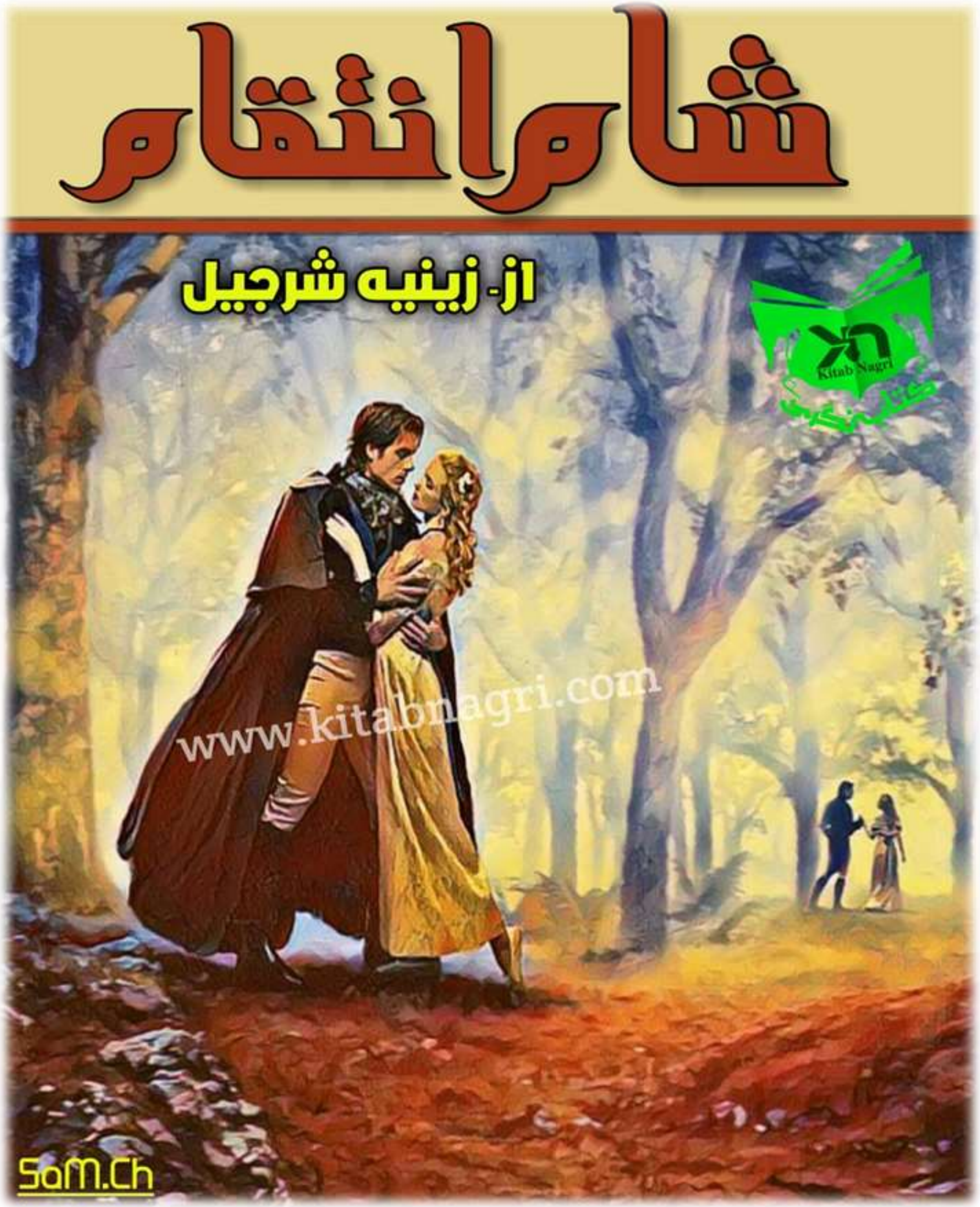
شام انتقام
از- زینیہ شرجیل
Kitab Nagri
www.kitabnagri.com
SaM.Ch

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

شامِ انتقام

زینیہ شرجیل

"کتنی بار بولا ہے آپکو، میرا انتظار مت کیا کریں ناشتہ کر لیا کریں"

شاہنواز نے بیزاری سے وجیہہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور کرسی گھسیٹ کر ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھا وجیہہ وہیل چیئر پر موجود۔۔۔ناشتے کی ٹیبل پر اسی کا انتظار کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لے دے کر ایک یہی وقت تو ہوتا ہے کہ جب تم بزی نہیں ہوتے اور ہم دونوں ایک ساتھ ناشتے کے بہانے کچھ پل بات کر لیتے ہیں"

وجیہہ نے اپنے شوہر کو دیکھ کر کہا جس کی عمر اس وقت 47 سال کے لگ بھگ ہوتے ہوئے بھی وہ اپنی عمر سے کم لگتا تھا بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہو گا کہ بڑھتی ہوئی عمر نے اس کی پرسنلٹی میں اور زیادہ نکھار پیدا کر دیا تھا

"وجیہہ آپ مجھے بڑی ہونے کے طعنے دیں گیں۔۔۔ جبکہ اس کی ذمہ داری بھی آپ خود ہی ہیں،، نہ آپ اپنے لاڈلے بیٹے کو اپنی تنہائی کارونا رو کر یہاں پاکستان بلاتی نی وہ صدا کا جذباتی انسان امریکہ میں سیٹل سب کچھ وائنڈاپ کر کے یہاں آتا۔۔۔ نہ مجھے اپنے بزنس کو مزید ٹائم دینا پڑتا"

شاہنواز اب وجیہہ سے ناراض ہوتا ہوا بولا کیونکہ آزھاد کو پاکستان آئے ہوئے چار ماہ ہو چکے تھے مگر یہاں آکر اس نے ابھی تک اپنی کمپنی میں ایک قدم تک نہیں رکھا تھا

"میں اب اپنے آپ کو اکیلا محسوس کرنے لگی ہوں شاہنواز"

وجیہہ نے آزھاد کو پاکستان واپس بلانے کی وجہ بتائی مگر وہ یہ شکوہ نہیں کر سکی کہ شاہنواز خود اب وجیہہ کو پہلے کی طرف ٹائم نہیں دیتا تھا، نہ بات کرتا تھا۔۔۔ شادی کے 27 سالوں میں اس نے اپنے آپ کو معذور محسوس نہیں کیا تھا مگر اب وجیہہ کو اپنی معذوری کھلنے لگی تھی بچپن سے ہی اس کی ایک ٹانگ نقص تھا جو کہ کافی علاج کے باوجود ٹھیک نہیں ہوا تھا

"تو پھر آپ مجھے بتائیں کیا علاج کروں میں آپ کے اکیلے پن کا،، اتنا پھیلا ہوا بزنس۔۔۔ خود بھی سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آپ کے پاس بیٹھ جاو۔۔۔ وجیہہ پلیز اب ہمارے بچے جوان ہو چکے ہیں آپ اپنی عمر دیکھیں اور کچھ میچورٹی کا ثبوت دیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز ادھورا ناشتہ چھوڑ کر ٹیبل سے اٹھ گیا جبکہ وجیہہ آنکھوں میں نمی لیے ہلکا سا مسکرائی

ایک وقت وہ تھا جب شاہنواز نے بیس سال کی عمر میں اپنی والدہ کی سخت مخالفت کے باوجود اپنے سے پانچ سال عمر میں بڑی معذور تایازاد سے شادی کرنے کی ضد کی،،لوگوں کے حیرت کرنے کے باوجود اس نے نہ صرف بردباری سے اپنے اس رشتے کو نبھایا بلکہ وجیہہ کا بہت اچھے طریقے سے خیال بھی رکھا شادی کے ایک سال بعد ہی آزھاد پیدا ہوا اور اس کے پانچ سال بعد کومل

محبت کرنے والے شوہر کے بعد جب وجیہہ کی زندگی میں اس کے بچے آئے تو وہ خود کو خوش نصیب تصور کرنے لگی وہ معذور ہونے کے باوجود زندگی میں خوش اور مطمئن تھی۔۔۔اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد ہونے کی وجہ باپ کی جائیداد کی وہ اکیلی وارث تھی۔۔۔شاہنواز بھی حیثیت میں اس سے کم تر ہرگز نہیں تھا بلکہ وجیہہ کے ہم پلہ ہی تھا۔۔۔مزید محنت اور جدوجہد سے ترقی کی مناظل طے کرکے وہ اس مقام پر پہنچا تھا کہ اس نے اپنا آپ منوالیا تھا۔۔۔

مگر ایک سال پہلے وجیہہ کی زندگی نے عجیب پلٹا کھایا تھا۔۔۔اپنی اکلوتی بیٹی کو یوں بے گانوں سی حالت میں دیکھ کر وجیہہ اندر ہی اندر گھلتی رہتی۔۔۔کومل کو اس حالت میں دیکھ کر آزھاد نے تب بھی پاکستان آنے کی کوشش کی تھی مگر تب شاہنواز نے اسے سختی سے منع کر دیا تھا۔۔۔کیوں کہ امریکہ میں اپنی تعلیم مکمل کرنے کے

بعد وہ ہوٹل مینجمنٹ کا کورس کر کے وہی ایک ہوٹل کھولنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ مگر 4 ماہ پہلے وجیہہ فون پر آزھاد سے بات کرتی ہوئی کافی روئی۔۔۔ اس کے ایک ہفتے بعد ہی آزھاد شاہنواز کو بتائے بغیر سب کچھ چھوڑ چھاڑ پاکستان واپس آگیا تھا

****

"واو واٹ آ پریزنٹ سرپرائز واقعی حنین تم میری برتھ ڈے پارٹی میں آگئی ہو۔۔۔ تمہیں تمہاری سسٹر سے اجازت مل گئی مجھے یقین نہیں آرہا"

بریرہ نے ایکسائٹڈ ہوتے ہوئے حنین سے کہا کیونکہ حنین بہت کم ہی کالج فرینڈز کے کسی انویٹیشن کو ایکسیپٹ کرتی تھی۔۔۔ وجہ صرف اور صرف اس کی بہن تھی جو اس کو کہیں آنے جانے کی پرمیشن نہیں دیتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اجازت کیسے نہیں ملتی بھوک ہڑتال کر کے خوب رونا ڈالا تھا۔۔۔ منتیں کرنے سے تو آپی بلکل نہیں ماننے والی تھیں"

حنین بریرہ کو برتھڈے پریزنٹ تھماتے ہوئے بتانے لگی۔۔۔ پارٹی ڈریس ویئر کرنے کی بجائے۔۔۔ وہ کیجول کیپری اور ڈارک پرپل کلر کے ٹاپ میں بریرہ کی برتھ ڈے اٹینڈ کرنے آئی تھی۔۔۔ زیادہ بننا سنورنا اور میک

اپ کرنا بھی نوین اسے الاؤ نہیں کرتی تھی۔۔۔ کیوں کہ عام حلیہ میں بھی اس کا حسن یہ ہنر رکھتا تھا آرام سے سب کی توجہ اپنی طرف مندمل کر سکے

"اف تمہاری سسٹر کا بھی سمجھ نہیں آتا یار۔۔۔ آخر اتنی سختی میں کیوں رکھا ہوا ہے انہوں نے تمہیں اور تم بھی تو اپنی سسٹر سے کتنا ڈرتی ہوں"

بریرہ حنین کو داخلی راستے سے اندر کی طرف لے جاتی ہوئی بولی۔۔۔ بریرہ نے اپنی برتھ ڈے ایک مشہور ہوٹل میں ارینج کروائی تھی۔۔۔ پورا ہوٹل تو نہیں ہوٹل کا ایک حصے میں پارٹی ارینج کی گئی تھی

"بریرہ میں ڈرتی نہیں ہوں اپنی بہن سے بلکہ پیار کرتی ہوا نہیں اور دیکھا جائے تو ایک طرح سے انہوں نے ہی مجھے پالا ہے مما کے ساتھ گزرا ہوا وقت مجھے یاد بھی نہیں ہے۔۔۔ آپی خود بھی آٹھ سال کی تھی جب مما ہم دونوں کو چھوڑ کر چلی گئی تھی اور رہی بات سختی کرنے کی تو وہ جو بھی کچھ کرتی ہیں آئی تھنک میرے ہی خیال سے کرتی ہیں۔۔ کبھی کبھی محسوس ہوتا ہے مگر عادت ہو گئی تو اتنا برا نہیں لگتا"

حنین بریرہ کو بتاتے ہوئے مسکرانے لگی۔۔ مگر اس کی مسکراہٹ میں بھی اداسی کا عنصر شامل تھا شاید اپنی ماں کے ذکر پر

"افهواب تم اداس مت ہو جانا پلیز۔۔۔روما اور شارق کونے والی ٹیبل پر بیٹھے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں"

بریرہ نے اس کے چہرے کے تاثرات دیکھتے ہوئے کہا

ویسے تو نوین نے حنین کو لڑکوں سے دوستی الاؤ نہیں کی تھی مگر شارق اس کی پوری کلاس میں ایک ایسا اسٹوڈنٹ تھا جو کہ پڑھاکو اور نہایت شریف قسم کا لڑکا تھا۔۔۔اس لیے وہ نوین کی پرمیشن پر وہ اس سے بات چیت کر لیتی یا پڑھائی میں ہیلپ لے لیتی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا نمبر نشوا کو کیوں دیا تم نے فصیح۔۔۔ویسے ہی اسکی شکل دیکھ کر کوفت ہوتی ہے اور آج صبح سے وہ مجھے کال کر کے بے زار کر رہی ہے"

ہوٹل میں موجود وہ تینوں ٹیبل کے گرد رکھی کرسیوں پر براجمان تھے تبھی آزھاد کے موبائل پر نشوا کی کال آنے لگی جسے کاٹتا ہوا وہ فصیح پوچھنے لگا

"تو تُو نے کب سے لڑکیوں کا لحاظ کرنا شروع کر دیا نشوا کو بھی سنا دے جیسے پچھلے دنوں علینہ کو سنائی تھی"

مکرم آزھاد کا تپا ہوا چہرہ دیکھ کر اس سے کہنے لگا

"میں لحاظ اُس نشوا کا نہیں کر رہا بلکہ اِس فصیح کا کر رہا ہوں۔۔۔۔ جس کی وہ فرینڈ ہے۔۔۔ اور علینہ کی تو بات ہی نہیں کر۔۔۔ بلاوجہ اس کا چیپکنا زہر لگتا ہے مجھے"

آزھاد سر جھٹکتا ہوا کہنے لگا اور ساتھ ہی ٹیبل پر رکھے سگریٹ کے پیکٹ سے سگریٹ نکال کر اسموکنگ کرنے لگا

"نشوا نے خود مجھ سے تیرا نمبر مانگا تھا وہ تجھ سے فرینڈ شپ کرنے میں انٹرسٹڈ لگی تبھی میں نے تیرا نمبر دیا"

فصیح انرجی ڈرینگ پیتا ہوا آزھاد کو بتانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کم از کم مجھ سے تو پوچھنا چاہیے تھا کہ میں انٹرسٹڈ ہو کہ نہیں اس سے فرینڈ شپ کرنے میں"

آزھاد سگریٹ کا دھواں اڑاتا ہوا فصیح کو دیکھ کر کہنے لگا

"تو تُو لڑکیوں میں انٹرسٹڈ کیوں نہیں ہے میرے بھائی،، کہیں امریکا جا کر تیرا ذائقہ تو نہیں بدل گیا۔۔۔ مطلب،، ماں کا لاڈلا بگڑ گیا"

ٹکرم کے ہانکنے پر جہاں فصیح نے قہقہہ مار کر ہنسا وہی آزھاد نے بھی ہنستے ہوئے ٹیبل پر رکھی سگریٹ کا ڈبہ کھینچ کر ٹکرم کو کھینچ کے مارا

"بکو نہیں زیادہ، تم لوگوں کی طرح کا نیچر نہیں ہے میرا،، جو ہر لڑکی پر بلاوجہ مر مٹو۔۔۔ایک کیلیبر ہے میرا یوں ہر لڑکی کو لفٹ کروانا مجھے پسند نہیں"

6فٹ کی ہائٹ پر چہرے کے سنجیدہ نقوش اس کی شخصیت کو منفرد ہی نہیں مغرور بھی بناتے تھے

"اور تیرا کیلیبر اس لڑکی کے بارے میں کیا کہتا ہے وہاں جو وہاں پرپل کلر کے ٹاپ میں کھڑی ہے"

ٹکرم نے دور کھڑی حنین کی طرف اشارہ کیا جو کہ تیز میوزک کی وجہ سے باہر کی سائڈ آکر نوین کی کال اٹینڈ کر رہی تھی

"ہائیٹ چھوٹی ہے" آزھاد اس کی پانچ فٹ دو انچ ہائٹ کو دیکھ کر، سرسری سی نظر اس پر ڈالتا ہوا بولا اور نظروں کا زاویہ دوسری سمت کر لیا مگر کچھ تھا جو وہ دوبارہ حنین کو دیکھنے پر مجبور ہوا شاید اس کے چہرے کے حسین نقوش، یا پھر اس کی مسکراہٹ جو کہ ایک سیکنڈ کے لئے وہاں دوسری ٹیبل پر موجود دو سالہ بچے کو دیکھ کر آئی

تھی یا پھر اس کی آنکھیں۔۔۔ فصیح مُکرم اور آزھاد تینوں ہی حنین کا جائزہ لینے میں مصروف تھے جو کہ اپنے موبائل کو کان پر لگائے نوین سے بات کر رہی تھی

"تیرا کیلیبر تو جو بھی کہے،،، میرا کیلیبر تو یہ کہتا ہے کہ پہلی فرصت میں اس کا سیل نمبر لینے کی ٹرائی کرنا چاہئے"

فصیح حنین کو دیکھتا ہوا اٹھنے لگا

"زیادہ جذباتی نہ بن چپ کر کے بیٹھ جا، پچھلی بار کا وہ مُکّا بھول گیا جو سلمان کی شادی میں کسی حسینہ کو چھیڑنے پر اسکے منگیتر نے تیرے منہ پر رسید کیا تھا"

مُکرم نے فصیح کو ایک ماہ پہلے ہونے والی بے عزتی یاد کروائی جس پر فصیح خاموش ہو کر دوبارہ کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ مُکرم اور آزھاد دونوں ہنسنے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"زیادہ دانت نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ میں نے کم از کم سلمان کی شادی میں اس حسینہ سے بات کرنے کی ٹرائی تو ماری تھی۔۔۔ اگر تجھ میں ہمت ہے آزھاد اس حسینہ سے تو نمبر لے کر دکھا مان جاؤ گا"

فصیح آزھاد کو چیلنج کرتا ہوا بولا

"چھوڑ یار بچی لگ رہی ہے"

آزھاد دوبارہ حنین کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ کیوں کہ دیکھنے میں ہی وہ اسکول یا کالج کی اسٹوڈنٹ لگ رہی تھی

"خیر یہ بچی تو کہیں سے نہیں ہے۔۔۔ یہ بول تجھ میں گڈز نہیں"

فصیح آزھاد کو بولتا ہوا اکرم کو آنکھ مارنے لگا۔۔۔ فصیح کی بات سن کر آزھاد دونوں آئی برو اونچی کر کے اسے دیکھتا ہوا کرسی سے اٹھا

****

حنین جو کہ نوین سے موبائل پر بات کر کے واپس بریرہ کی برتھڈے والے پورشن میں جا رہی تھی تاکہ اسے بائے بول دے کیوں کہ نوین راستے میں ہی تھی وہ حنین کو لینے آرہی تھی

"ہیلو"

حنین کو اپنے پیچھے سے کسی لڑکے کی آواز سنائی دی۔۔۔ بھلا اس یہاں کون پکارے گا یہ سوچ کر حنین بغیر مڑے مزید آگے قدم بڑھانے لگی

"ہنی میں تم سے بات کر رہا ہو"

آزھاد دوبارہ حنین سے مخاطب ہوا اور حنین اپنے نک نیم پر چونک مڑی اب وہ حیرت سے آزھاد کو دیکھنے لگی

"کون ہیں آپ میرا نام کیسے جانتے ہیں"

حنین کے لیے یہ چہرہ اجنبی تھا اور اجنبی لوگوں سے وہ بات نہیں کرتی تھی مگر سامنے کھڑے اس اجنبی نے اسے اس کے نام سے پکارا تھا

"تم نے مجھے نہیں پہچانا میں آزھاد" آزھاد نے نام تو کوئی بھی نہیں پھر یہ لڑکی کیسے کہ گئی کہ وہ اسکا نام جانتا تھا۔۔۔یقیناً اس کے ہنی کہنے پر اس لڑکی نے ایسا کہا ہو گا۔۔ جبھی آزھاد نے اس سے جان پہچان نکالنے کا سوچا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد کون،، سوری میں نے آپ کو نہیں پہچانا"

حنین کو واقعی یاد نہیں آیا وہ کون تھا اس لیے وہ جانے کے لیے مڑی

"ہنی ڈیئر میں تمہاری سسٹر کا فرینڈ ہو آزھاد"

آزھاد اس کو جاتا ہوا دیکھ کر جو منہ میں آیا بول گیا۔۔ حنین دوبارہ رکی

"آو آپی کے فرینڈ ہیں آپ"

حنین اسمائل دے کر بولی یقیناً وہ نوین کے آفس کا کالیگ ہو گا جبھی وہ اس کا نام جانتا تھا اور ریفرنس بھی دیا حنین کی مسکراہٹ آزھاد غور سے دیکھنے لگا، وہ اچھی خاصی خوبصورت تھی

"اب پہچانا مجھے اور سناؤ کیسی ہو اسٹیڈیز کیسی چل رہی ہو"

آزھاد دل ہی دل میں ہنستا ہوا اپنا کونفیڈنس بر قرار رکھتا ہوا حنین سے باتیں کرنے لگا

"میں ٹھیک ہوں،، ایگزیمز ابھی ختم ہوئے ہیں آپ یہاں کیسے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین اس کی پہلی بات کا جواب دیے بغیر اس سے مسکرا کر بات کرنے لگی کیو کہ وہ اب بھی نہیں پہچان پا رہی تھی کہ وہ نوین کا کونسا آفس کولیگ ہے

"ہاں میں اپنے فرینڈز کے ساتھ آیا تھا۔۔۔ ہنی مجھے تمہارا نمبر چاہیے تھا تم سے کچھ بات کرنا تھی"

آزھا دنے ایک نظر دور بیٹھے فصیح اور مکرم پر ڈالی اور دوبارہ حنین سے مخاطب ہوا

"میرا نمبر مگر میرا نمبر آپ کو کیوں چاہیے"

حنین تھوڑی حیرت زدہ ہونے کے ساتھ کنفیوز ہو کر پوچھنے لگی

"بتایا تو ہے ابھی کچھ بات کرنی تھی۔۔ ضروری بات، یوں سمجھ لو کچھ سیکرٹ بتانا ہے تمہیں"

آزھا داس کو سنجیدگی سے دیکھتا ہوا بولا

"ضروری بات بتانی تھی، سیکرٹ۔۔۔ مجھے تو آپکی کچھ بات ہی نہیں سمجھ میں آرہی۔۔۔ ایک منٹ کہیں آپ کو کچھ زنیرہ آپی کے بارے میں تو نہیں بتانا مجھے"

حنین پہلے کنفیوز ہوئی پھر کچھ سوچ کر ایک دم چونک کر بولی

"اف کورس یار اسی کے بارے میں ہی تو شیئر کرنا ہے۔۔۔ اور یہ بہت امپورٹنڈ بات ہے تمہاری بہن کی جس کا تمہیں علم ہونا چاہیے"

آزھاد سمجھ گیا تھا کہ زنیرہ اس کی بہن کا نام ہے اور اب وہ آسانی سے نمبر دے دے گی

"مسٹر آزھاد اگر میری بہن کا نام زنیرہ ہوتا تو میں تب بھی آپ کو اپنا موبائل نمبر نہیں دیتی"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی سیریس انداز میں بولی۔۔۔

اس کی بات سن کر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔ مطلب وہ لڑکی اتنی سیدھی بھی نہیں تھی

حنین اپنے سامنے کھڑے اس بدتمیز انسان کو دیکھنے لگی جو اب شرمندہ ہونے کی بجائے مسکرا رہا تھا۔۔۔ حنین واپس جانے کے لیے مڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوکے نمبر نہیں دو اپنا مگر ایک بات تو سنتی جاؤ"

آزھاد حنین کو جاتا دیکھ کر اچانک اسکا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔۔۔ حنین آزھاد کے یوں اچانک ہاتھ پکڑنے پر حیرانگی سے مڑی تھی مگر اس سے پہلے وہ اسے کچھ بولتی

"ہاتھ چھوڑو اس کا"

آزھاد کو ایک نسوانی آواز اپنی پشت سے سنائی دی اس نے مڑ کر دیکھا تو ایک 26 سالہ لڑکی دونوں ہاتھ باندھے سنجیدگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ حنین نوین کو دیکھ کر دل ہی دل میں شکر ادا کرنے لگی

"کیوں تمہیں کیا پرابلم ہو رہی ہے باڈی گارڈ ہو اس کی"

آزھاد اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"میں بہن ہوں اس کی اب تم بتاؤ کہ تم کون ہو"

نوین نے آگے بڑھ کر حنین کا ہاتھ آزھاد کے ہاتھ سے آزاد کروایا اب وہ آزھاد کے سامنے کھڑی اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری بہن کا بوائے فرینڈ"

صرف ایک لمحے کیلئے وہ چونکا تھا کہ سامنے کھڑی لڑکی ہنی کی بہن ہے مگر دوسرے ہی لمحے وہ کانفیڈینس سے نوین کو بولا۔۔۔ جبکہ آزھاد کی بات پر حنین آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی

"یہ کیا بول رہے ہو تم، دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہارا۔۔۔میں تو جانتی تک نہیں ہوں اسے کون ہے یہ"

حنین فوراً آپ سے تم پر آگئی تھی اور غصے میں آزھاد کی طرف دیکھتی ہوئی بولی یقیناً وہ اپنی بہن سے ڈر گئی تھی جبھی وہ نوین کو دیکھتی اپنی صفائی بھی دے رہی تھی

"ریلیکس ہنی گھبرا کیوں رہی ہو آخر کبھی نہ کبھی تو تمہاری آپی کو معلوم ہونا ہی تھا ہم دونوں کے بارے میں"

حنین نے صدمے سے آزھاد کو دیکھا اس کے چہرے پر سنجیدگی تھی مگر آنکھوں میں صاف شرارت ناچ رہی تھی۔۔۔یقیناً وہ کوئی بہت بڑا کمینہ تھا جو نمبر نہ ملنے پر الٹا اسے پھنسا رہا تھا

"ہنی باہر جاکر کار میں بیٹھو"

نوین آزھاد کو دیکھتی ہوئی حنین سے مخاطب ہوئی آزھاد اب بھی بنا خوف کے نوین کو دیکھ رہا تھا۔۔۔حنین نوین کی ایک آواز پر وہاں سے چلی گئی

"آئندہ میری بہن سے بات کرنے کی یا پھر اس سے فری ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔اگر تم مجھے اس کے آس پاس بھی بھٹکتے ہوئے نظر آئے تو"

نوین اسے غصے میں دیکھتی وارن کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو؟؟؟۔۔۔"

جتنے غصے میں نوین آزھاد کو دیکھ کر بولی تھی اتنی ہی سنجیدگی سے آزھاد پینٹ کی پاکٹ میں دونوں ہاتھ ڈال کر نوین سے پوچھنے لگا

"تو میں تمہارا وہ حشر کروں گی کہ تم خود کو آئینے میں پہچان نہیں پاؤ گے"

نوین اپنے سامنے کھڑے کسی امیر زادے کی بگڑی ہوئی اولاد کو دھمکاتے ہوئے کہا

"آپی جی آپ کی اس دھمکی کو میں نے چیلنج سمجھ کر ایکسپٹ کیا ہے۔۔۔اب آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا"

آزھاد مسکراہٹ اچھالتا ہوا نوین کے غصے کو مزید ہوا دے کر وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بدتمیز"

نوین دل ہی دل میں آزھاد کو بولتی ہوٹل سے باہر نکل گئی

****

"یار کیا ضرورت تھی اس بچاری کو پھسانے کی۔۔۔ دیکھا نہیں اس کی بہن کیسے خونخوار نظروں سے تجھے گھور رہی تھی۔۔۔ اب نا جانے وہ اس حسینہ کا گھر جا کر کیا حال کرے گی"

فصیح اور مکرم جو کہ نوین کے آنے پر تھوڑے فاصلے پر کھڑے ہو کر ان کی ساری گفتگو سن رہے تھے۔۔۔ فصیح حنین پر ترس کھاتا ہوا بولا جس پر آزھاد ہنسنے لگا

"بہت اچھا ہو گا جو اس کی بہن گھر جا کر اس کی اچھی سی کلاس لے۔۔۔ زیادہ ہی اسمارٹ بن رہی تھی میرے سامنے "

آزھاد ٹیبل سے اپنا سگریٹ اور لائٹر پاکٹ میں رکھتا ہوا بولا

"بہت ہی ظالم ہے یار تُو تو اور وہ جو تو نے اس کی بہن کا چیلنج ایکسپٹ کیا ہے اس کا کیا کرنا ہے اب"

اب کی بار مکرم آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جس پر آزھاد مسکرایا

"تم دونوں تو کافی سیریس ہو گئے ہو چلو چلتے ہیں"

آزھاد کار کی کیچین اچھالتا ہوا ان دونوں کو کہہ کر باہر نکل گیا

****

"کون تھا وہ لڑکا اور کب سے جانتی ہوں اسے"

نوین گھر کے اندر داخل ہونے کے ساتھ حنین سے سختی سے پوچھنے لگی

"آپی قسم لے لیں میں اس کو نہیں جانتی وہ سب کچھ جھوٹ بول رہا تھا" حنین نوین کے سخت تیور دیکھتی ہوئی اسے اپنی صفائی دینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم اس کو نہیں جانتی اور وہ تمہارا نک نیم بھی جانتا ہے۔۔ سچ سچ بتاؤ ہنی مجھے"

نوین حنین کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر اسے صوفے پر بٹھاتی ہوئی بولی

"آئی سوئیر میں سچ کہہ رہی ہوں اسے میرا نام کیسے پتہ ہے مجھے نہیں معلوم"

نوین کے اس طرح پوچھ گچھ کرنے پر اب حنین کو رونا ہی آنے لگا

"میرے سامنے وہ اپنے آپ کو تمہارا بوائے فرینڈ کہہ رہا ہے۔۔۔اور تم قسم کھا رہی ہو کہ تمہیں کچھ نہیں معلوم"

نوین کو غصہ آیا تو وہ حنین پر مزید چیختی ہوئی بولی

"ایسا اس نے اس لیے بولا کیونکہ میں نے اپنا سیل نمبر دینے سے انکار کر دیا تھا"

حنین نے شوز اتار کر اپنے دونوں پاؤں صوفے پر رکھے اور اب سر گھٹنے پر ٹکا کر رونے لگی

"تو وہاں پر اس سے کھڑے ہو کر باتیں کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی۔۔۔ تمہارے اس طرح رونے سے میں نرم ہر گز نہیں پڑنے والی۔۔۔ جانتی نہیں ہو تم آج کل کے لڑکوں کو کتنے بے ہودہ اور بد تمیز ہوتے ہیں۔۔۔ اور اس لڑکے کی آنکھوں میں تو شرم نام کی کوئی چیز موجود نہیں تھی۔۔۔ آئندہ اگر میں نے تمہیں اس لڑکے کے ساتھ دوبارہ دیکھا تو نہ صرف تمہاری پڑھائی ختم ہو گی۔۔۔ بلکہ جلد از جلد کسی سے بھی تمہاری شادی کر دوں گی"

نوین اس کو مزید سناتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی

اور حنین گھٹنوں میں سر رکھ کر رونے لگی۔۔۔چند مہینے پہلے اس کا انسٹیٹوٹ جانا بھی نوین نے اسلیے بند کیا تھا وہاں سے کوئی لڑکا اسکا پیچھا کرتے گھر آ گیا تھا مگر اس لڑکے کی قسمت اچھی نہیں تھی جو وہ نوین کے ہاتھ لگ گیا اور نوین نے اس لڑکے کی جوتوں سے وہ درگت بنائی کہ دوبارہ کبھی وہ انکے فلیٹ کے آس پاس بھی نہیں بھٹکا۔۔۔مگر حنین کا انسٹیٹیوٹ جانا بند ہو گیا کیو کہ احتیاط اچھی چیز ہوتی ہے

حنین کے بچپن میں ہی اسکی ماں کی ڈیتھ ہو چکی تھی۔۔۔نوین خود بھی اس وقت زیادہ بڑی نہیں تھی،،، مگر ننھی سی حنین کو اسی نے پالا تھا۔۔۔اور چار سال پہلے فیروز مرزا (باپ) کا بھی انتقال ہو چکا تھا اس لیے حنین کے لیے نوین ہی اس کی ماں اور باپ تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"لے جاؤ یہ ناشتہ کومی نے ایک بار کہہ دیا ہے وہ صرف ناشتے میں کینڈیز کھائے گی تو بس کینڈیز ہی کھائے گی"

آزھاد جم سے ایکسر سائز کر کے واپس آیا۔۔ تبھی برتن ٹوٹنے کی آواز آئی جو یقیناً کومل نے اٹھا کر پھینکے ہو گے آزھاد اپنے کمرے میں جانے کے بجائے کومل کے روم میں چلا آیا جہاں کوثر نیچے گرے ہوئے کانچ کے ٹکڑے چن رہی تھی

"کیا ہو گیا میرے بے بی کو، صبح صبح اتنا سارا غصہ"

آزھاد اپنے سے پانچ سالہ چھوٹی بہن کو بچوں کی طرح بہلاتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"یہ گندی آنٹی ہیں میرے کو جھوٹ بول کر ناشتہ کرواتی ہیں کہ ناشتہ کرنے سے کومی جلد بڑی ہو جائے گی۔۔۔ کومی بڑی ہو چکی ہے بھائی،، یہ دیکھو کومی بیڈ پر بیٹھتی ہو تو اس کے پاوں زمین کو چھوتے ہیں"

کومل اپنے سے ایک سال چھوٹی کوثر کو انٹی کہہ کر اسکی شکایت آزھاد سے کرنے لگی۔۔۔ اب وہ بیڈ سے نیچے پاوں لٹکا کر بیٹھتی آزھاد کو اپنی بات کا یقین دلا رہی تھی کہ وہ بڑی ہو چکی ہے

"میری جان صبح صبح کنڈیز تو گندے بچے کھاتے ہیں اور ابھی ابھی تو کومی نے خود کہا کہ وہ بڑی ہو چکی ہے۔۔۔ اب کومی اپنے بھائی کے ساتھ ناشتہ کرے گی پھر بھائی اور کومی فٹ بال کھیلے گے۔۔۔ کوثر جلدی سے میرا اور کومی کا ناشتہ یہی کومی کے روم میں لے کر آؤ"

ایک سال ہو چکا تھا کومل کے دماغی توازن کو بگڑے ہوئے کبھی کبھی وہ چھوٹی بچی بن کر بچوں کی طرح ری ایکٹ کرتی تو کبھی گھنٹوں خاموش رہتی کبھی کبھی اسے فٹس پڑتے ایسی صورتحال میں وہ زور زور سے چیخنے لگتی تب اس کو سنبھالنا یا قابو کرنا مشکل ہو جاتا۔۔۔

آزھاد ہی تھا جو اس کو اس کے موڈ کے حساب سے ہینڈل کرتا سال بھر سے اسکا سائکیٹرس سے علاج چل رہا تھا مختلف تھراپی، کنورزیشن اور دواؤں کے ذریعے اس کا علاج جاری تھا مگر ابھی تک کومل کو اس سے کوئی افاقہ نہیں پہنچا تھا

"سر کوئی عباس نامی شخص آیا ہے کہہ رہا ہے آپ کا دوست ہے"

آزھاد کومل کو بہلا کر ناشتہ کروا رہا تھا تب کوثر روم میں آتی ہوئی بولی

"اس کو بٹھاو میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں"

آزھاد کومل کو ناشتہ کرواتا ہوا بولا

ایک ہفتے پہلے ہی عباس اور آزھاد کی اتفاقیہ ملاقات ہوئی تھی آزھاد کی کار خراب ہونے پر عباس نے اس کو اپنی کار میں لفٹ دی تھی۔۔۔ جس میں بات چیت کے دوران ان دونوں کی اچھی دوستی ہوگئی تھی گفتگو کے دوران ہی آزھاد کو معلوم ہوا تھا کہ کے عباس چند ماہ پہلے بیرون ملک سے پاکستان شفٹ ہوا ہے

****

"تم شاید یقین نہیں کرو میں آج ہی سوچ رہا تھا تمہیں فون کرنے کا"

آزھاد عباس سے بغلگیر ہوتا ہوا کہنے لگا

"یقین نہ کرنے والی کونسی بات ہے،، اتفاق سے مجھ سے تمہارا نمبر مس ہوگیا تھا مگر گھر کا ایڈریس یاد تو سوچا آج فری ہو تم سے مل لیا جائے" آزھاد نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو عباس صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا

"ایسا سوچ کر تو تم نے بہت اچھا کیا اور سناؤ گھر مکمل ہوگیا تمہارا"

آزھاد عباس سے پوچھنے لگا۔۔ عباس نے ڈرائیونگ کے دوران آزھاد کو بتایا تھا کہ وہ یہی اپنا ذاتی گھر بنا رہا ہے

"کنسٹرکشن کا کافی کام باقی ہے آرام سے دو ماہ لگ جائیں گے گھر کو مکمل ہوتے ہوئے" عباس آزھاد کو بتانے لگا

" مگر تم نے تو لاسٹ ٹائم بتایا تھا آئی تھینک تم جہاں پین گیسٹ ہو اس جگہ کو چھوڑ رہے ہو"

آزھاد آنکھیں سکیڑ کر یاد کرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"میں نہیں چھوڑ رہا لینڈ لیڈی کو ایشوز ہیں انہیں لگ رہا ہے کہ اکیلے آدمی کا رکھنا ٹھیک نہیں تو بس آج اپنے ریذیڈنس کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے نکلا تھا سوچا تم سے ملاقات ہو جائے"

عباس اسے ساری بات تفصیل سے بتاتا ہوا بولا

"حد ہے اگر ایشوز آرہے تھے تو اگریمنٹ کیوں کیا خیر یہ بتاؤ پھر تمہارا ریذیڈنس کا مسئلہ حل ہوا"

آزھاد کچھ سوچتا ہوا عباس سے پوچھنے لگا

"آزھاد میں یہاں پاکستان میں اتنا کسی کو جانتا نہیں ہوں ویسے ایک جاننے والے نے بولا تو ہے وہ رات بتائے گا مجھے اس کی نظر میں کوئی گھر ہے تو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباس آزھاد کو تفصیل سے بتانے لگا

"چلو پھر ایسا ہے کہ تم یہاں ہماری انیکسی میں شفٹ ہو جاؤ۔۔ معلوم نہیں تمہارے جاننے والا اب رات تک کیا جواب دیتا ہے"

آزھاد بیٹھے بیٹھے اب اس کا مسئلہ سولو کرتا ہوا بولا

"ارے نہیں یار ایسا بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے، کہیں نہ کہیں تو رہنے کی جگہ مل جائے گی" عباس اس کی پیشکش پر ایک دم بوکھلاتا ہوا بولا

"ہاں تو جب مل جائے گی جگہ تو وہاں پر شفٹ ہو جانا ابھی یہاں پر رہنے میں تمہیں کیا پرابلم ہے"

www.kitabnagri.com

آزھاد فرینک انداز میں بولا کیونکہ عباس اسے نیچر وائز شریف اور سیدھا لگا تھا

"مجھے تو کوئی پرابلم نہیں مگر مناسب نہیں لگ رہا آئی مین تمہاری فیملی کو پرابلم نہ ہو"

عباس ہچکچاتا ہوا بولا

"اگر میری فیملی میں سے کسی کو پرابلم ہوتی تو میں تمہیں آفر ہی نہیں کرتا۔۔۔ آجاؤ تمہیں اپنی انیکسی دکھاتا ہوں۔۔۔ کل اپنا سامان لے آجانا جب تک انیکسی کی صفائی بھی ہو جائے گی"

آزھاد صوفے سے اٹھتا ہوا بولا

"اوکے مگر میری ایک شرط ہے۔۔ میں یہاں پے کر کے رہو گا"

عباس بھی صوفے سے اٹھتا ہوا ریلیکس ہوا کیو کہ اس کی رہائش واقعی ایک مسئلہ تھا جو کہ حل ہو چکا تھا

"تمہاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا ہے تم سے کرایہ لوں گا"

آزھاد مسکراتا ہوا عباس کو دیکھ کر بولا

"بغیر پے کیے مجھے یہاں پر رہنا اچھا نہیں لگے گا"

عباس بھی مسکراتا ہوا بولا

"اوکے یار انیکسی دیکھ لو پھر تمہیں دنیا کی موسٹ بیوٹیفل لیڈی سے ملواتا ہوں"

آزھاد کی بات سن کر عباس کنفیوز ہو کر اسے دیکھا

"ارے اپنی مدر کی بات کر رہا ہوں"

آزھاد ہنستا ہوا بتانے لگا تو عباس بھی مسکرا دیا

"کہاں ہوتے ہو آج کل دو دن بعد تمہارا چہرہ دیکھنے کو ملا ہے"

شاہنواز نے ٹیبل پر ڈنر کرتے ہوئے آزھاد کو دیکھ کر مخاطب کیا۔۔۔ وجیہہ کے ساتھ آزھاد نے بھی چونک کر شاہنواز کو دیکھا اور مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ میں دو دن سے گھر پر ہی موجود ہوں،، آپ کا آفس سے کافی لیٹ آنا ہو رہا ہے دو دن سے"

آزھاد نے پلیٹ میں رکھے چاولوں سے بھرپور انصاف کرتے ہوئے شاہنواز پر بھرپور طنز کیا

"جب سارا آفس کا برڈن میرے اوپر آجائے گا تو پھر میں گھر کیسے آسکتا ہوں"

شاہنواز نے کھانے سے ہاتھ روک کر اپنے سامنے بیٹھے جوان بیٹے کہ بھرپور طنز کا جواب طنزیہ انداز میں ہی دیا

"آفس ٹائمنگ سات بجے ختم ہو جاتے ہیں اس حساب سے زیادہ سے زیادہ نو بجے تک آپ کو گھر پر ہونا چاہیے۔۔۔وہ الگ بات ہے آپ کے دوسرے مشاغل آپ کو آفس میں سے جلد اٹھنے نہیں دیتے۔۔۔ آپ کے کہنے پر ہی کہ "ابھی عیش کرلو ساری زندگی کمانا ہے" میں واقعی یہاں آکر عیش و عیاشی میں لگا رہا ویسے اب آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے میں جلد آفس جوائن کرنے والا ہوں"

آزھاد نے آخری جملہ خاص شاہنواز کو دیکھ کر کہا پھر کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔۔۔

اڑتی اڑتی اسے ایک ماہ پہلے خبر سننے کو ملی تھی کہ شاہنواز اپنی پرسنل سیکرٹری پر کافی مہربان ہے مگر آزھاد نے اس خبر پر زیادہ کان نہیں دھرے کیونکہ بزنس مین کے متعلق کوئی نہ کوئی افواہیں اکثر جنم لیتی رہتی تھی مگر چند دنوں سے اسکے سرکل میں یہ خبریں دوبارہ سے گردش کرنے لگ گئی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آفس کے معاملات تم سے کہاں سنبھلے گے امریکہ میں تم نے ہوٹل کھولنے کا ارادہ کیا تھا وہی کام یہاں رہ کر لو" شاہنواز اس کے آفس جوائن کرنے کی بات پر جگ سے گلاس میں پانی انڈیلتا ہوا اسے مشورہ دینے لگا

"جب میں معاملات کے بیچ میں پڑو گا تو سب معاملے سنبھال ہی لو گا۔۔۔ہو سکتا ہے کافی سارے معاملات خود بخود ٹھیک ہی کر دو۔۔۔ویسے بھی ہوٹل بنانے کا ارادہ میرا امریکا میں تھا یہاں پر اس طرح کی فیسیلٹی موئثر نہیں"

آزھاد اپنی پلیٹ آگے کھسکا کر ٹیبل پر دونوں بازو رکھے سامنے بیٹھے شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔وجیہہ خاموشی سے ان دونوں باپ بیٹے کی گفتگو سن رہی تھی

"کیوں یہاں کیا فیسلیٹی موثر نہیں ہے،،اگر تم یہاں بار کھولنے کا ارادہ رکھتے ہو تو میں تمہیں کل ہی عدالت سے لیگل نوٹس بنوا دیتا ہوں"

شاہنواز اسے دیکھ کر جتانے والے انداز میں بولا یعنی وہ بھی اس کے کبھی کبھی "پینے" کے مشاغل پر اپنی نظر رکھا ہوا تھا۔۔۔شاہنواز کی بات سن کر آزھاد شرمندہ ہونے کی بجائے بے شرمی سے ہنسا جیسے اسے کوئی فرق ہی نہیں پڑا

"ڈیڈ آپ کچھ بھی کہہ لیں یا کر لیں اب آفس تو میں جلد ہی جوائن کروں گا۔۔۔اور مما انیکسی کی صفائی لازمی کروادیئے گا کل شام تک عباس یہاں شفٹ ہو جائے گا" آزھار شاہنواز کو جواب دیتا ہوا اب وجیہہ کو دوبارہ ریمائنڈ کروا کر کرسی کھسکا کر اٹھا اور اپنے روم کی طرف چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کون ہے عباس"

شاہ نواز اب وجیہہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جس پر وہ اسے ساری تفصیل بتانے لگی

****

شاہنواز اپنے موبائل پر بات کرتا ہوا آفس کے کمرے میں داخل ہوا تو نوین نے روز صبح کی طرح چہرے پر خوبصورت سی مسکراہٹ سجائے اس کا استقبال کیا شاہنواز بھی اسے دیکھ کر موبائل پاکٹ میں رکھتا ہوا مسکرایا

"روز صبح آفس آنے کے بعد تمہاری اس مسکراہٹ کو دیکھ کر میری صبح ہمیشہ خوشگوار ہو جاتی ہے"

شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا نوین مسکرا کر اس کی پشت پر آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیکن آج صبح تو آپ اور دن کے مقابلے میں زیادہ ہی خوش لگ رہے ہیں"

وہ شاہنواز کا کوٹ اتار کر اسے ہینگ کرتی ہوئی شاہنواز سے پوچھنے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"وہ اس لیے کہ کل صبح ہم دونوں کو دبئی جانا ہے،، کہنے کو تو یہ آفیشلی ٹور ہے مگر دو دن بنا کسی ٹینشن کے ہم دونوں ایک ساتھ گزاریں گے"

شاہنواز نے ریوالونگ چیئر پر بیٹھتے ہوئے اپنی خوشی کی اصل وجہ بتائی جس پر نوین کے چہرے پر مسکراہٹ کی بجائے فکرمندی چھلکنے لگی

"کیا ہوا تم خوش نہیں ہوں اب کی بار میرے ساتھ جانے پر"

شاہنواز نوین کے چہرے کے تاثرات دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"آپ کے ساتھ گزارا ہوا ہر پل میرے لیے حسین پل ہوتا ہے شاہنواز۔۔۔بس مجھے فکر ہے تو ہنی کی"

نوین شاہنواز کے سامنے کرسی پر بیٹھ کر اپنی فکر اس سے شیئر کرنے لگی۔۔۔شاہنواز جانتا تھا وہ جنین کے معاملے میں کافی پوزیسیو ہے اسے جتنا اپنی آنکھوں میں رکھ لے مگر وہ اس کے لئے فکر مند ہوتی ہے اور اپنی بہن سے پیار بھی بہت کرتی ہے

"تو اس میں ایسی کون سی پریشانی کی بات ہے تم پہلے بھی تو دو بار حنین کو اپنی کزن کے پاس چھوڑ کر گئی ہو پلیز نوین ہمارا پروگرام تمہاری فکروں کی نظر نہیں ہونا چاہیے کیوں کہ کافی دنوں سے میرا بہت دل ہے کہ میں تمہارے ساتھ تھوڑا سا وقت گزاروں تمہیں میرے بارے میں بھی سوچنا چاہیے"

شاہنواز اپنا ہاتھ نوین کے ہاتھ پر رکھتا ہوا بولا تو نوین اسے دیکھ کر مسکرا دی

"آپ صرف دو دن کی بات کر رہے ہیں شاہنواز جب کہ میں ساری زندگی آپ کے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں"

نوین اپنے دل کی خواہش لبوں پر لاتی ہوئی بولی

"میں بھی تمہارے ساتھ اپنی باقی کی ساری زندگی گزارنا چاہتا ہوں بس صحیح وقت کا انتظار کر رہا ہوں" شاہنواز جذبے لٹاتی نظروں سے اسے دیکھتا ہوا بولا اور نوین کے ہاتھ پر ہلکا سا دباؤ ڈال کر چھوڑا

"مجھے آپ کی محبت پر رتی برابر شک نہیں ہے،، کافی منگواتی ہوں آپ کے لیے"

نوین شاہنواز کو کہتی ہوئی اٹھی اور روز معمول کی طرح انٹر کوم پر اس کے لئے کافی کا بولا

"آپ نے کل تھری لیگ میرے اکاونٹ میں ٹرانسفر کروائے تھے اس کی کیا ضرورت تھی شاہنواز"

نوین دوبارہ شاہ نواز کے پاس آکر اس سے پوچھنے لگی

"ہاں اپنے لیے شاپنگ کر لینا اور حنین تم سے نئے سیل فون کا کہہ رہی تھی اسکے لیے نیا سیل فون لے لینا"

نوین شاہ نواز کی بات پر ایک بار پھر مسکرائی۔۔۔ وہ بنا بولے ہی اس کی ضرورتوں کا ایسے ہی خیال رکھتا تھا

زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا ڈیڑھ سال پہلے ہی وہ شاہنواز کی کمپنی میں جاب کے لئے آئی تھی۔۔ تب اس کے پاس کوئی خاص ایکسپیرینس بھی نہیں تھا جاب کا،، کیونکہ اس سے پہلے اپنی اسٹڈیز کے ساتھ ساتھ اس نے چھوٹی موٹی کہی جگہوں پر جاب کی تھی

شاہنواز نے نوین کو اپنی پرسنل سیکرٹری کے لئے اپوائنٹ کیا نوین کی خوبصورتی آہستہ آہستہ اس کے دل میں گھر کر گئی چھ ماہ کے اندر،، وہ اس کے لئے سیکرٹری سے کچھ زیادہ ہو چکی تھی جس کا اندازہ نوین کو بھی بخوبی ہو گیا

شاہنواز ہر لحاظ سے ایک اچھا انسان تھا بس ایک دو خامیاں تھی وہ یہ کہ شاہنواز پہلے سے شادی شدہ تھا مگر مال و دولت عزت شہرت اس کی بڑھتی ہوئی عمر اور شادی شدہ ہونے پر حاوی ہو گئی تھی

شروع میں وہ نوین کو اپنے اور حنین کے فیوچر کے لیے بیسٹ آپشن لگا تھا مگر ایک سال میں ہی اس کو شاہنواز سے محبت ہو گئی تھی

شاہنواز نے اسے وجیہہ کے بارے میں بھی بتایا تھا کہ وجیہہ نہ صرف اس کی کزن ہے بلکہ اس کی پسند بھی،، اور نوین کو یہ بھی معلوم تھا کہ اس کمپنی اور شاہنواز کے گھر میں وجیہہ ایک سال پہلے تک ففٹی پرسنٹ کی مالک

تھی۔۔۔اب وہ اپنی پراپرٹی کا حصہ اپنے بیٹے آزھاد شاہ کے نام کر چکی ہے۔۔۔نوین، وجیہہ آزھاد اور کومل کو صرف ناموں سے جانتی تھی کبھی دیکھنے کا یا ملنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا

****

"ڈنر کر لیا تم نے "نوین ابھی ابھی گھر پہنچی تھی حنین ایل ای ڈی پر نظریں جمائے کوئی موری دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔نوین صوفے پر اس کے پاس آکر بیٹھی حنین کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی

"دس بجے تک آپ کا ویٹ کیا تھا پھر اس کے بعد ڈنر کر لیا"

حنین نے ایل ای ڈی پر ہی نظر جمائے نوین کو جواب دیا۔۔۔نوین نے کلائی پر بندھی ہوئی ریسٹ واچ میں ٹائم دیکھا تو گیارہ بج رہے تھے

"ڈارلنگ ناراض ہو اپنی آپی سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین پیار سے حنین کے چہرے کا رخ اپنی طرف کرتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔۔ آزھاد کے ساتھ ملاقات ہوئے پانچ دن گزر چکے تھے مگر حنین اس سے اسی طرح بات کر رہی تھی۔۔۔وجہ کچھ یہ بھی تھی کہ نوین آفس سے ہی لیٹ آتی تو بات کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر وہ ہرٹ بھی ہوئی تھی

"ہیر کٹنگ کروالی آپ نے"

حنین اس کی بات کا جواب دیے بغیر آپ نوین کے بالوں کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"ہاں شیپ کافی خراب ہو گیا تھا اور فیشل بھی نہیں لے سکی تھی کافی دنوں سے۔۔۔اس لیے آفس سے ڈائریکٹ سلون چلی گئی تھی"

نوین نے حنین کے لمبے بال اور دمکتی ہوئی اجلی رنگت کو دیکھ کر، اپنے لیٹ گھر آنے کی وجہ بتائی

"کافی سوٹ کر رہا ہے یہ سٹائل آپ پر" حنین نے اسے کہتے ہوئے دوبارہ ایل ای ڈی پر اپنی نظریں جمالی

"ہنی ناراض مت ہوا کرو میری جان اپنی آپی سے،، تمہیں بہت پیار کرتی ہوں اور یہ سختی بھی تو تمہارے بھلے کے لئے کرتی ہوں"

نوین اب بھی حنین کو دیکھتی ہوئی بولی تو حنین نے اپنا سر نوین کی گود میں رکھ لیا

"میں جانتی ہوں آپ مجھ سے پیار کرتی ہیں مما کے بعد آپ نے ہی مجھے سنبھالا ہے۔۔۔بابا کی جانے کے بعد آپ اس گھر کا میرا سہارا بنی۔۔۔ میرا تو آپ کے سوا اور اس دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے تو پھر آپ کو کیوں لگا کہ میں آپ کو ہرٹ کرنے کا سوچو گی،،، میں قسم کھا کر کہتی ہوں وہ شخص کون تھا میں اس کو نہیں جانتی بکواس کر کے گیا تھا وہ میرا ابوائے۔۔۔"

حنین نوین کو ایک بار پھر سب بتانے لگی تب نوین نے جھک کر اس کی پیشانی کو چوما

"اچھا چھوٹی سی دادی اماں مان لی تمہاری بات۔۔۔ جاو کھانا لے کر آؤ میرے لیے اور خود بھی تھوڑا سا کھالو میرے ساتھ"

نوین کے بولنے پر حنین مسکرا کر اٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں آپ کے لیے کھانا لے کر آتی ہوں مگر خود ذرا سا بھی نہیں کھاؤ گی کیو کہ مجھے بالکل بھوک نہیں لگی"

حنین اس کو بول کر کچن میں چلی گئی

"ہنی کل میرا آفس کی طرف سے ٹور ہے دبئی کا۔۔۔وہاں دو دن اسٹے ہو گا۔۔۔اسلیے تمہیں دو دن صالحہ آپی کے گھر رہنا ہو گا"

نوین اسپیگٹی کھاتی ہوئی حنین کو بتانے لگی۔۔۔

صالحہ ان دونوں کی دور کی کزن تھی اور شادی شدہ تھی اس کی ایک بیٹی مزنہ حنین کے ساتھ اسکے کالج میں پڑھتی تھی مگر وہ حنین سے ایک سال سینیئر تھی

"اوکے پھر میں اپنی شاپنگ کی لسٹ آپ کو واٹس ایپ کردو گی"

حنین کی بات پر نوین مسکرائی۔۔۔حنین سونے کے لئے اپنے روم کی وجہ نوین کے روم میں جانے لگی نوین جانتی تھی آج رات وہ اسی کے ساتھ سوئے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا سنو صبح 8 بجے نکلنا ہے،، تمہیں صالحہ آپی کے گھر چھوڑتی ہوئی ائیر پورٹ کے لیے نکلو گی۔۔۔سونے سے پہلے اپنی پیکنگ کر لینا"

نوین اس کو مزید ہدایت دیتی ہوئی بولی

"چلیں ٹھیک ہے پھر میں وہی کر لیتی ہو"

حنین اب اپنے روم کی طرف چل دی

نوین کو معلوم تھا حنین اس کے جانے پر نارمل ری ایکٹ کرے گی کیو کہ وہ شاہنواز کے ساتھ پہلی دفعہ نہیں جا رہی تھی،،،،ہاں جب پہلی دفعہ گئی تب حنین کافی پریشان ہوئی تھی مگر اب شاید وہ عادی ہو گئی تھی۔۔۔۔

یہ فلیٹ چند ماہ پہلے شاہنواز نے نوین کو گفٹ میں دیا تھا۔۔۔۔یہ فلیٹ ایک پوش ایریا میں سیکیورٹی کے اعتبار سے اچھا اور فرنشڈ فلیٹ تھا مگر پھر بھی نوین حنین کو اکیلا چھوڑ کر جانے کا رسک نہیں لیتی تھی اور وہ صالحہ سے بات کر چکی تھی اب اسے کھانا ختم کرنے کے بعد اپنی بھی پیکنگ کرنی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جانی جانی یس بابا

اِیٹنگ شوگر نو بابا

ٹیلرنگ لائی نو بابا اوپن یور ماؤتھ ہاہاہا

کومل جو لان میں اپنی لانگ فراک کو لہراتے ہوئے بڑی ترنگ میں رائم پڑھتے پڑھتے آنیکسی کی طرف جا رہی تھی اچانک انیکسی میں سے اس کے سامنے ایک اجنبی شخص نمودار ہوا آیا جسے دیکھ کر وہ ڈر گئی

"ہیلو"

عباس جو کل رات کو آزھاد کے ہاں آنیکسی میں شفٹ ہوا تھا صبح صبح لان میں اسے کسی لڑکی کی آواز آئی۔۔۔ تجسس کے تحت وہ دروازہ کھول کر باہر نکلا تو حیرت سے اس لڑکی کو دیکھنے لگا جو کہ دکھنے میں اکیس بائیس سال کی لگتی تھی لیکن اس نے ٹخنوں سے چھوتی ہوئی فراک کے ساتھ دو پونیاں باندھ کر اپنے آپ کو چھوٹی بچی والے گیٹ اپ میں ڈھالا ہوا تھا۔۔

وہ عباس کو یوں اچانک دیکھ کر شاید ڈر گئی تھی جبھی اپنے منہ پر دونوں ہاتھ رکھے آنکھوں میں خوف سمائے اسے دیکھ رہی تھی تبھی عباس نے اسے "ہیلو" بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہیلو"

اب وہ لڑکی ایک ہاتھ اونچا کر کے اپنے کان کی طرف لے جاتے ہوئے انگوٹھا کان پر رکھ کر ہاتھ کا نقلی فون بنا کر اسے ہیلو بولنے لگی۔۔۔ عباس غور سے اس کی حرکت دیکھنے لگا

آخر کون تھی یہ لڑکی اور اس طرح کیوں ری ایکٹ کررہی تھی۔۔۔شاید نیا چہرہ دیکھ کر لازمی اسے شرارت سوجھی ہوگی، یقیناً اب وہ عباس سے ٹائم پاس کررہی تھی۔۔۔عباس اس پر سنجیدہ نظر ڈال کر واپس انیکسی میں جانے لگا

"انکل آپ کومی سے بات نہیں کریں گے فون پر"

عباس اس کی بات سن کر پلٹا وہ ابھی بھی ہاتھ کا فون بنائے عباس کو مسکرا کر دیکھ رہی تھی

"آپ کو میں انکل لگ رہا ہوں"

عباس اپنے سامنے کھڑی لڑکی کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا وہ اپنے آپ کو شاید بچی پوز کررہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"انکل ہی تو ہیں آپ اتنی بڑی بڑی مونچھوں والے" کومل اسکی ہینڈل بار مونچھوں کی توہین کرتی ہوئی بولی جو کہ اس کی شخصیت پر کافی جچتی تھی وہ ابھی بھی چھوٹے بچے کی طرح ایکٹ کرکے بولی

"اگر میں انکل ہوں تو اس لحاظ سے آپ بھی آنٹی ہیں یوں چھوٹی بچیوں کی طرف فراک پہن کر دو پونیاں باندھ کر آپ بچی کم اور عجوبہ زیادہ لگ رہی ہیں"

عباس سے اپنی مونچھوں کی توہین ذرا برداشت نہیں ہوئی تبھی وہ حساب بے باک کرتا ہوا بولا جس پر کومل اب گلا پھاڑ کر بچوں کی طرح رونے لگی

"کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ اور کیوں کر رہی ہیں آپ اس طرح سے اوور ری ایکٹ"

اسکے ایک دم چیخ کے رونے پر عباس بوکھلا گیا اب وہ سامنے لان میں اور گھر پر نظر ڈالتا ہوں کومل سے حیرت سے پوچھنے لگا

"کومی آنٹی نہیں ہے بلکہ ایک چھوٹا سا پیارا سا بے بی ہے"

اب وہ فراک کے اوپر پہنے ہوئے سویٹر کی آستین سے ناک پوچھتی ہوئی بولی،، اس حرکت پر عباس کو ابکائی آتے آتے رہ گئی۔۔۔ ساتھ میں اسے حیرت بھی ہوئی اسے عباس کا عجوبہ کہنے سے زیادہ آنٹی کہنا برا لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومی بے بی کومی بے بی آپ اپنے کمرے سے یہاں کیوں آگئی میڈم کتنا پریشان ہو رہی ہیں، اندر چلیے پلیز"

کوثر بھاگتی ہوئی کومل کے پاس آئی اور پریشان ہو کر بولنے لگی

"آنٹی،، آنٹی یہ انکل کومی سے بدتمیزی کر رہے ہیں"

عباس نے دیکھا وہ اب وہ اپنے برابر لڑکی کو بھی آنٹی کہہ کر مخاطب کرتی ہوئی عباس کی شکایت لگا رہی تھی

کوثر نے معذرت طلب نظروں سے عباس کو دیکھا اور کومل کو واقعی چھوٹے بچوں کی طرح طرح بہلاتی ہوئی واپس اندر لے گئی۔۔۔عباس نے غور سے دور جاتی ہوئی اس لڑکی کو دیکھا اب اس کو اندازہ ہوا وہ لڑکی شرارتاً یا مذاقاً چھوٹے بچوں کی ایکٹنگ نہیں کر رہی ہے شاید اس کا ذہنی توازن نارمل نہیں تھا عباس دوبارہ آنیکسی کے اندر چلے گیا

****

"او میرے خدا حنین کب سے تم ان کتابوں میں گم ہوں اب تو چھوڑ دو ان کا پیچھا"

مزنہ حنین کے برابر میں صوفے پر بیٹھی ہوئی اس سے کہنے لگی۔۔۔ آج صبح ہی نوین نے اسے صالحہ کے گھر چھوڑ دیا تھا

"سر لائیق کا دیا ہوا اسائنمنٹ تھا،،وہی کمپلیٹ کر رہی تھی کیونکہ میرا ان کے ہاتھوں شرمندہ ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اب بولو کیا بات ہے"

حنین بکس اور نوٹس سمیٹتے ہوئے مزنہ سے پوچھنے لگی

"اچھا بھئی اب میری بات غور سے سنو کل میرے گروپ کے کافی اسٹوڈنٹس فارم ہاؤس پر جارہے ہیں،، وہ جو میری کلاس میٹ ہے ناں اسرا اس کے چچا کا ذاتی فارم ہاؤس ہے پھر کیا ارادہ ہے ہم دونوں بھی چلیں تقریباً کلاس کی ساری لڑکیوں کا پروگرام بنا ہوا ہے وہاں جانے کا"

مزنہ حنین سے ایکسائٹڈ ہوتی ہوئی پوچھنے لگی

"یہ پروگرام کالج کی طرف سے نہیں بلکہ تمہاری فرینڈز کا ہے تو آپی ہرگز الاؤ نہیں کریں گیں"

حنین کو معلوم تھا نوین سے پوچھنے کا فائدہ نہیں وہ اسے جانے نہیں دے گی،، کالج کا پروگرام ہوتا تب بھی حنین کو اسکی منتیں ترلے کر کے اجازت لینی پڑتی اور ابھی تو نوین خود بھی یہاں پر موجود نہیں تھی اس لئے اس نے مزنہ کو منع کر دیا

"ارے بیوقوف تمہاری آپی کو کون بتائے گا کہ یہ پروگرام کالج کی طرف سے نہیں ہے اور ویسے بھی تین فیمیلز ٹیچرز بھی ہمارے ساتھ ہوگیں پلیز منع مت کرو حنین تمہاری وجہ سے تو امی شاید مجھے بھی جانے دے دیں اکیلے تو وہ بھی ہرگز نہیں جانے دیں گیں"

مزنہ منت کرتی ہوں یہ حنین سے بولی

"وہاں سب تمہاری دوستی ہوگیں،،میں بور ہو جاؤں گی دوسرا میں آپی سے کچھ غلط نہیں بولو گی"

حنین اب مزنہ کو آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

"ارے یار میں تمہیں بور نہیں ہونے دوگی اپنے ساتھ چپکا کر رکھوں گی ایلفی کی طرح۔۔۔اپنی آپی سے تمہیں کچھ بھی غلط یا جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے میں خود نوین آپی سے بات کرلو گی انہیں کیسے منانا ہے یہ تم مجھ پر چھوڑ دو پلیز پلیز مان جاو حنین"

مزنہ واقعی اس سے ضد کرنے لگی تب حنین نے ہتھیار ڈال دیئے مگر اسے معلوم تھا حنین مزنہ کی بھی بات کبھی نہیں مانے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"ابھی سے کہا جارہا ہے ابھی تو صرف شراب کا دور چلا ہے،شباب تو ابھی باقی ہے"

کارڈز کھیلنے کے بعد آزھاد کو اٹھتا ہوا دیکھکر فصیع معنی خیزی سے بولا

"فضول میں تم دونوں گدھوں کے ساتھ یہاں شہر سے اتنی دور آگیا ہوں میں، اب نکلنا ہے مجھے۔۔ڈیڈ بھی آج گھر پر موجود نہیں ہیں یہ شراب اور شباب تم دونوں کو ہی مبارک ہو"

آج شام میں فصیح کا اپنے کزن کے ساتھ اپنے ذاتی فارم ہاؤس پر نائٹ اسٹینڈ کرنے کا اور موج مستی کرنے کا پروگرام تھا اس نے زبردستی مکرم کے ساتھ ساتھ آزھاد کو بھی اپنے ساتھ کھینچ لیا۔۔۔ آزھاد ان دونوں کے ساتھ یہاں پر آتو گیا تھا مگر پوری رات یہاں گزارنے کا اس کا کوئی خاص موڈ نہیں تھا اس لئے اپنی جیکٹ کے ساتھ اپنا موبائل سگریٹ کا پیکٹ، لائٹر اور گاڑی کی چابی اٹھاتا ہوا بولا

"تُو تو پکا مولوی بن گیا ہے کبھی کبھی تو انسان کو زندگی کے مزے لینے چاہیے"

اب کی بار مکرم بے ڈھنگا سا قہقہہ لگا بولا وہ بھی نشے میں دُھت ہو چکا تھا۔۔۔ جس کلاس سے وہ لوگ بیلونگ کرتے تھے وہاں پر شراب گرل فرینڈ رات کو لیٹ نائٹ پارٹیز یہ سارے خرافات عام سی بات تھی

"باہر سے ڈانسرز ہائیر کر کے ان کے لٹکے جھٹکے دیکھنا پھر ان کے ساتھ رات بھر انجوائے کرنا تم لوگوں کے نزدیک یہ سب انجوائمنٹ ہے جبکہ مجھے دوسروں کی یوز کی ہوئی چیزوں اور لڑکیوں میں کبھی انٹرسٹ نہیں رہا"

آزھاد جیکٹ پہنتا ہوا اپنے موبائل سمیت ساری چیزیں پاکٹ میں ڈالتا ہوا ان دونوں سے بولا

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

"پہلے بتا دیتا تجھے کچھ اسپیشل ان چھ مال چاہیئے۔۔۔ چل اسے چھوڑ یہ ایک جام دوستی کے نام لگاتا جا"

فصیح اٹھ کر بمشکل قدم سنبھالتا ہوا۔۔۔ گلاس میں ڈرنگ لئے آزھاد کے پاس آتا ہوا بولا

"اَن چھ مال کی طلب ہوگی تو تم سے ہرگز نہیں بولوں گا کیونکہ مجھے تمہاری چوائس ذرا پسند نہیں اور دو پیک لگانے کے بعد میں کار ڈرائیو نہیں کر سکو گا۔۔ کل ملتے ہیں"

آزھاد فصیح کے ہاتھ سے گلاس لے کر واپس ٹیبل پر رکھتا ہوا بولا۔۔۔ اور وہاں سے نکل گیا

ہائی سوسائٹی میں موو کرنے کے باوجود وہ اس ایک برائی سے بچا ہوا تھا۔۔۔ جب وہ امریکہ میں تھا تب اسکی فرینڈشپ ایواء سے تھی جو کہ عیسائی ہونے کے باوجود کافی ڈیسنٹ تھی اور ایک فاصلہ رکھ کر ملتی تھی اسی وجہ سے آزھاد سے اسکی کافی عرصے فرینڈشپ رہی البتہ ڈرنگ وہ کبھی کبھی کر لیتا۔۔۔ مگر زیادہ مقدار میں اس لیے نہیں کہ اسے بہت جلد چڑھ جاتی تھی

****

حنین کو کافی حیرت ہوئی جب نوین نے اسے مزنہ کے ساتھ جانے کی پرمیشن دے دی شاید اس وجہ سے کہ نوین سے مزنہ نے نہیں صالحہ نے بات کی تھی اور اسی کے بھروسے اس نے حنین کو مزنہ کے ساتھ بھیج دیا

مگر وہاں پر پہنچ کر اب مزنہ اپنی سہیلیوں میں لگی ہوئی تھی حنین کو اس سے توقع بھی یہی تھی اس لئے وہ اکیلی ہی اپنے گرد شال لپیٹ کر فارم ہاؤس میں موجود باغیچے کے واک کرنے لگی۔۔۔ یہ فارم ہاؤس شہر سے کافی دور تھا اور اسی کے ساتھ لائن میں وہاں پر دوسروں فام ہاؤس بھی موجود تھے باغیچہ کراس کرنے کے بعد ایک خالی میدان آیا جیسے وہ عبور کرکے وہ اپنے ہی خیالوں میں آگے نکل گئی سامنے بڑی سی دیوار کو دیکھ کر وہ خیالوں کی دنیا سے واپس آئی۔۔۔ شاید یہاں پر فارم ہاؤس کی حدود ختم ہو جاتی تھی

لیکن کیونکہ دیوار کے پیچھے سے تیز میوزک کی آوازیں آرہی تھی جیسے وہاں کوئی پارٹی یا فنکشن چل رہا ہوں تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے دیوار کے پاس رکھی کرسی پر چڑھ کر دیوار کے پار جھانکنے کی کوشش کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر دیوار کافی اونچی تھی اسے کچھ نظر نہیں آیا وہی دیوار میں اسے ایک چھوٹا سا دروازہ نظر آیا شاید یہ فارم ہاؤس کا دوسرا حصہ تھا یا پھر کوئی دوسرا فارم ہاؤس۔۔۔ نہ جانے حنین کے دل میں کیا سمائی وہ دروازہ کھول کر دوسرے پورشن کے اندر داخل ہو گئی

رات کے تقریباً ایک بجے کا وقت تھا مگر یہاں تو دن کا سماں تھا،،ڈھیر ساری روشنیوں میں ڈانس فلور پر بہت سی لڑکیاں اور لڑکے مگن انداز میں ڈانس کر رہے تھے لڑکیوں کی ڈریسنگ دیکھ کر حنین کو عجیب سا احساس ہوا اس وقت وہ بھی جینز کے اوپر ٹاپ میں ملبوس تھی مگر سامنے لڑکیوں کو دیکھ کر اس کا اپنے کانوں کو ہاتھ لگانے کا دل چاہا اور ساتھ ہی اپنی شال کو مزید اچھی طرح سے اپنے گرد لپیٹا۔۔۔اسے یہاں زیادہ دیر تک رکنا مناسب نہیں لگا

وہ سات آٹھ لڑکے اسے نارمل نہیں لگے ان کے قدم لڑکھڑا رہے تھے وہ مدہوش ہو کر جھوم رہے تھے حنین واپس جانے کے لیے مڑی مگر تب تک دو لڑکے وہ دروازہ بند کر چکے تھے

"دروازہ کھولو مجھے واپس جانا ہے"

وہ دونوں لڑکے غور سے حنین کو دیکھ رہے تھے تب حنین گھبراتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلی جانا سوئٹی مگر تھوڑا بہت ہمیں مزے کروانے کے بعد"

ایک لڑکا خباست سے بولتا ہوا اسکے پاس آیا۔۔۔ حنین تیزی سے پیچھے ہوئی

"ابے غور سے دیکھ یہ وہی حسینہ ہے۔۔۔ جس نے آزھاد کو لفٹ نہیں کراوئی تھی آج تو موبائل نمبر سے زیادہ ہی کچھ مل جائے گا"

فصیح حنین کو پہچان چکا تھا۔۔۔ تب مکرم نے پوری آنکھیں کھول کر حنین کو دیکھا

حنین کو ان کی باتیں سمجھ میں نہیں آرہی تھی وہ گھبرائی ہوئی آنے والے وقت ڈرنے لگی اسے لگا اگر وہ یہاں سے نہیں گئی تو اس کے ساتھ بہت بھیانک کچھ ہو سکتا ہے۔۔۔ فصیح اور مکرم نے اس کی طرف قدم بڑھائے تو حنین نے تیز رفتار میں بھاگنا شروع کر دیا

"تیز بھاگ پکڑ سالی کو"

فصیح مکرم سے کہتا ہوا خود بھی حنین کے پیچھے بھاگنے لگا۔۔۔ حنین تیزی سے فارم ہاؤس کے مین گیٹ کی طرف بھاگی جو کہ کسی کار کی آمد کی وجہ سے گارڈ نے کھولا تھا

"اے جلدی دروازہ بند کر"

فصیح نے حنین کو گیٹ پار کرتا ہوا دیکھ کر بھاگنے کے ساتھ گارڈ کو چیخ کر کہا تب تک حنین تیزی سے گیٹ عبور کر گئی تھی لیکن اس کی شال کہیں مین گیٹ کے گرل میں پھنس گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بیٹی اسے چھوڑو جلدی نکل جاؤ یہاں سے"

حنین اپنی شال نکالنے لگی تو وہ بوڑھا گارڈ بولا حنین نے اس گارڈ پر ایک نظر ڈالی اپنی شال وہی چھوڑ کر بھاگنے لگی

"سالے بڈھے تجھے تو آکر بتاؤں گا،، مکرم جلدی سے بائک پر بیٹھ"

فصیح کو اس گارڈ پر شدید غصہ آیا تھا جس نے حنین کو پکڑنے کی بجائے وہاں سے بھگا دیا مگر فصیح نہیں چاہتا تھا حنین وہاں سے نکلنے جبھی اس نے بائیک سنبھالی اور جیب میں ٹٹول کر جلدی سے چابی نکال کر بائیک اسٹارٹ کری

حنین حواس باختہ بھاگتی چلی گئی اس کا دماغ اس وقت کام نہیں کر رہا تھا بس اسے اپنی عزت بچانے تھی بائیک کی آواز سن کر اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور بھاگنے کی رفتار میں مزید اضافہ کر دیا

رات کے اندھیرے میں دھنلی آنکھوں کے ساتھ سنسان سڑک کو لے کر آنکھوں سے آنسو صاف کر کے وہ تیزی سے بھاگتی جا رہی تھی اب اس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ مزید بھاگتی اس کے پاؤں بری طرح دکھ رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھے اور سانس بھی بری طرح پھول رہا تھا دائیں ہاتھ پر موجود گھنی جھاڑیوں میں جائے پناہ کی تلاش میں اس راستے پر چل دی

"روک بائیک یہی اندر گئی ہے"

مُکرم نے فصیح سے کہا تو فصیح نے بائیک روکی

"اللہ پاک پلیز مجھے بچالے"

حنین بڑے سے پتھر کے پیچھے بیٹھتی ہوئی اپنے لیے دعا مانگنے لگی اسے قدموں کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی اپنے ہی ہاتھوں سے حنین نے اپنا منہ بند کر لیا

"چل یار واپس چلتے ہیں زیادہ دیر رکنا یہاں پر خطرے سے خالی نہیں ہے کہیں لینے کے دینے نہ پڑ جائیں"

سنسان جگہ اور رات کے پھیلے سناٹے کو دیکھتا ہوا اکرم فصیع سے بولا فصیح نے اس کی بات کی تائید کی جب دور کہیں سے حنین کو بائیک اسٹارٹ کرنے کی آواز آئی تو اس نے خدا کا شکر کیا کھڑے ہو کر دیکھا تو وہ دونوں وہاں موجود نہیں تھے اب وہ اپنی کانپتی ہوئی ٹانگوں کو ساتھ پتھر سے ٹیک لگا کر واپس بیٹھ گئی

حنین کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ واپس کیسے جائے سیل فون تو وہ اپنا نوین سے بات کر کے وہی چھوڑ کر آگئی تھی اگر وہ واپس جاتی اور وہی لڑکے اسے پھر مل جاتے اس سے آگے حنین سے کچھ سوچا ہی نہیں گیا۔۔۔ مگر وہ ساری رات اس سنسان جگہ پر بھی کیسے گزار سکتی تھی رات کے اس پہر سردی کافی بڑھ رہی تھی کوئی گرم کپڑا یا چادر بھی اس کے پاس موجود نہیں تھی حنین اپنے دونوں پاؤں کو دباتے ہوئے یہی سوچ رہی تھی مشکل سے اسے دس منٹ گزرے تھے جب اسے غُرانے کی آواز آنے لگی حنین نے سر اٹھا کر دیکھا اس کا دل بری طرح دہل کر رہ گیا مشکل سے دس قدم کے فاصلے پر ایک بڑا سا کالے رنگ کا کُتا زبان باہر نکالے اسی کو دیکھ رہا تھا حنین ڈرتی ہوئی آئستہ سے دوبارہ کھڑی ہوئی۔۔۔ اسے دوبارہ رونا آنے لگا،، کتا اب بھی لمبی زبان باہر نکالے اسی کو دیکھ رہا تھا حنین نے کلمہ پڑھ کر ایک بار پھر دوڑ لگانا شروع کر دی کُتا بھی بھونکتا ہوا اس کے پیچھے بھاگنے لگا پندرہ سے بیس منٹ تک وہ سڑک پر بھاگتی رہی اور کُتا اس کے پیچھے بھونکتا ہوا بھاگتا رہا

اب حنین کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا مگر تھوڑی ہی دور اس سڑک پر ایک کار کھڑی نظر آئی کوئی شخص اپنی کار سے باہر نکلا سیل فون کان سے لگائے ٹہل رہا تھا

"پلیز ہیلپ می" حنین چیختی ہوئی اس آدمی کی طرف بڑھی آزھاد کو ایک سیکنڈ لگا تھا ساری سچویشن سمجھنے میں، کسی لڑکی کے پیچھے کُتا لگا تھا اور وہ بھاگتی ہوئی اسکی جانب آرہی تھی اس سے پہلے وہ کُتا چھلانگ لگا کر اس لڑکی پر

حملہ کرتا آزھاد نے اپنے ہاتھ میں موجود سیل فون کھینچ کر اس کُتے کو مارا جس پر وہ ڈر کر وہاں سے بھاگ گیا۔۔
حنین پھولی ہوئی سانس کے ساتھ اپنے سامنے کھڑے آزھاد کو دیکھنے لگی

"ہنی"

آزھاد اپنے سامنے کھڑی حنین کو فوراً ہی پہچان گیا بے ساختہ اس کے منہ سے اس کا نام ادا ہوا،، حنین اپنی پھولی ہوئی سانس کو بحال کرتی آزھاد کے قریب آئی اپنے دونوں ہاتھوں سے اس کی جیکٹ کو مضبوطی سے پکڑا اور آنکھیں بند کئے اس سے پہلے وہ چکرا کر نیچے گرتی آزھاد نے اسکے بے ہوش وجود کو تھام کر نیچے زمین پر آہستہ سے لٹایا

"ہنی آنکھیں کھولو کیا ہوا تمہیں"

وہ حنین کا سر اپنے گھٹنے پر ٹکائے اس کا گال تھپتھپاتا ہوا پوچھنے لگا۔ آزھاد نے ایک نظر سنسان روڈ پر ڈال کر دوبارہ حنین کے بے ہوش وجود کو دیکھا،،، پھر اسے اٹھا کر اپنی کار کے پاس لے آیا اور اسے کار کی پچھلی سیٹ پر لٹایا۔۔۔

آزھاد کو حیرت ہو رہی تھی کہ اتنی رات گئے سنسان جگہ پر وہ اکیلی کیا کر رہی تھی۔۔۔کار میں لٹانے کے بعد وہ سڑک پر جاکر اپنا موبائل اٹھانے لگا جس کی اسکرین چکنا چور ہوگئی تھی نفی میں سر ہلاتا ہوا وہ کار کی طرف واپس آیا

اس کے ساتھ آج بیٹ لک یہ ہوئی تھی کہ وہ مُکرم اور فصیح کے پاس سے واپس گھر جانے کے لیے نکلا تو ایک گھنٹے کی ڈرائیو کے بعد اس کی کار خراب ہوگئی تھی اتنی رات گئے سخت سردی میں وہ اپنی کار سے نکل کر فصیح اور مُکرم کے موبائل پر پچھلے آدھے گھنٹے سے کال ملا رہا تھا دونوں ہی اس کی کال ریسیو نہیں کر رہے تھے پھر یوں اچانک حنین اس کے سامنے چلی آئی

آزھاد ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا گردن موڑ کر وہ حنین کو دیکھنے لگا اس وقت سردی میں وہ پتلے سے ٹاپ میں موجود تھی کسی احساس کے تحت آزھاد نے اپنی جیکٹ اتار کر حنین کے اوپر ڈالی،،اب وہ اپنی برابر والی سیٹ پر سے پانی کی بوتل اٹھا کر بوتل سے منہ لگا کر پانی پیتا ہوا حنین کو دیکھنت لگا، ہتھیلی میں پانی بھر کر اس نے حنین کے منہ پر چھڑکا

www.kitabnagri.com

****

"ہنی"

نوین ایک دم حنین کا نام پکار کر بیڈ سے اٹھی اس کے برابر میں لیٹا ہوا شاہنواز نوین کے جاگنے سے خود بھی بیدار ہو گیا اور لیمپ ان کیا

"کیا ہوا تمہیں،، نوین تم ٹھیک ہو" شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"جی، بس ویسے ہی ہنی کو خواب میں دیکھا وہ رو رہی تھی تو میں ڈر گئی"

نوین اپنے آپ کو نارمل کرتی ہوئی شاہنواز کو بتانے لگی پھر سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہوا اپنا فون اٹھا کر کو کال کرنے لگی

"کیا کر رہی ہو نوین ٹائم دیکھا ہے تم نے اس وقت رات کے 3 بج رہے ہیں کیوں اس کو نیند سے ڈسٹرب کر رہی ہو وہ سو رہی ہو گی اس وقت"

شاہنواز نوین کا فون اسکے ہاتھ سے لیتا ہوا بولا

"اس کی آواز سن لی تھی تو مجھے تسلی ہو جاتی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین شاہنواز کو دیکھتی ہوئی بولی

"نوین میں مانتا ہوں تمہیں حنین سے محبت ہے مگر اسے خود سے اتنا اٹیچ بھی مت کرو کہ بعد میں وہ تمہارے بغیر رہ ہی نہ سکے،، وہ ساری زندگی تو تمہارے ساتھ نہیں رہے گی کل کو اس کی بھی شادی ہونی ہے یوں ہر آدھے گھنٹے بعد فون کرکے اس کی خبر گیری کرنا ایک ایک پل کی اس سے اپڈیٹ لینا اس طرح یا تو وہ خود تم سے دور ہو جائے گی یا پھر اتنا اٹیچ کے وہ کسی دوسرے کے ساتھ ایڈجسٹ ہی نہیں ہو پائے گی"

شاہنواز نوین کا ہاتھ تھام کر اسے سمجھانے لگا

"بہن ہے وہ میری شانواز مجھ سے کبھی بھی دور نہیں ہو سکتی نہ کوئی دوسرا اسے مجھ سے دور کر سکتا ہے"

نوین شاہنواز کو دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور کل کو اگر اس کی شادی ایک ایسے انسان کے ساتھ ہو جاتی ہے جسے تمہاری اس سے اٹیچ منٹ اریٹیٹ کرے تو"

شاہنواز نوین کو دیکھ کر پوچھنے لگا اسے معلوم تھا نوین کی کمزوری اس کی بہن ہے مگر ہر رشتے کو نارمل رکھ کر چلنا چاہیے وہ یہ بات نوین کو نہیں سمجھا پاتا تھا

"تو ظاہری بات ہے کسی کی اریٹیشن ختم کرنے کے لیے میں اپنی بہن سے اپنا تعلق ختم نہیں کر سکتی اس لئے میں اس انسان کو ہی اپنی بہن کی زندگی سے نکال دور پھینکو گی"

نوین کندھے اچکا کر شاہنواز کو آسان ساحل بتانے لگی جس پر شاہنواز نے مسکرا کر اس کی بات کو مذاق میں لیا

"کیا اتنی ہی محبت تم مجھ سے بھی کرتی ہو"

شاہنواز نوین کا سر اپنے کندھے پر رکھ کر اس سے پوچھنے لگا

"اب کیا آپ مجھ سے اپنی محبت کا امتحان لیں گے"

نوین شاہنواز کے کندھے سے سر ٹکائے اسے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"امتحان تو تم دے چکی ہوں اور اس میں پاس بھی ہو چکی ہوں"

شاہنواز نے تکیہ پر اپنا سر رکھتے ہوئے نوین کا سر اپنے سینے پر رکھا اور لیمپ آف کر دیا

*****

نیند میں عباس کو کسی کی چیخوں کی آوازیں سنائی دیں جیسے دور سے کہیں کوئی زور زور سے چیخ رہا تھا

"دیا"

عباس نیند میں بڑبڑایا پھر اسے دروازے کی دستک سنائی دی تو عباس کی آنکھ کھلی۔۔۔وہ آوازیں دیا کی نہیں تھی سچ مچ کوئی چیخ رہا تھا وہ بیڈ سے اٹھ کر اپنے کمرے سے باہر نکلا

"سر کومل بے بی کی طبیعت اچانک خراب ہوگئی ہے،، آج شاہنواز سر اور آزھاد سر دونوں ہی گھر پر موجود نہیں ہیں۔۔۔میم اور میں انھیں نہیں سنبھال سکتے آپ پلیز کومل بے بی کو آکر دیکھ لیں"

عباس کے دروازہ کھولتے ہیں کوثر پریشان ہو کر بولنے لگی عباس ساری صورتحال کو سمجھتا ہوا کوثر کے ساتھ چل دیا

****

"کومل بیٹا نہیں خدا را اسے چھوڑ دو پلیز، میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں"

کوثر کے پیچھے عباس پہنچے تو اسے وجیہہ کی آواز سنائی دی وہ کچن کے دروازے پر وہیل چیئر پر بیٹھی رو رہی تھی

"عباس بیٹا دیکھیں کومل کو سمجھائے میرا دل بیٹھا جا رہا ہے یہ اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچا دے کہیں"

عباس کو آتا دیکھ کر وجیہہ بے بسی سے روتی ہوئی بولی

"آنٹی آپ پریشان مت ہو،، کوثر آپ آنٹی کو لے جائیں یہاں سے"

عباس وجیہہ کو تسلی دیتا ہوا کوثر سے بولا وہ سر ہلا کر وہیل چیئر چلاتی ہوئی وہاں سے وجیہہ کو لے گئی

عباس نے جیسے ہی کچن میں قدم رکھا فوراً ہی نیچے بیٹھ گیا اگر وہ نیچے نہ بیٹھتا تو کومل کا وار خالی نہیں جاتا کانچ کا جگ فرش پر گر کر چھناکے سے ٹوٹا عباس نے سر اٹھا کر کومل کو دیکھا وہ ہاتھ میں بڑی سی چھری لیے گھڑی تھی

"لاؤ کومل یہ چھری مجھے دے دو" عباس اٹھ کر کومل کے قریب آئستہ قدم بڑھاتا ہوا بولا

"دور رہو تم مجھ سے ورنہ میں تمہیں مار ڈالوں گی"

کومل نے شیلف سے گلاس اٹھا کر دوبارہ عباس کا نشانہ لیا وہ ایکدم سائڈ پر ہوا کانچ کا گلاس کرچیوں کی صورت فرش پر بکھر گیا۔۔۔ کل شام کی طرح وہ عباس کو کوئی بچی نہیں لگ رہی تھی، نہ ہی وہ اس وقت چھوٹے بچوں کی طرح ری ایکٹ کر رہی تھی بلکہ پنک کلر کے نائٹ ڈریس، شرٹ اور ٹراوزر میں کھلے بالوں کے ساتھ وہ اب بالکل ایک ڈری سہمی لڑکی لگ رہی تھی

"کومل دیکھو یہ چھری مجھے دے دو میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا پرامس"

عباس مزید قدم بڑھاتا ہوا اس کے قریب آیا

"میں نے کہا نہ، دور رہو مجھ سے"

کومل نے عباس کو اپنے قریب آتا دیکھ کر اپنا ہاتھ بلند کر کے خود پر وار کرنا چاہا مگر اب کومل کا چھری والا ہاتھ وہ مضبوطی سے پکڑ چکا تھا

"میں کہتی ہو چھوڑ دو مجھے ورنہ میں تمہیں مار ڈالوں گی"

کومل چیختی ہوئی عباس کو دیکھ کر بولی اب وہ پوری طاقت لگا کر چھری سے عباس کی طرف وار کرنا چاہ رہی تھی اس کی آنکھیں بے خوف تھی اور چہرے پر عجیب وحشت طاری تھی

عباس نے بہت ممکن کوشش کی تھی کہ کومل اپنے آپ کو نقصان نہ پہنچا سکے لیکن جب اس نے دوسرے ہاتھ سے اس سے چھری پکڑنے کی کوشش کی تو وہ اپنے آپ کو نہیں بچا سکا چھری سے اس کی کلائی پر کٹ لگا مگر وہ کومل کے ہاتھ سے چھری نیچے گرانے میں کامیاب ہو گیا تھا

"چھوڑو مجھے میں کہتی ہو چھوڑو"

اب کومل پر ایک جنون طاری تھا وہ زور زور سے دونوں ہاتھ چلاتی ہوئی دیوانہ وار چیختی ہوئی عباس کو مارنے لگی عباس نے اس کے دونوں ہاتھوں کو قابو کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خاموشی سے چلو اپنے کمرے میں "عباس اب غصے میں کومل کو دیکھ کر بولا پھر اس کو مضبوطی سے پکڑ کر کچن سے باہر نکالنے لگا

"چھوڑو مجھے"

اب کومل نیچے فرش پر بیٹھ کر پاوں زمین سے رگڑتی ہوئی زور زور سے اپنے ہاتھ عباس کو مارنے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

"ایسے نہیں مانو گی تم"

عباس نے کومل کو فرش سے اٹھا کر کھڑا کیا اور اپنے کندھے پر ڈالا

"کون سا روم ہے ان کا"

وہ اب بھی زور زور اپنے ہاتھ عباس کی کمر پر مارتی ہوئی چیخ رہی تھی،، جس کا عباس نے نوٹس لیے بغیر کوثر سے پوچھا۔۔۔

کوثر نے کومل کے کمرے کا دروازہ کھولا عباس اسکو اس کے روم میں لے کر آیا اور اس کو بیڈ پر لٹانے لگا

وجیہہ روتی ہوئی کبھی آزھاد کا نمبر ملا رہی تھی تو کبھی شاہنواز کا۔۔

مگر آزھاد کا سیل آف تھا اور شاہنواز کے موبائل پر مسلسل بیلز جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباس کومل کو مضبوطی سے پکڑنے کے باوجود،، وہ مسلسل چیخیں مار کر بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی اور زور زور سے اپنے پاؤں چلا رہی تھی تب کوثر نے جلدی سے سرنج نکالی اور کومل کے بازو میں انجیکٹ کی۔۔۔ جس سے کومل ہوش وخروش سے بیگانہ ہوگئی تب عباس نے اس کے دونوں بازو چھوڑے

"سر آپ کے تو زخم آیا ہے"

کوثر نے عباس کی کلائی کو دیکھتے ہوئے کہا وجیہہ بھی فکر مندی سے اسے دیکھنے لگی

عباس کے ہاتھ سے نکلتا ہوا خون کومل کے ہاتھ اور آستین پر بھی لگا ہوا تھا مگر اب وہ بے ہوش تھی

"اٹس اوکے زخم زیادہ گہرا نہیں ہے" عباس وجیہہ کو پریشان دیکھتا ہوا مسکرا کر کہنے لگا

"زخم۔ تو زخم ہوتا ہے کوثر جاو فرسٹ ایڈ باکس لے کر آؤ" وجیہہ آنسو صاف کرتی ہوئی کوثر سے بولی

"آنٹی آپ پریشان مت ہوں میں ٹھیک ہوں"

عباس وجیہہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا بیٹا

"آپ یہاں بیٹھ جاؤ آپ نے میری بیٹی کی جان بچاتے ہوئے اپنے آپ کو زخمی کر لیا"

عباس کرسی پر بیٹھا تو وجیہہ اس کے ہاتھ کا جائزہ لیتی ہوئی بولی

"آنٹی مجھے واقعی پین نہیں ہو رہا مگر آپ اس طرح پریشان ہو گی تو مجھے اچھا نہیں لگے گا"

وجیہہ عباس کو پریشان دیکھ کر بولا وجیہہ کوثر کی لائے فرسٹ ایڈ باکس سے عباس کی بینڈ یج کرنے لگی

"تم۔۔۔ تم تو وہی ہو نا جس نے آپی کے سامنے خود کو میرا بوائے فرینڈ کہہ کر مجھے پھنسایا تھا"

شاید بے ہوش ہونے سے پہلے وہ اپنے حواسوں میں موجود نہیں تھی،، مگر اب ہوش میں آنے کے بعد وہ آزھاد کو اچھی طرح پہچان گئی تھی اس کی بات سن کر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"تم نے مجھے پہچان لیا ویسے ایک راز کی بات بتاؤ بھولا تو میں تمہیں اس دن کے بعد سے خود بھی نہیں ہو"

آزھاد نے پچھلی سیٹ پر ذرا جھک کر رازدارانہ انداز میں حنین سے کہا حنین سیٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے سامنے زیادہ ڈائیلا گز مارنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ میں اپنا سیل نمبر تمہیں آج بھی نہیں دینے والی"

حنین نے کار میں بیٹھے اس شخص کی خوش فہمی کو دور کرتے ہوئے جواب دیا

"اب سیل نمبر کی کیا ضرورت ہے تم خود میرے کار میں موجود ہو"

آزھاد کی بڑبڑاہٹ حنین نے صاف سنی تو اسے تھوڑی دیر پہلے والا واقعہ یاد آگیا وہ کار میں بیٹھے اس اجنبی سے کیوں باتیں کر رہی تھی اور وہ اس پر بھی کیسے بھروسہ کر سکتی تھی

"کیا ہوا"

آزھاد اس کے سیریز فیس ایکسپریشن دیکھتا ہوا پوچھنے لگا تو حنین ہوش کی دنیا میں آئی اور اپنے اوپر آزھاد کی جیکٹ سے خود کو کور کرتی ہوئی وہ ایک دم کار سے اتری

"ہنی،، کیا ہوا۔۔۔بات تو سنو"

اسے کار سے اترتا دیکھ کر آزھاد خود بھی کار سے نکلا اور حنین کو پکارا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی مجھے صرف آپی کہتی ہیں، وہ بھی پیار سے۔۔۔ تمہیں مجھے اس نام سے پکڑنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے"

حنین نے مڑ کر ایک بار پھر اس کی خوش فہمی کو دور کرنا ضروری سمجھا

"تو میں بھی تو تمہیں پیار سے بول رہا ہوں یار"

آزھاد اس کے ساتھ چلتا ہوا بولا

"کیوں"

حنین رک کر اسے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"سمپل پیاری جو لگ رہی ہو اس لئے" آزھاد نے آسان سے لفظوں میں اسے دیکھ کر کہا پھر مسکرایا۔۔۔وہ آزھاد کو دیکھ کر گھورتی ہوئی وہاں سے جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا یہ تو بتادو جا کہاں رہی ہو اتنی رات کو وہ بھی اکیلے"

اب کی بار آزھاد نے بڑی نرمی سے اس کا ہاتھ پکڑ کر پوچھا تو حنین نے زور سے اس کا ہاتھ جھٹکا

"تم نے سمجھ کیا رکھا ہے مجھے،، آخر کیوں اتنا فری ہو رہے ہو پہلی ملاقات سے۔۔۔ جس طرح کے تم مرد لگ رہے ہو اس طرح کے مرد مجھے زہر لگتے ہیں اور جس طرح کی تم مجھے لڑکی سمجھ رہے ہو میں اس طرح کی لڑکی ہر گز نہیں سمجھ آیا تمہیں"

حنین اچھی طرح اس کی طبیعت صاف کرتی ہوئی بولی

"کس طرح کا مرد لگ رہا ہوں میں تمہیں اور کس طرح کی لڑکی نہیں ہوں تم"

آزھاد نے اپنے سامنے کھڑی اس احسان فراموش لڑکی کو دیکھ کر پوچھا جس کی تھوڑی دیر پہلے اس نے اپنا موبائل شہید کر کے جان بچائی تھی اور ابھی بھی وہ اس کے احساس سے ہی پوچھ رہا تھا کیونکہ اسکا اتنی رات کو سنسان جگہ پر اکیلے جانا آزھاد کو مناسب نہیں لگا تھا

"لڑکیاں دیکھ کے فلرٹ کرنے والا مرد۔۔۔ تمہاری یہ نیوماڈل کار مہنگا سیل فون اور برانڈ کپڑوں دیکھ کر کوئی دوسری لڑکی امپریس ہو سکتی ہے مگر میں نہیں"

حنین اس کی مزید عزت افزائی کرتی ہوئی بولی

"تمہارے پاس شکل ہے جو تم سے فلرٹ کیا جائے گورا رنگ لمبے بال خوبصورتی کی علامت نہیں۔۔۔ چھوٹا قد، چپٹی ناک واپس کرو میری جیکٹ اور بھاڑ میں جاؤ میری بلا سے"

آزھاد اب اس سے بالکل اسی لہجے میں مخاطب ہوا جیسے وہ عام طور پر لڑکیوں سے مخاطب ہوتا تھا جبکہ دوسری طرف حنین کا صدمے میں سے منہ کھلا رہ گیا۔۔۔ اس کی ہائٹ کم تھی مگر ناک تو ہرگز چپٹی نہیں

تھی۔۔۔ حنین نے بے ساختہ اپنی ناک کو چھوا۔۔۔اور دانت پیس پر آزھاد کی جیکٹ اتار کر اس کی طرف اچھالی اور غصے میں تن فن کرتی وہاں سے جانے لگی جبکہ آزھاد سر جھٹک کر اپنی جیکٹ شولڈر پر رکھتا ہوا اپنی گاڑی کی طرف مڑا

حنین ابھی چند قدم ہی چلی تھی تو اسے رات کے سناٹے میں سانپ کی پھنکار سنائی دی، چاند کی روشنی میں اس نے ایک بڑے سانپ کو دیکھا جو جھاڑیوں میں سے نکل کر رینگتا ہوا سڑک پر آرہا تھا

"آزھاد"

خوف کے مارے وہ زور سے چیخ کر آزھاد کا نام پکارتی ہوئی دوبارہ اس کی طرف بھاگی،،وہ جو اپنی کار کی طرف بڑھ رہا تھا حنین کے چیخنے پر دوبارہ اس کی طرف مڑا حنین بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی اور اس کے دونوں بازو پکڑے

"وہاں پر بہت بڑا سانپ ہے مجھے ابھی ابھی نظر آیا، آئی تھینک ہم دونوں کو کار میں بیٹھنا چاہیئے"

حنین ڈر کے مارے بڑی بڑی آنکھیں کرتی ہوئی خوف کے آثار چہرے پر لیے آزھاد کو بتانے لگی

"فلرٹ کرنے کا ویسے یہ بھی اچھا طریقہ ہے"

وہ حنین کے ہاتھ اپنے بازو سے ہٹاتا ہوا بولا اور کار کی طرف بڑھنے لگا تب حنین نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑا

"مجھے ڈر لگ رہا ہے اور تم مرد ہو کر ایک لڑکی کے ساتھ اس طرح کیسے کر سکتے ہو"

حنین کو رونا آنے لگا

"اب کیا اپنی گود میں اٹھا کر تمہیں کار میں ڈالو، گندی شکلیں بنا کر رونا بند کرو ورنہ تمہیں بین بجاتا ہوا دیکھ کر سانپ یہی آجائے گا اور چپ کر کے کار میں بیٹھو"

وہ ابھی بھی بنا لحاظ کئے بولا اپنا ہاتھ چھڑا کر کار میں بیٹھ گیا، حنین اس کی بات کو اگنور کرتی ہوئی جلدی سے خود بھی کار کی پچھلی سیٹ پر بیٹھی۔۔۔وہ کار میں بیٹھ کر اپنے آنسو صاف کر رہی تھی آزھاد نے مڑ کر ایک نظر حنین کو دیکھا پھر اپنے برابر والی سیٹ پر پانی کی بوتل اٹھا کر حنین کی طرف بڑھائی جسے حنین پکڑ کر گھٹا گھٹ پانی پینا شروع کر دیا

"مجھے سردی بھی لگ رہی ہے"

جب پیاس بجھی تو اب وہ دوبارہ روتی ہوئی آزھاد کو دیکھ کر بولی

"تو میں کیا کرو"

آزھاد نے لاپرواانداز میں اس سے پوچھا

"یہ اپنی جیکٹ دے دو پلیز"

حنین اس بڑھتی ہوئی سردی میں اسکی جیکٹ کو ندیدوں کی طرح دیکھتی ہوئی بولی

"کیوں دے دو میں تمہیں اپنی جیکٹ، کیا میں فولاد کا بنا ہوا نظر آرہا ہو، یہ سردی مجھ پر بھی افیکٹ کر سکتی ہے"

آزھاد نے بے مروتی کی حد کرتے ہوئے کہا۔۔۔ جس پر حنین نے منہ پر تو نہیں مگر دل میں اسے گالی سے نوازا

"نہ دو، کوئی بات میں نہیں،،، میں تمہیں اچھا خاصا مرد سمجھ رہی تھی تبھی غلطی سے مانگ لی یہ جیکٹ"

حنین نے بھی لاپرواانداز اختیار کرتے ہوئے اسے بولا

"میں اچھا خاصا مرد ہی ہو،، یقین نہیں آرہا تو دو کیا۔۔۔ اپنی مردانگی کا ثبوت"

آزھاد پچھلی سیٹ پر جھکتا ہوا حنین سے پوچھنے لگا۔۔۔ حنین پیچھے سیٹ پر ٹیک لگا کر پوری سیٹ کے اندر گھس گئی

"نہیں مجھے اس کار میں تمہارے ساتھ اکیلے نہیں بیٹھنا"

حنین کار کا لاک کھول کر اترنے لگی

"ہنی ڈیئر شرافت سے کار میں بیٹھی رہو کیوں کہ سانپ نے اگر تمہیں کاٹ لیا۔۔۔ تو وہ زہر بھی مجھے ہی نکالنا پڑے گا"

حنین نے کار کے دروازہ بند کیا اور بے بسی سے آزھاد کو دیکھنے لگی۔۔۔ تب آزھاد نے اپنی جیکٹ اس کے اوپر اچھالی جو حنین پہننے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کر رہی تھی تم اتنی رات کو اس جگہ پر اکیلے"

آزھاد اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا تو حنین نے اس کو مزنہ کے ساتھ فارم ہاؤس آنے سے لے کر دوسرے فارم ہاؤس سے دو لڑکوں کے پیچھے لگنے اور پھر کتے سے جان بچانے والا واقعہ سنایا۔۔۔

حنین کو وہ ان دو لڑکوں جیسا نہیں لگا، ہاں چہرے سے وہ مغرور اور بات کرنے کا انداز اس کا بدتمیزوں والا تھا۔۔۔ مگر اس کی آنکھوں سے ان لڑکوں کی طرح ہوس نہیں ٹپک رہی تھی

"یعنی پہلے تم نے دو ٹانگوں والے کُتوں کو اپنے پیچھے لگایا۔۔۔ پھر ان سے بچ کر نکلی تو چار ٹانگوں والا کُتا تمہارے پیچھے لگا،،، تب تم یہاں پہنچی"

آزھاد نے اس کی بات سن کر لمبا سانس کھینچا اور حنین کو دیکھا

"تم یہاں آخر کس کا انتظار کر رہے ہو یہاں رکنا خطرے سے خالی نہیں ہے چلو یہاں سے"

حنین تو اب مزنہ کے ساتھ یہاں آکر پچھتا رہی تھی آزھاد کو یوں ریلیکس بیٹھا دیکھ کر وہ بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مشورہ دینے کا شکریہ کار خراب ہے میری"

آزھاد اس کو دیکھتا ہوا بولا پھر مڑ کر کار کی سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

"کیا مطلب کار خراب ہے۔۔۔ اب ہم کیا کریں گے"

حنین اس کی بات سن کر پریشانی سے پوچھنے لگی

"لفٹ لینے کا انتظار ہنی ڈیئر جب تک کوئی دوسری کار یہاں سے نہیں گزرتی تب تک"

وہ حنین کو دیکھے بغیر کار کی سیٹ سے ٹیک لگائے انکھیں بند کیا بولا

حنین کی کتے سے جان بچانے کے چکر میں اس کے موبائل کا بھی کچومر نکل گیا تھا اب وہ بھلا یہاں پر کیسے کسی کو مدد کے لیے بلا سکتا تھا اگر حنین اس کے ساتھ موجود نہیں ہوتی تو وہ اکیلا ہی ڈیڑھ دو گھنٹے کا فاصلہ طے کر کے فصیح اور مکرم کے پاس پیدل چلا جاتا حنین کی وجہ سے اسے خود بھی رات کو سردی میں اس سنسان جگہ پر گزارنی تھی

آزھاد کی بات سن کر حنین کی شکل رو دینے والی ہو گئی۔۔۔ وہ خود اکیلے جانے کا رسک ہر گز نہیں لے سکتی تھی اور رات کو اس طرح کسی اجنبی کے ساتھ اکیلے گاڑی میں تنہا بیٹھ کر وقت گزارنا اسے سخت امتحان لگ رہا تھا وہ صرف دعا کر سکتی تھی کہ جلد سے جلد کوئی دوسری کار یہاں پر آجائے

****

www.kitabnagri.com

سسکیوں کی آواز سن کر آزھاد نے آنکھیں کھولی صبح کا آغاز ہو چکا تھا۔۔۔ سیٹ سے ٹیک لگائے کب آنکھ لگی آزھاد کو خبر بھی نہیں ہوئی،، سر موڑ کر اس نے پچھلی سیٹ پر دیکھا تو حنین اس کی جیکٹ پہنے ہوئے دونوں پاؤں سیٹ کے اوپر رکھے رونے میں مصروف تھی

"کیا مسئلہ ہو گیا تمہارے ساتھ صبح صبح"

صبح ہوتے ہی اس کی روتی شکل دیکھ کر آزھاد جی بھر کے بیزار ہوا تھا جتنی پیاری شکل کی وہ مالک تھی اتنی ہی گندی شکل بنا کر روتی تھی

"نہ ہی میں تمہیں اپنا مسئلہ بتا سکتی ہو اور نہ ہی تم کچھ کر سکتے ہو اس لیے خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ پلیز"

www.kitabnagri.com

حنین بے بسی سے اسے دیکھتی ہوئی بولی اور آنسو پوچھنے لگی

"سُو سُو؟؟؟"

وہ حنین کو دیکھ کر اندازہ لگاتا ہوا بولا کیوں کہ جس طرح وہ بے بسی شو کر رہی تھی اس کی بات سے یہی اندازہ لگایا جا سکتا تھا ورنہ صبح صبح اسے اور کیا مسئلہ ہو سکتا تھا۔۔۔ آزھاد کی بات سن کر حنین بلاوجہ شرمندہ ہونے لگی وہ

اس بات سے انکار بھی نہیں کر سکتی تھی اسے مزید رونا آنے لگا وہ کہاں پھنس گئی تھی اور تین گھنٹے سے وہ کس اذیت میں مبتلا تھی برداشت کرنے کے سوا کچھ کر بھی نہیں پا رہی تھی،، اور اب تو اس سے برداشت بھی نہیں ہو رہا تھا

"کس نے کہا تھا آرات کو آدھی پانی کی بوتل چڑھا جاؤ ایسا تو ہونا ہی تھا"

آزھاد بظاہر افسوس کا اظہار کرتا ہوا بولا مگر اس کی شکل دیکھ کر کہیں سے نہیں لگ رہا تھا کہ اسے افسوس ہو رہا ہے۔۔ حنین کو مزید دونا آنے لگا

"اچھا رو تو نہیں یار،،، یہ پکڑو پانی کی بوتل اور وہاں اس سائیڈ پر جاؤ" آزھاد نارمل انداز میں اس کی طرف پانی کی بوتل بڑھاتا ہوا اسے جھاڑیوں کی طرف اشارہ کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہارا کہنے کا کیا مطلب ہے یوں اس طرح کھلے میں "

حنین نے رونا بھول کر غصے میں اپنی بات ادھوری چھوڑی

"تو تم کیا چاہتی ہو یہاں کار میں "

آزھاد حیرت زدہ ہو کر اس سے پوچھنے لگا

"شٹ آپ،، تمہیں تو ذرا بھی تمیز نہیں کہ لڑکی سے کیسے بات کی جاتی ہے" حنین اس کے بولنے پر ایک دم بولی مگر آزھاد کے بگڑے ہوئے تیور دیکھ کر ایک دم نرم پر گئی

"میرا مطلب ہے کہ ایک لڑکی اس طرح یوں باہر۔۔۔ بھلا کیسے"

آزھاد کو اپنی طرف غصے میں دیکھ کر اب وہ ارام سے اسے بولی تھی۔۔۔ کیا معلوم وہ اس کو اپنی کار سے ہی اتار دے اور دوبارہ اسے اپنی جیکٹ چھین لیتا

"تو تمہارے لئے یہاں پر واش روم کہاں سے ارینج کرو ملکہ عالیہ۔۔۔ تمہیں جو کرنا ہے وہ کرو ویسے بھی یہ تمہارا مسئلہ ہے اور کافی ذاتی قسم کا مسئلہ ہے مگر دھیان رکھنا میری کار خراب نہ ہو"

آزھاد اسے وارننگ دیتا ہوا لاپرواہ انداز میں دوبارہ سیٹ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا

جس پر حنین کو دوبارہ رونا آنے لگا

"اُف"

اس کے رونے پر آزھاد ایک دفعہ پھر بیزار ہوا ہاتھ میں پانی کی بوتل پکڑ کر کار کا دروازہ کھول کر باہر نکلا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"چلو نکلو،،، فوراً باہر نکلو میری کار سے"

اب وہ حنین کی سائیڈ کا پچھلا دروازہ کھول کر اسے بولنے لگا

"اچھاناں سوری اب نہیں روگی"

حنین اس کو سریز موڈ میں دیکھ کر روتی ہوئی بولی

"باہر نکلو"

اب کی بار وہ غصے میں حنین کو آنکھیں دکھاتا ہوا بولا۔۔ناچار حنین کو کار سے باہر نکلنا پڑا

اب وہ حنین کا ہاتھ پکڑ کر سڑک کراس کرتا ہوا جھاڑیوں کے اندر کی طرف اسے لے گیا۔۔۔ حنین چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر بمشکل ہی اس کے ساتھ چلنے پر مجبور تھی

"وہ جو بڑا سا درخت نظر آرہا ہے اس کے پیچھے جاو جلدی"

آدھا دس قدم دور ایک بڑے سے درخت کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتا ہوا اسے آرڈر دینے لگا ساتھ ہی اس کو پانی کی بوتل بھی تھمائی

"اور تم"

حنین گھبراتی ہوئی اسے دیکھ کر بولی

"میں یہی کھڑا ہوں"

آزھاد اس کی طرف پشت کر کے کھڑا ہو گیا

"اور اگر دوبارہ سے کوئی سانپ یا پھر کوئی"

حنین نے اپنے خوف کے پیش نظر خدشہ ظاہر کرنا چاہا

"ہنی پانچ منٹ کے اندر واپس آؤ"

آزھاد غصے میں اسے بولا

حنین نے درخت کے پیچھے جاتے ہوئے دوبار پیچھے مڑ کر دیکھا،، آزھاد اس کی طرف پیٹھ کیے کھڑا تھا

"کیا تم سو گئی ہو" تھوڑی دیر گزرنے کے بعد آزھاد نے اونچی آواز میں پوچھا

"خاموشی سے ویسے ہی کھڑے رہو"

آزھاد کو حنین کی آواز سنائی دی

"ہنی ڈیئر یہ تم کون سے کاموں میں لگ گئی ہو"

مزید تھوڑی دیر گزری آزھاد پھر بولا

"کیا تم تھوڑی دیر چپ نہیں رہ سکتے"

حنین پھر جھنجھلاتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا سیلاب لے کر آنا ہے تمہیں اس جگہ پر"

آزھاد وہاں پر کھڑا بیزار ہوتا ہوا دوبارہ بولا

"کیا تم ہر دوسری لڑکی سے اسی طرح بات کرتے ہو،، تمہیں بات کرنے کی تمیز ہے کہ نہیں"

اچانک حنین اس کے سامنے آ کر بولی آزھاد ایک بار پھر غصے میں اپنے سامنے کھڑی اس احسان فراموش لڑکی کو گھورنے لگا جو اپنا مطلب نکالنے کے بعد ایک دم چوڑھی ہو گئی تھی

"تمہیں اپنے گھر کے لئے واپسی کرنی ہے یا پھر اسی جگہ پر سڑھنا ہے"

آزھاد حنین کو اس کے لہجے کی سنگینی کا احساس دلاتا ہوا بولا

"نہ تمہاری کار ٹھیک ہے نہ تمہارا موبائل ٹھیک ہے پہلے تم اپنی مدد خود تو کرو اور یہ پکڑو اپنی جیکٹ"

حنین جیکٹ اتار کر اس کی طرف اچھالتی ہوئی وہاں سے جانے لگی

"میری تازہ تازہ رائے تمہارے بارے میں یہ ہے کہ تم ایک احسان فراموش اور موقع پرست لڑکی ہو"

آزھاد اس کے پیچھے آتا ہوا بولا

"میرا بھی اپنے بارے میں کچھ ایسا ہی خیال ہے اور مجھے یہ بھی لگتا ہے ایک لڑکی کو کسی لڑکے کے سامنے ایسا ہی ہونا چاہیے"

حنین اس کو دیکھتی ہوئی بولی آزھاد اسے غور سے دیکھنے لگا وہ چاہ کر بھی اس کے چودہ طبق روشن نہیں کر سکا،، اتنے میں انہیں کار کی آواز سنائی دی وہ دونوں ہی وہاں سے باہر کی سائڈ نکلے

"تھینک گاڈ"

حنین کو دور سے کوسٹر آتی دکھائی دی جس میں وہ مزنہ کے ساتھ آئی تھی اس کی خوشی کی کوئی انتہا نہیں رہی،،وہ آزھاد کو اگنور کر کے کوسٹر کو ہاتھ کے اشارے سے رکنے لگی آزھاد اپنی جیکٹ ہاتھ میں پکڑا وہی کھڑا ہوا حنین کو خوش ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا

"ہنی ڈیئر میں چاہو گا تم مجھے یہاں سے جا کر بالکل نہ بھولو بلکہ اپنے دماغ میں محفوظ رکھو"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا نہ جانے کیو کہہ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کہیں سے بھی اس قابل نہیں ہو کہ تمہیں یاد رکھا جا سکے، ہاں تمہاری شکل یاد آجائے تو اس وقت صرف ایک لفظ دماغ میں آسکتا ہے اور وہ ہے بدتمیز"

حنین رات سے اب تک کے سارے احسانات بھلا کر بے مروتی کی انتہا کرتی ہوئی بولی۔۔۔

مگر اس کی بات پر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی،،،

زندگی میں پہلی بار اپنی طبعیت سے ہٹ کر اس نے کسی لڑکی کی اتنی ہیلپ کی تھی اور وہ پہلی لڑکی تھی جو آزھاد کو اتنی باتیں سنا رہی تھی اور اپنی نیچر کے برخلاف جاکر آزھاد اس کی اتنی باتیں سن بھی رہا تھا۔۔۔

کوسٹر کے قریب آنے پر حنین نے ایک دفعہ پھر اسے ہاتھ کے اشارے سے روکا

"حنین تم یہاں کیا کر رہی ہو، تمہیں کچھ احساس بھی ہے کتنی پریشان ہو گئی تھی میں،، سب تمہیں رات سے ڈھونڈ رہے ہیں اور تم کتنی بدتمیز اور لاپرواہ لڑکی ہو،، تمہاری وجہ سے ہم سب پریشان ہوئے ابھی ہم یہاں سے تمہاری گمشدگی کی رپورٹ کروانے جارہے تھے اور یہ کون ہے تمہارے ساتھ"

کوسٹر رکنے کے ساتھ ہی مزنہ کوسٹر سے اتری اور حنین کو دیکھ کر نان اسٹاپ شروع ہو گئی۔۔۔ مزنہ نے ڈر کے مارے ابھی تک نوین یا پھر صالحہ میں سے حنین کے بارے میں کسی کو کچھ بھی نہیں بتایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مزنہ میرے ساتھ ایک ٹریجیڈی"

حنین نے مزنہ کو بتانا چاہتا تب آزھاد حنین کے پاس آیا اور اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے بول پڑا

"ہنی تم نے مزنہ کو نہیں بتایا تھا کہ تمہیں یہاں پر مجھ سے ملنے آنا تھا"

آزھاد سنجیدگی سے حنین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جس پر حنین آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی کوسٹر میں موجود تمام افراد باری باری باہر نکل رہے تھے

"یہ کیا بکواس کر رہے ہو تم"

آزھاد کو ایک بار دوبارہ گھٹیا پن پر اترتا ہوا دیکھ کر حنین غصے میں بولی

"ایک منٹ تم چپ کرو حنین، کون ہیں آپ اور حنین کو کیسے جانتے ہیں" مزنہ الجھتی ہوئی آزھاد سے مخاطب ہو کر بولی

"یہ تو خود سوچنے کی بات ہے ہنی کسی غیر لڑکے سے تو یوں ملنے نہیں آئے گی وہ بھی اتنی رات کو،،، کیا مجھے اب بھی بتانا پڑے گا کہ میں حنین کا بوائے فرینڈ ہو"

آزھاد حنین کو احسان فراموشی کی سزا دیتا ہوا مزنہ سے بولا جس پر حنین صدمے سے آزھاد کو دیکھنے لگی وہ پہلے بھی اسے اس کی آپی کی نظروں میں مشکوک کر چکا تھا اور اب مزنہ کی نظر میں بھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ریلیکس ہنی ڈیئر مزنہ تمہاری اچھی فرینڈ ہے اور یہ تمہاری آپی کو ہمارے بارے میں کچھ نہیں بتائے گی۔۔۔ ویسے بھی مماڈیڈ کو لے کر میں نیکسٹ منتھ آہی جاؤں گا تمہاری آپی سے ملوانے"

اب آزھاد حنین کے پریشان چہرے کو دیکھتا ہوا بولا

جبکہ مزنہ آزھاد کی بات سن کر خاموش رہی

"تم اپنی جیکٹ اور موبائل بھی وہی چھوڑ کر آگئی تھی"

مزنہ حنین کو دیکھ کر کہنے لگی

"مجھ سے ملنے کی خوشی میں دونوں چیزیں بھول گئی تھی، بٹ ڈونٹ وری میری جیکٹ رات میں میرے ساتھ ہنی نے بھی شئیر کرلی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد حنین کو دیکھ کر مسکراتا ہوا مزنہ کو جواب دینے لگا۔۔۔ مزنہ اثبات میں سر ہلا کر واپس کوسٹر میں بیٹھ گئی جبکہ حنین اسے بے یقینی سے دیکھے جارہی تھی

"ارے آزھاد آپ یہاں کیا کررہے ہیں، حنین کو جانتے ہیں آپ پہلے سے"

کافی دیر سے خاموش کھڑی ماریہ آزھاد کے پاس آکر بولی

"اووتو تم بھی ہنی کی کلاس فیلو ہو"

آزھاد اپنے دوست اسامہ کی سسٹر کو دیکھ کر پہچان گیا تھا تبھی ماریہ سے پوچھنے لگا

"نہیں حنین تو جونیئر ہے ہم سے، میں مزنہ کے ساتھ پڑھتی ہوں"

ماریہ مسکراتی ہوئی اسے بولی

"ماریہ ایسا ہے کہ مجھے تمہارے موبائل سے ایک کال کرنی ہے ہنی اپنا موبائل لانا بھول گئی تھی اور میرے موبائل کی بیٹری لو ہو گئی ہے"

آزھاد اب کام کی بات پر آتا ہوا ماریہ سے بولا اور پھر ماریہ کے موبائل سے کال کر کے اپنے ڈرائیور کو یہاں کا ایڈریس سمجھانے لگا تاکہ وہ اسے یہاں سے آکر لے جائے

"کوشش کرنا اب دوبارہ تمہارا مجھ سے سامنا نہ ہو"

حنین جاتے جاتے آزھاد کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"ڈارلنگ اتنے بڑے بڑے ڈائیلاگز نہیں بولتے،، اس ایک رات میں جتنے میں نے تم پر احسان کیے ہیں ان سب احسانوں کا بدلہ سود سمیت واپس لینے جلد آؤں گا۔۔۔ یہ سب جو میں نے تمہارے ساتھ کیا ہے وہ اسلیئے کہ تم مجھے اچھی طرح سے یاد رکھو اور دوسرا تمہیں یہ بھی بتانا تھا میں تمہاری سوچ سے بھی دس گناہ زیادہ بدتمیز ہو۔۔۔ تیسری ملاقات ہماری بہت جلد ہو گی انتظار کرنا میرا"

آزھاد حنین کو مسکرا کر آنکھ مارتا ہوا اپنی کار میں بیٹھ گیا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومی میرا بے بی اتنا خاموش کیوں بیٹھا ہے آج"

آزھاد جب گھر پہنچا تب اسے وجیہہ سے کل رات کے متعلق معلوم ہوا وہ سب سے پہلے کومل کو دیکھنا چاہتا تھا جو صبح سے ہی اپنے کمرے میں گم سم سی بیٹھی تھی آزھاد اس کے برابر میں بیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا

"بھائی جب اس رات اس نے یوں کر کے کپڑے اتارے ناں"

کومل کچھ سوچتی ہوئی بولنے لگی اور ساتھ ہی اپنی شرٹ اتارنی چاہی ویسے ہی آزھاد نے جلدی سے اس کے دونوں ہاتھ پکڑے

"اے بری بات،، بھائی نے منع کیا تھا ناں اس طرح سے دوبارہ کرنے کو،، اچھے بچے اس طرح نہیں کرتے۔۔۔ بالکل اچھا نہیں لگتا"

آزھاد اس کی شرٹ ٹھیک کرتا ہوا نرمی سے اسے سمجھانے لگا

"کومی کو بھی اچھا نہیں لگا تھا اس وقت، وہ بہت زور سے رو رہی تھی"

کومل آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی اسکی آنکھوں میں عجیب بے بسی کی کیفیت شامل تھی تب آزھاد نے اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ کر اسکا منہ بند کر دیا اور کومل کو گلے سے لگا لیا

"ششش کومل خاموش ہو جاو"

ایسا پہلی بار نہیں تھا جب اس نے کپڑے اتارنے والا ایکٹ کیا تھا یا پھر ایسی باتیں دہرائی ہو جیسے سن کر انسان دوسرے سے نظر نہ ملا پائے

"فضل۔۔۔فضل۔۔۔کوثر کہاں پر ہے"

آزھاد نے سرونٹ کو بلا کر کوثر کا پوچھا کومل ابھی بھی آزھاد کے گلے سے لگی ہوئی تھی

"سر وہ آج صبح میڈم (وجیہہ) سے چھٹی لے کر اپنے گھر چلی گئی تھی اسے ضروری کام تھا کچھ"

فضل نے آزھاد کو کوثر کے بارے میں انفارم کیا تو آزھاد کا موڈ خراب ہوا

"کال کر کے اسے یہاں پر شام تک آنے کے لیے کہو اور اسے یہ بھی اچھی طرح سمجھا دینا کہ میں کومل کی طرف سے کوئی بھی لاپرواہی برداشت نہیں کروں گا۔۔۔یہاں جاب کرنی ہے تو ڈھنگ سے کرے۔۔۔ڈراز میں سے مجھے کومل کا میڈیسن باکس نکال کر دو"

آزھاد سمجھ گیا کہ کوثر کی غیر موجودگی اور وجیہہ کی طبیعت خرابی کی وجہ سے کومل نے صبح کی میڈیسن نہیں لی ہوگی تبھی اس کی رات کے بعد دوبارہ ایسی کنڈیشن ہو رہی ہے۔۔۔آزھاد نے کومل کو میڈیسن کھلائی تب دروازہ ناک ہوا

"عباس اندر آجاؤ میں بھی تمہارے پاس ہی آنے والا تھا"

دروازے پر موجود عباس سے آزھاد مخاطب ہوا۔۔۔کومل عباس کو دیکھ کر دوبارہ آزھاد کے گلے لگ گئی

"میں دراصل تمہاری سسٹر کی طبیعت پوچھنے آیا تھا،، فضل نے بتایا تم بھی یہی موجود ہو اس لیے بیڈروم میں آگیا۔۔۔ آئی تھینگ ہم بعد میں بات کر لیتے ہیں"

عباس کومل کی حرکت دیکھ کر، اس کی آنکھوں میں اپنے لیے خوف اجنبی پن دیکھتا ہوا آزھاد سے بولا

"اس کی ضرورت نہیں ہے تم یہی بیٹھو،، کومل کو میڈیسن دے کر ویسے بھی میں تمہارے پاس ہی آنے والا تھا، تمہارا شکریہ ادا کرنے۔۔۔ مما نے بتایا کہ کل تم نے کس طرح ہماری ہیلپ کی"

آزھاد نے عباس کو چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔ کومل آزھاد کے سینے میں آدھا چہرا چھپائے ایک آنکھ سے سامنے بیٹھے عباس کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکریہ کرنے کی تمہیں بھی ضرورت نہیں جب دوست کہا ہے تو پھر شکریہ جیسی فارملیٹیز میں کیا پڑنا"

عباس مسکراتا ہوا آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا مگر وہ اپنے اوپر کومل کی نظر محسوس کر سکتا تھا

"تمہارا ہاتھ کیسا ہے اب، زخم زیادہ گہرا تو نہیں آیا"

آزھاد نے عباس سے پوچھا

"بھائی یہ انکل کون ہیں"

عباس کے کچھ بولنے سے پہلے کومل نے آزھاد کے سینے سے چہرہ ہٹایا اسے دیکھ کر پوچھنے لگی۔۔۔اب کی بار عباس کومل کے منہ سے اپنے لیے انکل کا لفظ سن کر مسکراتا ہوا اسے دیکھنے لگا جبکہ اس آزھاد نے کومل کو آنکھیں دکھائی

"کومی یہ انکل نہیں ہے بھائی کے فرینڈ ہیں"

آزھاد پیار سے کومل کو سمجھانے لگا

"نہیں بہت گندے انکل ہیں یہ کل رات کو مجھے پکڑ رہے تھے یہاں سے پکڑا تھا کومی کو"

کومل آزھاد کو اپنی بات کا یقین دلاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کی طرف اشارہ کر کے بتانے لگی۔۔۔کل رات جب وہ کومل کو کچن سے کھینچ کر باہر لا رہا تھا تب اس نے واقعی کومل کے ہاتھوں کو بہت سختی سے پکڑے تھے کیوں کہ وہ قابو میں نہیں آرہی تھی

"کومل کیا آپ مجھ سے دوستی کریں گیں جیسے میں آپ کے بھائی کا فرینڈ ہوں ویسے ہی میں آپ کا بھی فرینڈ بننا چاہتا ہوں"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا بولا آزھاد عباس کو دیکھنے لگا مگر عباس کومل کے چہرے کے تاثرات دیکھنے لگا جو کہ اس کی بات سن کر خفا خفا سے تھے

"آپ نے کومی بے بی کو آنٹی بولا تھا اس لیے وہ اب آپ کی فرینڈ نہیں بنے گی" کومل ماتھے پر شکن لاتی ہوئی عباس کو دیکھ کر بولی جس پر عباس کو اپنی ہنسی ضبط کرنی پڑی

"اوکے پھر میں اپنے کان پکڑ کر آپ سے سوری کر لیتا ہوں اب تو آپ میری فرینڈ بنیں گی"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا دوبارہ پوچھنے لگا آزھاد کومل کے پاس بیٹھا خاموشی سے ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا

"سوری"

عباس اپنے دونوں کان پکڑتا ہوا بولا جس پر کومل بچوں کی طرح تالیاں بجا کر ہنسنے لگی

"فرینڈز"

کومل نے بیڈ سے اتر کر عباس کے آگے ہاتھ بڑھایا عباس نے ایک نظر آزھاد کو دیکھا۔۔۔ آزھاد کے چہرے پر اس وقت ہلکی سی اسمائل تھی جیسے اسے عباس کا کومل سے بے تکلف ہونا برا نہیں لگا مگر سچ تو یہ تھا کوئی بھی پاگل لڑکی سے دوستی کرنے کا رسک نہیں لے سکتا تھا کومل سے زیادہ تر لوگ ڈرتے تھے

عباس نے کومل سے ہاتھ ملایا تو کومل عباس کی کلائی پر بینڈیج دیکھنے لگی جہاں کل رات اس نے عباس کو زخم دیا تھا ویسے ہی کومل کے مسکراتے لب سکھڑ گئے اس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوئی تو عباس نے بھی مسکرانا بند کیا اور خاموشی سے کومل کو دیکھنے لگا

اب وہ اپنے دونوں کان پکڑے عباس کو دیکھنے لگی یعنی اسے اپنی کل والی حرکت یاد تھی اور وہ اپنی حرکت پر شرمندہ تھی جس کا اظہار وہ کان پکڑ کر رہی تھی اور اس سے معافی مانگ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے معصوم سے انداز پر عباس کے ساتھ ساتھ آزھاد کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی عباس نے مسکرا کر اس کے دونوں ہاتھ کانوں سے نیچے کیے

****

"آزھاد تمہاری سسٹر کی میموری کافی شارپ ہے وہ باتیں یاد رکھتی ہے یہ ایک اچھی علامت ہے"

آزھاد نے کومل کو میڈیسن دی تھی وہ اس کے زیر اثر سو رہی تھی تب آزھاد اور عباس لان میں آکر بیٹھے عباس آزھاد کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"ہاں ڈاکٹرز کہتے تو ہیں اسے کچھ عرصہ لگے گا اس فیس سے نکلنے میں۔۔۔ کبھی کبھی وہ نارمل لڑکی کی طرح ری ایکٹ کرتی ہے مگر کبھی کبھی ہو بالکل اپنے حواسوں میں نہیں ہوتی،،، کس کے سامنے کیا بات کرنا ہے کس طرح کا عمل کرنا ہے اسے سمجھ نہیں آتا"

آزھاد کے لہجے میں افسردگی کا رنگ گُھلا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تمہاری سسٹر ٹھیک ہو سکتی ہے، تھوڑی زیادہ محنت توجہ اور ٹائم سے مجھے یقین ہے"

عباس آزھاد کو اداس دیکھ کر اس کی امید باندھتا ہوا بولا تو آزھاد افسردگی سے مسکرایا

"ٹائم اور توجہ ہی تو دیتے آرہے ہیں پچھلے ایک سال سے"

آزھاد عباس کو کہنے لگا عباس سے بات کرتے ہوئے اس وقت وہ اپنی شخصیت سے بالکل الٹ لگ رہا تھا

"اگر تم مائینڈ نہیں کرو تو کومل کے ساتھ میں تھوڑا سا ٹائم اسپینڈ کر لیا کرو"

عباس کی بات پر آزھاد نے چونک کر اسے دیکھا

"سوری اگر تمہیں برا لگا تو میرا مطلب تھا ایسے کیسز میں گھر والوں کی توجہ کے علاوہ اگر کوئی ایسا انسان جسے کومل اپنا دوست سمجھئے تو وہ اچھا محسوس کرے گی کہ ہر نارمل انسان کی طرح اس کا بھی دوست ہے بس ایسے ہی کچھ سوچ کر بولا میں نے" عباس آزھاد کے سنجیدہ تعصورات دیکھ کر اسے وضاحت دینے لگا

"تمہیں معلوم ہے عباس جب میں پاکستان واپس آیا تو میری فصیح اور مُکرم سے دوستی ہوئی اس کے باوجود میں نے اپنی دوستی کو لمٹ میں رکھا ہے میں نے کبھی انہیں اپنے گھر آنے کی دعوت نہیں دی جبکہ تم سے دوسری ملاقات میں تمہیں یہاں رہنے کی آفر کی،، وجہ جانتے ہو کیوں۔۔۔ کیوکہ تھوڑا بہت ہی سہی لیکن مجھے لوگوں کی نیتوں کا ان کے چہرے سے اندازہ ہو جاتا ہے۔۔ میں اپنی بہن سے بہت پیار کرتا ہوں اور اگر تم اس کے فرینڈ بنے ہو تو مجھے یقین ہے تم اس کے ایک اچھے دوست ثابت ہو گے"

آزھاد کی بات سن کر عباس نے شکر ادا کیا کہ آزھاد نے اس کی باتوں کا غلط مطلب نہیں لیا

"اگر مائنڈ نہیں کروں تو کیا میں پوچھ سکتا ہوں آخر کیا وجہ ہوئی جو کومل یوں" عباس کی بات پر آزھاد ایک بار پھر چونک کر سنجیدگی سے اسے دیکھنے لگا

تب ہی مین گیٹ سے کار اندر داخل ہوئی جس میں سے کوثر نکلی آزھاد کی بات سن کر فضل نے ڈرائیور کو اسے لینے کے لئے بھیج دیا تھا

"پھر کبھی بتاؤں گا کوثر آگئی ہے اسے کچھ ضروری بات کرنی ہے"

آزھاد مسکرا کر چیئر سے اٹھتا ہوا بولا تو عباس نے اثبات میں سر ہلایا وہ سمجھ نہیں پایا آزھاد نے اس کو ٹالا ہے یا ان ڈائریکٹ انکار کیا ہے یا وہ واقعی اسے بعد میں بتانے کا ارادہ رکھتا ہے آزھاد کو جاتا ہوا دیکھ کر وہ بھی اپنی انیکسی میں چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں تو کیا نام بتایا آپ نے ڈیڈ کی پرسنل سیکرٹری کا"

آج شاہنواز کی غیر موجودگی میں آزھاد اس کے آفس آیا وہ اس وقت شاہنواز کی کرسی پر براجمان مشتاق صاحب (مینیجر) سے مخاطب ہوا

"نوین۔۔۔نوین مرزا"

مینیجر کشمکش میں مبتلا تھا وہ شاہنواز یا نوین کے متعلق پرسنل انفارمیشن کسی کو نہیں دے سکتا تھا مگر یہاں شاہنواز کا بیٹا ہی آکر اس سے پوچھ گچھ میں لگا تھا اس لیے وہ گھبراتا ہوا بولا

"مجھے بیس منٹ کے اندر معلوم کر کے بتائیں دبئی کے کس ہوٹل یا ولا وہ دونوں موجود ہیں اور یہ ٹور کتنے پرسنٹ آفیشلی ہے ان ساری ڈیٹیلز سے مجھے آگاہ کریں"

آزھاد مینیجر گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"جی سر"

مینیجر آزھاد سے بولتا ہوا جانے لگا

"مشتاق صاحب ڈیڈ اس کمپنی میں 50 پرسنٹ کے مالک ہیں جبکہ ففٹی پرسنٹ ہی اس کمپنی میں میرا بھی شیئر ہے،، آپ کو بتانے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ اگر کچھ بھی غلط انفارمیشن دی گئی تو انجام آپ کو بھگتنا ہو گا"

آزھاد مینیجر کو وارن کرتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس سر"

مینیجر نے ایک بار پھر مہذب انداز میں آزھاد کو جواب دیا

"اب آپ تشریف لے جائے اور امتیاز صاحب کو روم میں بھیجئے"

آزھاد نے شاہنواز کے متعلق انفارمیشن لینے کے بعد اب آفس کے معاملات کی بھی انفارمیشن لینا بھی ضروری سمجھا

ابھی وہ شاہنواز کی پرسنل سیکرٹری کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا جسے اس نے ابھی تک نہیں دیکھا تھا مگر اب وہ اس معاملے کو سنجیدگی اور قریب سے دیکھنا چاہتا تھا کیو کہ شاہنواز کے بدلتے ہوئے رنگ اور ڈھنگ سے اب اس کے ساتھ ساتھ وجیہہ بھی مشکوک ہونے لگی تھی،، تبھی ٹیبل پر رکھا ہوا فون بجا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یس"

آزھاد نے سوچوں کو جھٹکتے ہوئے ریسیور اٹھایا

"سر کو فصیح صاحب اور مکرم صاحب آپ سے ملنا چاہتے ہیں"

پی۔اے نے اس کو آگاہ کیا

"او کے اندر بھیجیں ان دونوں کو"

آزھاد میں ریسیور واپس رکھا اس دن فارم ہاؤس سے واپسی کے بعد فصیح اور مکرم سے اس کی آج ملاقات ہو رئی تھی

"کیا بڑی ناراض ہو گیا تو۔۔۔ کل سے کچھ خبر ہی نہیں ہے تیری"

فصیح اور مکرم دونوں آفس کے روم میں آئے مکرم آزھاد سے پوچھنے لگا

"جن سے میں ناراض ہو جاؤں ان کو منہ نہیں لگاتا جبکہ تمہیں میں نے خود ہی صبح کال کر کے بتایا تھا کہ آج میں آفس آنے کا ارادہ رکھتا ہوں"

آزھاد مکرم کو دیکھتا ہوا بولا

"تجھے نہیں معلوم فارم ہاؤس سے جانے کے بعد تو نے کیا کچھ مس کر دیا۔۔۔ کیا حسینائے تھی یار قسم سے میرا تو نشہ ابھی تک نہیں اترا"

فصیح فارم ہاؤس کا منظر یاد کرتا ہوا ٹھنڈی آہ بھر کر بولا

"یہ نشہ تمہارا اسی دن اترے گا جب تمہیں معلوم ہو گا کہ تم ایڈز جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو گئے ہو"

آزھاد نے جتنے آرام سے کہا مکرم ہنستا ہوا فصیح کا مذاق اڑانے لگا

"ایسی بد دعائیں دے کر ڈرا تو مت یار"

فصیح اب سیدھا ہو کر بیٹھتا ہوا بولا

"اوو تو اب سمجھا یہ پرہیز جبھی ہے ایڈز کے ڈر سے"

مکرم آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔ان خرافات میں وہ خود بھی زیادہ پڑنے کا قائل نہیں تھا مگر موقع محل دیکھ کر فصیح کا ساتھ دے دیا کرتا جبکہ آزھاد نے شروع سے اس چیز سے فاصلہ رکھا تھا

"صرف ایڈز کا ہی ڈر نہیں ہے خوف خدا بھی کوئی چیز ہوتی ہے ویسے بھی ایک حرام چیز تو منہ لگی ہوئی ہے دوسرے کی طلب اگر شدت اختیار کر گئی تو حلال طریقہ ہی اپناؤ گا"

آزھاد ریولنگ چیئر پر جھولتا ہوا اکرم کو بتانے لگا

"یعنی حلال طریقے سے حلال ہونے کا سوچا ہے تو نے"

فصیح کی بات پر وہ تینوں ہنسے

"حلال ہونے کا نہیں کرنے کا"

آزھاد پی۔اے سے اپنے ساتھ ان دونوں کے لیے کافی کا بولنے لگا

"کوئی بکری بھی تلاش کی ہے یا ابھی تک سوچوں میں اٹکا ہوا ہے" فصیح نے معنٰی خیزی سے پوچھا تب آزھاد کو حنین یاد آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس بات کو چھوڑو یہ بتاؤ اسامہ کی بہن مریم کس کالج میں پڑھتی ہے" آزھاد فصیح سے پوچھنے لگا کیوں کہ لڑکیوں کی انفارمیشن اسی کے پاس ہی مل سکتی تھی

"رئیلی اسامہ کی بہن"

مکرم ہنستا ہوا آزھاد سے کنفرم کرنے لگا

"شٹ آپ،، کچھ پوچھنا ہے اس سے" آزھاد کا جیسے مریم کے نام پر منہ کڑوا ہوا

"اب مریم کو چھوڑ تجھے معلوم ہے اس دن تیرے فارم ہاؤس سے نکلنے کے بعد کون ملی وہی حسینہ جسکا تو موبائل نمبر لینے میں کامیاب نہیں ہو سکا تھا"

فصیح اس رات کا حنین کا قصہ یاد کر کے آزھاد کو بتانے لگا

"ہنی"

آزھاد کے لبوں سے بے آواز حنین کا نام ادا ہوا اور چہرے کے تاثرات ایک دم سنجیدہ ہو گئے

"مان گیا یار کیا لڑکی تھی،، اس لڑکی سے نہ تو تو نمبر نکلوا سکا اور نہ ہی وہ لڑکی اس ڈفر کے ہاتھ لگی اس رات"

مکرم ہنستا ہوا آزھاد کو بتانے لگا جس پر اب آزھاد کو غصہ آنے لگا یعنی اس رات حنین کی پیچھے لگنے والے لڑکے اسی کے دوست تھے

"ایک بار اس حسینہ کو ذرا نظر آنے دے پھر دیکھنا کیسے بجتی ہے وہ میرے ہاتھ سے"

فصیح مکرم کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ تبھی آزھاد ایک جھٹکے سے کرسی سے اٹھا اور تیزی سے قدم بڑھاتا ہوا فصیح کے پاس آیا ایک دم اس کا گریبان پکڑ کر اسے کرسی سے اٹھایا

"کیا بکواس کی تو نے اس کے متعلق دوبارہ بول"

آزھاد غصے میں فصیح کا گریبان پکڑتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔ جس پر فصیح اس کا انداز دیکھتا رہ گیا مکرم بھی کرسی سے اٹھ کر کھڑا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یار تجھے ہو کیا گیا اچانک"

فصیح نے آزھاد کا ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹانا چاہا مگر اس وقت آزھاد کے ہاتھوں کی مضبوط گرفت اور آنکھوں میں غصہ دیکھ کر وہ دونوں حیران رہ گئے

"اس کے متعلق اگر کوئی گندی سوچ دوبارہ تمہارے دماغ میں آئی یا آئندہ کبھی اس کو میلی نظر سے دیکھا ناں تو میں تجھے زمین کے اندر زندہ گاڑھ دوں گا فصیح"

آزھاد ابھی بھی فصیح کا گریبان پکڑ تا ہوا غصے میں اسے بولا

"ریلیکس یار کیا ہو گیا تجھے،، ایک لڑکی کے لیے تو اتنا جذباتی ہو رہا ہے وہ صرف ایک لڑکی ہے ہم دوست ہیں تیرے"

مکرم موقعے کی سنگینی کو دیکھتا ہوا آذھاد سے نرم لہجے میں بولا۔۔۔ جس پر آزھاد نے فصیح کا گریبان چھوڑا

"رائٹ ہم دوست ہیں"

آزھاد اپنی کرسی پر بیٹھتا ہوا بولا مکرم کے اشارے پر فصیع بھی کرسی پر بیٹھ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد کو نہ جانے کیوں فصیح کا اس طرح حنین کے متعلق بولنے پر غصہ آگیا اور وہ غصے میں فصیح کا گریبان پکڑ بیٹھا جبکہ فصیح شروع سے ہی لڑکیوں کے متعلق ایسی ہی سوچ رکھتا تھا۔۔۔ آزھاد سگریٹ سلگاتا ہوا اپنے دماغ کو ٹھنڈا کرنے لگا

****

"کل تم آفس گئے تھے خیریت"

شاہنواز کل رات کو ہی واپس لوٹا تھا اور وہ اس وقت آفس کے لئے تیار بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا۔۔۔ تبھی ناشتے کی ٹیبل پر موجود آزھاد سے پوچھنے لگا

"ہاں سوچ رہا ہوں اب باقاعدگی سے اور سنجیدگی سے آفس اور دوسرے معاملات کے جائزہ لوں"

آزھاد ناشتہ کرتی ہوئی وجیہہ پر ایک نظر ڈال کر شاہنواز کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"تم پہلے گھر کے معاملات کا جائزہ تو لو میرے پیچھے کومل کی حالت بگڑی اس وقت تمہیں گھر پر ہونا چاہیے تھا نہ کہ سیر سپاٹوں میں مصروف"

شاہنواز آزھاد پر طنز کرتا ہوا بولا کیونکہ صبح جب اس نے وجیہہ کی کال دیکھی تو موبائل پر بات کرنے سے اسے کومل کے بارے میں معلوم ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ اس رات سیر سپاٹوں میں اور دنیاوی رنگینیوں میں کون مشغول تھا یہ آپ زیادہ بہتر جانتے ہیں،، میں دوستوں کے پاس سے گھر آنے کے لیے نکل رہا تھا راستے میں میری کار خراب ہوگئی ورنہ مجھے اپنی بہن کی ایک باپ کی طرح ہی فکر رہتی ہے اسی وجہ سے آج میں نے دوسرے سائکیٹرس سے کنسرن کیا ہے۔۔۔ویسے آپ کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ منڈے سے آفس جوائن کررہا ہوں کیوکہ اب مجھے آپ کی طرف سے بھی فکر لاحق ہوگئی ہیں"

آزھار شاہنواز کو جتاتا ہوا کہنے لگا جس پر شاہنواز کے ساتھ ساتھ وجیہہ نے بھی چونک کر آزھاد کو دیکھا

"کیا مطلب ہے تمہارا کون سی فکروں کے متعلق بات کر رہے ہو"

وجیہہ نے چونک کر آزھاد سے پوچھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ نے غور نہیں کیا دن بدن ڈیڈ کی پرسنلٹی میں بڑھتے ہوئے نکھار کو۔۔۔کل رات دبئی سے واپسی کے بعد ڈیڈ کچھ زیادہ ہی فریش دکھائی دے رہے ہیں"

آزھاد شاہنواز کو سلگاتا ہوا ناشتے سے بھرپور انصاف کرنے لگا۔۔ جس پر وجیہہ خاموش جبکہ شاہنواز کو غصہ آگیا

"کیا بکواس کر رہے ہو اپنی ماں کے سامنے میرے متعلق"

شاہنواز غصے میں آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"آپ دعا کریں یہ بکواس ہی ہو تو زیادہ اچھا ہے"

آزھاد اب سنجیدگی سے شاہنواز کو دیکھ کر بولا خاموش بیٹھی وجیہہ ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

"آپ خاموش بیٹھی میرا منہ دیکھ رہی ہیں،، تمیز سکھائے اس بدتمیز کو کہ باپ سے کیسے بات کی جاتی ہے"

شاہنواز وجیہہ کو بولتا ہوا اٹھ گیا اور آفس کے لئے نکل گیا

اب وجیہہ آزھاد کی طرف دیکھنے لگی

"آپ بے فکر رہیں میں سب ٹھیک کر دوں گا"

آزھاد وجیہہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دیتا ہوا بولا

جہاں تک اسے معلومات ملی تھی اس سے آزھاد نے یہی نتیجہ اخذ کیا تھا نوین مرزا نامی سیکرٹری سے شاہنواز کا افیئر ہے اب وہ نوین مرزا سے آفس میں روبرو ملنے کا ارادہ رکھتا تھا

"کوثر سے کہہ کر کومل کو ریڈی کروائے جب تک میں چینج کر کے آتا ہوں"

آزھاد وجیہہ کو سوچوں میں گم دیکھ کر بولا اور کرسی سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چلا گیا

****

حنین کو نوین کل رات ہی ایئرپورٹ سے اپنے ساتھ واپس گھر لے آئی تھی۔۔۔ سونے سے پہلے ان دونوں نے کافی دیر تک باتیں کی،،، صبح نوین تو آفس کیلئے روانہ ہوگئی تھی مگر حنین نے اپنی طبیعت میں بیزاری محسوس کر کے کالج سے آف کر لیا

آج وہ ریسٹ کرنا چاہتی تھی اور صبح سے ہی ریسٹ کر رہی تھی اس لیے اب آرام کر کر کے وہ تھک گئی تھی تو اس نے اپنی اجڑی ہوئی وارڈروب سے سارے کپڑے نکال کر انہیں سلیقے سے ہینگ کرنا شروع کر دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فارم ہاوس سے واپسی کے بعد مزنہ نے اس سے آزھاد کے متعلق پوچھا مگر حنین ٹال گئی کیوکہ اس کو معلوم تھاوہ جتنا بھی مزنہ کو سچ بتاتی کہ وہ آزھاد ہو نہیں جانتی مگر مزنہ اس کی بات پر کبھی یقین نہیں کرتی اور اس آزھاد کو،،،اس بد تمیز انسان کو تو وہ واقعی نہیں بھولی تھی

وارڈروب سیٹ کرنے کے بعد وارڈروب کی دراز میں سے اپنی دوسری استعمال کی چیزیں نکال کر اس نے بیڈ پر پھیلائی

"حنین باجی رات کا کھانا بنادیا ہے میں نے، اب میں گھر کے لیے نکل رہی ہو"

صابرہ کا روزمرہ کا یہی روٹین تھا روز حنین کہ کالج سے آنے کے بعد گھر کی صفائی کرنا اور پھر شام کا کھانا بنا کر مغرب تک واپس گھر چلے جانا۔۔۔ صابرہ کے جانے کے بعد حنین نے باہر کا دروازہ لاک کیا اور خود واش روم چلی گئی

مشکل سے دو منٹ ہی گزرے ہو گے اسے باہر کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی نوین کے گھر آنے کا سوچ کر وہ مطمئن ہو گئی

آزھاد حنین کا ایڈریس کل ہی معلوم کر چکا تھا، مگر بدلہ لینے کے لیے نہیں۔۔۔بدلہ تو اس سے حنین لے چکی تھی اسکی نیندیں حرام کر کے،،ایڈریس معلوم کرنے کے بعد اس کا دل حنین کے متعلق سوچے جارہا تھا اس لیے اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس وقت وہ حنین کے فلیٹ کے دروازے پر موجود تھا۔۔۔پہلے اس نے سوچا وہ شریفوں کی طرح ڈور بیل بجانے کے بعد گھر میں داخل ہوں مگر حنین نے کبھی بھی آزھاد کو شریف نہیں سمجھنا تھا تو پھر اس نے شریفوں والا طریقہ اپنانے کی بجائے ماسٹر کی سے دروازے کا لاک کھولا اور فلیٹ کے اندر داخل ہو گیا

فلیٹ کے اندر داخل ہو کر وہ سرسری جائزہ لیتا ہوا اس بیڈروم میں داخل ہوا جہاں کی لائٹ ان تھی۔۔۔بیڈ پر خاص قسم کا بکھرا ہوا سامان دیکھ کر اس کے ہونٹ سیٹی بجانے والے انداز میں سکھڑے

"اونلی تھارٹیٹو"

چیزوں کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی نظر واشروم کی جلتی ہوئی لائٹ پر پڑی تو وہ سب چیزوں کو ایک سائیڈ پر کرتا ہوا جوتوں سمیت بیڈ پر لیٹ گیا بیڈ پر پڑا ہوا پیکٹ ہاتھ میں اٹھایا چہرے پر بغیرتی والی مسکراہٹ سجائے وہ اسے گیند کی طرح اچھالتا ہوا حنین کے باہر نکلنے کا انتظار کرنے لگا

حنین واش روم سے باہر نکل کر جو اپنی ڈراز سیٹ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی سامنے بیڈ پر آزھاد کو لیٹا ہوا دیکھ کر بے اختیار اس کے منہ سے چیخ نکلی۔۔۔ آزھاد بیڈ پر لیٹا ہوا، ہاتھ میں اس کی اتنی پرسنل چیز لیے۔۔۔ حنین کا چہرہ شرمندگی سے اور پھر غصے سے سرخ ہونے لگا

"بیڈ ڈیز ویری بیڈ"

آزھاد نے کمینگی سے بولتے ہوئے پیکٹ حنین کے اوپر اچھالا اب وہ حنین کو دیکھتا ہوا مسکرا رہا تھا

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بیڈ روم میں گھس کر یوں میری پرسنل چیزوں کو چھونے کی" حنین اس کی بات کو اگنور کر کے غصے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معلوم نہیں کیوں مگر پہلی ملاقات سے ہی تمہارے اور میرے بیچ میں لفظ "پرسنل" کچھ عجیب سا لگتا ہے۔۔۔ کیا تم اپنے روم میں یہ مینا بازار یونہی سجائے رکھتی ہو"

وہ ابھی بھی بیڈ پر لیٹا ہوا حنین کو اشتیاق بھری نظروں سے دیکھتا ہوا پوچھ رہا تھا

"بند کرو اپنی بے ہودہ گفتگو بدتمیز انسان اور نکلو میرے گھر سے،، ایک منٹ۔۔۔ فلیٹ کا دروازہ تو لاک تھا تم اندر کیسے آئے"

حنین نے اس کو نکل جانے کے لئے بولا مگر اچانک اس کو خیال آیا کہ وہ گھر کے اندر کیسے آیا

" سمجھ میں نہیں آرہا تمہارے اس سوال کو معصومانہ کہو یا بچکانہ "

آزھاد بیڈ سے اٹھ کر حنین کے قریب آتا ہوا بولا

"کیا چاہتے ہو تم۔۔۔ دیکھو تم اپنا بدلہ مجھ سے لے چکے ہو"

حنین اپنے سامنے کھڑے آزھاد کو دیکھ کر بولی تو وہ مزید قدم بڑھاتا ہوا حنین کے پاس آیا حنین پیچھے کی طرف قدم بڑھانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا چاہتا ہوں میں یہی تو میں بھی سوچ رہا ہوں اور اس الجھن کو ہی تو سلجھانے کے لیے تمہارے پاس آیا ہوں۔۔ مگر تمہیں دیکھ کر تو میں مزید الجھ گیا ہوں"

حنین مزید پیچھے ہوتی ہوئی دیوار سے جا لگی آزھاد اس کے نزدیک آکر غور سے اس کو دیکھتا ہوا بولنے لگا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"دیکھو تم آپ مجھے پریشان کر رہے ہو۔۔۔پلیز یہاں سے چلے جاؤ"

حنین اس کو اپنے قریب دیکھ کر گھبراتی ہوئی بولی

"ڈسٹرب پہلے تم نے مجھے کیا ہے۔۔۔میں اپنے آپ میں الجھ کر رہ گیا ہوں اور اس الجھن کو سلجھانے کے لیے تمھیں اب مجھ سے ملنا پڑے گا کیونکہ اب یہ ایک ملاقات مجھے کافی نہیں لگ رہی اگر تم مجھ سے کل ملنے آتی

ہوں تو میں ابھی اور اسی وقت ایک شریف آدمی کی طرح تمہارے گھر سے چلا جاؤں گا نہیں تو تم میری بد تمیزیوں سے اب تک اچھی طرح واقف تو ہو گئی ہو گی"

آزھاد اس کے مزید قریب آکر اپنا چہرہ حنین کے چہرے کی طرف جھکاتا ہوا اس سے کہنے لگا

"تم مجھے اس طرح بلیک میل نہیں کر سکتے، میں تم پر واضح کر چکی ہوں کہ میں ویسی لڑکی نہیں ہوں تم اپنے یہ ڈائیلاک اس لڑکی کے سامنے بولو جو تمہارے اس اسٹائل سے امپریس ہو"

حنین کا سر بمشکل آزھاد کے کندھے کو چھو رہا تھا حنین اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر آزھاد کو پیچھے ہٹانے لگی تاکہ اپنے فرار کا راستہ بنا سکے

"تم مجھے وہ اسٹائل بتاؤ جس سے تم امپریس ہو گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد اپنے سینے پر رکھے حنین کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر دیوار پر لگاتا ہوا مزید حنین کے چہرے کے آگے جُھکا آزھاد غور سے حنین کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا جبکہ حنین گھبراتی ہوئی اس کی نظروں کو۔۔۔

ڈور بیل کی آواز پر وہ دونوں چونکے

"آئی تھنگ آپی آگئی او گاڈ اب کیا ہو گا"

حنین ایک دم پریشان ہو گئی اور بوکھلاتی ہوئی بولی۔۔۔ آزھاد اس کے دونوں ہاتھوں کو آزاد کر کے پیچھے ہٹا اور اس کے پریشان چہرے کو دیکھ کر مسکرانے لگا

"ارے واہ آپی جی بھی آگئی،، چلو اچھا ہے ان سے بھی ملاقات ہو جائے گی آج"

آزھاد بولتا ہوا کمرے سے نکلنے لگا تب ہی حنین نے اسکا بازو پکڑا

"رکو تم کہاں جا رہے ہو"

نوین کے بارے میں سوچ کر تو حنین کی جان پر بن آئی تھی وہ پریشان ہوتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"دروازہ کھولنے آپی جی کے لیے"

آزھاد حنین سے اپنا بازو چھڑا کر نارمل سے انداز میں بولا اور دوبارہ کمرے سے باہر نکلنے لگا تو حنین اس کے سامنے آئی

"تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا آپی تمہیں یہاں دیکھ کر مجھے جان سے مار دیں گیں۔۔۔ تم دروازہ نہیں کھول رہے ہو بلکہ بیک ڈور سے واپس جا رہے ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین اس کو دیکھ کر جلدی سے بولی

"اور تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں تمہاری بات مانوں گا"

آزھاد حنین کا گھبرایا ہوا چہرہ دیکھ کر آرام سے اس سے پوچھنے لگا

"آزھاد پلیز،، آپی تیسری بیل کے بعد خود دروازے کا لاک کھولے گی یہاں سے چلے جاؤ"

حنین اب رو دینے والی ہوئی اور آزھاد سے منت کرنے لگی آزھاد کو ہنسی کے ساتھ حیرت بھی ہوئی کہ وہ اپنی بہن سے کسقدر ڈرتی ہے

"ریلکس ڈارلنگ،،، میں یہاں سے چلا جاتا ہوں لیکن کل میں تمہارا کالج آف ہونے کے بعد انتظار کروں گا۔۔۔ اگر تم مجھے وہاں نہیں ملی تو میں شام میں دوبارہ تمہارے پاس آؤں گا،، تمھارے بیڈ روم میں۔۔۔ تمہارے بے حد نزدیک"

آزھاد اس کو دیکھتا ہوا پیار بھری دھمکی دے کر ڈرائنگ روم کے راستے سے باہر نکل گیا۔۔۔ ویسے ہی نوین چابی سے دروازے کا لاک کھول کر فلیٹ کے اندر داخل ہوئی

صبح کا آغاز ہوا تو عباس اپنے لیے کافی بنا کر، ہاتھ میں کافی کا مگ تھامے اپنے بیڈ روم میں داخل ہوا

کافی کا مگ سائیڈ ٹیبل پر رکھ کر اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھا فریم اٹھایا۔۔۔اب وہ فریم میں موجود تصویر کو دیکھ رہا تھا

"کل رات آنی سے موبائل پر بات ہوئی تھی میری، تب معلوم ہوا انکی طبعیت ٹھیک نہیں آفس سے واپسی پر اب ان سے ملتا ہوا آؤ گا،،، تمہیں اس لیے بتا رہا ہو کہ تم کہتی تھی کہ میں ہمیشہ اپنے پاپا اور ممی کی طرح کسی بھی رشتے دار سے تعلق نہیں رکھنا چاہتا، تو اب دیکھ لو میں تمہاری بات کو ویلیو دے رہا ہو تمہارے گھر جا کر"

عباس فریم میں موجود تصویر سے باتیں کرنے لگا پھر تصویر کو واپس ٹیبل پر رکھ کر واش روم میں چلا گیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چل میرے گھوڑے ٹک ٹک ٹک چل میرے گھوڑے ٹک ٹک ٹک"

کومل ہاتھ سے فٹبال کو فرش پر مارتی ہوئی لونگ فراک کے اوپر دو پونیاں باندھے انیکسی کے اندر داخل ہوئی لیونگ ایریا کراس کرتی ہوئی وہ بیڈ روم میں آئی ساتھ ہی ہاتھ میں موجود فٹبال اس نے زور سے سامنے دیوار پر مارنی چاہی مگر فٹبال دیوار کی بجائے سائیڈ ٹیبل پر بھاپ اڑتی ہوئی کافی کے مگ سے ٹکرائی کافی کا مگ برابر میں رکھے فریم پر لگا اور دونوں ہی چیزیں نیچے گری

"یس"

کومل ہاتھ مکا بنا کر مھٹی زور سے ہلاتی ہوی اپنے کارنامے پر خوشی کا اظہار کرتی بولی

شور کی آواز سن کر عباس واش روم سے باہر نکلا کافی کا مگ جو کہ چند سیکنڈ پہلے اس نے ٹیبل پر رکھا تھا اب وہ نیچے فرش پر لڑھک رہا تھا مگر غصہ اسے فریم کے گرنے پر آیا جس کی کرچیاں فرش پر بکھری ہوئی تھی اور دیا کی تصویر پر کھولتی ہوئی کافی گر چکی تھی عباس کی نظر دروازے پر کھڑی کومل پر پڑی جو بڑا سا منہ کھولے اپنے کندھے لہراتی ہوئی ہنس رہی تھی

"یہ کیا کیا تم نے" عباس غصے میں کومل کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شارٹ مارا تھا" کومل فخر سے اس کو اپنا کارنامہ بتانے لگی

"تمہیں معلوم ہے تم نے میرا کتنا نقصان کیا ہے"

عباس گھورتا ہوا کومل کے پاس آ کر اس سے پوچھنے لگا

"فرینڈ غصہ نہیں کرتے ہیں کومی کے گھر میں بہت سارے کافی کے مگز ہیں وہ تمہیں ان میں سے ایک لاکر دے دے گی"

کومل اپنے نئے فرینڈ کی ناراضگی سے ڈرتی ہوئی بولی

"میں کافی کے مگ کی بات نہیں کررہا ہوں بلکہ اس تصویر کی بات کررہا ہوں جو تمہاری اس بچگانہ حرکت کی وجہ سے خراب ہوگئی ہے"

عباس کومل کو گھورتا ہوا بولا

کومل سر نیچے کرکے فرش پر گری تصویر کو دیکھنے لگی جس پر گرم کافی اپنے نشان چھوڑ گئی تھی

"یہ بھی تمہاری فرینڈ ہے"

کومل عباس کا غصہ اگنور کرتی ہوئی معصومیت سے پوچھنے لگی

"نہیں یہ میرے لیے فرینڈ سے بھی زیادہ ہے اور اس کی تصویر کو تم نقصان پہنچا چکی ہو اس لئے اس وقت یہاں سے سیدھی شرافت سے چلی جاؤ" عباس نے کومل کا بازو پکڑ کر اسے اپنے بیڈروم سے باہر نکالا اور بیڈروم کا دروازہ بند کر لیا

"تم فرینڈ نہیں تم انکل ہوں کومی بے بی اب تم سے بات نہیں کرے گی"

کومل کھڑکی سے جھانک کر اسے منہ چڑھاتی ہوئی وہاں سے چلی گئی غصہ کرنے کی وجہ سے اب عباس فرینڈ سے دوبارہ انکل بن چکا تھا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج ایک بہت بڑا پروجیکٹ شاہنواز کی کمپنی کو ملا تھا جس کی خوشی میں اس نے شہر کے مشہور ہوٹل میں پارٹی رکھی تھی سارے بڑے بڑے بزنس مین اور دوسری کمپنی کے مالک اس پارٹی میں مدعو تھے

آج کے دن پارٹی کے لئے نوین نے خاص اپنے لئے ڈریس بنوایا تھا اور وہ مسلسل شاہنواز کے ساتھ اس کے دوست احباب اور مختلف لوگوں سے مل رہی تھی جبکہ حنین ایک کونے کی ٹیبل پر بیٹھی مسلسل نوین کو دیکھ رہی تھی

نوین نے اسے اپنے ساتھ چلنے سے منع بھی کیا تھا کیونکہ یہ ایک بزنس پارٹی تھی نوین کو معلوم تھا وہ یہاں آکر بور ہو جاتی مگر وہ نوین سے ضد کر کے یہاں پر آئی تھی

کیونکہ آج کالج آف ہونے سے آدھے گھنٹے پہلے ہی وہ کالج سے نکل آئی تھی تاکہ آزھاد کا اس کا سامنا نہ ہو سکے یہاں بھی وہ نوین کے ساتھ اسی وجہ سے آئی تھی کہ کہیں آزھاد اسے کالج میں موجود نہ پاکر آج دوبارہ گھر پر آئے تو اسے حنین نہ ملے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر یہاں پر موجود سب لوگوں کو چہرے پر آرٹیفیشل مسکراہٹ سجائے ایک دوسرے سے باتیں کرتے دیکھ کر وہ واقعی بور ہو رہی تھی اس لیے چیئر سے اٹھ کر بھیڑ سے نکلتی ہوئی ہوٹل کے اس جگہ پر چلی گئی جہاں کوئی موجود نہیں تھا

یہ ہوٹل کی بیک سائڈ تھی،، ہر تھوڑی دیر بعد کوئی ایک آدھ ویٹر ہی وہاں سے گزرتا۔۔۔ قریب ہی بڑے سے سوئمنگ پول کے پاس حنین بیٹھ گئی

نوین کے باس اسے بہت اچھے لگے وہ حنین سے بہت شفقت سے ملے تھے اسے ایسے ہی ڈیسنٹ لوگ پسند تھے اور ایک وہ تھا آزھاد۔۔۔ ایک دم سے اس کی سوچوں کا رخ آزھاد کی طرف گیا جس کا امپریشن حنین پر پہلی ملاقات سے ہی اچھا نہیں پڑا تھا تھوڑی بہت انسانیت اس نے دوسری ملاقات میں دکھائی بھی تو آخر میں کیا کیا۔۔۔

لڑکیوں سے کیسے عزت سے بات کی جاتی ہے شاید یہ بات اس کو چھو کر بھی نہیں گزری تھی یا پھر وہ تھا ہی بے باک اور بد تمیز قسم کا

جو بھی تھا حنین کو اس کا یوں بیڈروم میں آنا ذرا پسند نہیں آیا وہ یہ ساری باتیں نوین کو کیسے بتا سکتی تھی نوین چاہے اس کے کتنے ہی نخرے کیوں نہ اٹھا لے یا کتنی ضد پوری کر لے مگر کسی کسی معاملے میں وہ حنین کے ساتھ کافی سخت ہو جاتی تھی

حنین سوئمنگ پول پر دائرے کی شکل میں بنے ٹائیلز پر بیٹھی ہوئی اپنی سوچوں میں مگن تھی

*****

"تم یہاں کیا کر رہے ہو شاہنواز کی نظر اپنی طرف آتے ہوئے آزھاد پر پڑی جو بلیک ڈنر سوٹ میں مبلوس چلتا ہوا اسی کے پاس آرہا تھا اس کے قریب آتے ہی شاہنواز نے اس سے پوچھا

"آپ کی جاسوسی ڈیڈ"

جتنی سنجیدگی سے شاہنواز نے سوال کیا تھا اتنی ہی سنجیدگی سے آزھاد نے جواب دیا آزھاد کی بات سن کر شاہنواز کے چہرے کے زاویے بگڑے تو آزھاد شاہنواز کے تاثرات دیکھ کر مسکرانے لگا

"ریلیکس جوک تھا، میں نے سوچا کل سے تو آفس جوائن کرنا ہی ہے کیوناں آج اس پارٹی میں بھی شرکت کر لی جائے تاکہ آپ اپنے بیٹے کا تعارف دوسرے لوگوں سے بھی کروا دیں"

آزھاد اب نارمل انداز میں شاہنواز سے بولا تو شاہنواز اسے اپنے ساتھ لے کر پارٹی میں موجود دیگر افراد سے ملوانے لگا

www.kitabnagri.com

"خورشید صاحب (مینیجر) کو تو تم جانتے ہو باقی سارے آفس کے ورکرز کا تم سے کل ہی تعارف ہو جائے گا جب تم آفس جوائن کرو گے ہاں تمہیں نوین سے ملواتا ہوں"

سب سے تعارف کروانے کے بعد اب شاہنواز نے ویٹر سے، آفس کی کالیکس کے ساتھ بیٹھی ہوئی نوین کو بلانے کے لیے کہا پھر شاہنواز کا کوئی دوست آگیا تو شاہنواز آزھاد کو اس سے ملوانے لگا

"سر آپ نے بلایا"

نوین کی آواز پر شاہنواز کے ساتھ ساتھ آزھاد نے بھی پلٹ کر نوین کو دیکھا

"ہاں نوین میں نے تمہیں آزھاد سے ملنے کے لئے بلایا ہے یہ ہے میرا بیٹا آزھاد اور یہ کل سے ہی آفس جوائن کرے گا اور آزھاد یہ ہیں مس نوین مرزا آفس کی سب سے اہم اور محنتی ورکر ہونے کے ساتھ ساتھ میں پرسنل سیکرٹری"

شانواز ان دونوں سے ایک دوسرے کا تعارف کرا رہا تھا جبکہ وہ دونوں پلک جھپکائے بناء خاموشی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔

www.kitabnagri.com

نوین آزھاد کو پہلی نظر میں ہی پہچان گئی تھی یہ وہی بدتمیز لڑکا تک جو حنین کو اس دن تنگ کر رہا تھا اور خود نوین سے بھی بدتمیزی سے مخاطب ہوا تھا

دوسری طرف آزھاد نا صرف نوین کو پہچانا بلکہ اسے اچھا خاصا دھچکا بھی نوین کی شکل کو دیکھ کر لگا تھا اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھا کہ حنین کی بہن اس کے ڈیڈ کی پرسنل سیکرٹری ہو سکتی ہے

"کیا تم دونوں پہلے سے ایک دوسرے کو جانتے ہو"

شاہنواز ان دونوں کی خاموشی کا نوٹس لیا وہ دونوں ہی خاموشی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے

"نہیں اتنا خاص نہیں جانتے ایک بار سرسری سی ملاقات ہوئی تھی،،ویل آپ سے مل کر خوشی ہوئی مسٹر آزھاد شاہ"

نوین نے ناچاہتے ہوئے بھی اخلاقیات نبھاتے ہوئے زبردستی کا مسکرا کر کہا اور ساتھ ہی ہاتھ ملانے کے لئے آگے ہاتھ بڑھایا (جو کہ بزنس پارٹیز میں عام بات تھی)

"مگر مجھے کوئی خاص خوشی نہیں ہوئی تم سے مل کر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد اس کے اپنی طرف بڑھے ہوئے ہاتھ کو اگنور کرتا ہوا اپنے دونوں ہاتھ پینٹ کی پاکٹ میں ڈالے نوین کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا جس پر نوین کی مسکراہٹ غائب ہونے کے ساتھ ساتھ شاہنواز کے چہرے پر بھی سنجیدگی آگئی

"یہ کیا بدتمیزی ہے آزھاد"

نوین نے اپنا بڑھا ہوا ہاتھ نیچے کیا تو شاہنواز ناگواری سے آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"بدتمیزی کیسی ڈیڈ جو میں نے اس کے بارے میں فیل کیا وہی اسکو بولا"

آزھاد شاہنواز کو بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم فیل مت کرنا تھوڑی لاپرواٹائپ کی نیچر ہے آزھاد کی"

آزھاد کے جانے کے بعد شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"اٹس اوکے میرے خیال میں اب مجھے بھی چلنا چاہیے"

نوین شاہ نواز کی طرف دیکھکر مسکراتی ہوئی بولی مگر اسے پہلے کے مقابلے میں آج آزھاد پر اور بھی زیادہ غصہ آیا

"اتنی جلدی کیوں "شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"بہنی بور ہو رہی ہو گی شاہنواز"

نوین اب بات شاہنواز سے کر رہی تھی مگر اس کی آنکھیں چاروں طرف حنین کو ڈھونڈ رہی تھی

"اوکے چلی جانا پانچ منٹ کے لیے میرے ساتھ آکر مسٹر رحمان سے مل لو وہ پوچھ رہے تھے تمہارا"

شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا بولا تو نوین کو اس کے ساتھ چلنا پڑا مگر اس کا دماغ آزھاد کو یہاں دیکھ کر اب حنین میں اٹک گیا تھا

****

"اگر ہنی کی بہن ڈیڈ کی پرسنل سیکریٹری ہے تو ڈیڈ اور ہنی کی بہن کے اسکینڈل کی خبریں آجکل موو کر رہی ہیں۔۔۔ مطلب ڈیڈ کا افیر ہنی کی بہن کے ساتھ۔۔۔"

کچھ تھا جو آزھاد کو بہت ہی زیادہ برا لگا تھا وہ دو پیک چڑھا کر وہاں سے نکل کر پول والی سائیڈ پر آیا جہاں پہلے سے حنین موجود تھی

وہ جو پول کے قریب بیٹھی ہوئی اپنی سوچوں میں گم تھی کسی کو اپنے قریب آتا دیکھ کر سوچ کے بھنور سے نکلی چمکتے ہوئے شوز پر نظر پڑنے کے بعد حنین نے سر اٹھا کر اپنے سامنے کھڑے آزھاد کو دیکھا

"تم یہاں پر بھی پہنچ گئے"

حنین کھڑی ہو کر حیرت سے اس کو دیکھتی ہوئی بولی آخر وہ کوئی انسان تھا یا پھر کوئی جن، جو ہر جگہ اس کے پیچھے چلا آتا تھا

"یہ میرا گمان ہے یا واقعی تو میرے سامنے ہو"

آزھاد نے دوبار زور سے اپنی آنکھیں جھپکائی شاید آج دو پیک میں ہی اس کو چڑھ گئی تھی تبھی تو اسے اپنے سامنے حنین کھڑی نظر آرہی تھی اس وقت وہ اپنے ڈیڈ اور نوین کو بالکل فراموش کر چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے سامنے زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ہے، تم میرا پیچھا کرتے کرتے یہاں تک آئے ہو آخر کیوں کر رہے ہو تم مجھے تنگ"

حنین چڑ کر اس سے پوچھنے لگی

"اب میں اپنا پرابلم سمجھ گیا ہوں،، میں نے تمہارا پیچھا نہیں کیا بلکہ تمہیں بہت زیادہ مس کیا کیونکہ نہ ہی تم آج کالج آئی اور نہ ہی اپنے گھر پر موجود تھی۔۔۔ لیکن دیکھ لو میرے سچے دل سے یاد کرنے پر تم آج بھی میرے سامنے موجود ہو"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا بولا اور ساتھ ہی اس کا ہاتھ تھاما تاکہ اسے چھو کر محسوس کر سکے کہ وہ واقعی اس کے سامنے کھڑی ہے

"مطلب تم آج دوبارہ میرے فلیٹ میں آئے تھے اور کالج بھی۔۔۔ اس طرح میرے پیچھے اپنا ٹائم ویسٹ کر کے تمہیں کچھ حاصل نہیں ہو گا"

حنین اس کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ کیے نوٹس کیے بغیر آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی جس پر آزھاد اس کو دیکھ کر مسکرایا

"آزھاد ٹائم ویسٹ کرنے والوں میں سے نہیں ہے ڈارلنگ،، اسے جو شے پسند آجائے وہ اس پر اپنی مہر لگا کر اسے حاصل کر لیتا ہے"

آزھاد حنین کا تھاما ہوا ہاتھ اپنے ہونٹوں کی طرف لے جاتا ہوا بولا تو حنین ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ کھینچا آزھاد کو حنین کی حرکت کچھ خاص پسند نہیں آئی جبھی اس نے قریب آکر حنین کی کمر کے گرد اپنے دونوں بازو حائل کیے اور خود سے حنین کو نزدیک کیا

"آج تمہارہ چہرہ دیکھ کر تو میں یہ بھول ہی گیا کہ تم کس کی بہن ہو،، مگر میں چاہتا ہو تم یہاں سے جا کر اپنی بہن کو بتاو کہ آزھاد چیز کیا ہے"

آزھاد بولتا ہوا حنین کے چہرے پر جھکنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد چھوڑو مجھے یہ تم کیا کر رہے ہو"

حنین اس کی گرفت میں مچلتی ہوئی اپنے دونوں ہاتھوں سے آزھاد کو پیچھے ہٹانے لگی اس کے منہ سے آتی ہوئی بدبو سے حنین کا دل متلانے لگا

"بہت حفاظت کرنی پڑے گی اب تمہاری بہن کو تمہاری"

آزھاد اپنے ہونٹ حنین کے ہونٹوں کے نزدیک لایا

"آزھاد پلیز"

وہ اپنا چہرے کا رخ دوسری سائیڈ کر کے احتجاجاً چیخی۔۔۔

آزھاد نے اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر سے ہٹا کر اس کا چہرہ تھاما تھا،، حنین نے پوری طاقت لگا کر اسے دھوکا دیا۔۔ ایک لمحے لگا تھا اسے آزھاد کے حصار سے نکلے ہوئے مگر دوسرے ہی لمحے حنین کا چکنے ٹائل سے پاؤں سلیپ کیا اور اب وہ پول کے اندر تھی

عباس دو گھنٹے پہلے کسی کام سے گھر سے باہر نکلا تھا،، ابھی وہ کار پارک کر کے آنیکسی کی طرف بڑھنے لگا تو اسے کوثر دکھائی دی جو کہ کافی پریشان دکھائی دے رہی تھی

"سب خیریت ہے کوثر آپ یہاں کیوں کھڑی ہیں اس وقت"

عباس نے پریشان حال کوثر سے پوچھا

"آدھا گھنٹہ گزر گیا ہے کومل بے بی کا کچھ معلوم نہیں کہاں ہیں۔۔۔ یہ امجد (گارڈ) تھوڑی دیر دروازہ کھلا چھوڑ کر باہر نکل گیا تھا واپس آیا تو گیٹ کھلا ہوا تھا۔۔ کومل بے بی کو ہم سب مل کر پورے گھر میں تلاش کر چکے ہیں۔۔ ابھی فضل اور امجد باہر نکلے ہیں ان کو ڈھونڈنے کے لیے"

کوثر نے پریشان ہو کر ساری صورتحال عباس کو بتائی

"او گاڈ ایک تو یہ لڑکی بھی نا،، آنٹی اور آزھاد تو کافی پریشان ہوں گیں"

عباس کو وجیہہ اور آزھاد کا خیال آیا تبھی وہ کوثر کی جانب دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"شاہنواز سر اور آزھاد سر تو گھر پر موجود نہیں ہے وجیہہ میڈم کو ابھی ہم سب نے نہیں بتایا وہ پریشان ہو گیں تو ان کی طبیعت بگڑے گئی لیکن اب سوچ رہی ہوں،، آزھاد سر کو کال کر کے بتا دو"

کوثر پریشانی سے عباس کو بولنے لگی

"اس کی ضرورت نہیں پڑے گی کوثر پیچھے مڑ کر اوپر کی طرف دیکھیں اپنی کومی بے بی کے کارنامے وہ کہاں پر پہنچی ہوئی ہیں"

عباس جو کہ کوثر کی بات سن رہا تھا اچانک اس کی نظر گھر کی چھت پر پڑی وہاں اسے کومل کھڑی نظر آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"خدا کا شکر ہے کومل بے بی مل گئی،، کال سے ہی ان کا موڈ خراب ہے میں ابھی انہیں بہلا کر نیچے لاتی ہوں"

کوثر شکر ادا کرتی وہاں سے جانے لگی

"آپ رکیں کوثر، کومل کو میں نیچے لے کر آجاتا ہوں۔۔۔ فضل اور امجد دونوں کو کال کر کے فوراً بلائیں یوں مین گیٹ کھلا چھوڑنا چھوڑنا مناسب نہیں ہے اور آپ آنٹی کے پاس جائیں"

عباس کوثر کو بولتا ہوا گھر کی چھت پر جانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"کیا کر رہی ہو تم یہاں پر اکیلی"

عباس چھت پر پہنچ کر کومل سے پوچھنے لگا جو کہ چھت کی دیوار پر کونیاں ٹکائے نیچے دیکھ رہی تھی عباس کی آواز پر اچانک مڑی

"تمہیں کیوں بتاؤں تم فرینڈ تھوڑی ہو ڈانٹا تھا تم نے کومی بے بی کو"

کومل کل والی بات یاد کر کے عباس سے ناراض ہوتی ہوئی بولی

"اور تم نے کیا کیا تھا کل صبح کافی گرا کر دیا کی تصویر خراب کر دی تمہیں معلوم ہے وہ ایک ہی تصویر تھی اس کی میرے پاس"

عباس اسے اس کا کارنامہ یاد دلانے لگا مگر وہ اب اس کی بات سن کر بالکل خاموش ہو گئی

"دیا کی تصویر خراب کر دی اس کو نقصان پہنچا دیا کومی نے"

عباس کو سمجھ نہیں آیا وہ آہستہ آہستہ کیا بڑبڑا رہی ہے مگر اچانک اس کے اوسان خطا ہوئے جب ایک دم اس نے کومل چھت کی دیوار کے اوپر چڑھتے ہوئے دیکھا

"یہ کیا کر رہی ہو کومل، دیوار سے نیچے اتر فوراً"

عباس نے بھاگ کر کومل کے پاس آنا چاہا

"وہی رک جاؤ ورنہ کومی نیچے کود جائے گی"

کومل کسی ضدی اور ناراض بچے کی طرح عباس کو دھمکی دینے لگی، وہی عباس کے قدموں کو بریک لگے وہ کومل سے چھ سے سات قدم کے فاصلے پر کھڑا تھا اسے ڈر تھا کہیں اسکے اگے قدم بھی آگے بڑھانے پر کومل واقعی اپنی بات پر عمل نہ کر لے

"نیچے کودنے سے تمہیں چوٹ لگے گی درد ہو گا اور خون نکلے گا۔۔۔ ہو سکتا ہے تمہاری یہ ٹانگیں بھی ٹوٹ جائے اور ہاتھ بھی،، پھر تم کبھی بھی فٹبال نہیں کھیل سکوں گی۔۔۔ اب اپنے فرینڈ کی بات مانو اور اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دو"

عباس نے اس کو چھت سے گرنے کے نتائج بتانے کے بعد اپنا ہاتھ آگے بڑھایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مگر تم کومی کے فرینڈ نہیں ہو تم دیا کہ فرینڈ ہو"

کومل عباس کو دیکھ کر اداسی سے بولی

"غلط عباس صرف اور صرف کومی کا فرینڈ ہے اور کسی کا بھی نہیں"

عباس نے ابھی بھی اس کی طرف ہاتھ بڑھائے رکھا تھا اب وہ آئستہ آئستہ اسکی طرف قدم بڑھا رہا تھا

"پھر کومی اور عباس فٹ بال کھیلیں۔۔۔ مزا آئے گا۔۔۔ آآآ"

کومل کو بات کرتے کرتے دھیان نہیں رہا کیسے اس کا پاؤں سلپ ہوا اور وہ چھت سے نیچے گری

دوسری طرف عباس کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئی وہ تیزی سے دیوار کی طرف بھاگتا ہوا آیا مگر تب تک کومل گر چکی تھی

****

"بچاؤ"

سوئمنگ پول اس کی ہائیٹ سے کافی زیادہ گہرا تھا دوسرا حنین کو سوئمنگ بھی نہیں آتی تھی حنین ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے چلانے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"ہنی"

آزھاد جو ایک دم حنین کے پول میں گرنے سے بوکھلا گیا تھا اس کو ڈوبتا ہوا دیکھ کر اپنا کوٹ اتارتا ہوا خود بھی حنین کو بچانے کی غرض سے پول میں کودا اور جب وہ حنین کو پول سے باہر نکال کر لایا تو حنین کی آنکھیں بند تھی وہ بے ہوش تھی۔۔۔ آزھاد نے اس کو پاس رکھی ریلیکسنگ چیئر پر لٹایا

"ایکسیوزمی سر اینی پروبلم"

وہاں سے گزرتا ہوا ویٹر آزھاد کے پاس آکر پوچھنے لگا

"ارینج ٹاول کوئیکلی"

آزھاد ویٹر کو بولتا ہوا حنین کا لونگ اسکرٹ گھٹنوں سے نیچے کرنے لگا،، سردی کافی زیادہ تھی اور پول کا پانی بہت ٹھنڈا تھا،، آزھاد نے اپنا کوٹ اٹھا کر حنین کے اوپر ڈالا

"ہنی آنکھیں کھولو پلیز، میں کچھ نہیں کر رہا صرف تمہیں تنگ کر رہا تھا"

اب آزھاد حنین کے گال تھپتپاتا ہوا اسے اپنی بات کا یقین دلانے لگا۔۔۔ حنین ویسے ہی آنکھیں بند کئے لیٹی تھی۔۔۔ آزھاد نے دوبارہ اس کے گال تھپتپانے کے ساتھ ہلکا سا پیٹ دبایا تو حنین نے کھانستے ہوئے آنکھیں کھولیں۔۔۔ حنین اب آزھاد کو دیکھ رہی تھی اور آزھاد نے آنکھیں بند کر کے شکر ادا کیا

"کیا جان لینے کا ارادہ تھا میری"

آزھاد حنین کے گال پر اپنی انگلیوں سے پھیرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"کیا ہو رہا ہے یہاں پر"

نوین حنین کو ڈھونڈتی ہوئی وہی آگئی مگر وہاں کا منظر دیکھ کر وہ حیرانگی سے پوچھنے لگی

حنین پول کے پاس رکھی چیئر پر لیٹی ہوئی تھی جبکہ آزھاد اسی چیئر پر ایک سائیڈ پر حنین کے بالکل قریب بیٹھا ہوا تھا اور ان دونوں کے ہی لباس بھیگے ہوئے تھے

"آپی آئی سوئیر میں نے کچھ نہیں کیا وہ میں سوئمنگ پول میں"

نوین کی آواز پر آزھاد اور حنین دونوں نے نوین کو دیکھا۔۔۔ حنین بجلی کی رفتار سے چیئر کی دوسری سائیڈ سے اٹھی اور جلدی سے اپنی صفائی دینے لگی اتنے میں ویٹر ٹاول لے کر آیا

"یہ لیجئے سر"

ویٹر آزھاد کو ٹاول دینے لگا مگر نوین نے جھپٹ کر اس سے ٹاول لیا حنین کے پاس آکر آزھاد کا کوٹ حنین کے اوپر سے تقریباً کھینچ کر آزھاد کی طرف اچھالا جسے آزھاد نے کیچ کیا

"اسی سائیڈ کا گیٹ اوپن کروائے"

نوین ویٹر سے بولتی ہوئی ٹاول حنین کے گرد لپیٹنے لگی

"یہ کیز پکڑو اور یہی سے جا کر کار میں بیٹھ جاؤ میں آتی ہوں"

نوین حنین کو کار کی کیز تھما کر گیٹ کی طرف اشارہ کرتی ہوئی بولی

حنین نے ڈر کے مارے ایک نظر بھی آزھاد کو دیکھے بنا نوین سے کار کی کیز لی اور وہاں سے چلی گئی۔۔۔ حنین کو جاتا ہوا دیکھ کر آزھاد بھی اپنا کوٹ ہاتھ میں تھامے وہاں سے جانے لگا

"تم رکو"

نوین کی آواز پر آزھاد رکا اور پلٹ کر نوین کو دیکھنے لگا اس کے چہرے پر اس وقت بلا کی سنجیدگی تھی۔۔۔ نوین آزھاد کو دیکھتی ہوئی چل کر اس کے پاس آئی

"میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا میری بہن سے دور رہو،، میں اب بھی تمہیں کہہ رہی ہو تم ہنی سے دور رہو"

وہ آزھاد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے خود بھی سنجیدگی سے آزھاد کو دیکھ کر گویا ہوئی

"مجھے یہ بات پہلے معلوم نہیں تھی ڈیڈ کی سیکرٹری تم ہو بلکہ یہ بات مجھے آج معلوم ہوئی ہے لہذا میں نے پہلے تو تمہیں نہیں کہا مگر آج میں تم سے آج کہہ رہا ہوں اور آخری دفعہ کہہ رہا ہوں میرے باپ سے دور رہو"

آزھاذ نوین کو اسی کے انداز میں بولا مگر آخری جملے پر اس نے باقاعدہ آنکھیں دکھاتے ہوئے ایک ایک لفظ پر زور دیا تھا

جس پر نوین کے چہرے پر زہریلی مسکراہٹ آئی۔۔۔اس کی مسکراہٹ صاف ظاہر کر رہی تھی کہ وہ اپنے سامنے کھڑے شخص کی یا اسکی بات کی رتی برابر پروا نہیں کرتی یہ بات آزھاد کو سُلگا گئی

"آزھاد تم ایسا کیوں نہیں کرتے کہ یہ بات ایک بار اپنے ڈیڈ سے بھی کہہ کے دیکھو، دیکھتے ہیں تمہارے ڈیڈ تمہاری اس بات پر کتنا عمل کرتے ہیں کیوکہ میں تو تمہاری بات پر ہرگز عمل نہیں کرنے والی"

نوین اب بھی مسکراتی ہوئی آزھاد کو کہنے لگی جیسے اس نے تھوڑی دیر پہلے، اپنی ہونے والی انسلٹ کا آزھاد سے بدلہ لیا ہو۔۔۔اب وہ اپنے آپ کو کافی ہلکا پھلکا محسوس کر رہی تھی

"ڈیڈ میری بات پر عمل کریں گے انہیں میری بات پر عمل کرنا پڑے گا اور عمل تو تم بھی میری بات پر کرو گی نوین مرزا ورنہ اس کا خمیازہ تمہیں اپنی بہن کی صورت بھگتنا پڑے گا کافی خوبصورت ہے تمہاری بہن کسی تازہ

کلی کی طرح،اس کے اندرونی بیرونی ہر پرسنل معاملات کی خبر رکھتا ہوں میں۔۔۔اگر تم نے مجھے مزید اپنی اوقات دکھائی ناں تو وقت ضائع کئے بغیر چٹکی میں مسل کر رکھ دوں گا میں تمہاری بہن کو"

آزھاد اس کے چہرے کے سامنے ہاتھ لا کر چٹکی بجاتا ہوا بولا۔۔۔اب کی بار نوین کے فیس ایکسپریشن دیکھ کر مسکرانے کی باری آزھاد کی تھی

"پہلے میں تمہیں صرف ایک بدتمیز انسان سمجھتی تھی لیکن آج معلوم ہوا تم ایک گھٹیا انسان بھی ہو"

آزھاد کو بولنے کے ساتھ نوین نے اپنے ہاتھ کی مٹھی بند کی تاکہ آزھاد کے منہ پر وہ خود کو تھپڑ لگانے سے باز رکھ سکے۔۔۔ آزھاد اس کے چہرے پر غصے کے تاثرات کے ساتھ اس کے ہاتھ کی بند مٹھی دیکھنے لگا

"کیا ہوا مجھے مارنے کا دل چاہ رہا ہے ایسا سوچنا بھی مت کیونکہ میں صرف بدتمیز اور گھٹیا انسان ہی نہیں بہت خطرناک انسان بھی ہوں"

آزھاد آنکھیں دکھا کر نوین کو دیکھتا ہوا اپنی بات ازبر کرواکر وہاں سے جاتے جاتے پلٹا

"بچا کر اور بہت زیادہ چھپا کر رکھنا اپنی بہن کو مجھ سے،لوگ مجھے یوں ہی بدتمیز نہیں کہتے،بہت زیادہ ہمت چاہیے میری بدتمیزوں کو برداشت کرنے کے لیے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھا دنوین کو بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔۔ جبکہ اس کے لفظ نوین نے برداشت نہیں ہو رہے تھے

****

"بچاؤ مجھے"

عباس نے دھڑکتے دل کے ساتھ چھت کی دیوار سے جھک کر دیکھا تو لمبا سانس خارج کیا

چھت کی دیوار سے لگے پائپ (جو کہ پانی ڈرین کرنے کے لیے لگایا گیا تھا) کومل اب چہرے پر خوف کے اثار لائے اس پائپ کو پکڑ کر ہوا میں اپنے دونوں پاؤں چلا رہی تھی

"کومل اپنا ہاتھ دو ایک ہاتھ سے پائپ پکڑی رہنا دوسرا ہاتھ مجھے دو" عباس دیوار سے نیچے جھک کر اپنا ہاتھ کومل کی طرف بڑھاتا ہوا بولا

"کیا کومی بے بی نیچے گرے گی تو وہ مر جائے گی"

کومل نے ایک نظر نیچے ڈرائیو روے پر ڈالی پھر اپنا سر اوپر کر کے عباس سے سوال کرنے لگی

"نہیں یہ اتنی اونچائی نہیں ہے اور کومی بے بی بھی کافی ڈھیٹ شے ہے ایسے نہیں مرے گی بس چند ایک ہڈی ضرور ٹوٹ جائے گی تمہاری،،، اب باقی کی تفریح اوپر آکر کرنا جلدی ہاتھ پکڑاو اپنا"

عباس اپنا غصہ کنٹرول کرتا ہوا مزید دیوار سے جھک کر کومل کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتا ہوا بولا تاکہ کومل اس کا ہاتھ تھام لے

جب کومل نے بغیر کسی بے وقوفی یا پاگل پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ہاتھ اونچا کر کے عباس کی طرف بڑھایا تو اس نے شکر ادا کر کے کومل کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا اور اپنی طرف کھینچتے ہوئے دوسرا ہاتھ بھی پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کومل کے دونوں ہاتھوں کو کھینچ کر وہ اسے دیوار کے پار چھت پر لانے میں کامیاب ہوا اور اپنا پھولا ہوا سانس بحال کرنے لگا

"واہ تم تو میرے فرینڈ ہونے کے ساتھ ساتھ سپر مین بھی ہو بس پیچھے چادر نہیں ٹنگی ہوئی"

کومل عباس کو خوشی سے دیکھتی ہوئی بولی

جس پر عباس نے اس کا بازو پکڑا اور خاموشی سے سیڑھیاں اترتا ہوا اسے نیچے لایا اس کے کمرے میں لے جاکر اسے بیڈ پر بٹھایا

"ذرا بھی احساس ہے تمہیں کتنا پریشان کرتی ہو تم اپنے گھر والوں کو بدتمیز لڑکی"

عباس کو لگا کہ کمرے میں آکر اب کومل کی جان کو کوئی خطرہ نہیں ہے اس لیے اس پر غصہ کرتا ہوا بولا

"کومی بدتمیز نہیں ہے اور لڑکی بھی نہیں ہے بلکہ ایک چھوٹا سا بے بی ہے"

کومل ناراض ہوتے ہوئے عباس کو دیکھ کر بتانے لگی کیو کہ اس کا فرینڈ دوبارہ بدل گیا تھا اور اس پر غصہ کر رہا تھا

"کوئی بے بی شے بی نہیں ہو تم اچھی خاصی بڑی لڑکی ہو تم،،، آئندہ اگر کوئی اوٹ پٹانگ حرکت کی نہ تو رکھ کر دوں گا"

عباس نے ڈرانے کے لیے ہاتھ فضا میں بلند کیا تو کومل آنکھیں بند کر کے۔ پیچھے ہوئی

"فوراً لیٹو بیڈ پر"

عباس نے ڈپٹتے ہوئے کومل سے کہا کومل جلدی سے بیڈ پر لیٹ گئی

"یہ کمفرٹر کون اوڑھے گا"

عباس گھورتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"تم اڑھاوگے ناں"

کومل کا جواب سن کر وہ اس کو گھورتا ہوا کومل پر کمفرٹر ڈال کر اس کے روم سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا کوئی بات ہو گئی ہے"

اس سے پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ شاہنواز کی آمد پر نوین نے اسے اسمائل نہیں دی تھی اس کا کوٹ اتار کر ہینگ نہیں کیا تھا شاہنواز اس کے رویے کا نوٹس لیتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"آپ کو یاد ہے چند دن پہلے میں نے بتایا تھا کہ ایک لڑکا ہنی سے اس کا نمبر مانگ رہا تھا اور اس لڑکے نے مجھ سے بھی کافی بدتمیزی کی تھی،،شاہنواز وہ لڑکا آزھاد تھا"

نوین شاہنواز کو دیکھتی ہوئی اس کے سامنے چیئر پر بیٹھ کر شاہنواز کو بتانے لگی

"آزھاد۔۔۔ آزھاد نے حنین اس کا نمبر مانگا تھا"

شاہنواز کو نوین کی بات سن کر کافی حیرت ہوئی کیونکہ شاہنواز اپنے بیٹے کی سرگرمیوں سے واقف تھا وہ پینے پلانے کے چکر میں ملوث رہتا مگر لڑکیوں سے دوستی کافی لمٹ میں رکھتا

"کیوں وہ لڑکا آپ کا بیٹا ہے تو آپ کو یقین نہیں آرہا میری بات کا"

نوین شاہنواز کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے ایسا کب کہا کہ میں تمہاری بات پر یقین نہیں کر رہا اچھا اٹھو یہاں آؤ"

شاہنواز نے نوین کو چیئر سے اٹھا کر روم میں موجود صوفے پر لا کر بٹھایا اور خود بھی اس کے پاس بیٹھا

"شاہنواز کوئی میرے بارے میں کچھ بھی بات کریں مجھے شاید اتنا برا نہیں لگے مگر کل آزھاد نے ہنی کے متعلق بہت غلط بات بولی ہے،،، آپ ہنی سے میری اٹیچمنٹ جانتے ہیں میری بہن مجھے بے حد عزیز ہے۔۔۔ آزھاد کی باتوں کو لے کر میں کافی ڈسٹرب ہو گئی ہو"

نوین شاہنواز کو کل رات آزھاد کی بولی ہوئی باتیں بتانے لگی جسے سن کر شاہنواز کے ماتھے پر ناگوار لکیر واضح ہوئی

"تم نے مجھے کل رات کو ہی کیوں نہیں بتایا یہ سب"

نوین کے منہ سے آزھاد کی باتیں سن کر شاہنواز کو آزھاد پر غصہ آنے لگا

"میں آپ کو رات کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی تھی مگر اس وقت آپ کو یہ سب کچھ اس لیے بتا رہی ہو تاکہ میں اور ہنی آگے جا کر ڈسٹرٹ نہ ہو۔۔۔ ایک بات اور بھی آزھاد کو ہم دونوں کے متعلق شک ہو گیا ہے"

نوین پریشانی سے دیکھتی ہوئی شاہنواز کو بولی تو شاہنواز اس نے نوین کا ہاتھ تھاما

"مجھے اندازہ ہے اس بات کا کہ آزھاد کو کہیں نہ کہیں سے ہمارے متعلق بھنک پڑ گئی ہے خیر تمہیں آزھاد کی باتوں کو لے کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں سنبھالوں گا سب اور حنین سے متعلق بھی تم بے فکر ہو جاؤ میں سوچتا ہوں کچھ "شاہنواز کی بات سن کر نوین تھوڑا ریلیکس ہوئی

"میں آپ کے لیے کافی منگواتی ہوں "نوین مسکرا کر صوفے سے اٹھنے لگی

"کافی بات منگوانا پہلے یہاں آؤ"

اس کو اٹھتا ہوا دیکھ کر شاہنواز اپنے بازو پھیلاتا ہوا بولا تو نوین مسکرا کر اس کے سینے سے لگی

"اب کی بار دو دن کیسے گزر گئے بالکل معلوم نہیں ہوئے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین دوبئی میں گزرے ہوئے وہ پل یاد کر کے شاہنواز سے بولی

"میں بھی بالکل یہی سوچ رہا ہوں اب جلد از جلد کچھ سوچنا پڑے گا"

شاہنواز نوین کو باہوں میں لیے کہہ رہا تھا کہ اچانک اس کے روم کا دروازہ کھلا۔۔۔ وہ دونوں ہی بوکھلا گئے اور پیچھے ہٹے آزھاد روم کے اندر داخل ہوا

"یہ کیا طریقہ ہے اس طرح کسی کے روم میں داخل ہوا جاتا ہے"

شاہنواز صوفے پر بیٹھا رہا جبکہ نوین فوراً کھڑی ہوگئی تھی

اس طرح یوں اچانک آنے کی کوئی ور کر تو ہمت نہیں کر سکتا تھا آزھاد کو دیکھ کر نوین کا منہ حلق تک کڑوا ہوا

"ڈیڈ یہ آفس کسی دوسرے کا نہیں بلکہ میرے باپ کا ہے۔۔۔ اووو غلط بول گیا جتنا یہ افس آپ کا ہے اتنا میرا بھی ہے۔۔۔ کیا کچھ پرسنل کام ہو رہا تھا کافی گھبرا گئے تھے آپ"

آزھاد تنقیدی نگاہوں سے نوین کو دیکھتا ہوا شاہنواز کی کرسی پر جا بیٹھا

"بکواس بند کرو اپنی اور جو کہنے آئے ہو وہ کہو نہیں تو اپنے روم میں جاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز اس کی بات پر بھڑکتا ہوا بولا

"بات تو کرنی ہے آپ سے ڈیڈ مگر کسی دوسرے کے سامنے نہیں۔۔۔ ہے یو گیٹ آؤٹ فروم ہیر"

آزھاد شاہنواز کو جواب ہوا اچانک نوین کو دیکھ کر بولا نوین کا چہرہ غصے اور خجالت سے سرخ ہوگیا

"یہ کون سا طریقہ ہے بات کرنے کا آزھاد، کیا سارے مینرز اور ایٹیکیٹس تم امریکا چھوڑ کر آ گئے ہو معلوم نہیں ہے تمہیں لیڈیز کو کیسے مخاطب کیا جاتا ہے"

شاہنواز صوفے سے اٹھ کر اب آزھاد پر مزید بھڑکتا ہوا بولا مگر آزھاد اتنے ہی مزے سے کرسی پر بیٹھا ہوا جھول رہا تھا

"میں ٹکے ٹکے کے ایمپلائز کے سامنے بات کرنا پسند نہیں کرتا ڈیڈ، اس کو باہر بھیجیں"

آزھاد اب نوین کو بالکل اگنور کر کے شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا

"وہ کہیں نہیں جائے گی جو بھی بولنا ہے اس کے سامنے بولو" شاہنواز برہم ہوتا ہوا بولا

"سر میں آتی ہوں تھوڑی دیر بعد" نوین شاہنواز کو کہہ کر آزاد کو گھورتی ہوئی وہاں سے نکل گئی جس پر آزھاد کے لب پھیلے

"ڈیڈ مجھے یہ آپ کی سیکرٹری کچھ خاص پسند نہیں ہے میں چاہتا ہوں اس کو جلد سے جلد آفس سے فارغ کر دیا جائے"

آزھاد اب بہت ریلیکس موڈ میں شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا شاہنواز چلتا ہوا آزھاد کے قریب آیا

"اور نوین کی چھوٹی بہن اس سے تو شاید اس کا موبائل کا نمبر مانگ رہے تھے تم،، ویسے کل کیا دھمکیاں دے رہے تھے نوین کو اس کی بہن کے متعلق"

شاہنواز نے اس کے سامنے کھڑا ہو کر پوچھنے لگا تو آزھاد شاہنواز کو دیکھ کر کرسی سے کھڑا ہوا اور ڈھیٹ بن کر مسکرانے لگا

"ہنی کی بات کر رہے ہیں آپ وہ تو بہت کیوٹ سی ہے شکل بھی شاید اسکی اپنی ماں پر بھی گئی جبکہ آپ کی سیکرٹری نے یقیناً اپنے باپ کے نقش چرائے ہوگے۔۔ خیر مجھے نوین کی شکل سے کیا لینا دینا، رہی بات ہنی کے موبائل نمبر لینے کی وہ بات تو اب بہت پرانی بات ہو چکی ہے اب تو میں کچھ اور ہی سوچ رہا ہوں۔۔۔ ویسے میں آپ کو بتا دوں کہ کل میں نے نوین کو دھمکی نہیں دی تھی اسے وارن کیا تھا مگر افسوس اس نے میری وارننگ کو دھمکی سمجھا شاید اب کوئی چھوٹا موٹا ٹریلر دکھانا پڑے گا"

آزھاد کچھ سوچتا ہوا شاہنواز سے بولا

"کیا کرو گے تم" شاہنواز غصے میں آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"جب سب کو علم ہو گا تو آپ کو بھی معلوم ہو جائے گا بس آپ اپنی سیکرٹری پر کم اور آفس پر زیادہ دھیان دیں"

آزھاد شاہنواز کے دونوں شانوں پر اپنے ہاتھ رکھتا ہوا اسے مشورہ دینے لگا

"آزھاد بات یہ ہے کہ اگر تمہاری کسی بھی حرکت سے نوین کی بہن کو یا نوین کو کوئی بھی تکلیف پہنچی یا پھر کسی بھی قسم کا نقصان پہنچا تو یاد رکھنا کہ میں تمہارا باپ ہوں اور ابھی تمہیں بہت آرام سے سمجھا رہا ہوں تم شرافت کا مظاہرہ کرو اسی میں تمہاری بھلائی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز اپنے کندھے سے آزھاد کے ہاتھ ہٹا کر اسے سائڈ میں کر کے خود اپنی چیئر پر بیٹھ گیا

"ڈیڈ کیا ہے نہ کہ جو مجھے تکلیف دیتا ہے میں اسے دہری تکلیف دیتا ہوں اور رہی بات نقصان پہنچانے کی تو ایک بزنس مین کو نفع نقصان کا سوچنا ہی نہیں چاہیے اور جہاں تک بات ہے شرافت کا مظاہرہ کرنے کی تو ابھی تک

میں نے شرافت کا مظاہرہ ہی کیا ہوا ہے مگر میں ایسا زیادہ دیر تک نہیں کر سکتا۔۔۔ آپ کو اپنے بڑھتے ہوئے قدم روکنے ہوگے ڈیڈ ورنہ آگے آپ مجھ سے کسی بھی بات کی توقع کر سکتے ہیں"

آزھاد شاہنواز کو دیکھ کر کہتا ہوں اس کے روم سے چلا گیا

****

آزھاد آفس کے اپنے روم میں آکر بیٹھا ویسے ہی دروازہ کھلا اور نوین چلتی ہوئی آزھاد کے روم نے آئی ٹیبل پر اپنی دونوں ہتھیلیاں جما کر ہلکا سا جھکی

"کل تم نے جو بھی ہنی کے متعلق کہا آزھاد وہ میں نے بہت مشکل کر کے ضبط کیا تھا، آگے سے میری بہن کے متعلق بولنا تو دور کی بس سوچنا تک نہیں ورنہ نوین مرزا سے تمہیں دشمنی کس قدر مہنگی پڑ سکتی ہے تم اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے

نوین سنجیدگی سے آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"کس کی پرمیشن سے تم میرے روم میں آئی ہو یہ میرے باپ کا روم نہیں ہے اور نہ ہی میں اپنے باپ کی طرح ملازموں کو منہ لگانا پسند کرت ہو بلکہ انہیں انکی اوقات میں رکھتا ہوں یہ بات آئندہ کے لئے یاد رکھنا۔۔ ایک بات اور بھی یاد رکھنا نوین مرزا اگر تم نے اپنی راہوں کا تعین درست سمت پر نہیں کیا تو تم میرے منہ سے بولے ہوئے الفاظ تو جیسے تیسے نے برداشت کر گئی لیکن اگر تم نے اپنی حرکتیں نہیں چھوڑی تو جو میں تمہاری بہن کے ساتھ کروں گا وہ تمہارے لیے برداشت کرنا بہت مشکل ہو جائے گا۔۔۔ چلو اب دفع ہو جاؤ میرے روم سے"

آزھاد اس کو سنجیدگی سے بولتا ہوا ایک بار پھر کرسی پر ریلیکس ہو کر بیٹھ گیا

"تمہیں اپنے ملازموں کو منہ لگانا پسند نہیں ہے نہ آزھاد،، اب تم دیکھنا کہ یہ ٹکے کی ملازمہ کیسے تمہارے سر پر ناچتی ہے۔۔۔ نوین مرزا چیز کیا ہے اور اس کی اوقات کیا ہے اس کا تمہیں بہت جلد اندازہ ہو جائے گا"

آزھاد نوین کو بولتی ہوئی اس کے کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ آزھاد لائٹر سے سگریٹ سلگاتا ہوا نوین کی بولی ہوئی باتوں کو سوچنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

شاہنواز مجھے آپ سے ضروری بات کرنا تھی لنچ کے بعد شاہنواز ایک فائل میں گھم تھا جب نوین اپنی ٹیبل سے اٹھ کر شاہنواز کی ٹیبل پر آئی

"بولو میں سن رہا ہوں"

شاہنواز نے فائل ایک طرف رکھی اور نوین کی طرف متوجہ ہوا

"مجھے ہنی کے متعلق آپ سے ضروری بات کرنا تھی شاہنواز"

نوین شاہنواز کو دیکھ کر بولی

"بولو کیا کہنا چاہتی ہوں تم ہنی کے بارے میں"

شاہنواز اب غور سے نوین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز میں خورشید صاحب (مینیجر) کے بیٹے رافع سے ہنی کی شادی کرنا چاہتی ہوں وہ اچھا سُلجھا ہوا لڑکا ہے پلیز آپ اس سلسلے میں خورشید صاحب سے بات کریں"

نوین شاہنواز کو دیکھتے ہوئے بولی سچ تو یہ تھا کہ وہ آزھاد کی باتوں سے ڈر چکی تھی اور حنین کے لیے کوئی رسک نہیں لینا چاہتی تھی

"آر یو سیریز نوین، مجھے حیرت ہو رہی ہے تمہاری اس بچگانہ بات پر۔۔۔ حنین کی ابھی عمر ہی کیا ہے اتنی چھوٹی عمر میں تم اس کی شادی کے بارے میں کیسے سوچ سکتی ہوں۔۔۔ آخر ایسا کیا مسئلہ درپیش آگیا ہے" شاہنواز کو جیسے نوین کی سوچ پر حیرت ہوئی

"شاہنواز آپ میری ٹینشن نہیں سمجھ سکتے مجھے آپ کے بیٹے سے خوف محسوس ہو رہا ہے وہ ہنی کے ساتھ کچھ بھی"

نوین پریشان ہوتی ہوئی شاہنواز کو دیکھ کر بولی

"آزھاد کچھ نہیں کر سکتا حنین کے ساتھ اور شادی ان سب مسلوں کا حل نہیں ہوتا میں نے تمہیں کہا ہے نہ کہ میں حنین کے متعلق سوچوں گا،، یقین کرو کچھ بہتر ہی سوچوں گا۔۔۔ اب ریلیکس جاؤ"

شاہنواز نوین کو یقین دہانی کراتا ہوا بولا تو نوین مسکرا کر اٹھنے لگی مگر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھایا تو وہ دوبارہ ٹیبل پکڑ کر چیئر پر بیٹھ گئی

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو"

شاہنواز اٹھ کر نوین کے پاس آیا اور اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فکرمندی سے پوچھنے لگا

"آپ صرف ہنی کا مسئلہ حل کریں باقی دوسرے مسئلے میں خود سولو کر لوں گی"

نوین شاہنواز کو دیکھ کر لاپرواہ انداز میں بولی

"کیا مطلب لو میں تمہاری اس بات کا۔۔۔ کیا سولو کر لو گی تم۔۔۔ نوین یہاں میری طرف دیکھو اور مجھے بتاؤ کہ کیا بات ہے"

شاہنواز ایک عمر گزار چکا تھا یوں اچانک نوین کا چکرانا اور اب نظریں چُرانا اسے بہت کچھ سمجھا رہا تھا

"آپ کو احتیاط سے کام لینا چاہیے تھا شاہنواز،، خیر میں آپ کو اس وقت کوئی ٹینشن نہیں دینا چاہتی،، آج صبح ہی مجھے معلوم ہوا ہے۔۔۔ ایم پریگنینٹ۔۔۔ میں کل ہی گائیناکولوجسٹ سے اپوائنٹمنٹ لے کر اس پروبلم کو سولو کرتی ہوں"

نوین اب نرمی سے بولتی ہوئی شاہنواز کا حیرت زدہ چہرہ دیکھنے لگی

"اتنی بڑی بات تم مجھے صبح بتانے کی بجائے اب بتا رہی ہو نویں۔۔۔ تم ہوتی کون ہو یہ فیصلہ کرنے والی،، یہ بچہ میرا ہے یہ میٹر میرا ہے۔۔۔ اسکو کیسے سولو کرنا ہے میں تم سے بہتر جانتا ہوں"

شاہنواز اس سے ناراض ہوتا ہوا بولا اور اب وہ اپنا ہینگ کیا ہوا کوٹ پہن رہا تھا

"پہلے ہی کتنے مسئلہ آگئے ہیں یہ بات بتا کر میں آپ کو ٹینس نہیں کر سکتی تھی اور اس مسئلہ کا سلوشن میں نے نکال لیا ہے وقت اور حالات کے حساب سے یہی سوٹیبل ہے"

نوین شاہنواز کو دیکھ کر خود بھی کرسی سے اٹھتی ہوئی بولی

"نوین تمہیں ہمارا بچہ مسئلہ لگ رہا ہے"

شاہنواز افسوس سے اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"تو آپ بتائیں شاہنواز اس وقت یہ مسئلہ نہیں ہے تو اور کیا ہے۔۔۔ دنیا والوں کے سامنے آپ اپنی فیملی کے سامنے میں اپنی بہن کے سامنے کیا جواب دوں گیں ہم"

نوین اب سیریز ہو کر شاہنواز سے پوچھنے لگی

"جو سچ ہے ہم وہی جواب دیں گے اور تم کوئی الٹی سیدھی حرکت نہیں کروں گی۔۔۔ابھی اور اسی وقت تم میرے ساتھ اپنے پراپر چیک اپ کے لیے چل رہی ہو"

شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"ٹھیک ہے مگر اس وقت ہم کہیں نہیں جا رہے، آج آزھاد کا فرسٹ ڈے ہے آفس میں ویسے بھی، میں کل کا اپنی فرینڈ ڈاکٹر شہلا سے اپوائنٹمنٹ لے لیتی ہو وہ گائنالوجسٹ ہے میں اسی کو چیک اپ کروانا چاہتی ہو یہی ٹھیک رہے گا"

نوین شاہ نواز کا کوٹ اتار کر واپس ہینگ کرتی ہوئی بولی

آج آزھاد کا آفس میں دوسرا دن تو وہ ساری فائلز منگوا کر خورشید صاحب (مینیجر) سے آفس کی معلومات اور ورکرز کے بارے میں جان کاری لے رہا تھا تھوڑی دیر پہلے اس نے لیپ ٹاپ پر موجود سیو ڈیٹا اور ساری فنڈنگ چیک کی تھی

"خورشید صاحب آپ کل لنچ بریک کے بعد ایک میٹنگ آرگنائز کریں جس میں آفس کے تمام ورکرز کی شمولیت لازمی ہو، میں تمام ورکرز کے سامنے ان کے روبرو ہو کر،، انہیں اپنے کام کا انداز اور کچھ قواعد بتانا چاہتا

ہوں۔۔۔یہ فائلز میں نے دیکھ لی ہیں پرسوں جو ٹینڈر ہماری کمپنی کو ملا ہے مجھے اس کی ساری ڈیٹیلز آدھے گھنٹے میں اپنی ٹیبل پر چاہیے"

آزھاد نے خورشید صاحب کو بولتے ہوئے لیپ ٹاپ پیچھے کھسکایا جس پر وہ پچھلے ایک گھنٹے سے نظر جمائے ہوئے تھا، اب وہ اپنا سر پیچھے چیئر ٹیک کر آنکھیں بند کرتا ہوا کرسی پر جھولنے لگا۔۔۔

خورشید صاحب آزھاد کا اشارہ سمجھ کر کمرے سے نکل گئے ابھی اسے چند سیکنڈ ہی گزرے تھے کہ آزھاد کا موبائل بجنے لگا۔۔۔

آزھاد نے آنکھیں کھول کر اپنے موبائل کی اسکرین کو دیکھا اسے واجد کال کر رہا تھا

واجد اس کے آفس کا ہی ایک ورکر تھا جس سے آزھاد کی کل ملاقات ہوئی تھی اس نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے آزھاد کو اپنی وفاداری کا بھی بتایا کہ وہ آفس کے متعلق ہر اندر باہر کے معاملے اور آفس کی ہر چھپی ہوئی باتوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔ آزھاد اس کے چہرے پر چھائی کمینگی دیکھ کر سمجھ گیا یقیناً وہ سہی بول رہا تھا وہ ایسے ہی کاموں میں ماہر انسان ہے تب ہی آزھاد نے اس کو ایک نئے کام پر لگا دیا

"ہاں واجد بولو کیسے کال ملائی"

آزھاد کال ریسیو کرتا ہوا واجد سے پوچھنے لگا

"سر چھوٹا منہ اور بڑی بات مگر خبر بھی بہت ضروری ہے اور بہت بڑی ہے اس وجہ سے آپ کو کال ملائی"

واجد تھوڑا ہچکچاتا ہوا بولا

"فضول گوئی میں ٹائم برباد کرنے والے لوگ پسند نہیں مجھے، کام کی بات پر آؤ فوراً"

آزھاد بیزار ہوتا ہوا اس سے بولا

"سر۔۔شاہنواز سر اور نوین میڈم آدھے گھنٹے پہلے آفس سے نکلے تھے مگر وہ اس وقت ایک ہوسپٹل میں۔۔۔ میرا مطلب ہے میٹرنٹی ہوم میں موجود ہیں"

واجد کی بات سن کر آزھاد ایک دم کرسی سے سیدھا ہو کر بیٹھا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کو بار بار پر سوں رات والا منظر یاد آنے لگا کیسے آزھاد اس کو سوئمنگ پول سے بچا کر لایا تھا اس وقت وہ ہوش میں نہیں تھی مگر وہ محسوس کر سکتی تھی آزھاد کی آواز میں اپنے لئے پریشانی،، اپنے لئے فکر اور ہوش میں آنے کے بعد شاید اس کی آنکھوں میں محبت بھی۔۔۔۔

"نہیں نہیں یہ میں کیا سوچنے لگ گئی اس بد تمیز انسان کے بارے میں"

حنین نے فوراً اپنے دماغ میں آنے والی سوچ کو جھٹکا

"آخر اسے کیا ضرورت ہے یوں میرے پیچھے پڑنے کی اچھا خاصا پیسے والا انسان ہے،، شکل وصورت بھی ڈھنگ کی ہے لڑکیوں کی کمی تھوڑی ہو گی اسے بھلا"

حنین اپنی سوچوں میں گم جا کر آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی

"تو شکل وصورت میں میں کونسی کم ہو"

اب وہ شیشے کے سامنے کھڑی خود اپنا جائزہ لینے لگی پھر اپنے بالوں کو اسکارف کی مدد سے باندھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"افسوس قد سے مار کھا گئی ہنی تم۔۔۔ویسے تو ہائیٹ اتنی چھوٹی نہیں لیکن شاید آزھاد کے شولڈر تک آتی ہو گی میں"

حنین سوچتی ہوئی دوبارہ بیڈ پر لیٹ گئی اسے ایک اور منظر یاد آیا جب آزھاد اس کے بیڈ روم میں آیا تھا

"تم مجھے بتا دو تم میرے کس اسٹائل سے امپریس ہو گی"

آزھاد کے بولے گئے الفاظ حنین کو یاد آئے۔۔۔ساتھ ہی یہ بھی کہ وہ اس کے کتنے نزدیک کھڑا تھا اور اس کی بولتی ہوئی نظریں۔۔۔ حنین نے اپنا نچلا ہونٹ دانتوں سے دبایا

"نزدیک تو وہ میرے پرسوں رات کو بھی تھا۔۔۔اس کے منہ سے آتی وہ عجیب سی اسمیل۔۔۔شاید ڈرنگ کی تھی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ سوچ آتے ہی حنین کا دل برا ہونے لگا

"مجھے اور کچھ بھی سوچنا نہیں چاہیے اس کے متعلق،،اس کی کلاس میں اور میری کلاس میں نمایاں فرق ہے۔۔۔ وہ ڈرنگ کرتا ہے ہر عام بگڑے ہوئے امیر زادوں کی طرح یقیناً اسے لڑکیوں سے فرینڈ شپ کا بھی شوق ہو گا کئی گرل فرینڈز ہو گیں اس کی"

حنین مزید بدل ہوئی

"اور سب سے بڑھ کر آپی۔۔۔ آپی کے سامنے تو میں اپنی سوچ ظاہر بھی نہیں کر سکتی وہ سید ھا سید ھا میرا اگلا دبانے میں دیر نہیں لگائے گیں"

ڈور بیل کی آواز پر حنین نے گھڑی میں ٹائم دیکھا۔۔۔ نوین کے آفس سے آنے کا ٹائم ہو گیا تھا وہ دروازہ کھولنے گئی

شکر ہے پرسوں رات پارٹی سے واپسی پر ڈرائیونگ کے دوران نوین نے اس سے زیادہ پوچھ گچھ نہیں کی۔۔۔ صرف نوین نے اتنا پوچھا تھا کہ وہ پانی میں کیسے گری

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جس پر حنین نے اسے بتایا کہ اس کا پاؤں سلپ ہوا تھا اور آزھاد نے اس کو بچایا۔۔۔

آزھاد اس جگہ پر کب آیا،، کیا کر رہا تھا یہ اسے نہیں معلوم۔۔۔ نہ جانے وہ اصلی بات کیوں چھپا گئی اور یہ بھی نہیں بتا سکی کہ آزھاد ان کے فلیٹ میں بھی آچکا ہے

پرسوں رات کو ہی ڈرائیونگ کے دوران نہ جانے کیا سوچ کر نوین نے حنین کو بتایا کہ آزھاد اس کے باس کا بیٹا ہے۔۔۔ حنین کو محسوس ہوا جیسے نوین اور بھی کچھ بولنا چاہ رہی تھی مگر وہ خاموش رہی

"تم"

حنین نے دروازہ کھولا تو آزھاد کو اپنے سامنے کھڑا پایا حنین نے حیرانگی سے اس سے پوچھا اس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی ہوئی تھی وہ جواب دینے کی بجائے پورا دروازہ کھول کر فلیٹ کے اندر داخل ہوا اور دروازے کو لاک کر دیا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چھ بجے عموماً عباس آفس سے گھر آجاتا تھا۔۔۔ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی گھر آیا تھا ونڈو سے اس کی نظر گھر کے لان میں پڑی، اسے کومل چیئر پر بیٹھی ہوئی نظر آئی۔۔۔ عباس کچن میں چلا گیا،، انیکسی کی صفائی تو میڈ کر جاتی تھی مگر کھانا زیادہ تر وہ خود آفس سے آنے کے بعد بناتا تھا وجیہہ نے ایک دو بار اسے پیشکش کی تھی کہ وہ یہاں آکر ان کے ساتھ کھانا کھالیا کرے مگر اس نے سہولت سے انکار کر دیا ابھی وہ کچن میں ہی موجود کوکنگ کر رہا تھا

کام کرنے کی عادت ویسے بھی اس کو شروع سے ہی تھی جب سے اس نے ہوش سنبھالا تھا اپنے پاس اپنے پیرنٹس کے علاوہ کسی دوسرے رشتے کو نہیں دیکھا تھا مگر تھوڑا بڑا ہو کر اسے معلوم ہوا اس کے پیرنٹس نے لو میرج کی تھی جس کی وجہ سے ان سے کوئی نہیں ملتا تھا اور نہ ہی کسی سے کانٹیکٹ تھا

چار سال پہلے اس کا اپنے پیرنٹس کے ساتھ اتفاق سے پاکستان آنا ہوا مگر حالات کی ستم ظرفی یہ ہوئی وہاں اس کی مدر کی ڈیتھ ہو گئی تب اس نے فرسٹ ٹائم اپنے رشتے داروں کو دیکھا اپنی خالا ماموں چچا اور ان کے بچوں کو بھی

دیا سے بھی اس کی تب ہی ملاقات ہوئی تھی، وہ اس کی خالہ کی بیٹی تھی اور ایک اچھی نیچر کی لڑکی بھی۔۔۔یہی وجہ تھی کے اپنے فادر کے ساتھ پاکستان سے واپسی کے بعد بھی اس کا دیا سے کانٹیکٹ رہا

کھانا تیار ہو چکا تھا عباس دوبارہ لیونگ روم میں آیا بیڈروم میں جانے لگا دوبارہ اس نے کھڑکی سے لان میں دیکھا کومل اب دونوں پاؤں اوپر کیے چیئر پر بیٹھی تھی۔۔۔اس نے بیڈروم میں جانے کا ارادہ ترک کیا اور باہر نکل کر لان کی طرف آ گیا

"کومی بے بی پلیز کھا لے نا، آپ کی میڈیسن کا ٹائم ہو گیا ہے"

عباس کومل کے پاس پہنچا تو کوثر کومل کے پاس کھڑی اس کی منتیں کر رہی تھی کہ وہ اپنی دوا کھالے

"تم گندی آنٹی ہو چلی جاؤ کومی کبھی تم سے یہ کڑوی میڈیسن نہیں کھائے گی"

کومل نے کوثر کو دیکھ کر چڑتے ہوئے کہا کوثر عباس کو دیکھنے لگی

"کیا بات ہے بھئی کوثر آپ کیوں ہماری کومی بے بی کو تنگ کر رہی ہیں"

عباس کوثر سے پوچھتا ہوا کومل کے برابر والی چیئر پر بیٹھا

"سر کومی بے بی میڈیسن نہیں لے رہی ہیں ضد کر رہی ہیں کہ آزھاد سر کو بلایا جائے۔۔۔ آزھاد سر نے جب سے آفس جوائن کیا ہے وہ ٹھیک طرح سے انہیں ٹائم نہیں دے پا رہے اس وجہ سے کومی بے بی مجھ سے بھی ناراض ہو گئی ہیں"

کوثر نے ساری بات عباس کے سامنے رکھی

"یہ موٹی کوثر جھوٹ بول رہی ہے یہ اکیلے میں کومی بے بی سے بات نہیں کرتی، کومی بے بی سے کھیلتی بھی نہیں، ،، کومی بے بی کو ڈراتی بھی ہے کہ کھانا نہیں کھایا تو تمہیں روم میں بند کر دوں گی۔۔۔ اگر شاور نہیں لیا تو واشروم

میں بند کر دوں گی۔۔۔ یہ اکیلے میں کومی بے بی پر غصہ کرتی ہے۔۔۔اس کے بڑے بڑے دانت اور ناخن نہیں ہیں مگر یہ موٹی پوری چڑیل ہے"

کومل نے عباس کے سامنے کوثر کی ساری پول پٹی کھول دی جس پر کوثر شرمندہ ہونے لگی

"بری بات ہوتی ہے کومی ایسے کسی کو نہیں کہتے۔۔۔ کوثر لائے کومی بے بی کی میڈیسن مجھے دیجیے اور اب یہاں سے جائیں" عباس نے کومل کو ٹوکتے ہوئے کوثر سے ہاتھ بڑھا کر میڈیسن لی جو کوثر عباس کو تھما کر وہاں سے چلی گئی

"اب کومی کوثر سے میڈیسن نہیں کھائے گی بلکہ اپنے فرینڈ سے کھائے گی"

عباس نے شیشی کھول کر ایک ٹیبلٹ نکالی اور ہتھیلی پر رکھ کر کومل کی طرف بڑھائی جسے کومل نے عباس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مار کر نیچے پھینک دی

www.kitabnagri.com

"فرینڈز ایسے نہیں ہوتے ہیں، فرینڈز اچھے ہوتے ہیں وہ ساتھ میں کھیلتے ہیں اور باتیں بھی کرتے ہیں ان کے ساتھ مزہ بھی آتا ہے تم غصہ کرتے ہو اور ڈانٹتے بھی ہو کوثر موٹی آنٹی چڑیل ہے اور تم مونچھوں والے انکل"

کومل نے عباس سے ناراض ہو کر شکوہ کیا اور عباس نے اپنے لیے تعریفی کلمات سن کر اسے گھورا

"صرف ایک کومی ہی چھوٹا بے بی ہے باقی تو سب آنٹی اور انکل ہیں۔۔۔اچھا اب یہ میڈیسن لو جلدی سے، آج کے بعد نہ میں غصہ کروں گا نہ ڈانٹوں گا"

عباس نے دوسری ٹیبلٹ اپنی ہتھیلی پر رکھ کر اس کی طرف بڑھائی کومل نے ہاتھ مار کر دوبارہ وہ ٹیبلٹ گرا دی

"کومل"

عباس نے غصے میں اس کا نام لے کر اسے گھورا

"دیکھا تم ابھی بھی کومی پر غصہ کر رہے ہو کوئی کومی بے بی سے پیار نہیں کرتا"

کومل کو رونا آنے لگا

"تو یار تم پیار کرنے والی حرکتیں بھی تو کرو۔۔۔اچھا سوری اب غصہ نہیں کروں گا پر امس یہ میڈیسن لے لو اچھے بچوں کی طرح ویسے بھی کومی بہت پیارا سا بے بی ہے"

عباس نے کومل کو بہلاتے ہوئے دوبارہ ٹیبلٹ نکال کر اس کی طرف بڑھائی کومل نے ایک بار پھر ہاتھ مار کر اسے پھینک دی

عباس نے بنا کچھ بولے بنا اس کو گھورے دوسری ٹیبلٹ اس کی طرف بڑھائی، کومل نے اسے بھی ہاتھ مار کر پھینک دی چوتھی اور پانچویں بار بھی عباس نے بناء کچھ کہے اس کی طرف ٹیبلٹ بڑھائی مگر کومل نے بھی ڈھیٹ پن سے وہی عمل دہرایا

ایک بار پھر عباس نے شیشی سے ٹیبلٹ نکالی اور اپنی ہتھیلی پر رکھ کر کومل کی طرف بڑھائی کومل نے جیسے ہی اس پر ہاتھ مارنا چاہا عباس نے فوراً مٹھی بند کر لی اور دوسرے ہاتھ سے کومل کا ہاتھ نرمی سے پکڑا اور میڈیسن اس کے منہ کی طرف بڑھائی

"اگر کومی کو اپنے فرینڈ کے ساتھ فٹ بال کھیلنا ہے تو وہ یہ ٹیبلٹ فٹافٹ کھائے گی"

عباس نے ٹیبلٹ اس کے منہ میں ڈالی اور پانی کا گلاس اس کے ہاتھ میں تھمایا

اب اپنے کہے کے مطابق عباس کو کومل کے ساتھ فٹبال کھیلنا تھی

آج کومل خوش تھی کیونکہ عباس آج انکل سے دوبارہ اس کا فرینڈ بن گیا تھا وہ بھی اچھا والا

"لوک کیوں کر رہے ہو دروازے کو"

حنین نے آگے بڑھ کر دروازے کا لوک کھولنا چاہا مگر آزھاد اس کا بازو پکڑ کر اسے کھینچتا ہوا لیونگ روم تک لایا اور وہاں موجود بڑے سے جھولے پر حنین کو دھکا دیا ساتھ ہی اس نے اپنا کوٹ بھی اتار کر اس جھولے پر حنین کے پاس پھینکا

حنین آزھاد کے اس انداز پر حیرت زدہ ہو کر اسے دیکھنے لگی

" دیکھو آزھاد ہم آرام سے کسی اور دن بیٹھ کر تفصیل سے بات کرلے گے،، اس وقت آپی کے آنے کا ٹائم ہے پلیز تم ابھی چلے جاؤ یہاں سے"

وہ پہلے بھی حنین کے بولنے پر اس کے فلیٹ سے چلا گیا تھا حنین کو لگا وہ اب بھی اس کی بات سمجھ جائے گا مگر آج حنین کو اس کے تیور دیکھ کر ذرا سا خوف آرہا تھا، کچھ اسکے انداز میں بدلاؤ تھا جو حنین کو الجھا رہا تھا۔۔۔ آزھاد نے اس کی بات سنتے ہوئے فرج سے پانی کی بوتل نکالی، بوتل سے منہ لگا کر پانی پینے لگا

" آرام سے بیٹھ کر بات کرنے کا ٹائم اب گزر گیا ہے۔۔۔ اب آرام سے بات کرنے کا کوئی فائدہ ہی نہیں اور بے فکر رہو تمہاری آپی آج کافی لیٹ آئے گی، وہ بچہ ابورٹ کروا رہی ہے اس وقت"

آزھاد بہت نارمل سے انداز میں حنین کو بتا کر مزید بوتل سے پانی پینے لگا یہی تو اسکے اپر کلاس طبقے کی خصوصیت تھی، گناہ کر کے فوراً ہی ثبوت کو مٹا دینا آزھاد کو پورا یقین تھا اس کا باپ بھی نوین کو لے کر یہی کام کروانے گیا ہو گا

"کیا بکواس کر رہے ہو تم میری آپی کے بارے میں،، اتنی گھٹیا بات بولتے ہوئے تمہیں شرم آنی چاہیے۔۔۔ نکل جاو فوراً یہاں سے ورنہ میں آپی کو بتا دوں گی کہ تم ہمارے فلیٹ تک پہنچ گئے ہو"

حنین کو آزھاد کی بات سن کر شدید غصہ آیا جبھی وہ چیختی ہوئی بولی جس پر آزھاد ہنسا

"تمہاری بہن ایک گری ہوئی لڑکی ہے اور گری ہوئی لڑکی کے بارے میں گھٹیا بات کرتے شرم کیسی،، تم مجھے اپنی بہن سے ڈرا رہی ہو میں تو چاہتا ہوں آج جو جو میں تمہارے ساتھ کروں وہ سب تم اپنی آپی کو ضرور بتاؤں"

آزھاد نے بولتے ہوئے پانی کی بھری بوتل حنین کے سر پر انڈیل لی

"یہ کیا بیہودگی ہے"

اچانک آزھاد کی حرکت پر وہ تلملا اٹھی اور آزھاد کا ہاتھ پکڑنے لگی

"اسے بے ہودگی نہیں کہتے ہنی ڈیئر اصل بے ہودگی تو میں تمہارے ساتھ اب کروں گا"

آزھاد اپنے ایک ہاتھ حنین کے دونوں ہاتھوں قابو کرتا ہوا دوسرے ہاتھ موجود پانی کی بوتل سے اب حنین کے شولڈرز اور گلے میں پانی ڈالتا ہوا اس کے کپڑے بھگونے لگا۔۔۔پانی کی خالی بوتل پھینک کر اس نے حنین کو بھی دھکا دیا حنین فرش پر جا گری

"آج تمہاری بہن کو تمہاری حالت دیکھ کے معلوم ہو گا کہ مینٹلی ٹارچر کیسے کیا جاتا ہے"

آزھاد ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتا ہوا اپنی آستین فولڈ کر کے حنین کی طرف قدم بڑھانے لگا

"آزھاد"

حنین نے ڈر کر اس کا نام پکارا تھا اور اٹھ کر اپنے بیڈ روم کی طرف بھاگی اس سے پہلے وہ بیڈ روم کا دروازہ بند کرتی آزھاد نے زور سے دروازہ پر اپنا ہاتھ مارا دروازہ زور سے کھلنے پر وہ نیچے جا گری

"نہیں نہیں آزھاد پلیز نہیں"

آزھاد حنین کے قریب آکر اسے اٹھانے لگا تا تب وہ روتی ہوئی چیخی

وہ اسے اپنے حصار میں لیے حنین پر جھکا حنین نے زور زور سے اس کے سینے پر اپنے ہاتھ مارنا شروع کر دیے۔۔۔

آزھاد اس کے بالوں سے اسکارف کھینچ کر اس کے دونوں ہاتھ کمر تک لے جاکر باندھنے لگا

"میرا گناہ کیا ہے آزھاد، مجھے میرا جرم بتاؤ"

حنین روتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی تب آزھاد نے اسے کندوں سے پکڑا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"یہ تو کہاوت سنی ہوگی نہ تم نے کہ آٹے کے ساتھ گُھن بھی پستا ہے آج تم اپنی بہن کا کیا بھگتان بھروں گی"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا پتھریلے لہجے میں بولا

حنین کے کندھوں سے اپنے ہاتھ ہٹا کر اپنا بازو اس کی کمر کے گرد باندھ کر دوسرے ہاتھ سے اس کا منہ دبوچا

"معلوم ہے تمہیں وہ اپنی اداؤں اور جلووں سے کس کا دل بہلاتی ہے، کس کے بستر کی زینت بنی ہوئی ہے پچھلے ایک سال سے۔۔۔ معلوم ہے تمہیں کس کے ساتھ تمہاری بہن نے ناجائز تعلقات استوار کیے ہیں۔۔ میرے باپ کے ساتھ"

آزھاد نے آخری جملہ دانت پیس کر کہا اور حنین کو بیڈ پر دھکا دیا

اب وہ اپنی ٹائی اتار کر بیڈ کے پاس حنین کے قریب آنے لگا حنین نے روتے ہوئے پیچھے سرکنا شروع کیا تو

آزھاد نے اس کے دونوں پاؤں پکڑ کر اپنی ٹائی اس کے گرد باندھنا شروع کر دی

"میری بہن اور اپنے فادر کے جرم کی سزا تم مجھے کیوں دے رہے ہو آزھاد۔۔ میرا کیا قصور ہے مجھ پر ترس کھاؤ پلیز"

حنین اب بے بسی سے روتی ہوئی چیخ کر آزھاد سے بولی

"تمہاری بہن کو دو دن پہلے آگاہ کیا تھا میں نے اگر اس نے اپنے قدم نہیں روکے تو میں اس کی بہن کو ہرگز چھوڑنے والا۔۔ مگر کل وہ آفس آکر الٹا مجھے چیلنج کر گئی کہ میرے سر پر ناچے گی یا تو تمہاری بہن تم سے محبت نہیں کرتی یا پھر اس نے میری باتوں کو سیریس نہیں لیا۔۔ آج وہ میرے ڈیڈ کے ساتھ گئی ہے اپنا گناہ اور ناجائز ثبوت مٹانے۔۔۔ اپنے باپ کو تو میں اچھی طرح بتاؤں گا ہی مگر اس سے پہلے میں تمہاری بہن کو ایسا سبق دینا چاہتا ہوں جسے وہ ساری زندگی یاد رکھے"

حنین کے پاؤں سائیڈ پر کرتا ہوا وہ اس کی گردن پر جھکا اس سے پہلے آزھاد کے ہونٹ حنین کی گردن کو چھوتے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس سے بہتر ہے میرا گلا دبا دو آزھاد، مجھے مار کر بھی تمہارا انتقام پورا ہو جائے گا۔۔۔ پلیز مجھے مار دو مگر یوں پامال مت کرو"

حنین کی آواز، آزھاد کے کانوں میں گونجی تو آزھاد سر اٹھا کر اسے دیکھنے لگا حنین کی آنکھیں

رو رو کر سرخ ہو چکی تھی وہ اس وقت مکمل طور پر آزھاد کی حصار میں سسک رہی تھی۔۔ دو بہنیں اور ان دونوں کی مختلف سوچ آزھاد نے دل میں سوچا،، اس نے اپنا ہاتھ حنین کے کندھے سے ہٹا کر حنین کی آنکھوں کو چھونا چاہا تو حنین نے اپنے چہرے کا رخ دوسری سمت کر لیا

آزھاد اٹھ کر بیٹھا اور بیڈ سے نیچے پاؤں لٹکا کر بیٹھ گیا اب اس کی پشت حنین کی طرف تھی اپنی پاکٹ سے سگریٹ لائٹر نکال کر وہ سگریٹ پینے لگا حنین ابھی بھی بیڈ پر لیٹی ہوئی اسی کو خوف سے دیکھ رہی تھی

وہ اپنی سسکیاں منہ میں ہی دبائی ہوئی اپنے ہاتھوں پر زور دے رہی تھی کہ کسی طرح اس سے کُھل جائے مگر آزھاد نے اس کے ہاتھ بہت کس کر باندھے تھے وہ صرف انہی کھولنے کی کوشش کر سکتی تھی سگریٹ پینے کے بعد آزھاد نے گردن موڑ کر حنین کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کو ایک بار پھر اس سے خوف آنے لگا اسے لگا اب وہ اس کا گلا دبا دے گا اپنا انتقام پورا کرنے کے لئے۔۔۔ کیپری سے چھلکتی ہوئی سفید پنڈلیوں پر آزھاد کی نظر پڑی اس نے حنین کے پاؤں کو چھونے کی کوشش کی حنین نے جلدی سے اپنے پاؤں سمیٹے ایک دفعہ دوبارہ اسے رونا آنے لگا تب آزھاد نے اس کے پیروں کو سیدھا کر کے پاؤں پر بندھی ٹائی کھولنے لگا

"ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہارا اگلا تو میں ہرگز نہیں دبانے والا نہ ہی تمہارے ساتھ وہ کرنے والا ہوں جس کا غصے میں سوچا تھا۔۔۔ بدتمیز اور بیہودہ تو میں بہت ہوں مگر اس لیول تک کا نہیں بن سکتا جتنا تم نے سوچ لیا ہے"

آزھاد حنین کے پاؤں کھولتا ہوا سنجیدگی سے بولا

"تمہیں اپنی بہن کو سمجھانا ہوگا ہنی، وہ میری ماں کا گھر برباد کر رہی ہے میں اپنی مما کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا جیسے اس وقت تمہاری آنکھوں میں مجھے آنسو برداشت نہیں ہوئے"

اب وہ حنین کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اس کو بٹھاتا ہوا اس کے ہاتھ کھولنے لگا

"بہت غصہ ہے مجھے نوین پر، اتنا کہ میں اس کو تکلیف دینا چاہتا ہوں تاکہ وہ تڑپے۔۔۔ مگر میں اسے تڑپانے کے لئے شاید میں تمہیں ازیت نہیں دے سکو کیونکہ میں۔۔۔۔"

آزھاد اب اسکارف سے حنین کے بالوں کو دوبارہ قید کرتا ہوا اپنی بات ادھوری چھوڑ کر حنین کا چہرہ دیکھنے لگا اور حنین اس کی بات کا انتظار کرنے لگی

"کیونکہ تم"

آزھاد بیڈ سے اٹھ کر کمرے سے نکلنے لگا تب حنین الجھ کر ایک دم بولی آزھاد نے اسے مڑ کر دیکھا

"کیونکہ میں تمہاری بہن جتنا گھٹیا نہیں ہوں"

آزھاد اس کو بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا

****

15 منٹ پہلے نوین گھر پہنچی تھی شاہنواز نے ہی اس کو گھر ڈراپ کیا تھا۔۔۔ نوین کے اصرار پر شاہنواز اسے اس کی دوست ڈاکٹر شہلا (گائنی) کے پاس اسے لے گیا تھا جو کہ کوئی اتنی مشہور نہیں بلکہ ایک نارمل سے میٹرنٹی ہوم کی ڈاکٹر تھی

نوین نے ڈاکٹر شہلہ کے پاس جانے کا اصرار اس لیے کیا تا کہ وہ اس سے اپنی مرضی کی رپورٹ تیار کروا سکے۔۔۔ شہلا کو نوین سے اتنی محبت نہیں تھی کہ وہ دوستی میں یہ کام کر دیتی بلکہ نوین کی دی گئی پر کشش اماؤنٹ سے وہ الٹرا ساؤنڈ کی نقلی رپورٹ بنانے کے لئے تیار ہوئی تھی

نوین شاہنواز کے ساتھ خوش تھی جیساسال بھر سے چل رہا تھا کم از کم حنین کی شادی تک ایسے ہی چلتا رہتا تو اچھا تھا مگر نوین کو بیچ میں یوں اچانک آزھاد کا آنا بری طرح کھلا تھا وہ نہ صرف اس کے اور شاہنواز کے بیچ آیا تھا بلکہ اس کے اور حنین کے بیچ میں بھی آنے کی کوشش کر رہا تھا جو کہ نوین بالکل بھی برداشت نہیں کر سکتی تھی۔۔

اپنے اور اپنی بہن کے بیچ تو وہ اسے بالکل بھی نہیں آنے دے گی یہ تو طے تھا مگر اب نوین کو شاہ نواز کی طرف سے بھی دھڑکا لگا رہتا تھا

نوین نے اپنے قدم مزید جمانے کے لئے جھوٹ کا سہارا لیا مگر ساتھ ہی اب وہ کچھ آزھاد کو بھی باور کروانا چاہتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج حنین نے اس کے لئے دروازہ نہیں کھولا تھا نوین نے گھر میں آکر حنین کے روم میں جھانکا وہ روم کی لائٹ کھولے آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹی تھی۔۔۔ نوین کے دو بار پکارنے پر بھی وہ ویسے ہی لیٹی تھی

نوین اس کے رویے کو نوٹس کیے بغیر اپنے روم میں آگئی اور چینج کرنے کے بعد کچن میں جا کر اپنے لئے کھانا گرم کرنے لگی

"ابارشن کروالیا آپ نے"

ابھی کھانے کا دوران ہی ہوا تھا تب اسے حنین کی آواز آئی نوین نے سر اٹھا کر حیرت سے حنین کو دیکھا وہ ڈائننگ ٹیبل کے سامنے سینے سے ہاتھ باندھے کھڑی اس سے سوال کر رہی تھی

"کیا بکواس کی ہے تم نے ہنی، دماغ درست ہے تمہارا تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس طرح بے ہودہ بکواس کرنے کی، وہ بھی اپنی بڑی بہن کے سامنے "نوین کو حنین کے رویے اور بات کے انداز سے کچھ گڑبڑ کا احساس تو ہوا مگر پھر بھی وہ چہرے پر غصے کے تاثرات لائے سختی سے اس پر چیخنے لگی

"اونچی آواز میں چیخ کر میری آواز کو دبائے مت آپی۔۔۔ آپ نے کیسے ہمت کر لی اتنا بڑا اور غلیظ قدم اٹھانے کی آپ کا اپنے باس کے ساتھ ناجائز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین ایک بار پھر بولی

"میں کہتی ہوں بکواس بند کرو اپنی،، کس نے بھرے ہیں تمہارے کان میں پوچھتی ہوں کس نے تمہارے ذہن میں میرے خلاف زہر انڈیلا ہے نام بتاؤں مجھے اس کا"

اب کی بار نوین پہلے سے بھی زیادہ زور سے چیخی تھی ساتھ ہی وہ کرسی کسکا کر حنین کے سامنے آئی اور سختی سے اس کا بازو جھنجوڑا تبھی حنین نے اسکا دوسرا ہاتھ اٹھا کر اپنے سر پر رکھا

"میری قسم کھا کر بولیں آپی، جو کچھ میں نے بولا ہے اس میں کوئی سچائی نہیں ہے آگے سے میں آپ کو ایک لفظ نہیں بولوں گی"

حنین آنکھوں میں نمی لیے نوین سے پوچھنے لگی نوین نے غصے میں گھور کر اپنا ہاتھ اس کے سر سے ہٹایا

"آزھاد سے کانٹیکٹ ہے تمہارا کس حد تک بڑھایا ہوا ہے تم نے اس سے اپنا ریلیشن،، مجھے بالکل سچ بتانا ہنی"

یہ تو طے تھا حنین کو جو بھی کچھ بھنک پڑی تھی وہ آزھاد سے ہی پڑی ہوگی کیونکہ آج کل اسی نے قسم کھائی ہوئی تھی نوین کا جینا حرام کرنے کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جس طرح کا تعلق آپ کا اس کے فادر کے ساتھ ہے میرا اس سے نہیں ہے مگر آج میری آنکھوں سے اس نے پردہ ہٹایا اور مجھے بتایا کہ میری بہن کتنی گری ہوئی اور ہلکے کردار کی مالک ہے"

حنین روتی ہوئی بولی مگر نوین کے پڑنے والے ہاتھ نے حنین کو آگے کچھ بھی بولنے سے روک دیا

حنین بے یقینی سے اپنے گال پر ہاتھ رکھے نوین کو دیکھنے لگی جو ابھی بھی ہو غضب ناک نظروں سے اس کو گھورنے میں مصروف تھی

"کمرے میں جاؤ اپنے"

نوین آنکھیں دکھاتی ہوں یہ حنین سے بولی

حنین ابھی بھی اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں کوئی پشیمانی کوئی شرمندگی حنین کو نظر نہیں آئی حنین کا دل مزید خراب ہوا

"جاؤ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب کی بار نوین گلا پھاڑ کر چیخی تو حنین خاموشی سے اپنے کمرے میں چلی گئی

"آزھاد چھوڑوگی نہیں میں تمہیں"

نوین دل میں بولتی ہوئی اپنے بیڈروم میں آگئی اور موبائل اٹھا کر شاہنواز کو کال ملانے لگی

"اوکے میں اس سے پوچھتا ہوں مگر تم ٹینشن نہیں لو ڈاکٹر نے تمہیں ٹینشن فری رہنے کے لیے کہا ہے"

شاہنواز نے نوین کی ساری بات سن کر اسے تحمل سے سمجھاتے ہوئے کہا شاہنواز نے محسوس کیا اس وقت نوین کافی غصے میں تھی

"میں ٹینشن نہیں لو شاہنواز اس سچویشن میں کہ جب میری چھوٹی بہن جسے میں نے پالا ہے جو میرے سامنے اپنی زبان نہیں کھولتی، آج میرے سامنے کھڑے ہو کر مجھ سے میرے اور آپ کے تعلقات کا پوچھ رہی ہے۔۔۔ شاہنواز آزھاد نے اس کو نہ جانے کیا کچھ بولا ہے یہاں تک کہ آپ کے بیٹے نے مجھے میری بہن کی نظروں میں یہ کہہ کر گرا دیا کہ میں اپنا بے بی ابیارٹ کروا کر آرہی ہو اور آپ کہہ رہے ہیں کہ میں خوش رہو" نوین اپنے کمرے کا دروازہ بند کرکے مسلسل کمرے کے چکر کاٹتی ہوئی شاہنواز کو باتیں سنا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے تم سے کہا ہے ناں نوین، میں اس سے جا کر پوچھتا ہوں اب ریلیکس ہو جاؤ اور سونے کی کوشش کرو کل آفس کے بعد میں تمہارے پاس آؤں گا پھر ہم دونوں مل کر حنین کے لئے کچھ ڈسائڈ کرتے ہیں"

شاہنواز بہت مشکلوں سے اسے ٹھنڈا کرتا ہوا کال رکھ چکا تھا۔۔۔ لمبا سانس کھینچ کر وہ ٹیرس سے اپنے روم میں آیا جہاں وجیہہ بیڈ پر سو رہی تھی ایک نظر اس پر ڈال کر وہ کمرے سے نکلا اور آزھاد کے روم میں پہنچا

"کہاں سے آرہے ہو تم"

راکنگ چیئر پر بیٹھا آزھاد اسموکنگ کر رہا تھا شاہنواز نے اس سے سوال کیا

"کومل کے روم میں تھا ابھی تھوڑی دیر پہلے سوئی ہے وہ"

آزھاد شاہنواز کو دیکھ کر پاس رکھی ایش ٹرے میں سگریٹ مسلتا ہوا بولا

"میں ابھی کی بات نہیں کر رہا ہوں اور آفس کے بعد کہاں گئے تھے تم"

شاہنواز نے سنجیدہ تاثرات کے ساتھ آزھاد سے پوچھنے لگا

"میں نے آپ سے پوچھا آپ آفس میں لنچ بریک کے بعد کہاں مصروف تھے یا کیا کچھ کرتے پھر رہے تھے"

وہ شاہنواز کے روبرو آکر بولا

"تم میرے باپ نہیں ہو، میں تمہارا باپ ہوں، کیوں ملنے گئے تم حنین سے اور کیا بولا ہے تم نے اسے" شاہنواز اب آزھاد کو غصے میں دیکھ کر سخت لہجے میں پوچھنے لگا

"سچائی بتائی ہے میں نے اسے، اصلیت بتائی ہے اس کی بہن کی۔۔۔یہی بتایا ہے کہ تمہاری بہن میرے باپ کی کیپٹ (kept) ہے"

آزھاد نے بے خوفی سے شاہنواز کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا

"آزھاد"

شاہنواز زور سے چیخا اور اسکا ہاتھ فضا میں بلند ہوا آزھاد اب بھی شاہنواز کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے اسے دیکھ رہا تھا

"آپ کو کیا لگتا ہے مجھے خبر نہیں ہے آپ کی حرکتوں کی، آج آپ جو عظیم کام کرنے اس تھرڈ کلاس لڑکی کو لے کر میٹرنٹی ہوم گئے تھے شرم آرہی ہے مجھے آپ کو اپنا باپ کہتے ہوئے۔۔۔میں صرف خاموش ہو تو اپنی ماں کی وجہ سے،، آپ کے کرتوت ان کے سامنے لا کر میں مما کی آنکھوں میں آنسو نہیں دیکھ سکتا۔۔۔اب جبکہ بات آپ کے اور میرے درمیان کُھل گئی ہے تو آپ اسے میری درخواست سمجھے آرڈر، دھمکی، وارننگ یہ جو چاہے سمجھیں۔۔۔آپ کو اپنے تعلقات نوین مرزا سے ختم کرنے ہوں گے"

آزھاد اب سنجیدگی سے شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں تو کیا کرلو گے تم"

شاہنواز جو کافی دیر سے خاموش کھڑا اس کی باتیں سن رہا تھا اپنے بیٹے سے پوچھنے لگا

"سمپل ڈیڈ میں اسے جان سے مار دوں گا"

آزھاد نے بہت آرام سے یہ جملہ بولا تھا مگر دروازے پر وجیہہ کو دیکھ کر اس نے اب کچھ بھی بولنے سے اپنے آپ کو باز رکھا

وجیہہ وئیل چیئر پر بیٹھی دونوں باپ بیٹوں کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ آزھاد کے دروازے کی طرف دیکھنے پر شاہنواز نے مڑ کر دیکھا تو وجیہہ کو دروازے پر دیکھ کر ایک پل کے لیے وہ اس سے نظریں چرا گیا آزھاد چلتا ہوا وجیہہ کے پاس آیا

"آپ پریشان مت ہو مما سب ٹھیک ہو جائے گا میں سب ٹھیک کر دوں گا"

آزھاد وئیل چیئر کے سامنے بیٹھ کر وجیہہ کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا تو وہ مسکرا دی

"سو جاؤ کافی رات ہو چکی ہے"

وجیہہ دوسرے ہاتھ سے آزھاد کے بال پر ہاتھ پھیرتی ہوئی اس سے کہنے لگی اور بہت ساری نمی آنکھوں کی بجائے اپنے ہی اندر اتاری

آزھاد نے وجیہہ کا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگایا اور اٹھ کر ویئل چیئر چلاتا ہوا اس کے کمرے میں لے جانے لگا

"میں خود لیٹ جاؤں گی آزھاد، اب جاؤ تم اپنے روم میں"

آزھاد نے وجیہہ کو سہارا دینا چاہا تا کہ وہ اسے بیڈ پر لٹا دے تو وجیہہ منع کرتی ہوئی آزھاد کو بولی اور مسکرا کر اسے اپنی آنکھوں سے یقین دلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد اپنے روم میں جانے لگا تبھی شاہنواز اپنے روم میں داخل ہوا آزھاد شاہنواز پر ایک نظر ڈال کر وہاں سے نکل گیا وجیہہ نے ویئل چیئر سے کھڑے ہونے کی کوشش کی تو شاہنواز میں آگے بڑھ کر اسے تھامنا چاہا

"مجھے سہارا مت دو شاہنواز اب اس کی ضرورت نہیں" وجیہہ نے شاہنواز کو بولا اب وہ خود وہیل چیئر سے اپنا ایک پاؤں زمین پر جما کر سائیڈ ٹیبل کا کونہ پکڑتی ہوئی خود بیڈ پر لیٹنے کی کوشش کرنے لگی شاہنواز خاموش کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر بولا

"وجیہہ میں آپ کو بتانا چاہتا تھا کہ "شاہنواز نے ہمت جمع کر کے بولنا چاہا

"تمہیں بھی اب سونا چاہیے شاہنواز رات کافی ہو گئی ہے"

وجیہہ کی بات سن کر شاہنواز خاموشی سے لائٹ بند کر کے بیڈ کی دوسرے سائیڈ پر لیٹ گیا

"نام کیا ہے اس کا" شاہنواز کو اندھیرے میں وجیہہ کی آواز سنائی دی اس نے وجیہہ کی طرف دیکھا تو وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹی تھی

"نورین"

شاہنواز نے وجیہہ کو جواب دیا اسے لگا وجیہہ کچھ اور بھی پوچھے گی مگر اب وجیہہ کی طرف سے مکمل خاموشی تھی

✲✲✲✲✲

حنین کالج سے واپس آئی تو نوین گھر پر ہی موجود تھی اور اپنے کمرے میں موبائل پر کسی سے محو گفتگو تھی نہ اس نے حنین کے کالج سے واپس آنے کا نوٹس لیا حنین کے سلام کا جواب بھی سر ہلا کر دیا

صبح جب حنین کالج کے لئے تیار ہو رہی تھی تب اس نے حنین سے اس کا موبائل مانگا تھا اور موبائل اپنے پاس رکھتی ہوئی اسے سختی سے منع کیا تھا کہ وہ آزھاد سے نہیں ملے گی

حنین اپنے لئے کھانا ٹرے میں رکھ کر اپنے بیڈ روم میں آگئی اور دوپہر کا کھانا کھانے لگی تب نوین اس کے روم میں آئی اور وارڈروب سے حنین کے لیے ڈریس نکالنے لگی

"شام میں میرے آفس کے کلیک خورشید صاحب اپنی مسز اور بیٹے کے ساتھ ہمارے گھر ڈنر پر آرہے ہیں۔۔۔ رافع اچھا لڑکا ہے کافی شریف ہے اور مہذب اور تمیز دار بھی،،، میں چاہتی ہوں تم اسے ایز اے گیسٹ اسے اچھی طرح کمپنی دو"

نوین اس کا ڈریس بیڈ پر رکھتی ہوئی بولی اور واپس اپنے کمرے میں چلی گئی

حنین نے باقی کا کھانا بے دلی سے کھا کر ایک ناگوار نظر ڈریس پر ڈالی اور سونے کے لئے لیٹ گئی

****

آج دوپہر اسکی آفس کے ورکرز کے ساتھ میٹنگ تھی۔۔۔ خورشید صاحب کو آج جلدی جانا تھا اس لیے وہ شام میں ہی آفس سے ہالف لیف پر چلے گئے تھے خورشید صاحب سے ہی آزھاد کو یہ خبر ملی تھی کہ نوین مرزا جاب چھوڑ چکی ہے اس خبر پر آزھاد کو حیرت کے ساتھ خوشی بھی ہوئی وہ سوچ رہا تھا کہ شاید حقیقت کھولنے کی بعد ڈیڈ اپنے کیے ہوئے فعل پر شرمندہ ہیں یا پھر جو بھی بات ہو وہ تھوڑا ریلیکس ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر کل رات سے اسے بار بار حنین کی یاد آرہی تھی کل اس نے یقیناً حنین کو ہرٹ کیا تھا یہی سوچ کر وہ شرمندہ تھا۔۔۔ وہ صبح سے ہی وقفے وقفے سے حنین کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر اس کا نمبر صبح سے مسلسل آف تھا

نہ جانے کیوں اسے لگ رہا تھا جیسے کوئی نیا باپ کھل چکا ہے ان چند دنوں سے حنین کو سوچنا دنیا کا سب سے اچھا کام لگتا تھا،، اس حقیقت کے بعد بھی کہ حنین کی بہن سے اس کے ڈیڈ کا افیئر ہے اس بات کو سوچ کر اسے غصہ آجاتا اور وہ اپنے آپ کو بہت بے بس محسوس کرتا مگر جب حنین کا چہرہ آنکھوں کے پردے کے سامنے لہراتا تو وہ اسے سوچنے سے خود کو روک نہیں پاتا

کل وہ کیا کرنے والا تھا حنین کے ساتھ اگر وہ انتقاماً حنین کے ساتھ کچھ غلط کر دیتا تو شاید عمر بھر کے لیے نہ صرف حنین سے بلکہ خود سے بھی نظریں نہیں ملا پاتا۔۔۔اس وقت شام کے سات بج چکے تھے اب اسے گھر کے لئے نکلنا تھا تب ہی اس کے روم کا دروازہ کھلا

"کہاں غائب ہو گیا یار تو"

مکرم روم میں آنے کے ساتھ آزھاد کو دیکھتے ہوئے پوچھا فصیح بھی اس کے ساتھ ہی موجود تھا

"غائب کہاں ہونا ہے آفس جوائن کیا ہے تو بزی ہو گیا ہو۔۔۔ تم دونوں سناؤ کیا پروگرام ہے تم دونوں کا آج"

آزھاد باری باری اُن دونوں سے ملتا ہوا پوچھنے لگا

"ہمارا جو بھی پروگرام ہو تیرے بنا ادھورہ ہے۔۔۔ چل آج کسی اچھے سے ہوٹل میں ڈنر کرتے ہیں"

فصیح آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"آج موڈ نہیں ہے یار پھر کبھی سہی"

آزھاد کا واقعی اس وقت گھر جانے کا ارادہ تھا تبھی وہ فصیح کو انکار کرتا ہوا بولا

"معلوم ہے مجھے، تو اس دن والی بات کو لے کر مجھ سے ابھی تک ناراض ہے"

فصیح نے برا سا منہ بنا کر آزھاد کو دیکھتے ہوئے کہا

"پاگل ہو گیا ہے تو وہ دوست ہے ہمارا ہم سے ناراض نہیں ہو سکتا۔ چل یار آزھاد کہیں اچھی سی جگہ ڈنر کرتے ہیں کافی دن ہو گئے ہیں۔۔۔ اس بے وقوف کا شکوہ بھی دور ہو جائے گا"

اب کی بار مکرم آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"فارمل ڈریسنگ کی ہوئی ہے یار عجیب لگے گا"

وہ دونوں کو جینز شرٹ اور جیکٹ میں ملبوس دیکھ کر بولا

"نخرے مت دکھا فل ہیرو لگ رہا ہے چل اٹھ جا"

فصیح اس کو دیکھتا ہوا بولا مکرم بھی کھڑا ہوا تو آزھاد کو بھی ان دونوں کے ساتھ جانا پڑا

****

آدھا گھنٹہ گزر گیا تھا اسے رافع کے ساتھ اس ہوٹل میں آئے ہوئے۔۔۔اسے اپنی آپی کی منطق ہی نہیں سمجھ میں آئی تھی،،جب اس نے رافع کی فیملی کو گھر پر ڈنر کے لئے انوائٹ کیا تھا تو بھلا یہ شوشہ کیوں چھوڑا کہ تم دونوں باہر جاکر ڈنر کر آو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین کے ایسا بولنے پر جہاں حنین نے الجھ کر اپنی بہن کو دیکھا تھا اس سے زیادہ کنفیوژن ہو کر رفع نے اپنی مدر کو دیکھا جو کہ نوین کی ہی ہم خیال تھی

انہوں نے کہا کہ بڑوں کی محفل میں آپ دونوں بچے بور ہو جاوگے اس لئے باہر جا کر انجوائے کرو

رافع واقعی ایک فرمابردار بیٹا تھا جو "جی ممی" کہہ کر حنین کو گھر سے آدھے گھنٹے کی ڈرائیو پر موجود ایک ہوٹل میں لے آیا مگر یہاں لانے کے بعد وہ حنین سے زیادہ کنفیوز دکھائی دے رہا تھا

ارد گرد ٹیبل پر سب کپلز ہی موجود تھے دھیمے سروں میں میوزک بج رہا تھا کوئی نہ کوئی کپل اپنے پارٹنر کے لیے کسی گانے کی فرمائش کر دیتا تو پھر وہ گانا گنگنایا جاتا حنین کافی بیزار ہو رہی تھی

رافع اس سے پانچ منٹ بعد کوئی نہ کوئی سوال پوچھ لیتا ہے جس کا حنین سرسری انداز میں جواب دے دیتی۔۔۔ رافع دوبارہ منرا بوتل سے گلاس میں پانی نکال کر پیتا کبھی اپنے گلاسس ٹھیک کرنے لگ جاتا حنین نے نوٹ کیا وہ فرمابردار لڑکا کافی شرمیلا اور کم گو بھی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"رافع میرے خیال میں اب ہمیں واپس جانا چاہیے سب ویٹ کر رہے ہوں گے ہمارا"

حنین نے نرمی سے رافع کو دیکھ کر کہا کہیں وہ ہرٹ نہ ہو جائے اس کی بات سن کر۔۔۔ مگر وہ بھی کیا کرتی وہ اسے اتنی ہی دیر برداشت کر سکتی تھی

"جی بالکل میں کافی دیر سے آپ کو یہی بات کہنا چاہ رہا ہوں"

رافع حنین کو دیکھتا ہوا فوراً بولا

"نیکسٹ سونگ جو آپ کے سامنے پیش خدمت ہے وہ ایک سونگ ہی نہیں بلکہ کسی کے احساسات کی ترجمانی ہے۔۔۔ یہ نوجوان اپنے دل کی بات اس سونگ کے ذریعے اس محفل کی اس خوبصورت لڑکی کو بتانا چاہتا ہے جس پر وہ اپنا دل ہار بیٹھا ہے"

انائنسمینٹ کے بعد تالیاں بجی۔۔۔ حنین جو واپس گھر جانے کے لیے چیئر سے اٹھ کر کھڑی ہوئی اچانک لائٹز بند ہو گئیں۔۔۔ اسپاٹ لائٹ دائرے کی شکل میں حنین پر پڑی تو وہ ایک دم گھبرا گئی

اسپاٹ لائٹ کا بنا دائرہ حنین کے اوپر سے دوبارہ اسٹیج پر آیا جہاں اسے آزھاد گلے میں گٹار ڈالے، کھڑا نظر آیا،، حنین نے حیرت سے اسکو دیکھا۔۔۔ گٹار کے تاروں کو انگلیوں سے چھیڑتا ہوا اس نے نظر اٹھا کر حنین کو دیکھا دونوں کی نظریں ملی لائٹز بھی ان ہو چکی تھی

Dil mang raha hai mohlat

Tere sath dharknay ki...

Tere naam se jeene ki

Tere naam se marnay ki....

Tere sang chalo har dam

Ban kar k parchaai....

Ek bar ijaazat de

Mujhe tujh main dhalnay ki....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Daikha hai jab se tum ko

Main ne yeh jana hai...

Meri khuwish k sehar main bas tera thikana hai....

Main bhool gaya khud ko bhi

Bus yaad raha ab touu.,...

Aa teri hatili pe is dil ko main rakh doo...

Dil bol raha hai hasrat

Har had se guzarnay ki....

Tere naam se jeene ki tere naam se marnay ki...

آزھاد انکھیں بند کیے ایک جذب کے عالم میں گانا گا رہا تھا۔۔ حنین کو لگا گانا گاتے ہوئے وہ وہاں موجود نہیں تھا کہیں اپنی ہی خیالوں کی دنیا میں گم تھا کیوں کہ مرکزِ نگاہ حنین بھی تھی اس لیے اسے واپس چیئر پر بیٹھنا پڑا تھا مگر جیسے ہی گانا ختم ہوا اور تالیوں کی آواز گونجی وہ رافع کو کچھ کہے بنا وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔ آزھاد نے حنین کو وہاں سے جاتا دیکھ کر گٹار وہی موجود دوسرے لڑکے کو پکڑا کر خود بھی اسٹیج سے اترتا ہوا اس کے پیچھے چلا گیا

"ہنی رکو میری بات تو سنو یار"

ہوٹل سے باہر نکلتا ہوا آزھاد حنین کے پیچھے آیا اور اسے پکارا

"آخر مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ، میں جہاں جاتی ہوں تم وہی میرے پیچھے آن دھمکتے ہو"

حنین رک کر اپنے دونوں ہاتھ سینے سے باندھے آزھاد کو سنجیدگی سے دیکھ کر کہنے لگی

"اب تو مجھے خود بھی محسوس ہوتا ہے بلکہ پورا یقین ہے میں جب تمہیں دل سے اور بہت شدت سے یاد کروں گا، تمہیں اپنے سامنے موجود پاؤں گا"

آزھاد حنین کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا اس وقت اسے حنین کو اپنے سامنے دیکھ کر کتنی خوشی ہو رہی تھی، حنین بنا کچھ بولے اسے گھورتی ہوئی دوبارہ مڑی

"ہنی اچھا میری بات تو سنتی جاو"

آزھاد اس کا ہاتھ پکڑ تا ہوُا بولا

"ہاتھ چھوڑو میرا اور آئندہ مجھے چھونے کی ضرورت نہیں ہے"

حنین اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی ہوئی بولی انتہائی درجے کا بدتمیز انسان تھا وہ، صرف اسکی آواز اچھی تھی وہ الگ بات تھی

"یعنی تمہیں میرے چھونے سے سم تھنگ سم تھنگ فیل ہونے لگا ہے"

وہ شرارتی انداز میں حنین کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا، سم تھنگ سم تھنگ والی بیماری تمہیں ہی ہو سکتی ہے۔۔۔ اگر مجھے سم تھنگ سم تھنگ ہوا تو وہ تم سے ہر گز نہیں ہو گا"

حنین اس کی خوش فہمی دور کرتی ہوئی بولی

تھوڑی دیر پہلے ہی فصیح اور مکرم کے ساتھ وہ ڈنر کرنے کے لئے اسی ہوٹل میں آیا تھا جہاں اسکی کی نظر حنین پر پڑی تھی وہ کسی لڑکے کے ساتھ وہاں پر پہلے سے موجود تھی آزھا د الجھن بھری نظروں سے اس لڑکے کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ نہ جانے کس خیال کے تحت سامنے اسٹیج پر ایک لڑکے کو بلا کر اس نے اناونسمنٹ کروائی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی کہاں جا رہی ہیں آپ"

ابھی وہ دونوں بات ہی کر رہے تھے رافع ان کے پاس آیا اور حنین سے بولا

"کون ہو تم"

حنین کے کچھ بولنے سے پہلے آزھاد اسے کڑے تیوروں سے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"میرا فرینڈ ہے یہ، تمہیں کوئی پرابلم ہے"

رافع کہ کچھ بولنے سے پہلے حنین جھٹ سے بولی تو آزھاد نے حنین کو گھورا

"میں تم سے نہیں اس سے پوچھ رہا ہوں تم خاموش رہو"

آزھاد حنین کو بولتا ہوا دوبارہ رافع کی طرف مڑا رافع اپنی عینک ٹھیک کرنے لگا

"میرا نام رافع ہے میں ایم بی بی ایس کے لاسٹ ایئر کا اسٹوڈنٹ ہوں۔۔۔ ہنی جی سے یہ میری فرسٹ میٹنگ ہے۔۔ان کی سسٹر اور اپنی ممی کے کہنے پر میں انہیں یہاں لایا تھا۔۔۔ آپ کی تعریف"

رافع اپنا گلہ کھنگھارتا ہوا اپنا مکمل تعارف کروانے کے بعد آزھاد سے پوچھنے لگا

"سب سے پہلی بات تو میں تمہیں یہ بتادو کہ اس کا نام ہنی نہیں حنین ہے۔۔۔ ہنی اسے پیار سے صرف میں یا پھر اس کی بہن بول سکتی ہے، تم آئندہ کیلئے خیال رکھنا۔۔۔ کچھ باتیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں مگر مجھے بری لگ جاتی ہیں۔۔۔ ویسے میرا نام آزھاد ہے اور میری اصل تعریف یہ ہے کہ میں ہنی کا بوائے فرینڈ ہوں"

آزھاد نے رافع کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیتے ہوئے اسے جتا کر کہا

"کیا بکواس کر رہے ہو تم، ہر دوسرے انسان کے سامنے خود کو میرا بوائے فرینڈ بول کر کیا ثابت کرنا چاہتے ہو تم"

حنین غصے میں آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"ریلیکس ڈارلنگ اکیلے میں کتنا ہی غصہ کر لو مگر کسی دوسرے کے سامنے تو میرا لحاظ کر لیا کرو یار"

آزھاد ہنی کو پیار سے بہلاتا ہوا بولا۔۔۔ ساتھ ہی رافع کے گلے میں ہاتھ ڈال کر اسے کار پارکنگ کی طرف لے جانے لگا اور دوستانہ لہجے میں اس سے مخاطب ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہے نا یار رافع کل رات مجھ سے ایک بہت سنگین غلطی ہوگئی تھی میں روز رات کو سونے سے پہلے موبائل پر روز ہنی کی تعریف کرتا ہوں اور پھر اسے گڈ نائٹ کہہ کر سوتا ہوں مگر کل رات بدقسمتی سے میں نے گڈ نائٹ تو بول دیا مگر اس کی تعریف کرنا بھول گیا جبھی وہ اس طرح ری ایکٹ کر رہی ہے یعنی ناراض ہے مجھ سے، اب ایسا ہے کہ تم اچھے بچوں کی طرح گھر جاؤ میں اسے منانے کے بعد خود اسے گھر چھوڑ دوں گا یہ میرا میسج نوین آپی کو لازمی دینا کہ ہنی کی فکر کرنے کے لیے آزھاد ہے اب وہ زیادہ ہنی کے لیے پریشان نہ ہو"

آزھاد رافع کو سمجھاتا ہوں اسے پارکنگ ایریا تک لے آیا

"کیا بات کر رہے ہو تم رافع سے۔۔۔رافع یہ جو بھی کچھ کہہ رہا ہے یقیناً آپ سے جھوٹ بول رہا ہو گا آپ اس کی باتوں میں بالکل بھی نہیں آیئے گا اور اب ہمیں گھر جانا چاہیے"

حنین ان دونوں کی پیچھے چلتی ہوئی آئی اور اب وہ آزھاد کو اگنور کر کے رافع سے بولنے لگی

"حنین دیکھئے آپ دونوں کی بیچ میں مجھے کچھ بھی بولنے کی ضرورت تو نہیں ہے کیونکہ یہ آپ کا اور آزھاد بھائی کا پرسنل میٹر ہے مگر پھر بھی میں آپ کو سمجھانا چاہوں گا کل رات جو بھی کچھ ہوا میں مانتا ہوں غلطی سراسر ان کی تھی مگر پلیز آپ آزھاد بھائی کو معاف کر دینا یہ واقعی بہت شرمندہ ہیں"

رافع کے بولنے پر حنین حیرت سے پوری آنکھیں کھولے رافع کو دیکھنے لگی اور پھر اتنی حیرت سے آزھاد کو بھی، جو مسکراتا ہوا داد دینے والے انداز میں رفع کا شولڈر تھپتھپا رہا تھا۔۔رافع جب اپنی کار کی طرف بڑھنے لگا تو حنین بھی اس کے پیچھے جانے لگی

"ہنی رکوناں، میری بات سنو تمہیں آج کچھ بہت خاص بتانا ہے مجھے، اس کے بعد میں تمہیں تھوڑی دیر میں گھر ڈراپ کر دوں گا"

آزھاد نے ایک بار پھر حنین کا ہاتھ تھام اسے بہت اپنائیت سے کہا رافع اپنی کار پارکنگ ایریا سے باہر کی طرف نکال چکا تھا اور اس جگہ پر اس وقت زیادہ رش بھی نہیں تھا

"کیا بولا تم نے رافع کو کل رات کے بارے میں"

حنین اپنا ہاتھ چھڑا کر سنجیدگی سے آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"اس سے میں نے بولا کہ کل رات میں، میں ہنی کو موبائل پر نائٹ کس دینا بھول گیا اسی وجہ سے وہ مجھ سے ناراض ہے"

آزھاد مسکراتا ہوا حنین کو اپنا کارنامہ بتانے لگا بے ساختہ حنین کا ہاتھ اٹھا اس سے پہلے آزھاد اس کا ہاتھ پکڑتا، وہ آزھاد کے گال پر تھپڑ کی صورت پڑھ چکا تھا

"آخر کیا سمجھا ہوا ہے تم نے مجھے کیوں میرے کردار کو دوسروں کے سامنے مشکوک بنانے لگے ہوئے ہو تم"

حنین اور بھی کچھ بولتی مگر آزھاد نے غصے میں اس کی جیکٹ کے دونوں کالر پکڑ کر اسے خود سے قریب کر کے اونچا بھی کیا

"تھپڑ کیوں مارا تم نے مجھے ہاں"

وہ آنکھوں میں بے انتہا کا غصہ لیے سخت لہجے میں حنین سے پوچھنے لگا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"یہ تھپڑ نہیں ہے انعام ہے میری طرف سے، جو کل تم نے میرے ساتھ کیا اس کا بھی اور جو تم لوگوں کو میرا بوائے فرینڈ بولتے رہتے ہو اس کا بھی"

حنین ایک بار پھر اس کا احسان بھول چکی تھی کہ آج وہ سر اٹھائے اگر بات کر رہی ہے تو اسی کی وجہ سے وہ کل اس کی عزت کو داغدار کر کے نہیں گیا تھا۔۔۔ اسے یاد تھا تو بس اتنا کہ وہ اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اس کے ساتھ کیا کچھ کرنے لگا تھا اور تیسری بار اس نے حنین کا کردار مشکوک کیا تھا

"اور اب جو میں تمہارے ساتھ کروں گا اس پر یقیناً تمہیں مجھے گولی مارنے کا دل چاہے گا"

وہ حنین کی جیکٹ کے کالر چھوڑ کر اس کو بازو سے پکڑ کر کھینچتا ہوا اپنی کار کی طرف لے گیا اور پچھلی سیٹ پر اسے پھینک کر خود بھی کار کے اندر بیٹھا

"کیا کر رہے ہو تم آزھاد پیچھے ہٹو"

آزھاد اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر قریب ہوا حنین گھبراتی ہوئی بولی

"معافی مانگو پہلے"

وہ حکم دینے والے انداز میں بولا۔۔۔ حنین بغیر کچھ بولے اسے دیکھنے لگی

"بہت اکڑ ہے تم میں۔۔۔ دو منٹ کے اندر تمہارا غرور مٹی میں ملا سکتا ہوں۔۔۔ معافی مانگو مجھ سے"

آزھاد اس کی دونوں ٹانگیں کھینچ کر اسے کار کی پچھلی سیٹ پر لٹاتا ہوا بولا

"سوری"

حنین نے اس کی حرکت پر خوفزدہ ہو کر ہلکی آواز میں بولا۔۔۔نہ جانے وہ اس بات کو کیسے فراموش کر بیٹھی تھی کہ وہ کتنا بدتمیز ہے

"زور سے بولو آواز نہیں آئی مجھے"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا بولا

"میں سوری بول چکی ہو، تم نے میرے ساتھ کل بھی برا نہیں کیا تھا تم آج بھی نہیں کر سکتے"

حنین سیٹ پر لیٹی ہوئی اسے یاد دلا کر بولی

"میں ابھی بھی تمہارا ریپ نہیں کرو گا،، بے فکر رہو اپنے ہونٹوں کی گارنٹی دیتا ہو یہ تمہیں نہیں چھوئے گے مگر ان ہاتھوں کی کوئی گرانٹی نہیں ہے۔۔۔زور سے معافی مانگو آواز آنی چاہیے مجھے"

آزھاد نے بے حد سنجیدگی سے جملہ ادا کیا

"سوری"

جب اس نے آزھاد کے ہاتھ کا لمس اپنی ٹانگوں پر محسوس کیا وہ زور سے بولی

"گڈ، اٹھ کر بیٹھو"

آزھاد اسے بازو سے پکڑ کر بھٹاتے ہوئے بولا

"کیا تم جاننا چاہتی ہو کہ کل میں تمہارے ساتھ وہ سب کیوں نہیں کیا"

آزھاد اب اپنا غصہ بھلائے حنین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"نہیں"

جو وہ بولنا چاہتا تھا حنین نہیں سننا چاہتی تھی اس لیے کار کا دروازہ کھولنے لگی

"مگر میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں میں نے کل تمہارے ساتھ غلط کیوں نہیں کیا"

آزھاد اس کا بازو پکڑ کر حنین کا رخ اپنی طرف کرتا ہوا بولا حنین نے اس سے اپنا بازو چھڑانا چاہا تو آزھاد اس کا چہرا اپنے دونوں ہاتھوں میں اب وہ حنین کے ہونٹوں کو دیکھ رہا تھا

اور حنین اپنی سانس روکے خاموشی سے اسے دیکھنے لگی مگر اتنے میں کار کا شیشہ کسی نے باہر سے بجایا۔۔۔کار کے اندر وہ دونوں ہی چونکے آزھاد باہر نکلا اور اس کے پیچھے حنین بھی

"کہاں غائب ہو گیا تھا یار تو"

مکرم آزھاد سے پوچھنے لگا اور حنین آنکھوں میں خوف لیے مکرم اور فصیح کو دیکھنے لگی وہ ان دونوں کے چہرے کیسے بھول سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابھی تم دونوں جو یہاں سے میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں"

آزھاد نے ایک نظر حنین کے چہرے کے تاثرات دیکھے پھر ان دونوں سے مخاطب ہوا

"چل تو دوبارہ سے انجوائے کر"

فصیح آنکھ مارتا ہوا آزھاد سے بولا۔۔۔ کبھی کبھی فصیح کی بے وقت کے ہانکنے کی عادت آزھاد کو زہر لگتی تھی ان دونوں کے جانے کے بعد وہ حنین کی طرف مڑا

"تم ان گھٹیا لڑکوں کو پہلے سے جانتے ہو یعنی تم انکے ساتھ ملے ہوئے ہو اور تم بھی ان کی طرح میرے ساتھ"

حنین کی آنکھوں میں بے یقینی تھی وہ چھوٹے چھوٹے قدم پیچھے کی طرف اٹھاتی ہوئی گیٹ کی طرف جانے لگی

"کیا بول رہی ہو تم وہ دونوں فرینڈز ہیں میرے، مگر یہ بات مجھے اس دن معلوم نہیں تھی کہ تمہارے ساتھ بدتمیزی کرنے والے فصیح اور مکرم ہوگے۔۔۔ وہ اب کبھی تمہاری طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھیں گے پلیز ہنی میری بات سنو"

حنین آزھاد کی بات سنے بغیر اب تیز قدم بڑھاتی ہوئی گیٹ سے باہر نکلی آزھاد اس کے پیچھے چلنے لگا تاکہ حنین کے دل میں آئی بدگمانی دور کرسکے اور اپنی فیلنگز اس سے شیئر کرسکے

"مجھے تمہاری کوئی بات نہیں سننی ہے اب کبھی بھی میرا پیچھا کرنے کی یا میرے گھر آنے کی ضرورت نہیں ہے"

حنین اسٹاپ پر آکر ٹیکسی کو ہاتھ کے اشارے سے روکتی ہوئی بولی

"تم میری بات سنے بغیر ایسے نہیں جا سکتی"

آزھاد حنین کا بازو پکڑ کر سنجیدگی سے اسے دیکھتا ہوا بولا

"تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے آزھاد" حنین آزھاد سے اپنا بازو چھڑا کر ٹیکسی میں بیٹھ گئی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد جب ٹیکسی چلی تو آزھاد دھول اڑاتی ہوئی ٹیکسی کو غصے سے دیکھتا رہ گیا

****

رافع کے گھر پہنچا اس کے آدھے گھنٹے بعد ٹیکسی سے حنین گھر پہنچی رافع نوین کو آزھاد کا میسج دے چکا تھا جس پر نوین شاک ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔ حنین گھر آئی تو اس وقت نوین نے اسے کوئی سوال نہیں کیا مگر خورشید صاحب کی فیملی کے جانے کے بعد نوین حنین کی کلاس لینے کے لئے اس کے بیڈروم میں پہنچ گئی

"جب میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ تم آزھاد سے نہیں ملو گی تو تم نے اس کو وہاں پر کیوں بلایا"

نوین حنین کے کمرے میں آکر سخت لہجے میں اس سے پوچھنے لگی

"آپی میرا موبائل آپ ہی کے پاس ہے آپ چیک کر سکتی ہیں کہ اس میں آزھاد کا نمبر کہیں سیف نہیں ہے، میرا اس سے کوئی کونٹیکٹ نہیں ہے اور مجھے نہیں معلوم کہ وہ وہاں پر کیسے موجود تھا"

حنین کو اپنی صفائی دیتے ہوئے غصہ آنے لگا

"اسے کوئی آلہام ہوتا ہے یا پھر کوئی خواب آتا ہے کہ تم وہاں پر موجود ہوتی ہو، ہنی وہ میرے منہ پر اپنے آپکو تمہارا بوائے فرینڈ بول چکا ہے۔۔۔ مزنہ کے سامنے اس نے یہ بات کی ہے اس لئے مجھے بے وقوف بنانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ خود کو بیوقوف بنانے کی ضرورت ہے۔۔۔ اگر وہ تمہاری آگے پیچھے گھوم رہا ہے تو وہ تم سے ٹائم پاس کر رہا ہے تم اس کو ہرگز سیریس مت لو۔۔۔ یہ جو امیر زادے ہوتے ہیں نا یہ ان کے وقتی شوق ہوتے ہیں، وہ ویسے بھی مجھ سے خار کھاتا ہے تمہیں صرف اور صرف استعمال کر رہا ہے۔۔ تم سمجھو اس بات کو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین نے غصے میں حنین کو اپنی طرف سے سمجھانے کی کوشش کی

تو حنین بیڈ سے اٹھ کر نوین کے سامنے آئی

"میرا آزھاد سے کوئی افیئر نہیں ہے آپی یہ میں آپ کو بتا چکی ہوں مگر اب میں بار بار آپ کو اپنے کردار کی وضاحت نہیں دو گی۔۔۔ آپ کو جو سمجھنا ہے، جو میرے بارے میں سوچنا ہے سوچیں کیونکہ میں آپ کو کچھ بھی سوچنے سے نہیں روک سکتی،، ویسے بھی جو انسان جیسا ہوتا ہے وہ دوسرے کو بھی ویسا ہی سمجھتا ہے"

حنین اپنی بات کر کے مڑنے لگی تب نوین نے اس کا بازو سختی سے پکڑا

"تم مجھے کیا سمجھتی ہو ہنی یہ بتاؤ آج مجھے، ایک لڑکا جس کا کل تک کچھ اتا پتہ نہیں تھا وہ تمہاری زندگی میں آتا ہے اور تمہاری بہن کو کرکٹر لیس کہتا ہے تم اس کی بات پر بیلیو کر لیتی ہو۔۔۔ تمہیں اپنی بہن پر اعتبار نہیں ہے جس نے تمہیں پالا بڑا کیا وہ بد کردار لگ رہی ہے اور اس آزھاد کی بات تمہیں سچ لگ رہی ہے"

نوین دکھی لہجہ اختیار کرتی ہوئی بولی

"تو پھر آپ صاف صاف کہہ کیوں نہیں دیتی کہ آپ کا آزھاد کہ فادر سے کوئی ریلیشن نہیں" حنین الجھتی ہوئی نوین کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"جیسے تم مجھے اپنے کردار کی وضاحت نہیں دو گی ایسے ہی میں تمہیں یا پھر کسی دوسرے کو بھی اپنے کردار کی وضاحت نہیں دو گی ہنی۔۔۔ آزھاد کے فادر سے میرا ناجائز رشتہ نہیں ہے شاہنواز سے میرا جائز تعلق ہے نکاح کیا ہے انہوں نے مجھ سے"

نوین نے جیسے حنین کے اوپر دھماکا کیا یہ خبر دھماکے سے کم نہیں تھی حنین حیرت سے اپنی پوری آنکھیں کھولے نوین کو دیکھ رہی تھی جبکہ نوین اس کو حیرت زدہ چھوڑ کر کمرے سے چلے گئی

٭٭٭٭

"شاہنواز آج آپ آئے کیوں نہیں، میں نے آپ کا ویٹ کیا"

نوین اپنے کمرے میں آ کر شاہنواز کو کال کر کے شکوہ کرنے لگی

"آفس سے تھوڑی دیر پہلے ہی نکلنا ہوا ہے نوین، تم بھی موجود نہیں تھی آزھاد بھی سات بجے اٹھ گیا تھا"

شاہنواز نوین کو بتانے لگا

"آپ نے منع کیا ہے مجھے افس آنے سے ورنہ صحیح تو یہ ہے مجھے گھر میں بیٹھنا پسند نہیں۔۔۔اب آپ کو یقیناً پروبلم ہو رہی ہو گی اکیلے"

وہ شاہنواز کے احساس سے بولی

"اب تم اس کنڈیشن میں آفس آؤں گی تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے نوین۔۔۔ریسٹ زیادہ ضروری ہے ہمارے بچے کے لیے"

شاہنواز نوین کو سمجھانے لگا

"شاہنواز میں نے ہنی کو ہمارے نکاح کے بارے میں بتادیا مجھے ایسا کرنا پڑا کیو کہ آزھاد نے اس کو نہ جانے کیا کیا بول دیا ہے، میں اپنی بہن کی آنکھوں میں اپنے لیے مزید بدگمانی نہیں دیکھ سکتی۔۔۔شاہنواز آپ پلیز کچھ کریں میں بہت پریشان ہوں"

نوین بیچارگی سے بولی تو شاہنواز نے گہرا سانس کھینچا

"نوین میں نے سوچ لیا ہے کہ اب وجیہہ کو حقیقت بنانے کا وقت آگیا ہے میں تمہارے اور اپنے نکاح کے بارے میں اسے بتادوں گا۔۔۔اسے دکھ ہوگا وہ ناراض ہوگی مگر وہ اس حقیقت کو قبول بھی کرلے گی تمہیں جلد از جلد اس گھر میں لے آؤں گا مگر پلیز تم ٹینشن مت لو" شاہنواز نوین کو سمجھاتا ہوا بولا

"اور آزھاد۔۔۔وہ کیا ری ایکٹ کرے گا اس خبر پر،،، کیا وہ مجھے اس گھر میں آپ کے ساتھ برداشت کرے گا"

نوین نے کنفیوز ہوتے ہوئے شانواز سے سوال کیا

"یقیناً ہم دونوں کے رشتے کے متعلق جاننے کے بعد وہ غصہ کرے گا مگر کبھی نہ کبھی تو اسے بھی یہ حقیقت معلوم ہونی ہے۔۔۔ وقت کے ساتھ ساتھ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تم اس کی فکر نہیں کرو۔۔۔ یہ گھر جتنا آزھاد کا ہے اتنا ہی میرا بھی ہے اس لیے تمہیں یہاں لانے سے کوئی اعتراض نہیں کر سکتا"

شانواز نوین کو سمجھانے لگا جیسے سب کچھ بہت آسان ہو

"شاہنواز اور ہنی کے بارے میں آپ نے کیا سوچا ہے مجھے اپنی بہن کے لیے آزھاد کی طرف سے دھڑکا لگا رہتا ہے وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا دے"

نوین اب اصل پریشانی شیئر کرنے لگی

"تم حنین کی فکر مت کرو اسے فوری طور پر چند دنوں میں پنڈی اپنے ماموں کے پاس بھیج دو، جب تم یہاں میرے پاس آجاؤ گی میری بیوی کی حیثیت سے،، اور چند ماہ بعد جب آزھاد کا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا تب حنین کو واپس بلا لیں گے یا پھر جیسی بھی صورتحال ہو گی اس کے متعلق دیکھ لیں گے کہ کیا کرنا ہے" شاہنواز خود بھی

ریلیکس انداز میں نوین کو ریلیکس کرتا ہوا بولا۔۔۔جب وئیل چیئر پر روم میں وجیہہ کی آمد ہوئی تو شاہنواز فون بند کر چکا تھا

"میری چھوٹی سی بہن مجھ سے ابھی بھی ناراض ہے کیا"

حنین اپنے روم میں بیٹھی ہوئی ایل۔ای۔ڈی پر کوئی مووی دیکھ رہی تھی تب نوین اس کے پاس آکر بولی

آج وہ دونوں بہنیں ہی گھر پر موجود تھی نوین نے شاہنواز کے کہنے پر آفس سے جاب چھوڑ دی تھی اور آج اس نے حنین کو بھی کالج نہیں جانے دیا تھا۔۔۔ حنین کا موبائل بھی ابھی تک نوین کے پاس ہی موجود تھا جو حنین نے اس نے مانگا بھی نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ میری بہن ہے اگر کچھ برا بھی کریں گیں تو بھی میں آپ سے کب تک ناراض رہ سکتی ہو۔۔۔میں آپ سے ناراض نہیں ہوں آپی مگر جو قدم آپ نے اٹھایا ہے آپ کو نہیں لگتا کہ وہ کتنا غیر مناسب ہے"

حنین ریموٹ سے پاور اف کا بٹن پریس کرتی ہوئی نوین کو دیکھ کر بولی

"میں عقل اور شعور رکھنے والی ایک بالغ لڑکی ہوں۔۔۔ نکاح میرا شرعی حق ہے ایسا کیا غیر مناسب فعل کیا ہے میں نے "نوین حیرت سے حنین کو دیکھتی ہوئے پوچھنے لگی

"آپی نکاح کرنا آپ کا حق ہے مگر کسی دوسری عورت کے حق پر ڈاکہ ڈالنا یہ مناسب ہے کیا۔۔۔ آپ کے باس، جن سے آپ نے نکاح کیا ہے ان کا ایک جوان بیٹا ہے آپ کی عمر کا۔۔۔ آپی آپ۔۔۔۔ آخر کیا سوچ کر آپ نے یہ قدم اٹھایا"

حنین ایک دم ہراساں ہو کر بولی

"دیکھو ہنی ابھی تم کم عمر ہو، کیا صحیح ہے کیا غلط ہے تم نہیں سوچ سکتی آج کل کے دور میں پیسہ بہت ویلیو رکھتا ہے جس کے پاس پیسہ نہیں سمجھو اس کی کوئی عزت نہیں اب تم میری باتوں سے یہ مت سمجھ بیٹھنا کہ شاہنواز سے میں نے پیسوں کی لالچ میں شادی کی ہے پہل شاہنواز نے کی۔۔۔ انہوں نے مجھے پسند کیا ایک شریف انسان کی طرح نکاح کی آفر کی، جسے میں نے سوچنے سمجھنے کے بعد ایکسپٹ کرلی۔۔۔ ان کی شرافت، مخلص طبیعت، انکی نظروں میں اپنے لئے احترام دیکھتے ہوئے اور یہ بھی سچ ہے ان سب چیزوں کے ساتھ وہ ایک اسٹیبلش بزنس مین ہیں۔۔۔ آج کل کے دور میں آسائشات کی کس کو ضرورت نہیں ہوتی ان سب چیزوں کے آگے اگر انکی ایج زیادہ ہے تو یہ سب چیزیں مل کر اس خامی پر پردہ ڈال دیتی ہیں اور رہی ان کی وائف کی بات تو میں کبھی بھی ایک ٹیپیکل سوتن بنکر جاہلوں والا بی ہیو نہیں کر سکتی وجیہہ کے ساتھ"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین بہت تحمل سے حنین کو اپنا نظریہ بتاتے ہوئے اس کا برین واش کرنے لگی

"یہ سب آپ کی سوچ ہے ہم دونوں بہنیں ہیں مگر ہماری سوچ ایک دوسرے سے ملتی ہوں ایسا ضروری نہیں، مجھے آزھاد کی مدرسے ہمدردی ہے خیر مجھے لگتا ہے آزھاد کو آپ کے نکاح کے بارے میں نہیں معلوم وہ اپنی مدرسے بے حد چڑچی ہے مجھے اس کی باتوں سے اندازہ ہوا ہے۔۔۔ وہ طوفان کھڑا کر دے گا آپی"

چند ملاقاتوں میں حنین اتنا تو آزھاد کو جان چکی تھی تبھی نوین کو آگاہ کرنے لگی

"کچھ نہیں کر سکتا وہ صرف بے بسی سے تماشہ دیکھنے کے علاوہ بشر طیکہ تم میرے ساتھ دو۔۔۔ ہنی دیکھو میں تمہاری بہن ہو مجھے یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ مجھے تم سے کتنا پیار ہے،، دو سے تین دن بعد تم پنڈی فاروق ماموں کی طرف جارہی ہو مگر اس بات کی کانوں کان کسی کو خبر نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ میں نہیں چاہتی آزھاد کو کسی طرح تمہارے بارے میں معلوم ہو،، میں اس گھر میں پہنچ جاؤں سب کچھ معمول پر آجائے پھر چند دنوں بعد میں تمہیں واپس بلالو گی۔۔۔ میرا ساتھ دو ہنی میں تم سے تمہارا ساتھ اپنا گھر بسانے کے لیے نہیں مانگ رہی بلکہ تمہیں اس آزھاد سے بچانے کے لیے ایسا کر رہی ہو،، پرامس کرو تم پنڈی جاؤ گی بغیر کسی کو کچھ بولے"

نوین بچوں کی طرح اسے بہلا کر کہنے لگی تو حنین نے اپنا سر اقرار میں ہلایا اور نوین کے بڑھے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا نوین نے خوش ہو کر حنین کو گلے لگایا

"آپی کیا آپ اس دن واقعی ابارشن؟؟ میرا مطلب ہے"

کسی خیال کے تحت حنین جھجھکتے ہوئے نوین سے پوچھا

"ایسا کچھ نہیں ہے ایم ایکسپیکٹڈ"

بہت سوچ سمجھ کر نوین نے اسے جواب دیا تو حنین حیرت سے نوین کو دیکھنے لگی، نوین اسے دیکھ کر مسکرا دی

****

"وجیہہ مجھے آپ سے ضروری بات کرنا ہے بلکہ کچھ بتانا ہے آپ کو"

وجیہہ جو کہ رات کے وقت اپنے بیڈ پر لیٹنے کی کوشش کر رہی تھی شاہنواز اس کو سہارا دے کر خود بیڈ پر بٹھانے میں مدد کرنے لگا

"ابھی بھی کچھ بتانے کے لئے باقی ہے"

وجیہہ شاہنواز کو دیکھ کر پوچھنے لگی اس دن کے بعد سے ان دونوں میں بات چیت تقریباً بند تھی۔۔۔شاہنواز اگرچہ خود سے بات کرتا تو وجیہہ اسے ہاں یا نہیں میں مختصر سا جواب دے دیتی

"جی ابھی بھی بتانے کے لئے بہت کچھ بچا ہے اور وہ سب آپ کے لیے جاننا ضروری ہے" شاہنواز خود بھی بیڈ پر بیٹھتا ہوا وجیہہ سے بولا

"ڈیڑھ سال پہلے نوین میرے پاس جاب کرنے کے لیے آئی تھی تب مجھے محسوس ہوا کہ وہ اسے جاب کی ضرورت ہے مگر جاب میں نے نوین کو اس کی ضرورت کی وجہ سے نہیں دی تھی اس کی قابلیت اور کانفیڈنس کو دیکھ کر دی تھی، بعد میں بھی وہ اپنے کام میں رسپانسبل پرسن ثابت ہوئی"

شاہنواز وجیہہ سے اپنی بات کا آغاز کر چکا تھا وجیہہ غور سے شاہنواز کو دیکھتی ہوئی اس کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔ تھوڑی دیر رکنے کے بعد وہ دوبارہ بولا

"وجیہہ آپ نے میرے ساتھ 27 سال کا عرصہ گزارا ہے اس میں آپ کو یہ تو اندازہ ہو گیا ہو گا میں کوئی دل پھینک یا نظر باز قسم کا مرد نہیں ہوں بے شک آپ سے شادی میں نے اپنی مرضی سے کی،، میں کبھی آپ کے علاوہ کسی دوسرے کا خیال اپنے دل میں نہیں لایا مگر نوین کے جاب کرنے کے بعد معلوم ہی نہیں میرا دل کب

بدلنے لگا۔۔۔نہ چاہنے کے باوجود میں نوین کو چاہنے لگا اس کے بارے میں سوچنے لگا وہ مجھے اچھی لگنے لگی۔۔۔ ایک سال پہلے میں اس سے نکاح کر چکا ہوں نوین بیوی ہے میری"

کتنے آرام سے وہ اپنی دوسری شادی کا بتا کر وجیہہ کے جسم سے روح کھینچ رہا تھا وجیہہ سے کچھ بولا نہیں گیا وہ خاموشی سے نم آنکھوں کے ساتھ شاہنواز کو دیکھتی رہی

"وجیہہ آئی ایم سوری مجھے معلوم ہے میں نے آپ کا دل دکھایا مگر میں اس وقت اپنے دل کا کیا کرتا،، خود کو گناہ کرنے سے روکا تو نوین سے جائز بندھن باندھ لیا۔۔۔ ایسا نہیں ہے کہ میرے دل میں آپ کی محبت ختم ہو گئی ہے میرے دل میں آپ کی محبت کا آج بھی قائم ہے مگر اب آپ کے ساتھ دل کے آدھے حصے میں نوین بھی بستی ہے۔۔۔ آج یہ ساری بات میں آپ سے اس لیے شیئر کر رہا ہوں۔۔۔"

شاہنواز کے جملے سے وجیہہ کی آنکھوں سے آنسو، لڑی کی صورت گالوں پر آئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نوین کو اور میرے آنے والے بچے کو میری ضرورت ہے میں اسے یہاں لانا چاہتا ہوں۔۔۔ مگر آپ کی آمادگی سے" شاہنواز وجیہہ کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا وجیہہ دونوں ہاتھوں سے اپنے گال پر سے آنسو صاف کر کے مسکرائی

"جب تم نکاح مجھے بغیر بتائے کر چکے ہو تو اسے یہاں لانے کے لئے اجازت کیسی۔۔۔ یہ جتنا میرا گھر اتنا تمہارا بھی ہے اور مرد تو ویسے بھی خود اپنی مرضی کے مالک ہوتے ہیں"

وجیہہ بیڈ پر لیٹتی ہوئی کہنے لگی

"وجیہہ آپ مجھ سے پلیز ناراض مت ہو اس طرح مجھے اچھا نہیں لگے گا" شاہنواز وجیہہ کا ہاتھ تھام کر شرمندہ لہجے میں بولا

"بہت کچھ ہمیں اچھا نہیں لگتا مگر ہمیں برداشت کرنا پڑتا ہے جیسے میں کر رہی ہوں ویسے ہی تم بھی کر لو۔۔۔ روم کی لائٹ بند کر دو شاہنواز میں سونا چاہتی ہوں" وجیہہ اپنا ہاتھ کھینچتی ہوئی دوسری طرف کروٹ لے کر لیٹ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"صبح سویرے عباس آفس کے لیے اپنی انیکسی سے باہر نکلا اس کی نظر کومل پر پڑی جو اپنے کمرے کی کھڑکی میں خاموش کھڑی تھی عباس کچھ سوچتا ہوا اپنے کار کی طرف جانے کی بجائے گھر کے اندر داخل ہوا

"کیابات ہے آج کومی بے بی کافی چپ چپ ہے"

عباس کومل کے کمرے میں داخل ہوتا ہوا اس سے مخاطب ہوا کومل نے ایک نظر عباس کو دیکھا اس کی آنکھوں میں شناسائی کی کوئی رمق نہیں تھی بلکہ اجنبی تاثر لیے وہ عباس کو دیکھ کر واپس کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی

"کیاارادہ ہے شام میں کومی بے بی نے عباس کے ساتھ فٹ بال کھیلنی ہے یا پھر کارٹون مووی دیکھنا ہے کیو کہ کومی بے بی کا فرینڈ اس کے لیے بہت سیڈیز لے کر آیا ہے" عباس کومل کے پاس آتا ہوں اسے بتانے لگا

"کون ہو تم"

کومل اسے اجنبی نگاہ سے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی تو عباس کو حیرت کا جھٹکا لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں عباس"

عباس نے اسے دیکھ کر حیرت سے کہا

"کون عباس میں تو میں نہیں جانتی" کومل عباس کو گھورتی ہوئی بولی وہ اس وقت کسی چھوٹے بچے کی طرح ری ایکٹ کرنے کی بجائے بالکل نارمل لڑکی لگ رہی تھی

"عباس کومی بے بی کا فرینڈ"

عباس حیرت سے اس کو اپنا آپ یاد دلانے لگا

"اس نے بھی تو کہا تھا کہ وہ میرا فرینڈ ہے پھر اس نے میرے ساتھ کیا کیا۔۔۔ تم بھی اپنے آپ کو فرینڈ کہہ رہے ہو وہی کرنا چاہتے ہوں دوبارہ،، جو اس دن اس نے کیا تھا"

کومل عباس کو دیکھتی ہوئی بولی اچانک اس کی آنکھوں میں عباس کو دیکھ کر خوف طاری ہونے لگا اب وہ عباس کو دیکھ کر ڈرتی ہوئی پیچھے ہٹنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومل یہاں دیکھو پہچانو مجھے میں عباس ہوں تمہارا دوست تمہیں کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا"

عباس اس کے پاس آتا ہوا بولا

"میری پاس مت آنا۔۔۔ بچاؤ مجھے پلیز کوئی تو ہیلپ کرو میری اس سے"

کومل دیوانہ وار اسے دیکھ کر چیخنے لگی اور عباس کو دھکا دے کر کمرے سے بھاگنے لگی مگر اس سے پہلے وہ کمرے سے باہر نکلتی آزھاد کمرے میں آن پہنچا

"پلیز میری ہیلپ کرو مجھے اس سے بچالو"

کومل ڈرتی ہوئی آزھاد کو دیکھ کر بولی

"پلیز میری ہیلپ کرو مجھے اس سے بچالو"

کومل ڈرتی ہوئی آزھاد کو دیکھ کر بولی

آزھاد نے عباس کی طرف دیکھا تو اس کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی، نا جانے اب آزھاد کیا سمجھ بیٹھے کہ وہ اس کی بہن کے ساتھ کیا کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومل وہ عباس ہے تمہارا فرینڈ اس سے مت ڈرو"

آزھاد کومل کو دونوں بازوں سے تھام کر اسے سمجھانے لگا۔۔۔ عباس کو تھوڑا اطمینان ہوا مگر وہ ابھی بھی ان دونوں کو حیرت سے دیکھ رہا تھا

"جھوٹ بول رہے ہو تم، ملے ہوئے ہوں اس کے ساتھ،، اس دن بھی تو دو لوگ تھے تم دونوں ہی مل کر مجھے"

کومل چیختی ہوئی اس سے پہلے اپنا جملہ مکمل کرتی

"کومل بس کرو آزھاد ہوں میں تمہارا بھائی،، ہوش میں آؤ"

آزھاد تیز آواز میں اس کو دونوں بازوں کو جھنجوڑتا ہوا بولا

"کوئی میری مدد کرو پلیز مجھے بچالو ان دونوں سے"

آزھاد کومل کو تھامتا ہوا بیڈ پر لے جانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ وہ آزھاد کے ہاتھوں سے نکلنے کی پوری کوشش کر رہی تھی اور زور زور سے چیخ کر رو رہی تھی، عباس ایک کونے میں سن کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ آزھاد اب کومل کو کندھوں سے پکڑ کر بیڈ پر لٹا رہا تھا مگر کومل اب بھی بے قابو ہو کر زور زور سے چیخ رہی تھی اپنے کندھے پر آزھاد کے ہاتھوں کو ناخنوں سے نوچ کر ہٹانے کی کوشش کر رہی تھی

"ڈیوائیڈر کی سیکنڈ ڈراز سے جلدی سے میڈیسن باکس نکالو"

آزھاد نے گم سم کھڑے عباس کو دیکھ کر کہا وہ سر ہلاتا ہوں جلدی سے میڈیسن باکس نکال کر لایا

کومل زور زور چیخ کر بیڈ پر اپنی ایڑھیاں رگڑ رہی تھی جبکہ گھر میں موجود ملازم کمرے سے باہر ہی کھڑے تھے اس وقت کسی کو بھی کمرے کے اندر آنے کی اجازت نہیں تھی سوائے کوثر کہ، کوثر نا جانے اتنی دیر سے کہاں غائب تھی وہ فوراً نا جانے کہاں سے بھاگتی ہوئی روم کے اندر آئی اور جلدی سے سرنج نکال کر انجکشن میں بھرنے لگی۔۔۔

عباس نے آگے بڑھ کر کومل کے پاؤں پکڑنے چاہیے کیوکہ وہ اپنا پورا زور لگا کر اٹھنے کی کوشش کر رہی تھی آزھاد نے اس کو مشکل سے ہی قابو کیا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں عباس اس کے پاؤں مت پکڑنا وہ اور زیادہ بے قابو ہو جائے گی"

آزھاد عباس کا ارادہ بھانپ کر فوراً بولا عباس پیچھے ہو کر کھڑا ہو گیا۔۔۔اب کوثر کومل کو انجکشن لگا رہی تھی

شاید کومل کا ماضی بہت بھیانک تھا عباس کو ایک دم دیا یاد آگئی وہ اب نم آنکھوں سے کومل کو دیکھ رہا تھا جس کے وجود میں اب حرکت ہونا بند ہوگئی تھی۔۔شاید یہ انجیکشن کا کمال تھا۔۔۔آزھاد کومل پر کمفرٹر ڈالتا ہوں عباس کے پاس آیا

"آو میرے روم میں چلتے ہیں، تین سے چار گھنٹے بعد کومل نارمل ہو جائے گی"

آزھاد بولتا ہوا کومل کے کمرے سے باہر نکل گیا عباس بھی اس کے پیچھے آزھاد کے کمرے میں پہنچا

عباس کو اس وقت آفس جانا تھا مگر اب وہ آفس کو بھول کر آزھاد کے کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھا اور مسلسل کومل کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔آزھاد اسے سوچوں میں گم چھوڑ کر اپنا ڈریس لیتا ہوا چینج کرنے چلا گیا کیوکہ اسے بھی آفس نکلنا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومل کے بارے میں سوچ رہے ہو تم ابھی تک"

آزھاد چینج کر کے واپس روم میں آیا تو سوچوں میں گم عباس سے پوچھنے لگا

عباس خاموشی سے آزھاد کی طرف دیکھنے لگا اس میں اب کی بار ہمت نہیں تھی کہ وہ آزھاد سے پوچھتا آخر کومل کو کیا ہوا ہے آج وہ خود بہت کچھ سمجھ چکا تھا

"ایک دن تم نے مجھ سے پوچھا تھا کہ کومل کے ساتھ کیا ہوا ہے"

آزھاد اسے خاموش دیکھ کر دوبارہ بولا اور ساتھ ہی اپنے شوز پہننے لگا

"جب تک مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا مگر آج کومل کا بی ہیویر دیکھ کر اور اس کی باتیں سن کر اندازہ ہو رہا ہے۔۔۔ یہ دنیا بہت بے رحم، سنگدل اور بے حس درندہ صفت لوگوں سے بھری ہے مجھے بہت دکھ ہو رہا ہے آزھاد کومل کے بارے میں جان کر"

عباس کے چہرے سے دکھ صاف چھلک رہا تھا عباس کی بات سن کر آزھاد نے چونک کر اسے دیکھا

" کبھی کبھی ویسا نہیں ہوتا عباس جیسا ہم سوچ رہے ہوتے ہیں حقیقت اس کے برعکس بھی ہوتی ہے"

ریسٹ واچ کلائی پر باندھتا ہوا آزھاد عباس سے بولا تو عباس اس کی بات سن کر کنفیوز ہو کر اسکو دیکھنے لگا

"شاید تم بھی آفس کے لئے نکل رہے تھے، میں بھی آفس کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں شام میں ملتے ہیں"

آزھاد کے بولنے پر عباس اقرار میں سر ہلاتا ہوا اس کے روم سے نکل گیا

****

کالج سے اب سارے اسٹوڈنٹ کا رش چھٹ گیا تھا۔۔۔ وہ پچھلے دو دن سے اس وقت کالج اف ہونے کے ٹائم پر آتا اور گاڑی میں بیٹھ کر حنین کا انتظار کرتا۔۔۔ آج تیسرا دن تھا حنین کو نہ دیکھے ہوئے بے بسی اب غصے میں ڈھلنے لگی کیوکہ وہ اس کی کال بھی نہیں اٹھا رہی تھی نہ کالج آرہی تھی۔۔۔۔

آج آزھاد واپس آفس جانے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا بلکہ نوین کے فلیٹ میں جاکر حنین سے ملنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ بیشک نوین گھر پر موجود ہو وہ اس سے ڈرتا نہیں تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حنین سے ملنا چاہتا تھا، اس سے بات کرنا چاہتا تھا، دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔ آزھاد نے اپنی کار نوین کے فلیٹ کی طرف موڑی

****

"چھوڑیں آپی کن چکروں میں پڑ گئی ہیں ڈاکٹر نے آپ کو ریسٹ کا بولا ہے۔۔۔ جائیے یہ پیزا میں بیک کر لیتی ہو"

حنین کچن میں آئی تو نوین کو پزا کا سامان پھیلائے مصروف انداز میں دیکھ کر بولی

حنین کو نوین کے ہاتھ کا پزا بے حد پسند تھا اکثر وہ چھٹی والے دن نوین سے فرمائش کر کے پیزا بنواتی مگر اس وقت نوین کی کنڈیشن کو دیکھ کر اسے کچن سے جانے کا کہنے لگی

"تمہیں پسند ہے نا میرے ہاتھ کا پیزا اس لیے بنا رہی ہو۔۔۔ معلوم نہیں واپس پنڈی سے تمہارا کتنے دنوں بعد آنا ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین اداسی سے مسکراتی ہوئی بولی اور بکھرا ہوا سامان سمٹنے لگی۔۔۔ اگر اسے آزھاد کا خطرہ نہیں ہوتا تو وہ اپنی بہن کو اپنے سے کبھی بھی دور نہیں کرتی

"اگر اتنی ہی اداسی ہو رہی ہے تو پھر بھیج کیوں رہی ہیں مجھے، آپی میں آپ کی بات کا احترام کرتے ہوئے پنڈی تو جا رہی ہو مگر اس کے بدلے میں ایک بات آپ کو بھی میری ماننا پڑے گی" حنین نوین کی جانب دیکھتی ہوئی کہنے لگی

"اور وہ کیا بات ہے "نوین دونوں ہاتھ سینے سے باندھتے ہوئے حنین کی طرف دیکھ کر پوچھنے لگی

"میں پرسوں پنڈی نہیں جا رہی بلکہ آپ کے ریسپشن کے بعد جاؤں گی اور آپ میری اس بات سے بالکل انکار نہیں کریں گی۔۔۔ میری ایک ہی بہن ہے میں اس کی خوشی میں شریک ہوئے بغیر میں ہرگز نہیں جانے والی"

حنین سیریس ہو کر بولی تھی تو نوین مسکرادی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل رات میں ہی اسے شاہنواز نے اپنے اور وجیہہ سے ہونے والی گفتگو کے متعلق بتایا تھا۔۔۔ اب وہ چار دن بعد ایک بڑے پیمانے پر دعوت رکھنے کا ارادہ رکھتا تھا جس میں دوست احباب اور قریبی رشتے کی موجودگی میں وہ اپنے اور نوین کے رشتے کو منظر عام پر لا سکے اور اسی دن وہ نوین کو اپنے ساتھ اپنے گھر لانے کا ارادہ رکھتا تھا نوین اس بات کو لے کر کل رات سے بہت زیادہ خوش تھی

"چھوٹی تم شروع سے ہی ایموشنل ڈائیلاگز بول کر مجھ سے اپنی ہر بات منگواتی ہو، یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے"

نوین اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی کہنے لگی جبکہ اندر سے کہیں وہ بھی یہی چاہتی تھی کہ اس کے اسپیشل ڈے پر اس کی بہن بھی اس کے سامنے موجود ہو

"ایموشنل ڈائیلاگز نہ بولو تو آپ نے ماننا بھی کب ہے۔۔۔ خیر آج شام میں بھی آپ کے ساتھ شاپنگ پر جا رہی ہوں تاکہ اپنے لئے ریسیپشن پارٹی کا اچھا سا ڈریس لے سکو"

حنین اسمائل دیتی ہوئی بولی جس پر نوین مسکرا دی

آج شام نوین اپنے لئے ایونٹ کے حساب سے ڈریس لینے کا ارادہ رکھتی تھی شاہنواز نے خود تو آنے کا منع کر دیا تھا البتہ ایک بھاری اماؤنٹ اس کے اکاؤنٹ میں ضرور ٹرانسفر کروا دی تھی تاکہ وہ اچھی طرح اپنی شاپنگ کر لے۔۔۔ ابھی وہ دونوں کچن میں باتوں میں مصروف تھی تب ڈور بیل بجی

"میڈ آ گئی میں دروازہ کھول کر آتی ہوں"

نوین حنین کو بولتی ہوئی کچن سے نکل گئی جبکہ حنین پیزا کی ٹرے اوون میں رکھنے لگی

****

"تم۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے گھر داخل ہونے کی" نوین نے جیسے ہی زرا سا دروازہ کھولا اچانک آنے والا پورا دروازہ کھول کر فلیٹ کے اندر داخل ہوا پہلے تو نوین پریشان ہوئی مگر پھر آزھاد کی حرکت دیکھ کر وہ غصے سے اس کے پیچھے آتی ہوئی بولی

"ہنی کو بلاؤ مجھے اس سے بات کرنی ہے۔۔۔ ہنی"

آزھاد نوین کی بات کو اگنور کرتا ہوا سنجیدگی سے بولا اور ساتھ ہی حنین کے بیڈروم کی سمت دیکھ کر اس کا نام بھی پکارا

"تم"

حنین جو کہ کچن میں موجود تھی آزھاد کی آواز سن کر کچن سے نکل کر آئی حیرت سے اسے دیکھتی ہوئی بولی

آزھاد نے پیچھے مڑ کے کچن کے دروازے پر حنین کو دیکھا اس کے چہرے پر چھائی بیزاری ختم ہوئی آنکھوں میں نرم تاثر ابھرا۔۔۔وہ اپنے سامنے کھڑی حنین کو دیکھ رہا تھا اور نوین حیرت زدہ ہو کر آزھاد کو دیکھ رہی تھی جبکہ حنین بے یقینی سے اسے دیکھ رہی تھی

"ہنی تمہیں اس دن میری بات سننی چاہئے تھی وہاں سے اس طرح نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔مجھے تم سے بات کرنی ہے"

آزھاد اب بھی حنین کو دیکھ کر نرم لہجے میں بولا

"ہنی فوراً اپنے کمرے میں جاؤ" نوین آزھاد کے لہجے اس کا انداز پر تشوی زدہ ہو کر حنین کو کہنے لگی

آزھاد نے ناگواری سے نوین کی طرف دیکھا نوین بھی اسے ناگوار نظروں سے ہی دیکھ رہی تھی

"ہنی رکو میری بات سنو"

حنین کو اپنے کمرے میں جاتا ہوا دیکھ کر آزھاد ایک بار پھر بولا مگر اسے غصہ تب آیا جب حنین نے اپنے کمرے میں جاکر دروازہ بند کر لیا وہ غصے میں لب بھینچ کر بند دروازے کو دیکھنے لگا جبکہ دوسری طرف نوین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

"مل لیے ہنی سے، کر لی اس سے بات،، ہو گئی تسلی،، اب فوراً میری فلیٹ سے نکلو یہ تمہارا آفس ہر گز نہیں ہے یہ میرا فلیٹ ہے اور میرے فلیٹ میں کوئی بھی منہ اٹھا کر چلا آئے یہ بات مجھے قطعی پسند نہیں اس لیے آئندہ خیال رکھنا"

نوین صوفے پر بیٹھی ہوئی بہت مغرور انداز میں بولنے لگی

"تم اور تمہاری بہن دونوں ہی بہت ضدی ہیں۔۔۔ عقل مند لوگ وہ ہوتے ہیں جو سامنے والے کو دیکھ کر ضد کریں اب تم دونوں ہی اپنی اپنی ضد کا انجام بھگتو گی۔۔۔ تمہیں تو میں اچھی طرح بتاؤں گا ہی لیکن اب تمہاری بہن سے بھی اچھی طرح نمٹو گا"

آزھاد صوفے پر بیٹھی ہوئی نوین کو دیکھ کر بولا اس وقت یہ لڑکی اسے دنیا کی سب سے زہر لڑکی لگی مگر اس وقت اسے حنین پر بھی غصہ آیا تھا

"آزھاد چار دن کی بات ہے، چار دن کے بعد تو تم روز ہی مجھے دیکھو گے آفٹر آل چار دن بعد میں تمہارے گھر جو آ رہی ہو، پھر کون کسی نمٹتا ہے یہ بھی آگے جا کر دیکھ لیں گے۔۔۔ کیا ہوا میری بات سمجھ میں نہیں آ رہی،، کنفیوژن ہو رہی ہے پلیز جاؤ،، جا کر اپنی مما سے پوچھو تمہارے گھر پر کیا قیامت گزر چکی ہے تم ابھی تک لا علم ہو۔۔۔ یقین مانو اس وقت تمہیں وجیہہ کے پاس ہونا چاہیے اس کے آنسو پوچھنے کے لئے"

نوین اس کو دیکھ کر ہمدردانہ رویہ اختیار کرتی ہوئی بولی

آزھاد خاموشی سے نوین کو دیکھتا رہا اس کی باتیں آزھاد کا دماغ کھولا رہی تھی وہ آفس کی بجائے اپنے گھر جانے کے لیے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"یعنی ڈیڈ نے نوین سے شادی کر لی ہے۔۔۔ جبھی وہ گھر آنے کی بات اتنی بے خوفی اور اتنے کونفیڈنس سے بول رہی ہے اگر ایسی بات ہے تو میں اسے اپنے گھر میں ٹکنے نہیں دوں گا بلکہ میں اسے ڈیڈ کی زندگی سے بھی نکال دور پھینک دوں گا۔۔۔ نوین مرزا میں تمہیں بخشوں گا نہیں۔۔ اب تم سہی معنوں میں پچھتاؤ گی"

آزھاد ڈرائیونگ کرتا ہوا مسلسل سوچ رہا تھا اب اسے شاہنواز کے پاس جانا تھا اس سے سوالات کرنے تھے

"کوثر کومل کی طبیعت کیسی ہے اب"

عباس شام میں آفس سے گھر آیا تھا تو کومل کی طبیعت پوچھنے اس کی طرف چلا گیا

"صبح سے تو کافی بہتر ہیں کومی بے بی، اب پہچان بھی رہی ہیں۔۔۔ پر صبح سے ہی خاموش ہیں کسی سے بات نہیں کر رہی"

کوثر عباس کو کومل کی کنڈیشن بتانے لگی

"چلیں کوئی بات نہیں کومی بے بی کو میں دیکھ لیتا ہوں آخر کیوں ان کی بیٹری لو ہے صبح سے"

عباس کوثر سے بولتا ہوا کومل کے روم میں آیا وہ اپنے بیڈ پر ٹیڈی گود میں لیے بیٹھی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تو کومی بے بی ٹیڈی کے ساتھ بیٹھی ہیں، اس ٹیڈی سے اپنے فرینڈ کو نہیں ملواؤں گی کومی"

عباس کومل کے پاس آیا اس کی آنکھوں میں اپنے لیے شناسائی کی جھلک دیکھ کر بیڈ پر اس کے سامنے بیٹھ گیا

"یہ کسی سے نہیں ملتا، نہ کسی سے بات کرتا ہے صرف کومی کے سارے سیکریٹز سنتا ہے کیوکہ اس کے کان بہت بڑے ہیں، کسی دوسرے سے وہ سیکرٹ شیئر نہیں کرتا کیوکہ اس کے پاس زبان نہیں ہے۔۔۔ یہ ٹیڈی نہیں ہے کومی کا بہت اچھا فرینڈ ہے"

عباس نے نوٹ کیا وہ آج معمول سے ہٹ کر کافی سیریس تھی

"عباس اس ٹیڈی سے زیادہ اچھا فرینڈ ثابت ہو سکتا ہے بے شک اس کے کان بڑے نہیں ہیں مگر وہ کومی کے سارے سیکریٹ آسانی سے نہ صرف سن سکتا ہے بلکہ زبان ہوتے ہوئے بھی وہ کبھی کومی کے سیکرٹ کسی سے شئیر نہیں کر سکتا۔۔۔ کیوکہ عباس کومی کا بہت اچھا فرینڈ ہے"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پھر کومی جو بات عباس سے کہے گی عباس وہ مانے گا"

کومل عباس کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"عباس کومی بے بی کی ہر بات مانے گا"

عباس کو کومل کا چہرہ دیکھ کر اس پر بہت ترس آیا۔۔۔ اس کا دل بہلانے کی خاطر وہ بولا

"اس ٹیڈی کا شولڈر بہت چھوٹا ہے کومی اس پر اپنا سر نہیں رکھ سکتی کیا کومی عباس کے شولڈر پر اپنا سر رکھ کے تھوڑا سا رو لے"

کومل گود میں موجود ٹیڈی کو پھینک کر اچانک عباس کے قریب آئی اور اس کے کندھے پر سر رکھ کر رونے لگی۔۔۔عباس اس کی حرکت پر تھوڑا سا پریشان ہوا اسے سمجھ میں نہیں آیا وہ کیا کرے مگر عباس نے اس کو رونے سے منع نہیں کیا، نہ پیچھے ہٹایا۔۔۔وہ خاموش ویسے ہی بیٹھا رہا اور کومل کو رونے دیا

"دل ہی دل میں کیا کیا سوچتا رہتا ہے یہ چھوٹا بے بی"

جب کومل نے رونا بند کیا اور اس کے کندھے پر سر ہٹایا تو عباس اپنی انگلی کے پوروں سے اس کے گال سے آنسو صاف کرتا ہوا پوچھنے لگا عباس اسے اس وقت کسی چھوٹی بچی کی طرح ٹریٹ کرنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومی کا دل چاہ رہا ہے وہ اس گھر سے دور چلی جائے کومی کو یہاں سے لے چلو پلیز"

عباس کومل کی انوکھی سی فرمائش پر اسے خاموشی سے دیکھتا رہا

"اوکے اب رونا نہیں میں آنٹی سے پرمیشن لے کر آتا ہوں پھر کومی اور اس کا فرینڈ آج بہت سارا گھومے گیں پھریں گیں مگر ایک وعدہ کرو مجھ سے کبھی بھی کومی عباس سے یہ نہیں کہے گی کون عباس، کومی کسی عباس کو نہیں جانتی،، معلوم ہے صبح جب کومی نے عباس کو نہیں پہچانا تو عباس کو بہت دکھ ہوا تھا"

کومل عباس کی بات سن کر اسے ایسے دیکھنے لگی جیسے اسے عباس کی بات سمجھ میں نہیں آئی ہو۔۔۔ عباس سمجھ گیا وہ آج صبح والا قصہ ذہن سے فراموش کر بیٹھی ہے۔۔۔ عباس واقعی وجیہہ کے پاس کومل کو اپنے ساتھ لے جانے کی پرمیشن لینے چلا گیا

****

"کیوں کی آپ نے اس گھٹیا لڑکی سے شادی"

آزھاد شاہنواز کے بیڈروم کا دروازہ کھول کر اندر آتا ہوا زور سے دھاڑا

"یہ کون سا طریقہ ہے باپ سے بات کرنے کا، نوین کا نام تمیز سے لو"

شاہنواز جو بیڈ پر بیٹھا ہوا وجیہہ کا ہاتھ تھامے اسے کچھ بات کر رہا تھا اچانک آزھاد کے اس طرح آنے اور چیخنے پر خود بھی برہم ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جو آپ نے طریقہ کار اپنایا ہے اس پر اسی طریقے سے بات کرنا بنتا ہے۔۔۔ آپ کے ساتھ رشتہ جوڑ کر وہ میری ماں نہیں بن سکتی نہ ہی وہ کبھی میری ماں کی جگہ لے سکتی ہے جو میں اس کا نام تمیز سے لوں۔۔۔ کیوں کیا آپ نے مما کے ساتھ ایسا،، کیوں کیا آپ نے کومل اور میرے ساتھ ایسا۔۔۔ جواب دیں آپ مجھے"

آزھاد پہلے سے زیادہ زور سے اونچی آواز میں چیخا

"ہوتے کون ہو تم مجھ سے جواب طلب کرنے والے۔۔۔ تم مجھ سے پیدا ہو،، میں تم سے پیدا نہیں۔۔۔ جو یہاں کھڑے ہو کر مجھ سے جواب طلب کرنے آئے ہو۔۔۔۔ جو بھی جواب دینا ہے میں اِسے دوں گا کوئی بھی بات پوچھنے کا حق وجیہہ رکھتی ہے۔۔۔ تمہارے لئے بہتر یہی ہے کہ تم اس وقت میرے کمرے سے چلے جاؤ"

شاہنواز وجیہہ کے پاس سے اٹھ کر آزھاد کے مقابل آکر کھڑا ہوتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ تو کنفرم ہے ڈیڈ وہ عورت یہاں اس گھر میں نہیں آئے گی،، آپ اسے لے کر خود بھی کہیں اور چلے جائیں جیسے آپ کو ہماری پرواہ نہیں ایسی زندگی میں اب ہمیں بھی آپ کی ضرورت نہیں ہے"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا ضبط اور غصے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی کیونکہ سامنے اس کا باپ کھڑا تھا، آزھاد اس پر چیخ کر غصہ کر کے ہی تو اپنے دل کا غبار نکال سکتا تھا

"نوین آج سے چار دن بعد اسی گھر میں آئے گی اور یہی رہے گی، یہ گھر جتنا تمہارا ہے اتنا ہی میں بھی مالک ہوں اس گھر کا"

شاہنواز اپنے جوان بیٹے کو جتاتا ہوا بولا جو قد میں اونچا نکل کر شاید خود کو شاہنواز کا باپ سمجھ رہا تھا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"ٹھیک ہے پھر آپ کو اپنا یہ گھر اور نئی بیوی مبارک ہو،،، میں یا میری ماں تو اس گھر میں نہیں رہے گے اب"

آزھاد شاہنواز کو بولتا ہوں وجیہہ کو دیکھنے لگا جو کافی دیر سے خاموشی سے دونوں باپ بیٹے کو دیکھ رہی تھی

"تمہیں جہاں جانا ہے شوق سے جاؤ وجیہہ تمہارے ساتھ نہیں جائے گی"

شاہنواز آزھاد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے بولا آزھاد شاہنواز کو کوئی بھی جواب دیئے بغیر چلتا ہوا وجیہہ کے پاس آیا

"آپ، میں اور کومل اب اس گھر میں نہیں رہے گے، میں کوثر کو اور ساجدہ کو بھیج رہا ہوں ضرورت کی چیزیں اور کپڑے پیکنگ کرنے کے لئے"

آزھاد وجیہہ کے پاس آکر اسے دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد یہاں بیٹھو میرے پاس میں اور کومل اس گھر سے کہیں نہیں جائے گے اور نہ ہی تم کہیں جاؤ گے"

وجیہہ اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے پاس بٹھاتی ہوئی بولی وجیہہ کی بات بات سن کر آزھاد نے حیرانگی سے اسے دیکھا وہی شاہنواز استہزائیہ ہنس کر کمرے سے نکل گیا

"کیو کہا آپ نے ڈیڈ کے سامنے ایسا،، کیوں ہونے دے رہی ہیں آپ اپنے ساتھ ایسا۔۔۔ جب آپ کے پاس آپ کا بیٹا موجود ہے تو کیا ضرورت ہے ایسے کھوکھلے سہارے کی آپ کو،،، میں آپ کے ساتھ کسی بھی قسم کی زیادتی یا حق تلفی ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا مما"

آزھاد وجیہہ کو دیکھتا ہوا بے بسی سے بولا ایک بار پھر اسے شدید غصہ آنے لگا

27 سال میں کبھی بھی شاہنواز نے مجھ سے زیادتی نہیں کی، کبھی بھی میرا حق نہیں مارا تمہارے ڈیڈ نے،، اچھے شوہر ہونے کا ثبوت دیا ہے آزھاد مگر جب محبت بوڑھی اور معذور ہو جائے تو مرد بیچارہ کس سے شکوہ کرے۔۔۔ شکایت ہے مجھے تمہارے ڈیڈ سے مگر وہ میرا اور شاہنواز کا معاملہ ہے ہم دونوں میاں بیوی کے بیچ کا معاملہ۔۔۔ نوین کے یہاں آنے سے پہلے شاہنواز مجھ سے اجازت لے چکا ہے اور میں اسے اجازت دے چکی ہوں۔۔۔ ویسے بھی جو ہونا تھا وہ ہو چکا ہے بیٹا یوں شور شرابے سے چیخ و پکار سے کچھ بھی پہلے جیسا نہیں ہو سکتا نا،، اور اب اگے جو ہونا ہے وہ بھی ہو کر رہے گا۔۔۔ بس میں اس گھر میں مزید کوئی طوفان یا تماشہ نہیں دیکھنا چاہتی۔۔۔ وعدہ کرو آزھاد تم نوین کے یہاں آنے کے بعد کوئی تماشہ ہنگامہ نہیں کرو گے"

وجیہہ تحمل سے آزھاد کو اپنی بات سمجھاتے ہوئے آخر میں اس سے وعدہ لینے لگی کیوکہ آزھاد کے چہرے کے اتار چڑھاؤ بتا رہے تھے وہ چپ ہر گز نہیں بیٹھنے والا

"یہ کون سی محبت ہے مما آپ کی ڈیڈ سے، انہوں نے آپ کے ساتھ عمر کے اس حصے میں بے وفائی کی اور آپ ہیں کہ ان کی خوشی کی خاطر۔۔۔ یہ سب آپ ان کی خوشی کی خاطر کر رہی ہیں ناں"

آزھاد وجیہہ کا ہاتھ تھام کر پوچھنے لگا وجیہہ اپنی آنکھ میں آئے آنسو پوچھنے لگی

"شاہنواز میری حق تلفی نہیں کرے گا وہ مجھ سے اور نوین سے برابری کا سلوک رکھے گا اس نے وعدہ کیا ہے مجھ سے،، وہ مجھے یہاں سے نہیں جانے دے گا آزھاد۔۔۔ نہ ہی اس عمر میں، میں دربدر ہونا چاہتی ہوں۔۔۔ بس میں چاہتی ہو سب اس گھر میں خوش رہے تم وعدہ کرو ایسے ہی ہو گا"

وجیہہ ایک بار پھر آزھاد سے وعدہ لینے لگی۔۔۔ آزھاد نے وجیہہ کا تھاما ہوا ہاتھ اپنے ہونٹوں سے لگایا

"اگر آپ خوش رہے گیں تو میں کوشش کرو گا کہ سب خوش رہے لیکن آپ کی آنکھوں میں آنسو آئے تو میں پرومس کرتا ہوں اس دن اس گھر کا ہر فرد روئے گا"

آزھاد وجیہہ کو بولتا ہوا کمرے سے نکل گیا

****

آج تین دن گزر گئے تھے اور آزھاد کا تین دن سے یہی معمول تھا آفس سے گھر آنے کے بعد وہ اپنے فلیٹ میں چلا آتا فصیح اور مُکرم کے ساتھ تین دن سے لگاتار ڈرنک کر رہا تھا یہ فلیٹ آزھاد کا اسی کام میں استعمال ہوتا

"تین دن سے تو نے مجھے پریشان کر دیا یار۔۔۔تو جگر ہے اپنا وہ بات بتا جو تجھے روز پینے پر مجبور کر دیتی ہے میں تیرا دوست، تیرا یار، تیرا بھائی تیری ہیلپ کروں گا۔۔۔بول دے تجھے کیا پرابلم ہے تجھے کیا چاہیے"

آزھاد گلاس سے منہ سے لگائے وائن پینے میں مگن تھا تب فصیح اس سے پوچھنے لگا مگر آزھاد نے فصیح کی بات سن کر بغیر کچھ بولے گلاس ٹیبل پر رکھا اور اپنا سر صوفے کے پیچھے ٹیک کر آنکھیں بند کر لی

"تو بول نہ تجھے کیا چاہیے میرے دوست"

فصیح خود بھی نشے میں آزھاد کا ہاتھ ہلاتا ہوا دوبارہ اس سے پوچھنے لگا جس پر آزھاد نے نشے سے سرخ آنکھیں کھول کر فصیح کو گھورا اور فصیح کا ہاتھ جھٹکا اپنے لئے دوبارہ ڈرنگ بنانے لگا

"تو اس کو کیا دے سکتا ہے سالے تُو تو خود اپنے باپ کے رحم و کرم پر چل رہا ہے"

مُکرم نشے میں بے ڈھنگے پن سے قہقہہ لگاتا ہوا فصیح کا مذاق اڑانے لگا

"توچپ کر بے،،اسکی حالت دیکھ ایسے وقت پر دوست کام آتے ہیں۔۔۔آزھاد مسئلہ بتا یار، بول دے کیا چاہیے تیرے کو"

فصیح نشے میں دھت دوبارہ آزھاد سے پوچھنے لگا

"انتقام۔۔۔انتقام لینا ہے مجھے، بدلہ چاہیے میرے کو۔۔۔اور کیا چاہیے۔۔۔کیا چاہیے آزھاد کو"

آزھاد نشے میں فصیح کو دیکھتا ہوا بولا پھر سوچنے لگا

اپنے باپ اور نوین سے اسے انتقام لینا تھا اس کے علاوہ اور کیا چاہیے تھا اس کو۔۔۔نشے سے چور آنکھوں کے سامنے اس کا حسین چہرا نظر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں۔۔۔ہنی وہ بھی چاہیے آزھاد کو"

آزھاد یاد کرتا ہوا بولا پھر زور سے ہنستا ہوا گلاس میں بچی ہوئی ڈرنک پینے لگا

"میں تیرا دوست تجھے ہنی لا کر دوں گا، تُو فٹافٹ ایڈریس بول۔۔ایک کال کرنے کی دیر ہے میرے آدمی آج رات کو ہی تیری ہنی اس کے گھر سے اٹھا لائے گے"

فصیح ہوش کھوئے ہوئے پہلے ہی بیٹھا تھا جوش میں آکر آزھاد سے بولا

"فصیح تو دکھنے میں جتنا چیپ ہے اس سے زیادہ چیپ تیری لینگوئج ہے۔۔۔ مت منہ کھولا کر یار میرے سامنے،، وہ بھابی ہے تیری آئندہ اس کا نام مت لینا عزت دے اسے،، ورنہ میں تیرے یہ سارے دانت توڑ دوں گا۔۔۔ اور ٹوٹے ہوئے دانتوں کے ساتھ تو جتنا واہیات لگے گا ناں۔۔۔ کوئی لڑکی پیسے لے کر بھی تجھے منہ نہیں لگائے گی"

آزھاد نشے کی حالت میں فصیح کو وارن کرتا ہوا بولا۔۔۔ فصیح اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر خاموشی سے سعادت مندی کا مظاہرہ کرتا ہوا پیچھے ہو کر بیٹھ گیا۔۔۔ آزھاد نے اپنے لئے ایک اور پیک بنایا

"آج تم دونوں کو ایک راز کی بات بتاتا ہوں۔۔۔ جب میں نے اسے پہلی دفعہ دیکھا تو وہ پہلے یہاں آئی اور چپک کر رہ گئی"

آزھاد اپنی کنپٹی پر انگلی ما کر، انگلی کو گھماتا ہوا بولا پھر وہ اپنی انگلی دل کی طرف لے آیا

"اس کے بعد یہاں۔۔۔ اور اب وہ مجھے ہر جگہ دکھتی ہے یار وہ دیکھ ابھی بھی سامنے کھڑی ہے"

آزھاد اب سامنے دروازے کی طرف انگلی سے اشارہ کرتا ہوا بولا فصیح اور مکرم دونوں بے وقوفوں کی طرح دروازے کی طرف حنین کو ڈھونڈنے لگے

"بہت بے بسی محسوس ہو رہی ہے یار مکرم، تین دن سے میں اسے بہت شدت سے یاد کر رہا ہوں مگر وہ سامنے نہیں آ رہی"

اس وقت وہ بہت زیادہ نشے میں تھا اتنا کہ چلنے کے لیے قدم بھی اٹھاتا تو لڑکھڑا کر گر پڑتا

"ابے سالے ڈرا کیوں رہا ہے تو،، ابھی تو کہہ رہا تھا کہ وہ دروازے کے پاس کھڑی ہے"

فصیح نشے میں بند ہوتی ہوئی آنکھیں کھول کر آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں سمجھو گے تم دونوں، کوئی بھی نہیں سمجھے گا،، کوئی نہیں سمجھ سکتا"

آزھاد ان دونوں کی طرف دیکھ کر بولا دوبارہ صوفے کے پیچھے سر ٹیک کر اپنی آنکھیں بند کر لی

"میں سمجھ گیا بیٹا تجھے کون سا مرض لاحق ہو گیا ہے۔۔۔ اے فصیح بہت سیریس کنڈیشن ہے اسکی، کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا سالے۔۔۔ یہ دوست ہے اپنا"

مکرم فصیح کو دیکھتا ہوا بولا پھر اپنے ڈرائیور کو کال کر کے آزھاد کے فلیٹ پر بلایا تاکہ ڈرائیور ان دونوں کو انکے گھر چھوڑ سکے

****

وائٹ کلر کی میکسی جس پر سلور اور گولڈن کلر کا کام ہوا تھا اس پر ریڈ کلر کی لپ اسٹک لگائے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔ یہ ڈریس اس نے نوین کے ساتھ جاکر چار دن پہلے خاص آج کے فنکشن کے لیے لیا تھا آج اس نے نوین سے ضد کر کے فرسٹ ٹائم میک اپ بھی کروایا تھا

اس وقت حنین نوین کے دونوں ہی بیوٹی سلون میں موجود تھی۔۔۔ نوین پرپل اور آسمانی کلر کی میکسی میں خود بھی بہت پیاری لگ رہی تھی مگر حنین کو دیکھ کر بے ساختہ اس کا دل چاہا کہ وہ اپنی بہن کی نظر اتارے

"یہ غلط بات ہے چھوٹی، آج کی وی آئی پی گیسٹ میں ہوں مگر مجھے لگتا ہے سب کی نظریں تم پر سے ہٹیں گی تو کوئی مجھے دیکھے گا"

نوین مسکراتی ہوئی اسے پیار سے دیکھتی ہوئی بولی

"سب کے بارے میں تو ایسا نہیں کہہ سکتے البتہ سر کی نظریں صرف آپ پر ہی ٹکی رہے گی اتنا مجھے معلوم ہے"

حنین کی بات سن کر نوین مسکرا دی

"چلو اب باقی کی باتیں کار میں کر لینا ڈرائیور آ گیا ہے ہمیں لینے"

نوین مکمل تیار ہو چکی تھی تبھی حنین سے بولی

"ایسے مت بولیں آپی ابھی میرا ہیئر اسٹائل بننا باقی رہ گیا ہے" حنین نوین کو بتانے لگی

"اف ہنی شاہنواز دو بار کال کر چکے ہیں اور ہم آلریڈی لیٹ ہو چکے ہیں وہاں سارے گیسٹ آ چکے ہیں بس ہمارا ہی انتظار ہو رہا ہے۔۔۔ ویسے بھی کھلے بال زیادہ سوٹ کریں گے اب چلو بس"

نوین کے پاس شاہنواز کی دو بار کال چکی تھی اس نے ڈرائیور بھیج دیا تھا تاکہ وہ ان دونوں کو ہوٹل لے آئے جہاں آج بڑے پیمانے پر تقریب ارینج کی گئی تھی

"آپی آج پہلی دفعہ تو آپ نے اتنا تیار ہونے دیا ہے پلیز زیادہ دیر نہیں لگے گی صرف ففٹین منٹ لگے گے"

حنین ضد کرتی ہوئی بولی

"ابھی 20 منٹ کا راستہ بھی طے کرنا ہو گا ہنی،، ٹھیک ہے میں ڈرائیور کے ساتھ جا رہی ہوں، وہ مجھے چھوڑ کر تمہیں دوبارہ لینے آجائے گا تب تک تم کمپلیٹ تیار ہو چکی ہو گی سیل فون ہے نا تمہارے پاس"

نوین نے خود ہی حل نکالتے ہوئے کہا

وہ حنین کا دل بھی نہیں توڑنا چاہتے تھی کیوکہ حنین کو صبح کی فلائٹ سے پنڈی روانہ ہونا تھا اور آج کی رات صالحہ کے پاس کے اسٹے کرنا تھا مگر نوین کا شاہنواز کے پاس بھی پہنچنا ضروری تھا۔۔۔ اس لیے وہ ڈرائیور کے ساتھ نکل گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"ایکسکیوزمی حنین آپ کا ہی نام ہے"

ریسپشن پر بیٹھی ہوئی لڑکی حنین کے پاس آکر پوچھنے لگی جس پر حنین نے اقرار میں سر ہلایا

"آپ کا ڈرائیور آگیا ہے، وہ آپ کو بلا رہا ہے باہر"

وہ لڑکی حنین کو ڈرائیور کا میسج دینے لگی

حنین نے موبائل میں ٹائم دیکھا ابھی مشکل سے دس منٹ ہی گزرے تھے اور اس کے موبائل پر ڈرائیور کی کوئی کال بھی نہیں آئی تھی وہ کنفیوز ہو کر پارلر سے باہر نکلی سامنے ایک لڑکا کھڑا تھا جو کسی سے موبائل پر بات کر رہا تھا

حنین کو دیکھ کر اس نے ایک نظر دوبارہ اپنے موبائل کی اسکرین پر ڈالی پھر دوبارہ حنین کو غور سے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلیے میم آپ کا ویٹ ہو رہا ہے"

وہ لڑکا حنین کے پاس آکر کہنے لگا

"مگر تم کون ہو تم نے تو ہمیں پک نہیں کیا تھا"

حنین کنفیوز ہو کر بولی

"میں انہی کا ڈرائیور ہوں، سر شاہنواز نے ہی مجھے یہاں آپ کو لینے کے لئے بھیجا ہے"

وہ چار قدم کے فاصلے پر کھڑا حنین کو بولنے لگا

"رکو ذرا مجھے بات کرنے دو"

حنین اپنا موبائل کلچ سے نکال کر نوین کو کال ملانے لگی۔۔۔ تبھی وہ لڑکا حنین کے قریب آیا

"ہوشیاری دکھائے بغیر خاموشی سے کار میں بیٹھو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین نے اپنا سر نیچے کر کے دیکھا اس لڑکے کے ہاتھ میں پستول تھی جس کا رخ حنین کے پیٹ کی طرف تھا۔۔۔ حنین خوف سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔ڈرائیور کے چہرے پر بالکل سنجیدگی طاری تھی

پالر کے گیٹ پر گارڈ بھی موجود تھے مگر اتنے قریب پسٹل دیکھ کر حنین کی ہمت نہیں ہوئی وہ پیچھے مڑ کر گارڈز کو دیکھتی یا پھر کوئی بھی آواز نکالتی اس لئے خاموشی سے چلتی ہوئی اس کار کی طرف آئی،، جس کی طرف اس ڈرائیور نے اشارہ کیا تھا ڈرائیور اس کے پیچھے ہی چل رہا تھا

ڈرائیور نے کار کا دروازہ کھولا تو حنین اندر بیٹھ گئی۔۔۔ جیسے ہی ڈرائیور نے کار کا دروازہ بند کیا وہ پھرتی سے دوسرے سائڈ کا دروازہ کھول کر باہر نکلنے لگی مگر دروازہ لاک تھا

"زیادہ چلاک بننے کی ضرورت نہیں ہے خاموشی سے بیٹھی رہو"

وہ لڑکا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر پیچھے مڑ کر حنین کو آنکھیں دکھاتا ہوا کہنے لگا

"دیکھو تم جتنے پیسوں کے لئے کام کر رہے ہو میں تمہیں اس سے دگنی قیمت دوں گی پلیز مجھے جانے دو"

حنین پریشان ہو کر اس لڑکے کو دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لڑکے نے اپنی پاکٹ سے رومال نکالا اور حنین کے ہاتھ پکڑنے سے پہلے اس کی ناک پر رکھ دیا اس کے بعد حنین ہوش و خروش سے بیگانہ ہو گئی

ڈرائیور کے موبائل پر کال آنے لگی جسے اس نے ریسیو کی

"جی سر کام ہو گیا ہے میں میڈم کو لے کر 15 منٹ کے اندر فلیٹ میں پہنچ رہا ہوں"

فلیٹ کے بیسمنٹ میں مسلسل چکر کاٹتا ہوا آزھاد واجد کا انتظار کر رہا تھا واجد نے اسے بتایا کہ وہ حنین کو لے کر پہنچنے والا ہے تب سے آزھاد بیسمنٹ میں چکر کاٹتے ہوئے ہر دو سے تین منٹ بعد ایک نظر کلائی پر بندھی ہوئی ریسٹ واچ پر ڈالتا۔۔۔ واجد کی کار بیسمنٹ کے اندر داخل ہوئی تو آزھاد نے سکون کا سانس لیا

"تم تو پندرہ میں اپنے آنے والے تھے دس منٹ اوپر کیسے لگے"

واجد کار سے نکل کر آزھاد کے پاس آیا تو آزھاد اس سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر مین روڈ پر کافی ٹریفک تھا وہاں سے آنا تھوڑا رسکی تھا اس لیے تھوڑے لونگ روڈ سے آیا ہوں"

واجد آزھاد کو بتا رہا تھا مگر آزھاد کی نظر کار میں بے ہوش بیٹھی حنین پر تھی جس کا سر سیٹ سے نیچے ڈھلک رہا تھا۔۔۔ واجد نے آزھاد کی نظروں کا تعاقب کر کے کار کا دروازہ کھولا وہ حنین کو اٹھانے لگا تب آزھاد سخت لہجے میں بولا

"ہاتھ مت لگاؤ اسے واجد"

واجد سیدھا ہو کر آزھاد کو دیکھنے لگا جس کی پیشانی پر ناگوار بل اچانک نمودار ہوئے

"سر میں تو ہیلپ کر رہا تھا"

واجد گلا کھنگار کر اپنی صفائی پیش کرنے لگا

"میں نے تم سے مدد مانگی صرف وہ کام کرو جو بولا جائے"

آزھاد بولتا ہوا کار کے پاس آیا اور بے ہوش پڑے حنین کے وجود کو اپنے بازو میں اٹھاتا ہوا اسے لفٹ تک لایا

فلیٹ کا لاک واجد نے کھولا تھا تو آزھاد حنین کو لے کر اندر داخل ہوا

"جاؤ واجد باقی کا کام مکمل کرو اور اب کی بار دیر نہیں ہونی چاہیے اور اپنے موبائل سے حنین کی تصویر بھی ڈیلیٹ کرو"

آزھاد واجد کو دیکھتا ہوا آرڈر دینے لگا۔۔۔واجد یس سر کہہ فلیٹ سے نکل گیا

آزھاد حنین کو بیڈروم میں لاکر بیڈ پر لٹاچکا تھا حنین کا کلچ اپنے پاس رکھ کر وہ باہر کا دروازہ بند کر کے فصیح اور مکرم کو کال کرتا ہوا دوبارہ بیڈروم میں آیا۔۔۔

حنین آنکھیں بند کئے بیڈ پر لیٹی ہوئی ابھی بھی بے ہوش تھی مگر ساتھ ساتھ وہ آزھاد کے ہوش بھی اڑا رہی تھی،، آزھاد نے فرسٹ ٹائم اسے اتنا تیار سجا سنورا دیکھا تھا،، بیڈ پر حنین کے پاؤں کے پاس بیٹھ کر وہ حنین کے پاؤں میں موجود سینڈل کے اسٹیپ کھولنے لگا

"دیکھا اپنی ضد کا انجام، یہ ہوتا ہے بات نہ سننے کا نتیجہ۔۔۔ کتنے پیار سے سمجھا رہا تھا بات سن لو میری،،، اب اس طرح کتنا برا محسوس کرو گی ہوش میں آکر، مگر کوئی دوسرا آپشن چھوڑا بھی تو نہیں تمہاری بہن نے،، میرے باپ نے خود تم نے"

آزھاد حنین کے بے حد قریب آکر اس کا چہرہ دیکھتے ہوئے باتیں کر رہا تھا۔۔۔ اس کی نظریں کبھی حنین کے ہونٹوں کا فوکس کرتی تو کبھی گردن سے نیچے بھٹک کر خوبصورت ابھار پر ٹھہرتی وہ حنین کا ملائم گال پر اپنی انگلیاں پھیرتا ہوا اس کے ہونٹوں پر جھکنے والا تھا تب ہنی نے آنکھیں کھولیں

آزھاد کو اپنے اتنے قریب اپنے پر جھکا ہوا دیکھ کر وہ اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھکر پوری قوت سے اسے دھکا دیتی ہوئی ایک جھٹکے سے اٹھ کر کھڑی ہوئی

آزھاد کا چہرہ دیکھ کر لمحے بھر لگا تھا حنین کو یہ سمجھنے میں کہ پوری کہانی کیا ہے حنین تیزی سے بیڈروم کے دروازے کی طرف بھاگی اور زور زور ہینڈل گھما کر دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی

"اب یہ دروازہ تب کُھلے گا جب میں چاہوں گا"

آزھاد بیڈ سے اٹھ کر حنین کے پاس آتا ہوا بولا تو حنین مڑ کر آزھاد کو دیکھنے لگی

"تم میرے ساتھ کچھ غلط نہیں کر سکتے آزھاد۔۔۔ پلیز مجھے یہاں سے جانے دو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین چیختی ہوئی بولی تو آزھاد نے حنین کے قریب کر کے اسے بازوں سے پکڑا

"آج میں تمہاری ایک نہیں سنوں گا،، نہ تمہارے یہ آنسو کام آئے گے نہ ہی تمہاری التجائیں کام آئی گی۔۔۔ آج صرف وہی ہو گا جو میں چاہوں گا"

آزھاد اٹل انداز میں بولتا ہوں حنین کو واپس بیڈ کی طرف لایا اور بیڈ پر دھکا دیا حنین بیڈ پر جا گری

****

جب ڈرائیور حنین کو لینے دوبارہ بیوٹی پارلر پہنچا تو معلوم ہوا وہ پانچ منٹ پہلے کسی اور کار میں نکل چکی ہے

ڈرائیور نے یہ خبر موبائل پر شاہنواز کو سنائی۔۔۔ شاہنواز نے فوری طور پر یہ بات نوین کو نہیں بتائی بلکے ڈرائیور کو فوراً آزھاد کے بارے میں معلوم کرنے کے لیے بھیجا کہ وہ اس وقت کہاں پر موجود ہے کیو کہ آزھاد خود شاہنواز کی کال ریسیو نہیں کر رہا تھا جبکہ دوسری طرف شاہنواز نوین کو مسلسل بہلائے جا رہا تھا کہ حنین ٹریفک میں پھنسی ہوئی ہے تھوڑی دیر میں آجائے گی مگر جب مزید ایک گھنٹہ گزر گیا اور حنین کا کچھ معلوم نہیں ہوا نا ہی ڈرائیور نے واپس آکر کوئی خبر نہیں دی تو شاہنواز بھی پریشان ہو گیا

"شاہنواز ایک گھنٹے سے اوپر ہو چکا ہے حنین کیوں نہیں آئی پلیز معلوم کریں نہ میری بہن کا، اس کا موبائل کب سے آف جا رہا ہے"

نوین اب روتی ہوئی شاہنواز سے بولی

"نوین تم دیکھ تو رہی ہو میں مسلسل ٹرائے کر رہا ہوں پلیز اس طرح اپنے چہرے سے پریشانی شو مت کرو، یہاں پر گیسٹ موجود ہیں اور نہ ہی اپنے دماغ کو دکھاؤ۔۔۔ حنین کا ابھی تھوڑی دیر میں معلوم ہو جائے گا"

شاہنواز نوین کو دلاسہ دیتا ہوا کہنے لگا مگر جیسے ہی اس کی نظر اینٹرنس پر پڑی تو ٹکی کی ٹکی رہ گئی۔۔۔

آزھاد بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس پینٹ کی پاکٹ میں اپنے دونوں ہاتھ ڈالے، چلتا ہوا اسی کی جانب آ رہا تھا اس کے چہرے پر مسکراہٹ تھی چال میں ایک غرور۔۔۔ جسے دیکھ کر شاہنواز کا خون کھولنے لگا شاہنواز کی طرح نوین بھی آزھاد کو ہی دیکھ رہی تھی

"بہت بہت مبارک ہو ڈیڈ زندگی میں ایک اور نیا ہم سفر، میں دعا تو نہیں دے سکتا کہ یہ سفر آگے چل کر آپ کی زندگی کو خوشگوار بنائے مگر تھوڑی سی امید ضرور دلا سکتا ہوں۔۔۔ ویسے آج کے دن اس پر مسرت موقع پر میں بھی آپ دونوں کے لیے ایک پریزنٹ،، سرپرائز گفٹ لایا ہوں امید ہے آپ دونوں کو پسند آئے گا"

آزھاد اپنے چہرے پر مسکراہٹ سجائے شاہنواز کو دیکھ کر کہہ رہا تھا اور شاہنواز سمیت نوین کی نظریں بھی آزھاد کے پیچھے اس ڈولی پر تھی جسے آزھاد کے آنے کے بعد وہاں لایا گیا تھا۔۔۔ وہ ڈولی ابھی بھی دو لڑکے پکڑے کھڑے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد شاہنواز سے بولتا ہوا مڑا اور ہاتھ کے اشاروں سے ان لڑکوں کو جانے کے لیے کہا۔۔۔ تقریب میں موجود سب لوگ آہستہ آہستہ وہی ارد گرد جمع ہو چکے تھے

"باہر آو"

آزھاد نے تھوڑا سا جھک کر ڈولی کی طرف اپنا ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہا آزھاد کے ہاتھ کو ایک نسوانی ہاتھ نے تھاما

وائٹ کلر کی لونگ میکسی چہرے کو سرخ دوپٹے سے گھونگٹ کی صورت چہرہ چھپائے۔۔۔۔ نوین نے بے ساختہ شاہنواز کا بازو بہت زور سے پکڑا تھا وہ آنکھیں پھاڑ کر یہ خوفناک منظر دیکھ رہی تھی سامنے کوئی اور نہیں تھی یقیناً گھونگٹ میں اس کی بہن تھی۔۔۔۔ آزھاد اب بھی چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے نازک سا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے قدم بڑھاتا ہوا شاہنواز کے پاس آیا،، جو بہت مشکلوں سے ضبط کیا ہوا کھڑا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لیڈیز اینڈ جینٹلمین جیسے کہ آج کی یہ تقریب خاص کر مشہور بزنس مین شاہنواز شاہ نے اپنی دوسری وائف اور دوسری شادی کو متعارف کروانے کے لئے رکھی ہے،،، تو میں آزھاد شاہ اپنے ڈیڈ کی اس تقریب کو چار چاند لگانے اور اس تقریب کی مزید رونق بڑھانے کے لیے ساتھ ہی اپنے نکاح کا بھی اعلان کرتا ہوں۔۔۔ جو کہ یہاں آنے سے تھوڑی دیر پہلے انجام دیا جا چکا ہے"

آزھاد نے باآواز آعلانیہ انداز میں سب کو دیکھتے ہوئے کہا اور آخر میں شاہنواز اور نوین کو دیکھا جیسے وہ اپنے کارنامے کی ان سے داد وصول کرنا چاہ رہا ہو۔۔ آزھاد کی اس خبر پر جہاں شاہنواز مشکل سے اپنے غصہ کو ضبط کر کے رہ گیا وہی نوین کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا

"کیا ہوا بھئی آپ سب لوگوں کو سانپ کیوں سونگ گیا میں زوردار تالیوں کی آواز میں اپنی زوجہ کا گھونگھٹ اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہوں" آزھاد کے بولنے پر مختلف قہقہوں کے ساتھ تالیاں کی آوازیں گونج اٹھی۔۔۔ آزھاد نے مسکرا کر نوین کے خوف سے سفید پڑتے چہرے پر جبکہ شاہنواز کہ غصے اور ضبط کی مانند سرخ پڑتے چہرے پر نظر ڈالی اور مڑ کر وہ گھونگھٹ اٹھانے لگا

"اپنا چہرہ تو اوپر کرو ڈارلنگ"

گھونگھٹ اٹھانے کے بعد وہ حنین کے جھکے ہوئے سر کو دیکھ کر آہستہ سے کہتا ہوا حنین کی ٹھوڑی کے نیچے اپنی انگلی ٹکا کر خود اس کا چہرہ اوپر کرنے لگا

حنین نے اپنا سر اٹھایا،، کافی زیادہ رونے کے باعث اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی،، نوین جو کہ اندیشوں میں گھری ہونے کے باوجود کتنی دعا کر رہی تھی یہ صرف آزھاد کا گھٹیا مذاق ہو،، گھونگھٹ میں اس کی بہن ہرگز نہ ہو حنین کو دیکھ کر شاید وہ صدمے سے نیچے گر جاتی اگر بروقت اسے شاہنواز نہ تھامتا

*****

"آزھاد پلیز میرے ساتھ یہ سب نہیں کرو"

حنین بیڈ پر سے اٹھتی ہوئی اپنے آنسو روک کر آزھاد سے بولی وہ جو اس کے قریب بڑھتا ہوا آرہا تھا حنین کو اپنے حصار میں لے لیتا ہوا بولا

"تو پھر تم بنا چوں چرا کے نکاح نامے پر سائن کر دینا"

آزھاد حنین کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا نرمی سے بولا حنین کو آزھاد کی بات سن کر حیرت کا جھٹکا لگا وہ اس کا چہرہ دیکھنے لگی جیسے وہ اس کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی ہوں آزھاد اسے بالکل سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا تب حنین کا سر نفی میں ہلایا

"نہیں میں تم سے نکاح نہیں کر سکتی"

حنین کی بات سن کر آزھاد نے اس کی کمر کے گرد اپنی گرفت اور بھی سخت کی

"کس سے کرنا ہے پھر نکاح اس رافع سے"

اب کی بار آزھاد لہجے میں سختی لاتا ہوا حنین سے پوچھنا لگا

"جس سے بھی کرنا ہے مگر تم سے نہیں کرنا،، تم مجھ سے اس طرح زبردستی نہیں کر سکتے"

آزھاد کی سخت گرفت میں وہ مچلتی ہوئی اپنا آپ چھڑانے کی کوشش کر کے بولی

"آج تو دونوں صورت ہی زبردستی ہو گی،،، زبردستی نکاح یا پھر"

آزھاد نے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر حنین کی کمر سے اپنا ہاتھ اوپر لے جاتا ہوا میکسی کی زپ کھولنی چاہی

"آزھاد نہیں پلیز"

حنین نے روتے ہوئے زور زور سے اپنے ہاتھ اس کے سینے پر مارنے شروع کر دیے۔۔۔ آزھاد نے اس کی دونوں کلائیاں پکڑی

"تمہاری بہن نے میری ماں کے ساتھ اچھا نہیں کیا ہنی مگر میں چاہ کر بھی تم سے غلط نہیں کر سکتا لیکن آج اگر تم نے نکاح نامے پر سائن نہیں کیے تو میرے لئے بہت مشکل ہو جائے گا اپنے اندر کے جانور کو سلانا"

آزھاد اس کو دونوں کلائیوں سے پکڑ کر بیڈ تک لایا اور لا کر بٹھایا

"ہم دونوں کے نکاح کی صورت میں ہی تم واپس اپنی بہن سے مل سکتی ہو،، جب کہ تمہاری مزید ضد سے، نہ صرف تم اپنی بہن کا چہرہ دیکھنے کو ترس جاؤ گی بلکہ ساری زندگی تمہیں اسی فلیٹ میں گزارنی ہو گی۔۔۔ میرے ساتھ، بغیر کسی رشتے کہ۔۔ یقین مانو یہ نکاح والے آپشن سے زیادہ مشکل ہو گا"

آزھاد حنین سے بات کرتا ہوا وارڈروب کے پاس آیا اندر سے لال رنگ کا ڈوپٹہ جس کے چاروں طرف گولڈن کلر کا کام ہوا تھا۔۔۔ حنین کے پاس لایا دوپٹے کی تہہ کھول کر اب وہ دوپٹہ، آزھاد حنین کو سر پر اوڑھانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کو دوپٹہ اوڑھانے کے بعد آزھاد نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنا سامنے کھڑا کیا، اب وہ غور سے اسے دیکھنے لگا پھر اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر حنین کے گال سے آنسو صاف کرنے لگا

"میں تمہیں آج کے دن کے لیے کبھی معاف نہیں کروں گی"

حنین ناراض نظروں سے آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"اوکے مت کرنا مجھے معاف بس نکاح پر سائن کر دینا"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا اور کمرے سے باہر نکل گیا وہ گم سم سی گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ گئی

کتنی مشکل سے تو اس نے اپنے دل کے دروازے آزھاد کے بار بار دستک دینے پر بھی بند رکھے تھے۔۔۔ کیوکہ وہ جانتی تھی نوین کبھی بھی ایسا نہیں چاہے گی۔۔۔ وہ خود نوین کے خلاف جاکر کوئی کام کیسے کر سکتی تھی نوین اسکی بہن تھی جس نے اسے پالا بڑا کیا تھا

اور آزھاد۔۔۔ اس کی طرف سے بھی تو حنین کو کم خدشات لاحق نہیں تھے،، اس کے ڈرنک کرنے کی عادت،،، اس کے گھٹیا دوست اور سب سے بڑی بات آزھاد کا نوین سے نفرت کرنا۔۔۔ آج کے دن اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا وہ اس سے بالکل بے خبر تھی اسلیے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی

****

"آ گئے تم دونوں یہ واجد کیوں نہیں پہنچا ابھی تک نکاح خواں کو لے کر"

آزھاد کمرے سے باہر نکلا تو فصیح اور مکرم کو اپنے فلیٹ پر موجود پایا ان دونوں کو دیکھتا ہوا بولا

"اتنی جلدی کیا ہے تجھے اپنے نکاح کی،، اندر سے رونے کی آواز سے تو لگ رہا تھا کہ معرکہ نکاح سے پہلے ہی پار کر لیا"

فصیح معنی خیزی سے آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"شٹ آپ فصیح دوستی میں مذاق ایک لمٹ تک پسند ہے مجھے، آئندہ اپنا منہ کھلنے سے پہلے سوچنا ورنہ میں دوستی کا لحاظ کیے بنا تمہارا منہ توڑ دوں گا"

آزھاد فصیح پر آیا غصہ کنٹرول کر کے بولا اس وقت اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا

"یار عجیب پاگل آدمی ہے تو مطلب کچھ بھی بول دیتا ہے"

مکرم مزید فصیح کو جھڑکتا ہوا بولا

ڈور بیل بجنے پر ان تینوں کی توجہ دروازے کی طرف گئی مکرم نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا تو واجد کے ساتھ قاضی اور دو افراد اور بھی فلیٹ کے اندر داخل ہوئے

نکاح کا مرحلہ شروع ہوا تو حنین سے رضامندی لینے اور سائن کروانے نکاح خواں کے ساتھ آزھاد بھی کمرے میں گیا

"میں نے قبول کیا"

نکاح خواں کے پوچھنے پر حنین نے آزھاد کو نظر اٹھا کر دیکھا اس کی آنکھوں میں سخت وارننگ تھی تب حنین نے بولا اور نکاح نامے پر بہت سست انداز میں سائن کیے۔۔۔ جس پر آزھاد ریلیکس ہوا جیسے کوئی بہت بڑا معرکہ تہہ ہوا ہو جبکہ خود آزھاد نے بہت پھرتی سے نکاح نامے پر سائن کیے تھے

****

"آج کل کون سی لڑکی اپنے نکاح پر اتنا روتی ہے"

سب کام سے فارغ ہونے کے بعد آزھاد حنین کے پاس روم میں آیا تو اسے آنسوؤں بہاتا ہوا دیکھ کر بولا۔۔۔ ڈھیر سارا رونے کی وجہ سے اس کی آنکھوں کا سارا کاجل بہہ کر دونوں گالوں تک آچکا تھا

"اگر کسی لڑکی کو مجبور کر کے اس سے زبردستی نکاح کیا جائے تو وہ ایسے ہی روتی ہے"

حنین آزھاد کو تڑخ کر جواب دیتی ہوئی بولی۔۔۔ آزھاد گہرا سانس خارج کر کے بیڈ پر حنین کے پاس بیٹھا اور سائیڈ ٹیبل پر رکھے ٹشو باکس سے ٹشو نکالا

"مجھے مجبوراً ایسا کرنا پڑا کیو کہ آرام سے تم ہاتھ ہی کہاں آرہی تھی۔۔۔ ویسے ان آنسوؤں کا سبب صرف زبردستی نکاح کرنا ہی ہے ناں۔۔۔ یا کہیں رافع کو دل ول تو نہیں دے بیٹھی تھی"

آزھاد ٹشو پیپر سے بہت احتیاط سے اس کے دونوں گالوں پر پھیلا ہوا کاجل صاف کرتا ہوا آرام سے پوچھنے لگا۔۔۔ آزھاد کی بات سن کر ہنی نے غصے میں آزھاد کا ہاتھ اپنے گال سے جھٹکا

"یار شک تھوڑی کر رہا ہوں تم پر، صرف سوال پوچھ رہا ہوں"

آزھاد حنین کے چہرے پر غصے کے آثار دیکھتا ہوا بولا بھرپور کوشش کرنے کے بعد بھی وہ اس وقت سیریس ہونے کی ایکٹنگ نہیں کر سکتا تھا کیوں کہ اس کی مسکراہٹ چھپائے نہیں چھپ رہی تھی جو حنین کو اس وقت زہر لگی

"تمہارے شک کرنے سے مجھے رہتی برابر بھی فرق نہیں پڑنے والا، ویسے بھی اب کیا ہو سکتا ہے کونسا میں رفع سے رشتہ جوڑ سکتی ہوں"

وہ ایک گھنٹے سے اب تک اس کا کافی خون جلا چکا تھا حنین نے بھی اس کا دل جلانا چاہا مگر حنین کی بات سن کر اب وہ بے شرموں کی طرح کھل کر ہنس رہا تھا

"اگر رفع سے تمہیں رشتہ جوڑنے کا زیادہ ہی شوق چڑھا ہے تو میں تمہاری خواہش کا احترام کرتے ہوئے پوری کوشش کروں گا کہ رافع کو ہمارے بچوں کا بہت جلد ماموں بناؤ"

آزھاد کی بات سن کر حنین مزید جل گئی وہ کلائی پر بندھی ہوئی ریسٹ واچ میں ٹائم دیکھتا ہوا کھڑا ہوا

"اب ہمیں نکلنا چاہیے ہنی جلدی سے اپنی اونچی ہیلز پہنو تا کہ تھوڑا بہت ہی سہی میری ٹکر پر آؤ"

اب وہ بالکل سنجیدگی سے حنین کو دیکھتا ہوا یقیناً اس کی ہائٹ پر ٹونٹ کر رہا تھا حنین اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگی

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہی ہو اب یہ مت سوچنا کہ تمہیں اپنی بیوی بنا کر تمہیں ہیلز بھی اپنے ہاتھوں سے پہناؤں گا۔۔اس طرح کا مرد میں بالکل بھی نہیں ہوں پہلے ہی بتا دو" حنین کے گھورنے پر وہ سیریس ہو کر بولا۔۔۔ حنین بیڈ سے اٹھ کر اس کے سامنے آکر کھڑی ہوئی

"بے ہوشی کے وقت میرے پاؤں سے ہیلز کس ٹائم کے مرد نے اتاری تھی، اور تمہیں ٹکر دینے کے لیے مجھے یہ ہیلز کا سہارا لینے کی ضرورت نہیں ہے تم جیسے اونٹ کا میں ایسی ہی مقابلہ کر سکتی ہو"

آزھاد سر جھکا کر حیران ہونے کی ایکٹنگ کے ساتھ بہت غور سے حنین کی باتیں سن رہا تھا

"پہلے میرے بیڈروم میں تو چلو ڈارلنگ پھر کر لیں گے مقابلہ اور دیکھے گے کون کس کو زیر کرتا ہے"

آزھاد کا دل چاہا کے اس کے سرخ ہونٹوں پر اپنے پیار کی مہر لگائے وہ حنین کی ہونٹوں پر جھکا مگر حنین اسے پیچھے دھکا کر بیڈ پر بیٹھتی ہوئی اپنی سینڈلز پہننے لگی

نہ جانے کیوں مگر اسے ابھی رونا آنے لگا۔۔۔ آزھاد غور سے اس کی فیس ایکسپریشن دیکھنے لگا پھر حنین کے پاس آکر اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کرنے لگا اب حنین کا سر اس کی تھوڑی کو چھو رہا تھا۔۔۔ آزھاد نے اس کے سر پر ٹکے ہوئے سرخ دوپٹے کا گھونگھٹ نکالا

"یہ بہت ضروری ہے، تمہارے چہرے پر میری نظریں ٹکی رہی تو ڈرائیونگ کیسے کروگا"

آزھاد دوپٹے سے اس کا چہرہ چھپاتا ہوا اب کی بار پوری ایمانداری سے اپنے دل کی بات بولنے لگا

دوسری طرف حنین کو بھی آزھاد کا گھونگھٹ نکالنا صحیح لگا کم از کم اب وہ اس کے آنسو تو نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔ جو حنین اب کی بار دوبارہ اس کے سامنے بہانہ بھی نہیں چاہتی تھی

گھونگھٹ نکالنے کے بعد آزھاد حنین کا ہاتھ تھام کر اسے فلیٹ سے باہر لے جانے لگا۔۔۔ حنین کو لگا کہ آزھاد نے اس کا ہاتھ تھام کر صحیح کیا یہ بھی ضروری تھا گھونگھٹ کی وجہ سے اور اونچی ہیلز کی وجہ سے شاید وہ ٹھیک سے چل نہیں پاتی۔۔۔ اس لیے وہ خاموشی سے اس کا ساتھ دیتے ہوئے چلنے لگی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کار کے بریک لگنے پر سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔۔۔ وہ شاہنواز اور نوین دونوں پر دھماکا کر کے حنین کو اپنے ساتھ گھر لے آیا تھا۔۔۔ اپنے نکاح کی خبر سے شاہنواز اور نوین کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر تو آزھاد کے دل میں ٹھنڈک پڑی ہی تھی مگر اب باری تھی یہ حقیقت وجیہہ کے سامنے لانے کی

"کن سوچوں میں گم ہو گئی ہو۔۔۔ ابھی بیڈ روم میں فوراً تھوڑی جائیں گے ابھی تو تمہیں تمہاری اس اصلی والی ساس سے بھی ملوانا ہے"

آزھاد حنین کی طرف کا کار کا دروازہ کھولے کھڑا تھا حنین کار سے باہر نہیں نکلی اسے دیکھنے لگی۔۔۔ آزھاد نے آگے بڑھ کر حنین کا ہاتھ تھاما اور اسے کار سے باہر نکالا اب وہ اسے گھر کے اندر لے کر جا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد کال کیوں نہیں ریسیو کر رہے تھے میں کب سے تمہیں کال۔۔۔ یہ کون ہے"

آزھاد جیسے ہی ہال کے اندر داخل ہوا وجیہہ اپنی وئیل چیئر پر بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی اپنی بات مکمل کیے بنا وہ آزھاد کے ساتھ اندر آتی لڑکی کو دیکھ کر آزھاد سے پوچھنے لگی

"موبائل شام سے ہی سائلنٹ موڈ پر تھا کیوں خیریت کیا ہوا۔۔۔ کومل کیا کر رہی ہے"

آزھاد اپنا موبائل پاکٹ سے ٹٹولتا ہوا کومل کے بارے میں پوچھنے لگا

"ہاں سب خیریت تھی کومل تھوڑی دیر پہلے ہی سوئی ہے،،، یہ کس کو اپنے ساتھ لائے ہو"

وجیہہ حنین کو دیکھتی ہوئی آزھاد کی باتوں کا جواب دے کر آخر میں اس سے دوبارہ حنین کا پوچھنے لگی

"مما یہ حنین ہے" آزھاد نے بولنے کا آغاز کیا سب کے سامنے تو وہ بہت بے باک اور نڈر ہو کر بولا تھا وجیہہ کے سامنے بس اتنا ہی بول پایا

" صحیح۔۔۔اب آگے بولو"

وجیہہ سجی سنوری خوبصورت لڑکی کو دیکھنے کے بعد آزھاد کی طرف دیکھ کر بولی

"یہ کیا بتائے گا آپ کو میں بتاتا ہوں کیا کارنامہ انجام دے کر آیا ہے آج آپ کا لاڈلا۔۔۔اسے تو ایوارڈ ملنا چاہیے جو آج اس نے حرکت کی ہے"

آزھاد کو واقعی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ وہ وجیہہ کو کیا بولے

مگر ہال میں داخل ہوتا ہوا شاہنواز ایک دم سے آکر تیز آواز میں بولنے لگا اس کے ساتھ نوین بھی ہال میں داخل ہوئی

حنین جو کہ خاموش کھڑی تھی نوین کو دیکھ کر اب اس کے گلے جا لگی اور رونے لگی وجیہہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ باری باری سب کو دیکھ رہی تھی

"ڈیڈ میں نے عمر کی مناسبت سے کارنامہ انجام دیا ہے۔۔۔ آپ کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے جس عمر میں آپ نے کارنامہ انجام دیا ہے اس بات پر تو ایوارڈ کے اصل حقدار آپ ہیں"

آزھاد چِڑ کر شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بکواس بند کرو اپنی اگر میں تمہارا لحاظ کر رہا ہوں اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم بدلحاظی کرتے جاؤ کیوں کی تم نے آج یہ حرکت"

شاہنواز چلتا ہوا آزھاد کے پاس آیا اور سخت لہجے میں اس سے پوچھنے لگا جس پر آزھاد بنا شرمندہ ہوئے ڈھٹائی سے ہنسا اسکی یہ ہنسی شاہنواز کو مزید غصہ دلا گئی

"آپ ہی کا خون ہو کچھ تو اثر آئے گا آپ کا"

آزھاد دونوں کندھے اچکا کر عجیب شان بے نیازی سے بولا شاہنواز نہ جانے کیوں اس کی بدزبانی برداشت کر رہا تھا

جبکہ وجیہہ باری باری ان دونوں کو دیکھ رہی تھی اور ان کی بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی، پھر وہ ایک نظر نوین اور حنین پر بھی ڈال لیتی حنین ابھی تک نوین کے گلے لگی ہوئی تھی نوین آہستہ آہستہ اسے کچھ پوچھ رہی تھی

وجیہہ نوین کو تو پہچان گئی تھی کیو کہ وہ شاہنواز کے ساتھ آئی تھی مگر یہ آزھاد کس کو اپنے ساتھ لے کر آیا تھا وجیہہ کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا اور وہ نوین کے گلے لگ کر کیوں رو رہی تھی

"میں نے اگر نوین سے نکاح کیا ہے تو اس کی رضامندی شامل تھی یوں تمہاری طرح دن دھاڑے لڑکی کو اٹھوا کر اسے زبردستی نکاح نہیں کیا میں نے"

شانواز مزید زور سے چیختا ہوا بولا

"آزھاد"

وجیہہ نے شاہنواز کی بات سن کر بے ساختہ آزھاد کو پکارا۔۔۔وجیہہ آنکھوں میں حیرت اور بے یقینی لیے آزھاد کو دیکھ رہی تھی

"مما میں نے ایسا کیوں کیا میں آپ کو سب بتاؤں گا"

آزھاد اب نرم لہجے میں وجیہہ کے سامنے بیٹھ کر اس کا ہاتھ تھام کر بولا

"یہ کیا بتائے گا آپ کو میں بتاتا ہوں آج آپ کے صاحبزادے نے نوین کی چھوٹی بہن کو پالر سے اٹھوایا،، اس سے زبردستی نکاح کیا اور جس شان سے یہ بھرے مجمعے میں اپنے نکاح کا اعلان کر کے آیا ہے۔۔۔اس نے صحیح معنوں میں میری ناک کٹوائی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز غصے میں بھرا وجیہہ کو بتانے لگا وجیہہ نوین اور حنین کو سکتے کی کیفیت میں دیکھنے لگی

"ڈیڈ یہ تو غلط بات ہے آپ پر دوسری شادی بھی معاف ہے میری پہلی شادی پر آپ اسطرح ری ایکٹ کر رہے ہیں جیسے آپ کی ناک میری وجہ سے ہی کٹی ہو"

آزھاد وجیہہ کے پاس سے اٹھتا ہوا شاہنواز کے سامنے کھڑے ہو کر بولا اس کی بات سن کر شاہنواز کا غصے میں ہاتھ اٹھا ہی تھا

"شاہنواز پلیز" وجیہہ ایکدم بولی تو شانواز نے فضا میں بلند اپنا ہاتھ نیچے کیا اور حنین اور نوین دونوں ہی اب باپ بیٹے کو دیکھ رہی تھی آزھاد بھی بنا شرمندہ ہوئے پر سکون انداز میں شاہنواز کو دیکھ رہا تھا

"اس گستاخ کو کہیں کہ میری نظروں کے سامنے سے دور ہو جائے، آج ذلیل کر کے رکھ دیا اس نے دنیا کے سامنے مجھے"

شانواز آزھاد کی طرف اشارہ کرتا ہوا وجیہہ سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ریلیکس ڈیڈ آپ زیادہ چیخیں گے یا غصہ کریں گے تو آپ کا بی پی ہائی ہو گا میں اپنے روم میں چلا جاتا ہوں"

آزھاد شاہنواز سے ایسے بول رہا تھا جیسے اسے اپنے باپ کا بہت خیال ہو،، اس وقت آزھاد کی شکل دیکھ کر واقعی شاہنواز کا بی پی ہائی ہونے لگا تھا مگر اسے کیا معلوم تھا اس کا بیٹا اپنے کمرے میں جاتے جاتے بھی اسے آخری جھٹکا لگاتا جائے گا

"چلو ہنی اپنے بیڈروم میں چلیں"

آزھاد حنین اور نوین کے پاس آیا اور حنین سے مخاطب ہوا مگر یہ جھٹکا صرف شاہنواز کو ہی نہیں لگا وہاں موجود سب افراد کو لگا

"میری بہن تمھارے ساتھ کہیں نہیں جائے گی۔۔ ایسا سوچنا بھی نہیں" سب سے پہلے نوین ہوش میں آئی اور وہ آزھاد کو آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

"میں نے تم سے بات کی یا تم سے کچھ پوچھا"

آزھاد نوین کو دیکھتا ہوا کرخت لہجے میں بولا۔۔ نوین اس سے پہلے اسے کچھ بولتی آزھاد دوبارہ انگلی اٹھا کر بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس گھر میں رہنا ہے تو میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے، نہ ہی میرے معاملات میں ٹانگ اڑانے کی ضرورت ہے جو میرے معاملات میں ٹانگ اڑاتا ہے میں بنالحاظ کیے اس کی ٹانگ توڑ دیتا ہوں تمہیں بہت خیال رکھنا پڑے گا اپنا"

آزھاد نوین کو تنبیہی کرتا ہوا بولا نوین غصے میں جبکہ حنین افسوس سے آزھاد کو دیکھنے لگی۔۔۔ تھوڑی دیر پہلے وہ اپنے ڈیڈ سے بدتمیزی کر رہا تھا اور اب اس کی بہن سے

"یہ کس لہجے میں بات کر رہے ہو تم نوین سے"

شاہنواز ان تینوں کے قریب آکر آزھاد سے بولا

"میں آپ کی دوسری بیوی سے بات کرنا پسند ہی نہیں کرتا ڈیڈ اب آپ اس کو آج ہی میری نیچر کے بارے میں بتادیں تاکہ یہ آگے سے مجھ سے نہ الجھے"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا اور حنین کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچتا ہوا اپنے بیڈ روم میں لے جانے لگا

"چھوڑو میری بہن کو،،شاہنواز اسے روکیں وہ میری بہن کو نہیں لے جاسکتا"نوین تیز آواز میں شاہنواز کو دیکھتی ہوئی بولی آزھاد پر جس کا کوئی اثر نہیں ہوا

"آزھاد حنین کا ہاتھ چھوڑ دو"

شاہنواز نے کمرے میں جاتے ہوئے آزھاد کو چیخ کر کہا مگر بے سود

"آزھاد"

وجیہہ نے آزھاد کو پکارا مگر وہ سب کی سنی انسنی کرتا ہوا حنین کا ہاتھ پکڑے اسے اپنے کمرے میں لے گیا اور کمرے کا دروازہ بند کر دیا

****

"ہنی"

نوین روتی ہوئی چیئر کا سہارا لے کر اپنے آپ کو گرنے سے بچانے لگی۔۔۔شاہنواز نے اس کے پاس آ کر اسے چیئر پر بٹھایا۔۔۔وجیہہ خاموشی سے یہ منظر دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ اچھا نہیں کرے گا شاہنواز میری بہن کے ساتھ، ہنی بہت چھوٹی ہے بہت معصوم ہے۔۔۔اس نے مجھ سے بدلہ لینے کے لیے میری بہن سے شادی کی ہے،،، آپ کو معلوم ہے ناں ہنی مجھے کتنی عزیز ہے"

نوین روتی ہوئی شاہنواز سے بولی

"تمہاری اپنی طبیعت خراب ہو گی نوین اس طرح رونے سے۔۔۔وہ کچھ نہیں کرے گا حنین کو۔۔۔اس وقت روم میں چلو ہم صبح دیکھ لیں گے"

وہ نوین کو بولتا ہوا وجیہہ کے پاس آیا

"آیئے میں آپ کو روم میں چھوڑ کر آتا ہوں"

شاہنواز وجیہہ کی وئیل چیئر تھامنے لگا

"اس کی ضرورت نہیں ہے شاہنواز تم نوین کو لے کر جاؤ میں خود بھی جا سکتی ہو"

وجیہہ شاہنواز کے وئیل چیئر تھامنے سے پہلے وئیل چیئر چلاتی خود اپنے کمرے میں چلی گئی

شاہنواز روتی ہوئی نوین کو تھام کر اپنے نئے روم میں جانے لگا جس میں اس نے پرسوں نیا فرنیچر ڈلوا کر ڈیکوریٹ کروایا تھا

****

"کیا طوفان مچا کر رکھا ہے تم نے اپنے گھر میں نہ ہی تمہیں اپنے پیرنٹس کا لحاظ ہے نہ ہی تم میں کوئی شرم ہے۔۔۔ تم واقعی ایک بدتمیز انسان ہوں"

آزھاد نے اپنے روم میں لا کر حنین کا ہاتھ چھوڑا اور دروازہ بند کیا تو حنین جو کافی دیر سے خاموش تھی کمرے میں آ کر اس سے بولی

"میں شروع سے ہی ایسا ہو تا ڈارلنگ مما بتاتی ہیں جس دن میں دنیا میں آیا تھا اس دن میں نے رو رو کر ایسا ہی طوفان مچایا تھا سارے ڈاکٹرز اور نرس مجھ سے عاجز آ گئے تھے۔۔۔ جس دن میرے اسکول کا پہلا دن تھا اسکول پہنچ کر میں نے اتنا ہنگامہ کیا وہاں پر موجود ٹیچر مجھ سے دو گھنٹے میں ہی عاجز آ گئے۔۔۔ اکیڈمی کے رولز توڑنے پر مجھے تین سے چار دفعہ پنش کر کے وہاں سے نکالا گیا ہے خیر یہ تو سب پرانی باتیں ہیں مگر یہ بات تم نے ٹھیک کہی،، لحاظ میں واقعی بہت کم لوگوں کے سامنے،بہت کم لوگوں کا کرتا ہوں۔۔۔ اور بے شرمی کا عالم تو پوچھو ہی نہیں سامنے والے کو جب تک شرم سے پانی پانی نہ کر دو تو چین نہیں آتا مجھے"

آزھاد بولتا ہوا حنین کے پاس آیا اور جھٹکے سے اس کا بازو کھینچ کر اسے اپنی گرفت میں لیتا ہوا اس پر جھکا

"چھوڑو مجھے آزھاد، کیا کر رہے ہو"

اپنے سینے پر اس کا جھکاؤ پھر ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے حنین ایک دم بوکھلا گئی تھی کبھی وہ اپنے ہاتھ پیچھے کر کے آزھاد کے ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانے کی کوشش کرتی تو کبھی آزھاد کے شولڈر پر ہاتھ مار کر اسے ہٹاتی وہ اپنے طرف سے پورا زور لگا چکی تھی مگر مقابل انتہا کا بو تمیز تھا

جس نے ڈھیٹ بن کر اپنا کام انجام دینے کے بعد حنین کو اپنی گرفت سے آزاد کیا۔۔۔اب وہ جن نظروں سے حنین کو دیکھ رہا تھا حنین واقعی شرم سے پانی پانی ہو گئی

"میرے سامنے فالتو کے ڈرامے کرنے کی نخرے دکھانے کی ضرورت نہیں ہے،، آج شادی ہوئی ہے ہماری جب تک میں چینج کر کے آتا ہوں اپنا مائنڈ تیار کرو"

وہ حنین کو کہتا ہوا وارڈروب سے اپنا ڈریس نکالنے لگا

"تم پورے جنگلی انسان ہو"

حنین گردن سے نیچے سرخ نشان پر انگلی پھیرتی ہوئی بولی

"سیر یسلی،، بہت بڑا جنگی ہو میں۔۔۔اور اس جنگلی پن کے نظارے تم وقفے وقفے سے ساری رات دیکھوں گی"

آزھاد اپنی ایک ٹی شرٹ اس کی طرف اچھالتا ہوا بولا جو کہ حنین کے منہ پر جا کے لگی

"چاہو تو تھوڑی دیر کے لیے پہن لو ویسے زیادہ دیر ٹکنے نہیں دوں گا اسے"

آزھاد آنکھ مارتا ہوا اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

اس کی باتوں سے حنین کو اب صحیح معنوں میں ٹینشن شروع ہو گئی

****

"نوین تم سمجھ کیوں نہیں رہی ہوں حنین اب آزھاد کے نکاح میں ہے، کس حق سے میں جا کر دروازہ کھٹکھٹاؤ اور آزھاد سے کہو تمہاری بیوی تمہارے ساتھ نہیں رہے گی کیونکہ یہ میری بیوی کو برداشت نہیں ہو رہا"

شاہنواز صوفے پر بیٹھا ہوا نوین کو مسلسل سمجھائے جا رہا تھا۔۔۔نوین مسلسل کمرے کے چکر کاٹتی ہوئی شاہنواز سے ایک ہی بات کی بحث کر رہی تھی

"شاہنواز آپ کو معلوم ہے ہنی کے لیے میں بہت ٹچی ہوں،، میں آزھاد کو ہنی کے ہسبنڈ کے روپ میں ایکسیپٹ کر ہی نہیں سکتی آپ خود کو میری جگہ پر رکھ کر سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔وہ میری ہنی کے ساتھ بہت برا سلوک کرے گا اگر آپ خاموش بیٹھے رہے گے ناں تو پھر میں کچھ کروں گی"

شاہنواز کو اپنی طرف گھورتا ہوا دیکھ کر نوین بھی نڈر ہو کر بولی

"ٹھیک ہے تمہیں جو بہتر لگتا ہے تم وہ کرو میں چینج کر کر آتا ہوں"

شاہنواز آزھاد کی نیچر بھی جانتا تھا اور اس وقت نوین کو بھی ضد چڑھی ہوئی تھی اس لیے وہ نوین کو بھی اس کے حال پر چھوڑ کر چینج کرنے کے لیے اٹھ گیا

نوین اب دانتوں سے ناخن کاٹتی ہوئی سوچ رہی تھی کہ کیا کیا جائے اپنے موبائل پر اس کی نظر پڑی تو وہ آزھاد کا نمبر ملانے لگی

****

آزھاد چینج کر کے ڈریسنگ روم سے باہر نکلا تو حنین کو اسکی شرٹ (جو آزھاد اسے دے کر گیا تھا) پکڑے کمرے کے بیچ و بیچ کھڑا پایا۔۔۔ وہ چلتا ہوا حنین کے پاس آیا اس کا ہاتھ تھام کر بیڈ کی طرف لے جانے لگا

"نہیں"

حنین نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی جس پر آزھاد کے چہرے کے تاثرات سیریس ہوئے

"کیا مطلب نہیں" آزھاد حنین کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر پوچھنے لگا

اس سے پہلے حنین اسے کوئی جواب دیتی آزھاد کا سیل بجا،، بگڑے ہوئے موڈ کے ساتھ آزھاد نے اپنا موبائل اٹھایا اور کال رسیو کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم کیا سمجھتے ہو آزھاد میری بہن کو اپنے نکاح میں لا کر آج تم نے میدان مار لیا تم جیت گئے مجھ سے، آج جیت تمہاری نہیں ہوئی ہے آزھاد بلکہ آج تم صحیح معنوں میں ہارے ہو اور یہ ہار تمہیں اپنے بیڈ روم میں تو محسوس نہیں ہو گی۔۔۔ جاؤ جا کر اس وقت اپنی ماں کی آنکھوں میں آنسوؤں کی صورت اپنی ہار دیکھو کیو کہ شاہنواز تو آج میرے پاس ہے"

نوین کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تو اس کا موڈ نوین کی بات سن کر مزید بگڑا

"او تھینکس مجھے یاد دلانے کے لیے، آج کا دن تو تمھارے لیے کافی اسپیشل تھا،، تم نے اس گھر میں قدم جما لیے۔۔۔ مگر رات ابھی باقی ہے ظاہری بات ہے اس رات کو لے کر حسین خواب تم نے بھی دیکھے ہو گے یہ رات میں تمہاری کتنی اسپیشل بناتا ہوں یہ تم دیکھتی جاؤ"

آزھاد کال ڈسکنکٹ کرتا ہوا حنین کے پاس آیا

"کیا ڈیسائیڈ کیا ہے تم نے ہمارے رشتے کے بارے میں"

آزھاد حنین سے اسٹریٹ فارورڈ اس کی مرضی پوچھنے لگا

"میں فوری طور پر ایکسیپٹ نہیں کر سکتی زبردستی کے اس رشتے کو، مجھے تھوڑا بہت ٹائم چاہیے۔۔۔ ابھی فوری میں کوئی ریلیشن نہیں بنا سکتی"

حنین اپنے لہجے میں مضبوطی لاتی ہوئی آزھاد سے بولی۔۔۔ ویسے ہی آزھاد نے سختی سے اس کا بازو پکڑا

"ریلیشن نہیں بنا سکتی تو میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو نکلو یہاں سے"

آزھاد اس کے ہاتھ سے اپنی شرٹ کھینچ کر بیڈ پر پھینکتا ہوا اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے کمرے سے باہر لے گیا اور شاہنواز اور نوین کے بیڈ روم کے دروازے پر حنین کو دھکا دیا

حنین آنکھوں میں حیرت سمائے آزھاد کا غصے میں ری ایکشن دیکھنے لگی۔۔۔اتنی تذلیل، اتنی زلت اس نے تو کبھی بھی محسوس نہیں کی تھی اگر وہ فوری طور پر تیار نہیں تھی تو آزھاد نے اسے بے عزت کر کے اپنے کمرے سے ہی نکال دیا۔۔۔ حنین کی آنکھوں میں آنسو آنے لگے وہ اب بھی دروازے پر کھڑا غصے میں حنین کو گھور رہا تھا

"ہنی میری جان" کمرے کا دروازہ کھلا نوین باہر نکلی اور حنین کو پکارتی ہوئی اس کی طرف بڑھی حنین ایک بار پھر آنسوؤں سے رونے لگی

"کیا مسلہ ہے آخر تمہارے ساتھ،، آج کیا پوری رات تم نے زلیل کرنا ہے ہمیں، یہ کیا بیہودہ طریقہ ہے"

اب شاہنواز روم سے نکلتا ہوا آزھاد پر دوبارہ چیخا۔۔۔ آزھاد اسے کچھ کہے بغیر وجیہہ کے روم کی طرف بڑھ گیا

****

"ہنی میری جان چپ ہو جاؤ"

نوین حنین کو اپنے روم میں لا کر اسے بیڈ پر بٹھاتی ہوئی بولی وہ حنین کے مسلسل رونے پر پریشان ہو گئی تھی۔۔۔ شاہنواز بھی اپنے بیٹے کے کارنامے پر شرمندہ ہوا صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔ حنین روتے روتے چپ ہونے کی بجائے بے ہوش ہو گئی

"شاہنواز دیکھے ہنی کو کیا ہوا اچانک"

نوین ایک دم گھبراتی ہوئی شاہنواز کو کہنے لگی اس خود بھی رونا آنے لگا،،شاہنواز صوفے سے اٹھ کر حنین کے پاس آیا اور نبض چیک کرنے لگا

"مسلسل ڈپریشن کی وجہ سے شاید بی پی لو ہو گیا۔۔۔ جاؤ گلاس میں پانی لے کر آؤ"

شاہنواز سائیڈ ٹیبل کی دراز سے میڈیسن باکس نکالتا ہوا بولا

"نوین اسے ریلیکس سونے دو، صبح تک ٹھیک ہو جائے گی اور اب تمہیں بھی ریسٹ کرنا چاہیے"

شاہنواز نوین سے کہتا ہوا کمرے سے باہر نکلنے لگا

"آپ کہاں جارہے ہیں"

نوین شاہنواز سے پوچھنے لگی

"دوسرے روم میں" وہ مختصر ساجواب دے کر کمرے سے باہر نکل گیا

نوین کا دل اداس ہوا شاہنواز کے اس طرح کمرے سے جانے پر اور اپنی بہن کی حالت دیکھ کر۔۔۔وہ وارڈروب سے اپنا ایک ڈریس نکال کر حنین کو پہنانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"چاہ کیا رہے ہو تم صرف یہ بتاؤ مجھے"

آزھاد جو وجیہہ کے پاس بیٹھا اس کے آنسو صاف کر رہا تھا شاہنواز روم میں آتا ہوا آزھاد کو دیکھ کر پوچھنے لگا پچھلے تین گھنٹے سے اس نے شاہنواز کا ناک میں دم کر کے رکھا ہوا تھا

"یہی کہ آج رات آپ اپنے روم میں یہی رہے،،ڈیڈ آج مما کو آپ کی ضرورت ہے"

آزھاد کے لہجے میں درخواست تھی شاہنواز نے ایک نظر وجیہہ کی سرخ آنکھوں کو دیکھا اور پھر آزھاد کو

"ٹھیک ہے اب تم سیدھا یہاں سے اپنے روم میں جاؤ گے"

شاہنواز آزھاد سے بولا اور آزھاد کمرے سے نکل گیا۔۔۔شاہنواز روم کا دروازہ بند کر کے وجیہہ کے پاس آیا

"وجیہہ یہاں آیئے "شاہنواز بولتا ہوا بیڈ پر بیٹھا وجیہہ بہت سارے شکوے لیے شاہنواز کو دیکھنے لگی۔۔۔
شاہنواز نے خود آگے بڑھ کر اسے حصار میں لیا تو وجیہہ اس کے سینے پر سر رکھ کر آنسو بہانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آزھاد وجیہہ کے روم سے نکل کر اپنے روم میں جانے کی بجائے نوین کے بیڈ روم میں آیا

"یہ کون سا طریقہ ہے کمرے میں آنے کا"

نوین جو کہ حنین کا ڈریس چینج کر کے ابھی اٹھی تھی۔۔۔ آزھاد کو روم میں بغیر ناک کیے آتا ہوا دیکھ کر ناگواری سے بولی

"اسے کیا ہوا۔۔۔ ہنی" وہ نوین کی بات کو اگنور کر کے حنین کو دیکھتا ہوا اسے پکارنے لگا حنین بیڈ پر آنکھیں بند کئے لیٹی تھی

"تمہاری حرکتوں کی وجہ سے میری بہن کی یہ حالت ہوئی ہے، کیا کیا ہے تم نے اسے کمرے میں لے جا کر بتاؤ مجھے، کیو اسکا بی پی لو ہوا ہے"

نوین آزھاد کے راستے میں آکر اسے گھورتی ہوئی پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہے تمہارا، ہٹو راستے سے،، دیکھنے دو مجھے کیا ہوا ہے اسے"

آزھاد اس کی فضول سی بات کو خاطر میں نہ لا کر اسے ہٹاتے ہوئے حنین کے پاس آیا

"اس کو آرام کی ضرورت ہے تم ابھی فوراً کمرے سے باہر نکل جاو"

نوین کا بس نہیں چل رہا تھا وہ آزھاد کو شوٹ کر دے اس لیے وہ غصے میں پھنکارتی ہوئے بولی

"یہ کیا کر رہے ہو، کہاں لے کے جا رہے ہو۔۔۔واپس لٹاوا سے"

آزھاد نوین کی بات کا کوئی جواب دیئے بغیر حنین کو اپنے بازوؤں میں اٹھاتا ہوا اپنے بیڈ روم میں لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا

"اسے آرام کی ضرورت ہے تو یہ آرام اپنے کمرے میں کریں گی یعنی میرے کمرے میں"

آزھاذ نوین کو دیکھ کر جتاتا ہوا بولا

"اگر اتنی ہی پرواہ بھی تو اسے یہاں پھینکا کیوں تھا"

نوین دانت پیستی ہوئی آزھاد کو بولی

"میری مرضی"

آزھاد دو لفظوں پر زور دے کر دروازے سے باہر نکلنے لگا

"تم اس کے ساتھ کچھ الٹا سیدھا نہیں کرو گے، دیکھو اس وقت اسے آرام کی ضرورت ہے پلیز"

نوین بے بسی سے بولی کیو کہ ابھی دوبارہ شور و غل ہوتا تو شاہنواز آکر یقیناً اب کی بار نوین پر غصہ کرتا

"الٹا سیدھا کرنا ہوتا تو نکاح کے چکر میں نہیں پڑتا،، اب تو جو بھی ہو گا وہ سیدھا سیدھا ہی ہو گا"

آزھاد اپنی باتوں سے اسے پتنگے لگانے لگا۔۔ جس پر نوین کا دل چاہا وہ اس کا منہ توڑ دے

"مجھے امید ہے یہ رات تم ہمیشہ یاد رکھو گی"

آزھاد دروازے پر پہنچ کر نوین کی طرف دیکھ کر دل جلانے والی مسکراہٹ اچھال کر کے کمرے سے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سوچ لیا تھا آج رات تو وہ اپنے باپ کو اس عورت کے پاس ٹکنے نہیں دے گا اسی لیے اسے حنین کو اپنے کمرے سے نکالنا پڑا۔۔ اس کا دل دکھا ہو گا آزھاد جانتا تھا، مگر وہ صبح حنین کو منا لے گا وہ یہ بھی جانتا تھا

مسلسل اپنے آپ کو کسی کی نظروں کے حصار میں محسوس کر کے، سوتی ہوئی حنین کی آنکھ کھلی۔۔۔ وہ اپنے آپ کو دوبارہ آزھاد کے کمرے میں موجود پاکر حیران پریشان ہو گئی۔۔۔ آزھاد ابھی بھی داھئے ہاتھ کی کہنی تکیے پر ٹکائے حنین کی طرف کروٹ لیئے اس کو حیران پریشان ہوتا دیکھ رہا تھا

"مجھے ساری رات بے چین کر کے بہت گہری نیند لی ہے تم نے"

وہ اپنی انگلیوں کے پوروں سے نرمی سے حنین کا گال چھوتا ہوا بولا

حنین اس کا ہاتھ جھٹک کر اٹھنے لگی مگر حنین کے اٹھنے سے پہلے آزھاد نے اپنا بایاں ہاتھ حنین کے اوپر سے لے جا کر میٹرس پر رکھا۔۔۔ آزھاد کا ہاتھ حنین کو چھو، تو نہیں رہا تھا مگر اب وہ اٹھنے کی کوشش کرتی تو آزھاد کا ہاتھ اس کے سینے سے ٹچ ہوتا

"میں تو آپی کے پاس تھی نا،،، کیوں لے کر آئے ہو مجھے واپس اپنے بیڈروم میں اور یہ میرے کپڑے کس نے چینج کیے"

حنین اس کے قریب لیٹی ہوئی حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

"رشتہ جو ایسا بنالیا ہے تم سے، پھر بھلا کیوں تمہیں کسی اور کے کمرے میں رہنے دیتا،، بے فکر رہو تمہارے کپڑے تمہاری بہن نے چینج کیے ہیں اگر میں چینج کرتا۔۔۔ تو تم اپنے اندر بھی بہت سی چینجنگ محسوس کرتی دوسرا اس وقت میری ٹی شرٹ میں موجود ہوتی"

وہ جتنی سنجیدگی سے حنین سے باتیں کر رہا تھا حنین نے اس کی معنیٰ خیز بات پر غور کر اسے دیکھا

"ڈرامے بند کرواپنے، ایسی بات ہوتی تو مجھے اپنے کمرے سے نکالتے ہی نہیں۔۔۔ ہاتھ پیچھے ہٹاو اپنا اٹھنا ہے مجھے"

حنین ناراض لہجے میں اس سے بولی رات والی اپنی توہین وہ ابھی تک نہیں بھولی تھی

"ڈرامے میں نہیں ڈرامے تم کر رہی ہو اور وہ بھی کل رات سے۔۔۔ یہ ہاتھ تو نہیں ہٹے گا ہمت ہے تو تم خود ہٹا کر دکھاؤ مان جاؤ گا میں تمھیں"

وہ حنین کے ناراض چہرے کو دیکھ کر بہت پیار سے چیلنج کرتا ہوا بولا

"میں نے تمہیں کل رات بھی بتا دیا تھا زبردستی میں جوڑا گیا رشتہ میں اتنی جلدی ایکسیپٹ نہیں کر سکتی۔۔۔ ویسے بھی تم نے مجھ سے میری بہن کا بدلہ لینے کے لیے نکاح کیا ہے،، ایسے رشتوں میں کہاں پائیداری پائی جاتی ہے بھلا"

حنین ایک بار پھر اس کو جتاتی ہوئی بولی

"تمہیں ابھی بھی یہی محسوس ہو رہا ہے یہ نکاح صرف میں نے تم سے تمہاری بہن کا بدلہ لینے کے لیے کیا ہے"

آزھاد گہری نظریں اس کے چہرے پر مرکوز کرتا اس سے سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔۔ اس کا اندازہ لب و لہجہ دیکھ کر حنین کا دل زور سے دھڑکا

"تو پھر اور کس لئے کیا ہے مجھے کیا معلوم"

حنین اس سے نظریں چراتی ہوئی انجان بن کر بولی

"چھوٹے قد کی بیوی ملے تو اتنا افسوس نہیں ہوتا مگر عقل اس کی چھوٹی ہو تو آدمی کی قسمت ہی پھوٹ جاتی ہے"

آزھاد نے جتنی سنجیدگی سے بولا حنین نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔۔ حنین کے تپے ہوئے چہرے کو دیکھ کر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ رینگی

"یہ دوسری بار ہے اور بہت زیادہ ہو گیا ہے"

وہ کل سے ہی اس کی ہائٹ پر ٹونٹ کیے جا رہا تھا حنین برا مانتی ہوئی بولی

"اور اب جو پہلی بار ہو گا وہ بھی تھوڑا زیادہ ہو گا"

آزھاد حنین کے ہونٹوں کو فوکس کرتا ہوا معنی خیزی سے بولا۔۔۔ حنین کے اوپر سے اپنا ہاتھ ہٹا کر حنین کو خود سے قریب کر کے وہ اس پر جھکا

"آزھاد پلیز"

وہ کل رات کی طرح اب کی بار اس کے ہونٹوں کو نشانہ بنانا چاہتا تھا۔۔۔ حنین گھبراتی ہوئی بولی

"گھبراؤ نہیں یہ ڈیسنٹ اسٹائل میں"

آزھاد حنین کی گھبراہٹ کو دیکھتا ہوا اس کے ہونٹوں پر اپنا انگوٹھا پھیرتا ہوا بولا

وہ اپنے ہونٹ حنین کے ہونٹوں کے قریب لایا، حنین نے کس کے آنکھیں بند کی جس پر آزھاد کے لب ہلکے سے مسکرائے، بہت نرمی سے اس نے اپنے ہونٹوں سے حنین کے ہونٹوں کو ابھی چھوا ہی تھا۔۔۔ زور زور سے دروازہ بجنے لگا۔۔۔ وہ جو سانس روکے لیٹی ہوئی تھی آزھاد کے بیڈ سے اٹھنے پر اپنی سانس بحال کر کے خود بھی اٹھ بیٹھی

"کہاں ہے میری بہن، تم جاگ گئی میری جان کیسی طبیعت ہے تمہاری۔۔۔ تم ٹھیک ہو ناں"

آزھاد کے دروازہ کھولتے ہی نوین بجلی کی رفتار سے اندر آئی اور ایک دم بولتی ہوئی حنین کے پاس آئی۔۔۔ آزھاد صبح ہی صبح اسی شکل دیکھ کر بدمزہ ہوا تھا۔۔۔ اب نوین حنین کو اوپر سے نیچے تک دیکھتی ہوئی اس کے ہاتھ اور کندھے ٹٹول رہی تھی

"آپی میں ٹھیک ہوں"

حنین بیڈ پر بیٹھی ہوئی بس اتنا ہی بول کر اسے مطمئن کر سکی

"کر لیا اچھی طرح چیک اپ، کہیں سے کل رات میں اسے توڑا پھوڑا نہیں ہے۔۔۔ اب نکل جاؤ یہاں سے اور دوبارہ اس کمرے میں آنے کی کوشش مت کرنا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد منٹ بھر میں اس کی بے عزتی کرتا ہوا بیڈ کی دوسری سائیڈ پر گیا سگریٹ منہ میں لے کر لائٹر سے اسے جلانے لگا

"میں تمہارے اس کمرے پر اور تمہاری شکل پر تھوکتی ہو۔۔۔ سمجھتے کیا ہو اپنے آپ کو تم گھٹیا انسان۔۔۔ یہاں میں صرف اپنی بہن کو لینے آئی تھی،، چلو ہنی"

نوین نے آزھاد کو جواب دیا اس کے بولنے پر حنین بیڈ اٹھی

نوین کی بات سن کر آزھاد خاموشی سے اس کی شکل دیکھنے لگا نوین بھی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بے خوف ہو کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچانک ہی ہاتھ میں موجود لائٹر کھینچ کر آزھاد نے نوین کی طرف دیوار پر دے مارا۔۔۔ جس پر نوین نے اپنا چہرہ بے ساختہ سائیڈ پر کیا اور حنین کے منہ سے چیخ نکلی لائٹر سامنے دیوار پر لگا

"آزھاد کی حرکت پر جہاں نوین نے غصے میں اس کو دیکھا وہی افسوس سے حنین نے اس کا نام پکارا

"کیوں اٹھی تم بیڈ سے خاموشی سے بیٹھو واپس"

وہ حنین کو آنکھیں دکھاتا ہوا ایسے بول رہا تھا،، حنین کو لگا جو تھوڑی دیر پہلے آزھاد اس کے قریب تھا وہ جیسے کوئی اور اس کا کوئی ہمشکل ہوں۔۔۔اس کے آنکھیں دکھانے پر حنین خاموشی سے بیڈ پر بیٹھ گئی تو نوین کو اور غصہ آیا

"یہ مت سمجھنا کہ میرا نشانہ چوک گیا ہے آئندہ مجھ سے زبان سنبھال کر بات کرنا۔۔۔ورنہ تمہارے چہرے کا نقشہ بگاڑنے میں نہ ہی مجھے کوئی شرمندگی ہوگی نہ ہی افسوس۔۔۔اپنی اوقات میں رہو صرف میرے باپ کی بیوی ہو تم ورنہ تمہاری حیثیت میرے سامنے اس گھر کے نوکروں سے بھی گئی گزری ہے"

آزھاد غصے میں نوین کو دیکھتا ہوا بولا

Kitab Nagri

"میری کیا اوقات ہے یہ تم نے خود اپنے منہ سے بتایا ہے یعنی شاہنواز کی بیوی ہوں میں اور تمہاری کیا اوقات ہے یہ میں تمہیں بہت جلد بتاؤں گی آزھاد۔۔۔ایک بات اور بھی یاد رکھنا میں تمہیں اپنی بہن کی زندگی میں ہر گز برداشت نہیں کر سکتی بہت جلد اس کی زندگی سے نکال دور رکھوں گی"

نوین نے جیسے آزھاد کو بولا ہی نہیں بلکہ خود سے وعدہ بھی کیا تھا اس کی بات سن کر آزھاد طنزیہ ہنسا

"میرے باپ کی بیوی بن کر بھی تمہاری اوقات دو پیسے کے برابر ہی ہے۔۔۔ آزھاد کو اس کی اوقات یاد دلانے والا تو آج تک پیدا ہی نہیں ہوا اور جس طرح تم مجھے اپنی بہن کی زندگی میں برداشت نہیں کر سکتی تو میں بھی تمہیں اپنے اس گھر میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔ بہت جلد دفع کرو گا تمہیں اس گھر سے مگر اس سے پہلے تمہیں میرے کمرے سے دفع ہونا ہو گا"

آزھاد بولتا ہوا نوین کے پاس آیا اور اس کا بازو پکڑ کر کھینچتا ہوا کمرے سے باہر نکال کر دروازہ بند کیا

"آزھاد شرم آنی چاہیے تمہیں آپی کے ساتھ اس طرح کا بی ہیو کرتے ہوئے۔۔۔ تمہیں اس دن کسی نے غلط بولا تھا کہ وہ ابارشن کروانے گئی ہیں۔۔ شی از پریگنیٹ اور تم ان کے ساتھ۔۔۔"

حنین کی بات سن کر وہ چونکا مگر حنین مزید کچھ بولے واش روم چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دادا بننے کی عمر میں باپ بننے کا شوق چڑھا ہے انہیں"

آزھاد وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالتے ہوئے ناگواری سے سوچنے لگا

****

"رک کیوں گئی آو نا"

آزھاد نے پیچھے مڑ کر حنین کو مخاطب کیا وہ خود تو آفس جانے کے لیے فل ڈریس اپ نظر آرہا تھا مگر حنین کو اپنا حلیہ اس وقت عجیب مضائقہ خیز لگ رہا تھا

اس نے کل رات والا نوین کا وائٹ کُرتا اور ٹراؤزر پہنا ہوا تھا کُرتا کافی ڈھیلا اور گھٹنوں سے اونچا تھا بال برش کر کے اس نے چڑیا کی شیپ میں بل دے کر ایسے ہی چھوڑ دیئے تھے اور اس کے پیروں میں آزھاد کی سلیپرز موجود تھی کیونکہ اس کی اپنی ہیلز شاید نوین کے روم میں تھی۔۔۔

ناشتے کی ٹیبل پر اس وقت آزھاد کے پیرنٹس کے ساتھ نوین بھی موجود تھی۔۔ وہ اس وقت تھوڑی نروس ہو رہی تھی مگر آزھاد کے بولنے پر چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اس کے ساتھ ڈائننگ ٹیبل پر آئی اور آہستہ آواز میں سلام کیا

"آو ہنی یہاں بیٹھو" نوین نے آزھاد کے ساتھ حنین کو آتے دیکھا تو اسے اپنے پاس کرسی پر بیٹھنے کے لیے کہا حنین کے لیے ویسے بھی سب اجنبی تھے وہ نوین کے پاس ہی بیٹھنا چاہتی تھی اس لئے اس کے پاس جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی یہاں آ کر بیٹھو"

آزھاد کی آواز پر حنین کے ساتھ باقی سب آزھاد کی طرف دیکھنے لگے

"میں آپی کے ساتھ زیادہ کمفر"

حنین نے شاہنواز اور وجیہہ کی موجودگی کا لحاظ کرتے ہوئے آزھاد کو آہستہ آواز میں بولنا چاہا

"یہاں بیٹھو"

آزھاد اپنی بات پر زور دیتا ہوا بولا اس کی آنکھوں کو دیکھ کر حنین اسی کے پاس رکھی ہوئی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔ نوین کو سخت زہر لگا تھا اس وقت آزھاد کا اس کی بہن پر قبضہ جمانہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کوئی طریقہ نہیں ہے بات کرنے کا، اگر وہ اپنی بہن کے پاس بیٹھنا چاہتی ہے۔۔۔ بیوی وہ تب بھی تمہاری رہتی بیٹا۔۔۔ ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو ایشوز نہیں بنانا چاہیے آئندہ خیال رکھنا"

وجیہہ آرام سے آزھاد کو سمجھانے لگی

"اوکے مما آئندہ خیال رکھوں گا یہ بتائیں آپ کی طبیعت کیسی ہے"

آزھاد نے جتنے پیار سے اور تابعداری سے وجیہہ سے بات کی نوین اور حنین دونوں نے چونک کر دیکھا

"ٹھیک ہے میری طبیعت چلو ناشتہ اسٹارٹ کرو"

وجیہہ آزھاد کو کہتی ہوئی اس کے برابر میں بیٹھی حنین کو بھی دیکھنے لگی

"اوہو کل رات تعارف تو رہ ہی گیا تھا۔۔۔ مما یہ ہے حنین آپ کی بہو، مسز آزھاد۔۔۔ دکھنے میں یہ کیوٹ ہے مگر اس کے اندر بہت ایٹیٹیوڈ ہے۔۔۔ سب کے سامنے یہ خاموش رہتی ہے مگر اکیلے میں اس کی زبان قینچی کی طرح چلتی ہے"

آزھاد ہلکی سی اسمائل کے ساتھ حنین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا تو حنین نے اسے گھورا۔۔۔ یہ منظر دیکھ کر جہاں وجیہہ اور شاہنواز کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔ وہی نوین غصے میں حنین دیکھنے لگی

"اور ہنی ڈیئر یہ ہے میری جنت۔۔۔ اس گھر کی اصلی مالکن پلس کوئن۔۔۔ کیوڈیڈ صحیح بولا ناں میں نے"

آزھاد حنین سے وجیہہ کا تعارف کرواتا ہوا شاہنواز پوچھنے لگا

"اس میں کوئی شک نہیں ہے وجیہہ واقعی اس گھر کی ملکہ ہے"

شاہنواز وجیہہ کے ٹیبل پر رکھے ہوئے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔۔۔

وجیہہ شاہنواز کو دیکھ رہی تھی اور اس کے چہرے پر وجیہہ کو دیکھ کر مسکراہٹ تھی آزھاد ان دونوں کو دیکھ کر مسکرانے لگا۔۔۔ جبکہ نوین کا چہرہ اتر گیا اور اپنی بہن کو دیکھ کر حنین کا بھی مگر اسے وجیہہ بہت اچھی لگی پر وقار سی شخصیت رکھنے والی دھیمے لہجے میں بات کرنے والی

نوین بے دلی سے اپنے پاس رکھی پلیٹ سے سینڈوچ اٹھانے لگی۔۔۔ مگر ابھی اس کا ہاتھ فضا میں ہی تھا کہ اسکے سامنے سے سینڈوچ والی پلیٹ آزھاد اٹھا چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"لے مما سینڈوچ کھائیں"

آزھاد وجیہہ کی پلیٹ میں سینڈوچ رکھتا ہوا بولا۔۔۔۔

آزھاد کی حرکت پر نوین کا خون کھولا تھا۔۔۔وہ اس کی کمزوری جان چکی تھی سامنے بیٹھی ہوئی اس کی ماں۔۔۔ اب اسے آزھاد کی کمزوری کو اپنے قابو میں کرنا تھا،، تبھی تو وہ آزھاد سے اپنی کمزوری (یعنیٰ حنین) واپس لے سکتی ہے جس کے بل بوتے پر وہ کل سے ہی آ کڑ رہا تھا

"ایسے کیوں بیٹھی ہو ناشتہ کرو"

اسے شاہنواز کی آواز آئی۔۔۔ساتھ ہی نوین کی گود میں رکھا ہوا ہاتھ شاہنواز نے اپنے ہاتھ میں تھاما جس پر شاہنواز اور نوین نے ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا

"اسلام علیکم"

ٹیبل پر موجود سب افراد ناشتہ کر رہے تھے عباس کی آواز پر سب نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔عباس نے دو نئے چہرے دیکھے تو وہ کنفیوس ہوا

"وعلیکم السلام بیٹا کیسے ہو آؤ ناشتہ کرو ہمارے ساتھ"

وجیہہ نے عباس کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وجیہہ خیال کیا کریں فیملی بیٹھی ہے"

شاہنواز نے بے حد آہستگی سے وجیہہ کو بولا تھا شاہنواز کوئی یوں ہر ایرے غیرے کو فری کرنا اچھا نہیں لگتا تھا

"وہ بھی فیملی کی طرح ہے ڈیڈ۔۔۔عباس آو یار پرسوں سے تو ملاقات ہی نہیں ہوئی تم سے"

آزھاد نے بھی بے حد آہستگی سے شاہنواز کو کہتے ہوئے باآواز عباس کو بلایا جو شاید نوین اور حنین کو دیکھ کر جھجھک رہا تھا

"نہیں بس میں کومل کے بارے میں پوچھنے آیا تھا، شام میں چکر لگاؤں گا"

عباس آزھاد کو جواب دیتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا ہمارے گھر کے نئے افراد سے تو ملتے جاؤ۔۔۔یہ ہیں مسسز شاہ نواز ڈیڈ کی دوسری وائف۔۔۔اور یہ ہیں مسسز آزھاد یعنی میری وائف"

آزھاد نے نوین اور حنین کا عباس سے تعارف کروایا مگر وہ خاموش بیٹھی ہوئی وجیہہ کو دیکھنے لگا۔۔۔جو پھیکے سے انداز میں اسے دیکھ کر اسمائل دے رہی تھی عباس مسکرا بھی نہیں سکا

"اوکے شام میں ملتے ہیں۔۔۔ ابھی چلتا ہوں"

عباس کو وہاں رکنا مناسب نہیں لگا ویسے بھی وہ شاہنواز کی موجودگی میں کم ہی آتا تھا کیوں کہ اسے محسوس ہوتا تھا آزھاد کے ڈیڈ اسے پسند نہیں کرتے تھے یا پھر وہ ہر ایک سے فری نہیں ہوتے تھے

"کومی کم بے بی بھائی کے پاس آو" آزھاد کومل کو دیکھتا ہوا بلانے لگا ٹیبل پر سب کی توجہ کومل کے کمرے کی طرف گئی جو کمرے کے دروازے سے سر نکالے سب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ آزھاد کے بولانے پر جھٹ اس نے سر اندر کر کے دروازہ بند کر لیا شاید نوین اور حنین دونوں کے نئے چہرے دیکھ کر وہ چھپ گئی تھی۔۔۔ آزھاد اپنی کرسی سے اٹھ کر کومل کے روم میں چلا گیا

"کیا میں کومل سے جا کر مل سکتی ہو"

وجیہہ نے سر اٹھا کر دیکھا نوین اس سے مخاطب تھی۔ شاہنواز نے بھی چونک کر نوین کو دیکھا

"میرے دونوں بچے میرے برعکس تھوڑی ریزرو نیچر کے ہیں جلدی کسی سے گھلتے ملتے نہیں ٹائم لگتا ہے انہیں۔۔۔ تم کوشش کر کے دیکھ سکتی ہو"

وجیہہ نے نوین کو دیکھ کر جواب دیا جس پر نوین اسے دیکھ کر مسکرائی

"دونوں ہی پاگل بچے ہیں"

نوین دل ہی دل میں بولتی ہوئی کومل کے کمرے میں چلی گئی

****

کومی کو بھائی نے بلایا، بھائی کے پاس کیوں نہیں آئی کومی"

آزھاد اپنے سامنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی کومل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"صبح صبح کون آگیا ہے بھائی کومی کسی کو نہیں جانتی"

کومل پنک کلر کے نائٹ ڈریس میں دو پونیاں باندھے حیرت کا اظہار کرتی ہوئی آزھاد کو بولنے لگی

"ہیلو کومل کیسی ہو پہچانا تم نے مجھے"

آزھاد اس سے پہلے کومل کو حنین کے بارے میں بتاتا، نوین کومل کے کمرے میں آتی ہوئی کومل کو مخاطب کر کے بولی آزھاد نے مڑ کر ناگوار نظروں سے نوین کو دیکھا

"نہیں آنٹی کومل نے آپ کو نہیں پہچانا" کومل نوین کو اپنی بات کا یقین دلانے لگی

"ارے آنٹی نہیں ہوں میں تمہاری نئی والی مما ہو"

نوین مسکراتی ہوئی فرینک انداز میں کومل کو بتانے لگی نوین کی بات سن کر آزھاد کے ماتھے پر شکن پڑی

"نئی مما وہ کیا ہوتی ہے مما تو ایک ہوتی ہے کومی کے پاس اس کی مما ہے۔۔۔ آپ آنٹی ہو مما نہیں"

کومل کے ذہن نے جیسے نوین کی بات کو ایکسیپٹ نہیں کیا وہ نفی میں سر ہلاتی ہوئی بولی

"کسی کسی کی دو مما بھی ہوتی ہیں ڈارلنگ، جب پہلی مما پرانی ہو جاتی ہیں تو ڈیڈ پھر دوسری مما لے آتے ہیں۔۔۔ آپ کی ڈیڈ بھی مجھے کل رات آپ کی نئی مما بنا کر اس گھر میں لے کر آئے ہیں۔۔۔ اب میں "ہمیشہ "اس گھر میں رہوں گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کومل کو فرینک انداز میں سمجھانے لگی۔۔۔اس نے لفظ ہمیشہ پر زور دے کر آزھاد کی طرف مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔آزھاد خار بھری نظروں سے نوین دیکھتا ہوا اس کی بکواس سن رہا تھا

"اور وہ جو وائٹ کپڑوں میں بھائی کے پاس پری بیٹھی تھی وہ بھی کومی گھر پر رہے گی" کومل اب نوین سے یقیناً حنین کے بارے میں پوچھ رہی تھی اس سے پہلے نوین کچھ بولتی آزھاد بول اٹھا

"وہ پری نہیں ہے کومی۔۔۔وہ ٹوائے ہے،، بھائی کا ٹوائے۔۔۔بھائی اسے کل رات ہی اپنے ساتھ لے کر آیا ہے اب وہ ٹوائے ہمیشہ کومی کے بھائی کے پاس رہے گا۔۔۔اس کے بیڈروم میں۔۔۔تاکہ جب جب کومی کا بھائی بور ہو، وہ اس ٹوائے سے کھیل کر اپنا دل بہلائے اور خوب انجوائے کرے"

آزھاد سیریس ہو کر کومل کو بتانے لگا جس پر کومل بچوں کی طرح تالیاں بجاتی ہوئی ہنسی۔۔آزھاد نے ایک نظر نوین کے چہرے پر چھائے غضبناک تاثرات پر ڈالی اور مسکراتا ہوا نفی میں سر ہلانے لگا

اب وہ آفس جانے کا ارادہ رکھتا تھا کومل کے کمرے سے نکلنے لگا اس کی نظر حنین پر پڑی۔۔۔جو اسے بہت ملامت بھری نگاہ سے دیکھ رہی تھی اسکے چہرے کے تاثرات دیکھ کر آزھاد کو اندازہ ہو گیا کہ وہ آزھاد کی باتیں سن چکی ہے

"کومل تمہارے متعلق پوچھ رہی تھی تو۔۔۔"

آزھاد نے اسے بتانا چاہا مگر وہ آزھاد کی بات مکمل ہوئے بغیر وہاں سے چلی گئی

"ہنی بات سنو میری"

آزھاد اسے پکارتا ہوا اس کے پیچھے اپنے بیڈروم کے اندر داخل ہوا

"یار بات تو پوری سن لیا کرو تم کبھی میری"

آزھاد حنین کا ہاتھ پکڑ کر اس سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

" تفریح کا سامان ہے میری زات تمہارے لیے،، مجھ سے کھیلنے کے لئے، دل بہلانے کے لئے اپنے کمرے میں لائے ہو تم مجھے۔۔۔ کیا ہو میں ٹوائے"

آزھاد کا ہاتھ جھٹک کر وہ روتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"نہیں جان ہو تم میری"

اس کے الفاظوں سے حنین کا دل دکھا تھا آزھاد نے بولتے ہوئے اسے سینے سے لگانا چاہا حنین نے اس کے سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھے اسے پیچھے دھکیلا

"نہیں آزھاد تم ابھی سوچ نہیں بول رہے ہو،، سچ تم نے وہاں بولا اپنی بہن اور میری بہن کے سامنے"

حنین اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی آزھاد کو دیکھ کر کہنے لگی

"اپنی بہن کی باتیں نہیں سنی تم نے، کیا ال فعل میری مما کے بارے میں بول رہی تھی وہ، اس کا لہجہ انداز نہیں نظر آتا تمہیں"

آزھاد اب سنجیدگی سے حنین سے پوچھنے لگا

"تو تم کہاں کوئی موقع چھوڑتے ہو تم تو بھرپور انداز میں ان سے بدلہ لیتے ہو کبھی ادھار رکھا تم نے کسی بات کا"

حنین واش روم جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ادھار رکھنا مجھے بچپن سے نہیں آتا۔۔۔جو بھی اسے بول کر آرہا ہو ویسا بدلہ لینے کے لیے بولا میں نے یہ سمجھ میں نہیں آرہا تمہیں"

آزھاد نے بگڑتے ہوئے کہا

"لو بدلہ آپ سے اور ایسی ہی میری ذات کو نشانہ بنا بنا کے بدلے لو مگر جب میرا دل دکھے تو میرے پاس مت آنا آئندہ"

حنین بولتی ہوئی دوبارہ واش روم جانے کے لئے مڑی آزھاد نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کا رخ اپنی طرف کیا

"آئندہ ایسا نہیں ہو گا اب موڈ ٹھیک کرو اپنا، آفس کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں میں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد اپنے انداز میں نرمی لاتا ہوا بولا

"تمہیں کیا لگ رہا ہے تمہاری باتوں کا روگ لگا کر میں مزید روگی پاگل سمجھا ہوا ہے۔۔۔ارے خوشی خوشی جاو اپنے آفس۔۔۔سب کے سامنے تو میں ناشتہ بھی ڈھنگ سے نہیں کر سکی نہ ہی کل رات کو کچھ کھایا یہاں کمرے میں بیٹھ کر پیٹ بھر کر ناشتہ کروں گی۔۔۔اور پھر کوئی مووی دیکھوں گی"

حنین اس کو گھورتی ہوئی دوبارہ واش روم جانے لگی۔۔ایک بار دوبارہ آزھاد نے اس کا ہاتھ پکڑا

"اچھا بتاؤ بار بار واشروم کیوں جا رہی ہو"

اب آزھاد کی آنکھوں میں شرارت واضح تھی

"واشروم میں کیوں جایا جاتا ہے تمہیں نہیں معلوم"

حنین تپ کر آزھاد سے پوچھنے لگی

"بھرپور ناشتہ کرنے سے پہلے پیٹ میں ناشتے کی جگہ بنانے کے لیے رائٹ"

آزھاد نے چٹکی بجا کر شہادت کی انگلی سے اس کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ حنین غصے میں کوئی چیز ڈھونڈنے لگی جو وہ اس کے سر پر مار سکے مگر اسے پہلے ہی آزھاد کمرے سے باہر نکل گیا

"اول درجے کا کمینہ اور گھٹیا انسان ہے یہ شخص اور تم کیا بھیگی بلی بن کر اس کی باتیں مان رہی تھی۔۔۔ کیا ضرورت تھی اس ذلیل انسان کے پاس بیٹھ کر ناشتہ کرنے کی"

شاہنواز اور آزھاد کے آفس جانے کے بعد نوین آزھاد کے کمرے میں آکر حنین پر بگڑتی ہوئی بولی

"اس کی بات نہیں مانتی تو اور کیا کرتی کچھ بعید ہے اس سے۔۔۔ نہ جانے وہ سب کے سامنے کیا کر دے، آپ نے کل سے لے کر اب تک دیکھا نہیں کیا کر چکا ہے وہ"

حنین نوین کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی اس بات پر نوین نے بہت غور سے حنین کو دیکھا اور چلتی ہوئی حنین کے پاس آئی اور بیڈ پر اس کے سامنے پاس بیٹھی

"کل رات کچھ کیا اس نے تمہارے ساتھ"

نوین مشکوک نظروں سے اس کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی تو حنین ایک دم گڑبڑا گئی

"میرا مطلب ہے زبردستی نکاح کرنا، سب کے سامنے نکاح کا اعلان کرنا، اپنے پیرنٹس کے سامنے مجھے روم میں لے کر جانا۔۔۔ گھر میں لا کر اتنا ہنگامہ کرنا کیا یہ سب کم ہے"

حنین ایک ایک کر کے سارے منظر نوین کو یاد کروانے لگی

"وہ سب ٹھیک ہے مگر جو میں پوچھ رہی ہوں وہ بتاؤ اور صرف سچ سچ بتاؤ کیا کچھ کیا اس نے تمہارے ساتھ"

نوین دوبارہ اپنی بات دہراتی ہوئی انتہائی سنجیدگی سے بولی

"آپی آپ غلط سمجھ رہی ہیں، ایسا کچھ بھی نہیں کیا اس نے"

حنین کو آزھاد کا جنگلی پن والا مظاہرہ یاد آیا اور پھر جب وہ واقعی ڈیسنٹ طریقے سے۔۔۔ مگر حنین دونوں باتیں گول کرتی ہوئی ایل۔ای۔ڈی کی تاریک اسکرین کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ نوین نے اس کا منہ پکڑ کر چہرے کا رخ دوبارہ اپنی طرف کیا

"ایسا کچھ ہونا بھی نہیں چاہیے ہنی،، یہ بات میری ذہن نشین کرلو کوئی ضرورت نہیں ہے اسے فری کرنے کی یا اپنے قریب آنے دینے کی۔۔۔ میں آج ہی کوئی تدبیر نکالو گی کم از کم تمہیں اس کے بیڈروم سے تو نکال سکو۔۔۔ اور بہت جلد اسے تمہاری لائف سے دور پھینک گی مگر تب تک تم نے اس سے خود کو بچائے رکھنا ہے اگر وہ زبردستی کرنے کی کوشش کرے تو چیخ چیخ کر یا پھر اس کے منہ پر تھپڑ مار کر اسے اس کی اوقات یاد دلا دینا"

نوین سیریس انداز میں اسے ایک ایک بات سمجھا رہی تھی، حنین اپنا سر جھکائے اس کی ساری باتیں سن رہی تھی اور سوچ رہی تھی وہ آزھاد کو اس کی اوقات کیسے یاد دلائے گی وہ جو دوسروں کو اوقات میں رکھتا تھا۔۔۔ اتنا بڑا دیو کی طرح، منٹ بھر نہیں لگاتا تھا وہ اس کو قابو کر کے بے بس کرنے میں مگر وہ یہ سب باتیں نوین کو بول کر اس کی مزید باتیں نہیں سن سکتی تھی

"اب یوں بے وقوفوں کی طرح سر جھکا مت بیٹھو میرے سامنے اور دھیان سے میری پوری بات سنو۔۔۔ آزھاد سمیت اس کے گھر والوں سے فرینگ ہونے کی ضرورت نہیں ہے، نہ ہی مستقبل میں تمہیں اس گھر میں رہنا ہے،، نہ ہی کسی سے کوئی رشتے داری رکھنی ہے۔۔۔ اس لیے دیئے طریقے سے سب سے بات کرو اور یہاں اپنا وہ وقت گزارو۔۔۔ میں ایسا کرتی ہوں ڈرائیور کے ساتھ فلیٹ جاکر تمہارے کپڑے لے آتی ہوں۔۔۔ پھر شاہنواز کو اعتماد میں لے کر چند دنوں بعد تمہارا دوبارہ پنڈی کا ٹکٹ کرواتی ہو مگر یہ بات اب بھی کسی کو معلوم نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ ہنی جو میں تمہیں کہہ رہی ہوں وہ تمہیں سمجھ میں آرہا ہے"

حنین کا اترا ہوا چہرہ دیکھ کر نوین آخری بات ذرا سختی سے پوچھنے لگی

"اب ماموں کے پاس پنڈی جانے کا کیا جواز بنتا ہے آپ مجھے جس سے بچانا چاہتی تھی وہ تو مجھے اپنے نکاح میں لے چکا ہے۔۔۔ مامی کی نیچر کا معلوم نہیں ہے آپ کو، وہ دو دن کے بعد ساری مہمان نوازی بھلا کر ڈائریکٹ جانے کا پروگرام پوچھتی ہیں"

حنین بیچارگی سے نوین کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی۔۔۔ جس پر نوین نے دانت پیس کر اس کے سر پر ہلکی سی چپت لگائی

"بیوقوف... اسی گھٹیا انسان سے بچانے کے لئے تو تمہیں پنڈی بھیج رہی ہوں اب تو وہ تمہارا شوہر بن گیا ہے اور بھی زیادہ بچ کر اور محتاط ہو کر رہنا ہوگا اس سے۔۔۔ سامنے ہی وہ کتنی بے ہودگی سے ہر بات کر جاتا ہے مجھے تو حیرت ہو رہی ہے جو تم کہہ رہی ہوں کہ کچھ نہیں کیا۔۔۔ ممانی کو جھیلنا اس آزھاد کو جھیلنے سے لاکھ درجے بہتر ہے۔۔ اب تو تمہیں پنڈی بھیج کر ہی میری ٹینشن ختم ہوگی"

نوین اس کو بولتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی اور حنین کو اب کی بار پنڈی جانے کا سن کر الجھن ہی ہونے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

شام کا ٹائم تھا وجیہہ لان میں بیٹھی سویٹر بُن رہی تھی۔۔۔ کومل تھوڑی دیر پہلے لان میں ہی فٹ بال کھیل رہی تھی،، اب لان میں فٹ بال تو موجود تھی مگر کومل نہ جانے کہاں غائب تھی۔۔۔ سویٹر بنتے ہوئے وجیہہ کی گود سے اون جو کہ گولے کی شکل میں رکھی تھی اچانک نیچے گرا جسے اٹھانے کے لئے وہ وئیل چیئر سے جھکنے ہی لگی۔۔۔ تب نوین اس کے پاس آئی اور اون کا گولا اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا

"اگر آپ برا نہیں مانیں تو کیا میں آپ کے پاس بیٹھ سکتی ہوں"

نوین وجیہہ کو دیکھتے ہوئی اس سے پوچھنے لگی

"تم اس گھر میں آگئی ہوں۔۔اس گھر کے ایک فرد کی حیثیت سے، تمہارا جہاں دل چاہے تم بیٹھ سکتی ہو"

وجیہہ نے اس کے ہاتھ سے اون کا گولا لے کر اسے جواب دیا تو نوین اس کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گئی

"کل رات کو شاہنواز کو تمہارے پاس ہونا چاہیے تھا شاید تم اس کا انتظار کر رہی ہوں گی"

وجیہہ اپنے عمر سے کافی چھوٹی سوتن کو دیکھتی ہوئی اس سے کہنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ غلط سمجھ رہی ہیں میں آپ سے کوئی شکوہ شکایت ہرگز کرنے نہیں آئی ہوں آپ کے پاس۔۔۔رہی بات شاہنواز کی اگر وہ آپ کے پاس موجود تھے تو شاہنواز پر مجھ سے پہلے حق آپ ہی کا ہے کیوکہ آپ پہلی بیوی ہیں ان کی، پہلے ان کی زندگی میں آئی ہیں۔۔۔وجیہہ پلیز اگر آپکے دل میں کوئی بدگمانی ہے تو اسے نکال دیں کہ میں شاہنواز کو یہاں آپ سے چھیننے کے لئے آئی ہوں میں بھی ایک عورت ہو آپ کے لیے کبھی برا نہیں چاہو گی۔۔۔شاہنواز نے مجھے آپ کی نیچر کے بارے میں بتایا کیا آپ بہت کائنڈ ہارڈ اور صاف دل کی مالک ہیں۔۔۔

وجیہہ میں آپ سے کسی ٹپیکل سوتن جیسا رشتہ نہیں رکھنا چاہتی اگر ہم دو بہنوں کی طرح نہیں مگر اچھی دوست بن کر تو رہ سکتے ہیں"

نوین وجیہہ کو دیکھ کر بول رہی تھی اور وجیہہ بہت غور سے اس کی بات سنی رہی

"کل رات گھر میں جو بھی کچھ ہوا وہ میرے لیے کافی تکلیف کا باعث تھا میں بہت ٹھنڈا مزاج رکھتی ہو نوین اور گھر میں بھی امن رکھنا پسند کرتی ہوں۔۔۔ یہ چیخ و پکار شور شرابا مجھے خاص پسند نہیں۔۔۔ مجھے معلوم ہے کل جو بھی کچھ ہوا اس میں قصور آزھاد کا نکلتا ہے۔۔۔ اس کے انتہائی قدم سے ہی شاہنواز کو غصہ آیا مگر اب جو بھی ہو چکا ہے ہم سب کو ایکسیپٹ کر لینا چاہیے۔۔۔ میں آزھاد کو بھی سمجھاؤ گی اور پلیز تم بھی کوشش کرنا کہ گھر کی فضا میں امن قائم رہے"

نوین نے وجیہہ کی باتوں سے اندازہ لگایا وہ بہت آسان اور سیدھی عورت ہے اس کی بات سن کر نوین مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں آپ کی بات سے اتفاق کرتی ہوں جی آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں ہم دونوں کو ہی کوشش کرنی چاہیے کہ گھر کے ماحول میں امن قائم رہے۔۔۔ بس ایک چھوٹی سی گزارش ہے آپ سے بلکہ آپ اسے میری درخواست سمجھ لیں دیکھیے وجیہہ آزھاد نے حنین سے زبردستی نکاح کیا ہے، حنین بالکل ایگری نہیں تھی خوش ہونا تو بہت دور کی بات ہے۔۔۔ وہ آزھاد کے ساتھ اپنی پوری لائف نہیں گزار سکتی،، بچپن سے ہی بہت سینسیٹو ہے۔۔۔ وجیہہ ہنی میری بہن نہیں میری بیٹی کی طرح ہے میں بارہ سال کی تھی جب ہماری امی کا

انتقال ہوا یوں سمجھ لیں کہ میں نے اسے پالا ہے۔۔۔ آپ بھی ایک بیٹی کی ماں ہیں اور میری فیلنگز بہت آسانی سے سمجھ سکتی ہیں۔۔۔ وہ کل رات کو آزھاد کے رویہ سے کافی ڈسٹرب ہے، دیکھیں ناں اسکی ذرا سی سختی برداشت نہیں کرپائی اور بے ہوش ہوگئی۔۔۔ وہ ابھی بھی کافی ڈری سہمی ہوئی ہے۔۔ آپ پلیز آزھاد سے کہے وہ حنین کو اس رشتے سے آزاد کردے مجھے معلوم ہے آزھاد آپ کی بات کبھی بھی نہیں ٹالے گا"

نوین بہت پریشان ہو کر کہ بہت منت کر کے وجیہہ سے بول رہی تھی اور وجیہہ حیرت زدہ ہو کر اسے دیکھ رہی تھی

"تم اپنی بہن کو طلاق دلوانے کی بات کر رہی ہوں ابھی تو نیا ریلیشن قائم ہوا ہے۔۔۔ یہ بھی تو ہو سکتا ہے آگے جاکے ان دونوں میں اچھی انڈر اسٹینڈنگ ہو جائے۔۔۔ مجھے معلوم ہے زبردستی کے رشتے کمزور ہوتے ہیں،،، لیکن ابھی تو ان کے رشتے کو بنے ہوئے صرف چوبیس گھنٹے ہی گزرے ہیں۔۔۔ میں یہ نہیں کہتی کہ دنیا کیا کہے گی کل شادی آج طلاق،،، یا پھر پوری دنیا کو آزھاد اور حنین کے رشتے کا معلوم ہو گیا تو اب ان کو سمجھوتہ ہی کرنا پڑے گا۔۔۔ لیکن جبکہ اب ان دونوں کا آپس میں نکاح ہو چکا ہے تو شاید ان دونوں کو ہی اس رشتے کو سمجھنے میں ٹائم دینا چاہیے"

وجیہہ بہت سنجیدگی سے نوین کو اپنی بات سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی نوین اسکی بات سن کر زبردستی کا مسکرائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ بات بھی آپ کی ٹھیک ہے آپ کو زیادہ تجربہ ہے،، شادی شدہ ہیں آپ ایکسپیرینس ہے مگر وجیہہ ایک بہن ہونے کے ناطے میں اتنا چاہتی ہوں کہ میری بہن اپنی ساری زندگی سمجھوتہ کرتے ہوئے نہیں گزارے میں چاہوں گی، آزھاد اور حنین پہلے ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھ لیں ایک دوسرے کے مزاج کو جان لیں ایک دوسرے کی نیچر سے واقف ہو جائیں تب ہی وہ آگے زندگی گزار سکتے ہیں۔۔۔ میرا کہنے کا مطلب ہے ابھی وقتی طور پر اگر آپ ان کے بیڈ رومز الگ کروا دیں۔۔۔ کیونکہ ہنی بالکل مینٹلی طور پر تیار نہیں ہے۔۔۔ آپ میرا مطلب سمجھ رہی ہیں نا۔۔۔ وجیہہ ہنی کل رات سے بہت ڈر گئی ہے"

نوین کی بات سن کر وجیہہ عجیب کشمکش میں پڑ گئی کیونکہ صبح اسے حنین ڈری ہوئی تو نہیں البتہ تھوڑی نروس ضرور لگی تھی

"ٹھیک ہے میں آزھاد سے بات کرتی ہوں اس نے اگر حنین سے کسی انتقام کے لئے یہ رشتہ جوڑا ہے تو پھر ایسے رشتے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔ لیکن اگر آزھاد حنین سے فیئر رہ کر رشتہ قائم رکھنا چاہتا ہے تو تم حنین کو بھی تھوڑا بہت سمجھاو۔۔۔ میرے خیال میں بیڈ رومز الگ کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی پھر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجیہہ کی بات سن کر نوین خاموش ہو گئی

"جیسا آپ مناسب سمجھیں مگر آپ آج ہی آزھاد سے بات کریئے گا اس کے متعلق"

نوین مسکراتی ہوئی وجیہہ سے بولی

****

عباس تھوڑی دیر پہلے ہی آفس سے گھر آیا تھا اس نے وجیہہ کو گھر کے لان میں بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس جانے کا ارادہ کیا مگر پھر دور سے ہی اس نے نوین کو آتا دیکھا تو وجیہہ کے پاس جانے کا اپنا ارادہ ترک کر دیا اور رات کے لیے ڈنر بنانے کچن میں آگیا

چند منٹ گزرے تو اسے لیونگ روم میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا کچن سے جھانک کر دیکھنے پر اسے کومل صوفے پر بیٹھی ہوئی نظر آئی جو اس کے موبائل سے اپنی سیلفیاں لینے میں مصروف تھی۔۔عباس سارا کام نبھٹا کر کچن سے نکلا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عباس تمہیں معلوم ہے کومی کے گھر میں ایک آنٹی اور ایک ٹوائے آیا ہے"

عباس کو کچن سے برآمد ہوتا دیکھ کر کومل نے خوشی خوشی اسے خبر سنائی

"ٹوائے"

عباس نے کنفیوز نظروں سے کومل کو دیکھا

"پہلے کومی اسے پری سمجھی، مگر پھر معلوم ہوا وہ تو ایک ٹوائے ہے پیارا سا، جو بھائی اپنے لیے لائے ہیں"

کومل خوش ہوتی ہوئی عباس کو بتانے لگی اور عباس اسے گھور کر دیکھنے لگا

"ایسے نہیں کہتے کومی بے بی، وہ ٹوائے نہیں تمہارے بھائی کی وائف ہے" عباس نے سوچا اس نے اپنے دماغ کے مطابق کچھ سمجھ کر اس طرح بولا ہوگا تبھی وہ کومل کو سمجھاتا ہوا صوفے پر اس کے پاس بیٹھا

"وائف۔۔۔وہ کیا ہوتی ہے"

اب کومل کنفیوز ہو کر عباس سے پوچھنے لگی۔۔۔عباس سوچنے لگا اسے کیا بتائے پھر بولا

"جیسے ڈیڈ ہوتے ہیں، مما ہوتی ہیں، بھائی ہوتا ہے۔۔ایسے ہی وائف بھی ہوتی ہے جو پہلے سے ہمارے گھر میں موجود نہیں ہوتی ہے بلکہ ہمیں خود وائف کو لانا پڑتا ہے۔۔۔اب تم خاموش ہو کر بیٹھو میں کافی لے کر آتا ہوں"

عباس کومل سے کہتا ہوا اٹھا

"کومی کو بھی اپنی وائف چاہیے"

عباس دو مگ میں کافی لے کر آیا تو کومل نے نرالی سی فرمائش کی جس پر وہ ہنسنے لگا

"وائف صرف بوائس لے کر آتے ہیں، گرلز نہیں اور کومی تو ویسے بھی ایک چھوٹا سا بے بی ہے۔۔۔اب موبائل ٹیبل پر رکھو اور خاموشی سے کافی پیو"

عباس خود بھی کافی پینے لگا

"تو پھر بھائی کی طرح تم بھی وائف لے کر آؤ گے اپنے لئے"

کومل آنکھیں گھما کر سوچتی ہوئی پھر عباس کو دیکھ کر پوچھنے لگی عباس نے کافی کا سپ لے کر کومل کو دیکھا

"ہاں۔۔۔مگر اتنی جلدی نہیں،،خاموشی سے کافی پیو اب"

عباس اسے مختصر سا جواب دے کر دوبارہ کافی پینے لگا

"تم پلاؤ ناں اپنے ہاتھوں سے"

کومل بچوں کی طرح فرمائش کرنے لگی تو عباس کو اپنا مگ رکھ کر دوسرے مگ سے کومل کو کافی پلانے لگا

"عباس تم وائف کب لاؤ گے"

کومل کا دماغ شاید اسی بات پر اٹک گیا تھا تب ہی وہ اس سے دوبارہ پوچھنے لگی

"بولا تو ہے اتنی جلدی نہیں۔۔۔ ابھی وائف کے بارے میں سوچا ہی نہیں میں نے"

عباس نے اسے جواب دینے کے ساتھ ٹشو بوکس سے ٹشو نکال کر کافی سے بنے جھانک سے کومل کی مونچھے۔۔۔ ٹشو کی مدد سے صاف کرنے لگا اب وہ اپنی کافی پی رہا تھا اور کومل ایک بار پھر سوچوں میں گم تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب کیا سوچ رہی ہو کومی بے بی" عباس اسے سوچوں میں گم دیکھ کر کافی کا گھونٹ بھرنے لگا

"ایسا کرو تم کومی بے بی کو اپنی وائف بنالو جب تم

کومی بے بی کے ساتھ کھیلو گے، اپنا دل بہلاؤ گے اس کے ساتھ انجوائے کرو گے تو کومی بے بی کو بہت اچھا لگے گا"

کومل کی بات سن کر عباس کے منہ میں موجود کافی کلی کی صورت باہر نکلی اب وہ کومل کو حیرت سے دیکھ رہا تھا

****

دوپہر میں نوین حنین کے کپڑے اپنے فلیٹ سے لے کر آگئی۔۔۔اس وقت حنین جینز کے اوپر زپر شرٹ میں ملبوس آئینے کے آگے کھڑی اپنے بالوں کو بینڈ کی مدد سے قید کرنے میں مصروف تھی جب آزھاد آفس سے اپنے کمرے میں آیا اس کے ہاتھ میں ایک شاپر موجود تھا حنین نے پلٹ کر اسے دیکھا

"اچھا لگ رہا ہے آج آفس سے آنے کے بعد تمہیں یوں اپنے روم میں دیکھ کر"

وہ چلتا ہوا حنین کے قریب آیا اور بینڈ سے اس کے بال دوبارہ آزاد کیے

"یہ کیا ہے"

حنین اس کی بات کو نظر انداز کر کے آزھاد کے ہاتھ میں موجود شاپر کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"گفٹ۔۔۔ تمہارے لئے" آزھاد نے شاپر میں موجود پیکٹ اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔۔۔ تو حنین اسے دیکھنے لگی شاید وہ صبح اپنے بولے گئے لفظوں کا مداوا اس انداز میں کرنا چاہتا تھا جس سے حنین کا دل دکھا تھا

"اوپن اٹ"

آزھاد کے بولنے پر حنین نے پیکٹ کھولا اندر

ڈیپ ریٹ کلر کا بہت خوبصورت ساڈریس موجود تھا

"بیوٹیفل"

حنین ستائشی نظروں سے ڈریس کو دیکھتی ہوئی بولی

"ویری بیوٹی فل"

آزھاد نے حنین کا چہرہ دیکھتے ہوئے کہا حنین نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔ آزھاد نے حنین کو دیکھتے ہوئے وہ ڈریس اس کے ہاتھ سے کھینچ کر صوفے پر اچھالا اور ایک لمحہ لگا تھا اسے انسان سے شیطان بننے میں یعنیٰ حنین کے زپر کی زپ کھولنے میں

حنین اس کی حرکت پر حق دق رہ گئی اس نے سر جھکا کر اپنے زپر کی زپ دیکھی جو کہ سینے تک کھلی ہوئی تھی۔۔ فوراً اس نے ایک ہاتھ کی مٹھی سے اپنے گریبان کو دبوچ اور غصے سے آزھاد کو دیکھا جو آنکھوں میں شرارت لیے بھرپور نظارہ کرنے کے بعد اب حنین کے فیس ایکسپریشن دیکھ کر بے شرموں کی طرح اسمائل دے رہا تھا

"یو"

حنین نے ایک ہاتھ سے اپنا گریبان پکڑے مگر دوسرے ہاتھ کا مُکا بنا کر آزھاد کو پنچ مارنا چاہا

آزھاد جو کہ اس کے ہرری ایکشن کے لیے مکمل تیار تھا اس لیے اس نے حنین کی مٹھی کو اپنے ایک ہاتھ سے قابو کر کے، اپنے دوسرے ہاتھ سے حنین کا کندھا پکڑ کر جھٹکے سے اسے گھمایا۔۔۔ جس سے حنین کی پشت آزھاد کے سینے سے جا لگی ساتھ ہی آزھاد نے اس کی دونوں کلائیاں پکڑی۔۔۔ حنین اب مکمل اس کی گرفت میں موجود تھی

"یور اِنر بیوٹی از ڈیم ہاٹ ڈارلنگ"

وہ جھک کر حنین کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

"آزھاد چھوڑو مجھے"

آزھاد کے تعریفی کلمات سن کر وہ شرم سے لال ہوئی تھی مگر اب آزھاد کے ہونٹ حنین کے کان کی لو کو چھو رہے تھے تو حنین مزید گھبرا گئی

آزھاد نے حنین کی کلائی چھوڑی اس سے پہلے وہ دور ہوتی آزھاد نے اسے گود میں اٹھالیا اور بیڈ کی طرف رخ کرنے لگا

"آآآآ"

آرام سے لٹانے کے بجائے آزھاد نے اسے نرم سے میٹرس پر پھینکا تو حنین چیخی، ساتھ ہی دوبارہ اپنا گریبان مٹھی میں پکڑ لیا کیوکہ زپ بند کرنے کی نوبت آنے سے پہلے حنین کا نازک وجود آزھاد کی نیچے دب چکا تھا

"شیم ان یو۔۔۔ اتنے بڑے گھوڑے ہو کر تمہیں مینرز چھو کر نہیں گزرے کہ لڑکی کو کیسے ٹریٹ کیا جاتا ہے"

وہ اپنی کنڈیشن سے بھی شرمسار تھی مگر اس نے آزھاد کو بھی شرم دلانا ضروری سمجھا

"میں صرف گھوڑا نہیں ہوں ایک بے لگام گھوڑا ہو"

آزھاد اسے خود اپنی تعریف بتاتا ہوا حنین کا ہاتھ اس کے گریبان سے ہٹا کر اپنے قابو میں کر چکا تھا

"آزھاد نہیں پلیز پیچھے ہٹو"

حنین اس کو اپنے اوپر جھکا ہوا دیکھ کر گھبراتی ہوئی بولی کیوں کہ وہ اب واقعی بے لگام ہو چکا تھا

"آزھاد پلیز، تم واقعی پورے جنگلی ہو"

حنین اس سے اپنے کلائیاں چھڑوانے کی کوشش کرنے لگی

"ابھی سے ڈر گئی ہنی ڈیئر یہ تو ابتدائی مراحل ہیں"

آزھاد اس کی ذات پر رحم کھا کر اپنے ہونٹ اس کی شہ رگ سے ہٹاتا ہوا بولا ورنہ اس نے ڈریکولا بننے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی

"اگر تم نے دوبارہ کوئی چھچھوری حرکت شروع کی نہ میں شور مچا دوں گی اب کی بار"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کو نوین کی دوپہر والی بات یاد آئی تو وہ اسے دھمکی دیتی ہوئی بولی

"گڈ آئیڈیا۔۔۔ زور زور سے چیخو تاکہ تمہاری آواز باہر تک جائے اور تمہاری آپی تمہارے لُٹنے کے غم میں آج ہی اس دنیا سے چل بسے"

بولنے کے ساتھ ہی آزھاد نے حنین کی کمر سے ذرا نیچے زوردار قسم کی چٹکی بھری جس پر حنین چاہ کر بھی زور سے چیخ نہیں پائی

"شرم اور مینرز تمہیں چھو کر بھی نہیں گزرے ہیں ترس بھی نہیں آرہا تمہیں میرے اوپر" حنین نے اپنے نازک ہاتھ اس کے سینے پر رکھ کر اسے پیچھے ہٹانا چاہا

"تم پر ترس کھانے کی صورت میں، تو میں شادی شدہ ہو کر بھی کنوارہ جاؤ گا۔۔۔ ڈارلنگ خود سوچو اگر میں تم پر ترس ہی کھاتا رہا تو پیار کب کروں گا اور تم اسطرح ڈرو نہیں یار۔۔۔ میرے پیار کرنے کا یہی انداز ہے تھوڑا ہٹ کر تھوڑا مختلف تھوڑا انوکھا عادی ہو جاؤ گی جلد ہی"

اب وہ حنین کے ہونٹوں پر جھکا اور ہٹنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔ اپنے سینے پر حنین کے دس سے بارہ مکے کھانے کے بعد وہ پیچھے ہٹا

جب دروازے پر دستک ہوئی آزھاد نے اٹھتے ہوئے دروازہ کولا۔۔۔واپس آیا تو حنین ابھی بھی بیڈ پر لیٹی ہوئی اپنے سانسوں کی روانی کو نارمل کر رہی تھی

"ابھی تو ایسا کچھ کیا ہی نہیں جو تمہاری یہ حالت ہو گئی ہے چلو اٹھو۔۔۔ مما نے ہم دونوں کو اپنے کمرے میں بلوایا ہے"

آزھاد بولنے کے بعد اب خود حنین کو بیڈ سے اٹھا رہا تھا

****

"آپ نے بلایا تھا مما"

آزھاد اور حنین کمرے میں داخل ہوئے تو شاہنواز اور نوین پہلے سے صوفے پر موجود تھے

"ہاں بیٹھو"

وجیہہ کے بولنے پر آزھاد اعتراض بھری نگاہ نوین پر ڈال کر صوفے پر بیٹھا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"حنین تم یہاں آجاؤ میرے پاس"

حنین سوچ میں تھی وہ نوین کے پاس جا کر بیٹھے یا پھر آزھاد کے پاس مگر اس کی مشکل وجیہہ نے اپنے پاس بلا کر آسان کر دی۔۔۔وہ خاموشی سے بنا آزھاد یا نوین پر نظر ڈالی وجیہہ کے پاس آ کر بیڈ پر بیٹھ گئی

"آزھاد مجھے تم سے پوچھنا تھا کہ تم نے حنین سے زبردستی نکاح کیا تھا"

وجیہہ آزھاد کو دیکھتی ہوئی تحمل سے اس سے سوال کرنے لگی

"نکاح تو ہو چکا ہے ناں مما تو اب اس سوال کی کوئی تُک ہی نہیں بنتی ہے"

آزھاد نے تھوڑا چِڑ کر جواب دیا اسے اندازہ ہو گیا۔۔۔ اس وقت کمرے میں اس کے خلاف عدالت لگائی گئی تھی اور یہ کام وجیہہ نوین یا شاہنواز کے کہنے پر ہی کر رہی تھی

"چلو پھر تُک والے سوال کا جواب دو۔۔۔ تم نے حنین سے نکاح کیوں کیا"

وجیہہ دوبارہ آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"اس کا جواب تو آپ اس کی بہن سے پوچھ لیں وہ زیادہ اچھی طرح سمجھ سکتی ہے کہ میں نے اسکی بہن سے نکاح کیوں کیا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین سے اپنی پسندیدگی کے بارے میں بتا کر وہ نوین کو کوئی خوشی نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔اس لیے اصل بات دباتا ہوا بولا۔۔۔آزھاد کی بات سن کر جہاں نوین نے سلگتے ہوئے اسے دیکھا وہی حنین بھی خاموشی سے اسکی طرف دیکھ رہی تھی

"اگر ایسی بات ہے تو ابھی اور اسی وقت اس رشتے کو ختم کرو آزھاد۔۔۔طلاق دو حنین کو"

اب کی بار شاہنواز بولا کمرے میں ایک دم خاموشی چھا گئی

"پہلے آپ دیں اس عورت کو طلاق"

آزھاد غصے میں نوین کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم مجھ سے اپنا مقابلہ کرو گے،،،ضد لگاؤ گے اپنے باپ سے"

شاہنواز گھورتا ہوا آزھاد کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"ضد میں نہیں ضد آپ سب لگا رہے ہیں، یہ طلاق شوشا آپ لوگوں نے چھوڑا ہے" آزھاد صوفے سے اٹھتا ہوا بولا کیونکہ اب اسے وہاں پر بیٹھنا ہی فضول لگا

"شاہنواز مجھے کیوں طلاق دیں گے جبکہ میں ان کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں۔۔۔ذرا تم اپنی بیوی سے پوچھو وہ تمہارے ساتھ رہنا بھی چاہتی ہے۔۔۔بولو ہنی آزھاد کو حقیقت بتاؤ"

نوین نے آزھاد سے بولنے کے بعد حنین کو مخاطب کیا۔۔۔حنین نے ایک نظر نوین کو اور پھر آزھاد کو دیکھا

"اس کے پوچھنے یا نہ پوچھنے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑ تا۔۔۔اگر وہ طلاق چاہے گی تب بھی میں اسے طلاق نہیں دینے والا"

آزھاد نے ایک نظر حنین کے سہمے ہوئے چہرے کو دیکھ کر نوین کو جتایا تھا اور کمرے سے جانے لگا

"چلو تم طلاق نہیں دو گے مگر خلع سے بھی کام لیا جا سکتا ہے"

نوین کی آواز پر آزھاد کے قدم رکھے وہ مڑا اور چلتا ہوا نوین کے پاس آیا کمرے میں موجود سب ان دونوں کو ہی دیکھ رہے تھے

"تم یہ بھی کر کے دیکھ لو اگر تم نے ایسا کوئی بھی قدم اٹھایا تو تم خود اپنی بہن کی موت کی ذمہ دار ہو گی،، اگر یہ میرے نکاح میں نہیں رہی تو دنیا میں بھی نہیں رہے گی۔۔۔مار ڈالو گا میں اسے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بہت نارمل انداز میں نوین کو بول رہا تھا جیسے یہ کوئی بہت عام بات ہو،،نوین کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا مگر آزھاد نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

"تم نے پچھلی بار بھی میری وارننگ کو سیریس نہیں لیا تھا اب کی بار بھی اپنی مرضی کر کے دیکھ لینا اور پھر زندگی بھر اپنی بہن کو یاد کر کے روتے رہنا"

نوین اپنے سامنے کھڑے آزھاد کو غصے میں آگ بگولہ ہوتی دیکھنے لگی شاہنواز اور وجیہہ بھی شاک کی کیفیت میں آزھاد کی بات سن رہے تھے

"آٹھو،روم میں چلو"

آزھاد نے مڑ کر بیڈ پر بیٹھی ہوئی حنین کے پریشان چہرے پر نظر ڈال کر اسے اٹھنے کے لیے کہا تو حنین ہوش میں آئی بلکہ کمرے میں موجود تمام افراد ہوش میں آئے

"اب وہ تمہارے ساتھ تمہارے کمرے میں نہیں جائے گی آزھاد"

یہ جملہ وہاں سے آیا جہاں سے اسے توقع نہیں تھی

"مما"

آزھاد نے سنجیدگی سے وجیہہ کو دیکھتے ہوئے پکارا

"تم نے خود اپنی باتوں سے واضح کیا ہے کہ یہ شادی تم نے نوین سے انتقام لینے کے لیے کی ہے اور اس گھر میں میرے ہوتے ہوئے اس چھت کے نیچے کوئی بھی زیادتی نہیں ہو گی۔۔۔ حنین سے تم نے زبردستی نکاح کیا اس کی مرضی کے بناوہ بھی ایک طرح زبردستی ہے مگر اب اور نہیں۔۔۔ تم اپنے روم میں جاو آزھاد حنین الگ روم میں رہے گی"

وجیہہ آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"یہ غلط بات ہے مما شی از مائی وائف"

آزھاد شکوہ کناں نظروں سے وجیہہ کو دیکھتا ہوا بولا

"اور تم تھوڑی دیر پہلے اپنی وائف کو جان سے مارنے کی بات کر رہے تھے"

اب کی بار شاہنواز نے آزھاد کو یاد دلایا جس پر آزھاد نے غصے میں دانت پیسے

"ہنی روم میں چلو" آزھاد ایک بار پھر بہت سنجیدگی سے حنین کی طرف دیکھتا ہوا بولا حنین نے ایک نظر آزھاد کو دیکھا جس کے لہجے میں بہت مان تھا جیسے حنین اس کی بات مانے گی۔۔۔ حنین نے ایک نظر نوین کو دیکھا جو اسے ایسی نظروں سے دیکھ رہی تھی جیسے اس نے آزھاد کی بات مانی تو وہ فوراً اسی وقت حنین کو جان سے مار دے گی حنین نے اپنی نظریں جھکا لی

"میں تمہارے ساتھ تمہارے روم میں نہیں رہنا چاہتی"

حنین نے نظریں جُھکا کر آزھاد کو جواب دیا۔۔۔ وہ قہر برساتی نظروں سے حنین کو دیکھنے لگا

"آزھاد اگر تمہارے دل میں میرے لئے ذرا بھی احترام ہے تو کوئی بھی ہنگامہ کی بنا اپنے کمرے میں چلے جاؤ اور جب تک کہ حنین خود تمہارے روم میں نہیں آنا چاہتی تب تک تم اس سے زبردستی نہیں کرو گے"

وجیہہ کی بات سن کر ایک نظر آزھاد نے نوین کے چہرے پر ڈالی جس کے چہرے پر خوشی چھلکتی صاف نظر آرہی تھی وہ اپنی بہن کو اس کے کمرے سے نکالنے میں کامیاب ہو چکی تھی آزھاد خاموشی سے بنا کسی کو کچھ کہے وہاں سے چلا گیا

"کیسی طبیعت ہے مما اب آپکی"

دوسرے دن رات کے وقت سب کھانے کی ٹیبل پر موجود تھے تب آزھاد وجیہہ سے پوچھنے لگا

اس نے کل سے ہی نوین کے ساتھ ساتھ اب حنین کو بھی اگنور کیا ہوا تھا نوین کو تو اس بات کی رتی برابر پروا نہیں تھی مگر حنین کل رات سے ہی خاصی بے چین تھی

"وجیہہ کیا ہوا ہے آپ کو"

شاہنواز نے کھانا کھاتے ہوئے وجیہہ سے پوچھا

"دوپہر میں بی پی ہائی ہو گیا تھا جس کی وجہ سے کافی گھبراہٹ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ آزھاد آفس سے آ گیا تھا میرے پاس، اب بہتر فیل کر رہی ہو"

وجیہہ نے ایک نظر آزھاد پر ڈال کر شاہنواز کو جواب دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کمال کرتی ہیں آپ وجیہہ میں گھر پر موجود تو تھی آپ مجھے بتا دیتی میں آپ کو ڈاکٹر کے پاس لے چلتی"

نوین وجیہہ کو دیکھتی ہوئی بولی آزھاد نے ایک نظر اس ڈرامے باز لڑکی کو دیکھا جو یقیناً اس کے باپ کے سامنے اپنے نمبر بڑھا رہی تھی یا پھر کل شام وجیہہ کے کئے گئے فیصلے پر وہ زیادہ ہی خوش تھی جبھی وجیہہ پر مہربان ہو رہی تھی، آزھاد سر جھٹک کر کھانا کھانے لگا

"ایسی کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے نوین، پچھلے ایک سال سے ہی میری طبیعت اپ ڈاؤن رہتی ہے"

وجیہہ نوین کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی

"وجیہہ آئندہ کبھی آپ کی طبیعت خراب ہو تو آپ نوین کو بتا دیئے گا وہ گھر پر ہی تو موجود ہوتی ہے۔۔۔ اور پلیز اپنی صحت کا خیال رکھا کریں"

اب شاہنواز وجیہہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"شاہنواز بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں وجیہہ میں آپ کے کام آؤں گی تو مجھے خوشی ہوگی۔۔۔ آپ کے روم میں اس لیے خود سے نہیں آتی کہ آپ کے آرام میں خلل نہ پڑے کہیں آپ ڈسٹرب نہ ہو میری وجہ سے"

نوین مسکرا کر وجیہہ کو بولنے لگی اس کی بات سن کر وجیہہ بس مسکرا کر اسے دیکھنے لگی

"ڈیڈ آج رات آئی تھنک آپ کو مما کے پاس ہونا چاہیے، ان کی طبیعت اتنی بھی ٹھیک نہیں انہیں رات میں ضرورت پڑ سکتی ہے"

آزھاد نے کھانے کے دوران بغیر شاہنواز کو دیکھے اسے مخاطب کیا۔۔ آزھاد کی بات سن کر سب نے اس کی طرف دیکھا

"یہ بات تمھیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہے میں خود بھی سمجھ سکتا ہوں"

شاہنواز آزھاد کو دیکھ کر ٹوکتا ہوا بولا

"بتا نہیں رہا تھا یاد دِلا رہا تھا آپ ہی نے مما سے کچھ دونوں بیویوں کو ایکول رکھنے کی اور برابری کے حقوق دینے کی بات کی تھی۔۔۔ اچھا ہے نہ آپ کو دیکھ کر کچھ پریکٹس میری بھی ہو جائے گی آگے جاکر یہ باتیں میرے بھی کام آنی ہیں کہ کیسے دو بیویوں کے ساتھ انصاف برتا جاتا ہے"

آزھاد نے کھانا کھاتے ہوئے جتنے آرام سے یہ بات بولی تھی خاموشی سے کھانا کھاتی ہوں حنین کو اتنی زور کا پھندہ لگا تھا نیوالہ اسکے حلق میں اٹک کر رہ گیا برابر میں بیٹھی ہوئی نوین اس کی کمر ہی سہلاتی رہ گئی مگر پانی پینے کے بعد بھی وہ کافی دیر تک کھانستی رہی

"آزھاد خاموشی سے کھانا کھاؤ"

وجیہہ نے آزھاد کو دیکھ کر مخاطب کیا تو وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگا

*****

رات میں سونے سے پہلے وہ حنین کے کمرے میں جا کر اچھی طرح اطمینان کر کے،، اس کو کمرے کا دروازہ لاک کرنے کا کہہ کر اپنے روم میں آئی تھی۔۔۔

آج شاہنواز وجیہہ کے روم میں موجود تھا نوین بیڈ پر لیٹی ہوئی کافی دیر تک دیوار پر نصب ایل ای ڈی میں کوئی ٹاک شو دیکھنے میں مصروف تھی کافی دیر اسکرین پر نظریں ٹکائے اب اس کی آنکھیں دکھنے لگی تھی تو وہ سونے کے لئے لیٹ گئی

رات کا نہ جانے کون سا پہر کا تھا جب اسے اپنے کمرے میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوا مگر نیند کا غلبہ اتنا شدید تھا کہ آنکھیں نہیں کھل پا رہی تھی دروازہ تو وہ اپنے ہاتھ سے لاک کر کے سوئی تھی اس لئے اپنے دماغ کو نیند میں ہی مطمئن کرنے لگی اور پاؤں سے لے کر سر تک اڑھے گئے کمفرٹر میں لیٹی رہی چند سیکنڈ گزرے تو دروازہ بند کرنے کی آواز پر وہ چونکی اسے لگا جیسے کوئی کمرے سے باہر نکلا ہو۔۔۔

اسے اپنے کمفرٹر میں بھی کسی کی موجودگی کا احساس ہونے لگا عجیب سی گھد بھد کو وہم سمجھ کے ہرگز نہیں جھٹک سکتی تھی ٹرٹر کی آواز کے ساتھ جیسے کمفرٹر میں کوئی چیز اچھل رہی ہو نوین کی آنکھ کھل گئی اور ذہن مکمل طور پر بیدار ہو چکا تھا

وہ کوئی ایک چیز نہیں تھی دو سے بھی زائد تعداد میں تھی اپنے بالوں میں عجیب سی سنسناہٹ کا احساس ہوا مکمل اندھیرا ہونے کی وجہ سے وہ صرف اپنے بالوں میں ہاتھ لگا کر چیک کر سکتی تھی کہ وہ کیا چیز ہے مگر اتنے میں اچھل کر کوئی چیز اس کے پیٹ پر آ بیٹھی

"آآآآآ"

دلخراش چیخیں مارنے کے ساتھ نوین نے کمفرٹر اتار کر دور پھینکا اور اب وہ زور زور سے چیختی ہوئی فرش پر ننگے پاؤں اچھل رہی تھی اور خوف کے مارے اپنے بالوں کو تو کبھی اپنے کپڑے جھاڑ رہی تھی

"نوین۔۔۔نوین کیا ہوا"

اس کے روم سے آتی چیخوں کی آواز سے پورا گھر ہی بے دار ہو چکا تھا

شاہنواز بھاگتا ہوا اس کے روم میں آیا اور کمرے کی لائٹ کھولی اب وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے شاہنواز کو دیکھ کر اس کے گلے سے لگ گئی وہ باقاعدہ زور زور سے رونے لگی

"آپی۔۔۔ آپی کیا ہو گیا ہے آپ کو، بتائے نا پلیز"

آگے پیچھے حنین آزھاد اور سب سے آخر میں وئیل چیئر پر وجیہہ نوین کے کمرے میں داخل ہوئی۔۔۔ نوین کو روتا ہوا دیکھ کر حنین کو بھی رونا آنے لگا

"نوین کچھ بتاؤں گی یا پھر یوں ہی کھڑی روتی رہو گی" شاہنواز اسے الگ کرتا ہوا جھنجلا کر پوچھنے لگا

"شاہنواز وہ میرے روم میں یہاں بیڈ پر مینڈک تھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی

"کیا مینڈک۔۔۔ کہاں سے آ گئے روم میں مینڈک۔۔۔ تم نے ضرور کوئی خواب دیکھا ہو گا"

شاہنواز اسے دیکھتا ہوا سمجھانے لگا کیو کہ ابھی بھی اس کے چہرے پر خوف کی کیفیت طاری تھی

"ڈرامے"

آزھاد ہنستا ہوا بڑبڑا کر واپس اپنے روم میں جانے لگا

"یہ۔۔۔شاہنواز یہ آیا تھا میرے روم میں اور اس نے میرے کمفرٹر کے اندر ڈالیں ہیں مینڈک۔۔۔وہ بھی کوئی چار سے پانچ"

نوین آزھاد کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے شاہنواز کو بتانے لگی

"اوہیلو،، طبیعت سیٹ ہے تمہاری،، اگر مجھے کچھ ڈالنا ہوتا تمہارے اوپر تو مینڈک کی بجائے سانپ کا اپشن زیادہ بیسٹ تھا اور چار پانچ ہرگز نہیں۔۔۔اتنا زہر تو تم میں پہلے سے موجود ہے بیس سے پچیس سانپ چھوڑتا میں تمہارے اوپر۔۔۔اپنی حد میں رہو اور الزام تراشی سے گریز کرو"

آزھاد سنجیدگی سے جھڑکتا ہوا بولا

"وہ دیکھیں شاہنواز ڈیوائڈر کے نیچے مینڈک۔۔۔میں سچ بول رہی ہوں"

ایک بڑے سائز کا مینڈک کودتا ہوا ڈیوائیڈر کے نیچے سے برآمد ہوا اور جمپ لگاتا ہوا ڈری سہمی حنین کی طرف آنے لگا

"آآآآ"

آپ کی بار چیخنے کی باری حنین کی تھی وہ گلا پھاڑ کر چیختی ہوئی آزھاد کے گلے سے جا لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

"مجھے اس مینڈک سے بچالو پلیز"

حنین باقاعدہ آزھاد کا کولر پکڑ کر اپنی ایڑیاں اوپر آٹھاتی ہوئی اونچا ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ جیسے آزھاد اس کے ڈر کو خاطر میں لاتے ہوئے ابھی اسے گود میں اٹھا کر مینڈک سے بچالے گا

آزھاد نے ایک نظر وجیہہ کو دیکھا جو جھینپ مٹانے کے لیے اِدھر اُدھر دیکھ رہی تھی پھر اس نے حیرت زدہ شکل اپنے باپ کی دیکھی جو اسکے سینے میں چھپی حنین کو حیرت سے دیکھ رہا تھا اور پھر نوین پر اس کی نظر گئی جو غصے میں اپنی بہن کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہی تھی

"دماغ خراب تو نہیں ہو گیا ہے تمہارا پیچھے ہٹو بیوقوف لڑکی روم سے باہر نکل گیا وہ"

آزھاد نے اپنے گلے سے حنین کے ہاتھ ہٹاتے ہوئے اسے جھڑک کر کہا۔۔۔ آزھاد کو غصہ بھی آیا کل تو اس کے ساتھ اس کے کمرے میں تو رہنے سے انکار کر دیا اور اس وقت اس کے ماں باپ کے سامنے چپکے ہی جا رہی تھی

"اس مینڈک کا اچھا خاصا بڑا سائز تھا ناں اسلیئے ڈر گئی"

اب حنین نوین کا غصہ والا چہرہ دیکھ کر آزھاد اور اسے اپنے ڈرنے کی وضاحت دینے لگی

"تمہارے سائز سے تو چھوٹا ہے نا۔۔۔ میں بتا رہا ہو یہ دونوں بہنیں پاگل ہے۔۔ آدھی رات کو اپنے پاگل پن سے پورے گھر کو جگا کے رکھ دیا ہے"

آزھاد غصے میں کہتا ہوا ان دونوں کو گھورنے لگا

"اپنا غصہ دکھا کر اصل بات کو مت دباؤ بلکہ مجھے یہ بتاؤ کہ یہ مینڈک کہاں سے لائے ہو اور کیا مقصد تھا اس فضول سی حرکت کا"

شاہنواز آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا وہ اپنے بیٹے کی ساری کارستانی خوب جانتا تھا آخر کو وہ اس کا باپ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈیڈ یہ میری حرکت نہیں ہے اس نے خود ڈرامہ کیا ہے آپ کی توجہ حاصل کرنے کے لیے"

آزھاد صاف مکر کر الٹا نوین پر الزام لگانے لگا اور نوین اس کے جھوٹ پر کھول کر رہ گئی

"شاہنواز میں نے کل لان میں کیڑوں کی دوا ڈلوائی تھی صابرہ سے کہہ کر۔۔۔ یہ مینڈک وہی سے آگئے ہوں گے"

وجیہہ شاہنواز کا غصے والا چہرہ دیکھ کر اسے بتانے لگی

"آپ شروع سے ہی ایسا کرتی آئی ہیں وجیہہ، اس کی ہر حرکتوں پر پردہ ڈال کر اس کو انتہا درجے کا بدتمیز بنا دیا ہے آپ نے"

شاہنواز اب وجیہہ کے اوپر بگڑتا ہوا بولا

"جاؤ تم حنین کے روم میں سو جاؤ آج"

اب شاہنواز نوین کو دیکھ کر بولا

"نہیں شاہنواز تم یہی نوین کے پاس رک جاؤ، وہ اس وقت ڈری ہوئی ہے میں بالکل ٹھیک ہوں"

وجیہہ کے بولنے پر آزھاد نے گھور کر وجیہہ کو دیکھا

"گھورنے کی ضرورت نہیں ہے، فوراً میرے کمرے میں آؤ"

وجیہہ آزھاد کو بولتی ہوئی وئیل چیئر چلا کر اپنے روم میں چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"حنین جاؤ آپ بھی جا کر سو جاؤ اپنے روم میں"

شاہنواز حنین کو دیکھتا ہوا بولا اور آزھاد وجیہہ کے کمرے میں جانے لگا جبکہ نوین اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے بیڈ پر بیٹھ گئی

"وہ میں پوچھ رہی تھی مینڈک میرے روم میں تو نہیں آئے گے نہ"

حنین بے چارگی سے شاہنواز کو دیکھ کر پوچھنے لگی جس پر اسے ہنسی آگئی۔۔۔ آزھاد نے بھی مڑ کر ایک نظر حنین کو دیکھا اور کمرے سے نکل گیا

"ایسا کچھ نہیں ہو گا آرام سے جا کر سو جاؤ"

شاہنواز حنین کو دیکھتا ہوا بولا حنین کمرے سے باہر نکل گئی شاہنواز نے کمرے کا دروازہ بند کیا

مگر وہاں حنین کے کمرے کے پاس آزھاد کھڑا ہوا تھا حنین کو دیکھ کر وہ چلتا ہوا حنین کے پاس آیا

"ہمارے گھر کے لان میں صرف مینڈک ہی نہیں ہیں بلکے بڑے بڑے (centipede) بھی موجود ہیں"

آزھاد سنجیدگی سے مگر ڈرانے والے انداز میں حنین کو دیکھ کر بولا

"(Centipede)"

حنین خوف سے تھوک نگلتے ہوئے پوچھنے لگی

"ہاں (centipede) جو کہ بالکل میری طرح جسم سے چپک جاتے ہیں ایسے"

آزھادنے اچانک اسے پکڑ کر زور سے اپنے بازوؤں میں جکڑتے ہوئے کہا۔۔۔ حنین اس سے اپنا آپ چھڑا کر ایسے دور ہوئی جیسے کہ وہ خود کوئی (centipede) ہو وہ اب خوفزدہ نگاہوں سے آزھاد کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم مجھے ڈرا رہے ہو"

حنین ڈرنے کے ساتھ غصہ کرتی ہوئی بولی

"ڈرا نہیں رہا بالکل سچ کہہ رہا ہوں میں تو صرف ایک پپی لے کر دور ہو جاتا ہوں ایسے"

آزھاد نے حنین کا منہ زور سے پکڑ کر گال پر زوردار کِس لینے کے بعد جھٹکے سے اسے چھوڑا۔۔۔وہ سامنے دیوار سے جالگی اور خوف سے آنکھیں کھولے آزھاد کو دیکھنے لگی۔۔۔ آزھاد اس کے قریب آیا دیوار کے دونوں سائڈ پر اپنے ہاتھ رکھ کر حنین کے فرار ہونے کا راستہ بند کیا

"مگر (centipede) وہ ہرگز پیچھے نہیں ہٹتے جب تک وہ انسان کو بائٹ نہ کریں ایسے"

آزھاد حنین کے چہرے پر جھک کر اس کے دوسرے گال پر بائٹ کیا

"آزھاد"

حنین اسے پیچھے ہٹا کر اپنا گال سہلاتی ابھی بھی خوفزدہ ہو کر آزھاد کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ آزھاد نے اسے خود سے قریب کر کے دوبارہ اپنے حصار میں لیا اور اپنا چہرہ حنین کے قریب کیا

"یقین مانو (centipede) بہت خطرناک ہوتے ہیں جب تک وہ اپنی ساری ٹانگیں جسم میں گاڑھ کر انسان کے جسم میں اپنا زہر نہ بھر دیں وہ بالکل پیچھے نہیں ہٹتے مگر میں تمہارے لئے ان سے بھی زیادہ خطرناک ہو،، اس لیے آج اپنے کمرے کا دروازہ اچھی طرح لاک کر کے سونا اگر میں رات میں تمہارے کمرے میں آکر تم

سے چپک گیا ناں تو یقین جانو،،، عزت تو جائے گی ہی جائے گی۔۔۔۔ مگر تمہاری جان پر بن آئے گی۔۔ پناہ مانگو گی مجھ سے تب بھی نہیں بخشو گا"

آزھاد مدھم آواز میں سر گوشی کرتا ہوا بولا وہ حنین کی نارمل اسپیڈ سے تیز ہوتی ہارٹ بیٹ با اسانی محسوس کر سکتا تھا

"آزھاد پلیز چھوڑو نا مجھے"

حنین نے ڈرتے ہوئے اس کی باہوں کا حصار توڑنا چاہا

"جب میں نے کل تم سے کہا تھا کمرے میں چلو تو کیوں نہیں مانی میری بات جواب دو"

وہ حنین کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسائے اس کا چہرہ اونچا کر کے پوچھنے لگا۔۔۔ انداز میں سنجیدگی کے ساتھ غصہ بھی شامل تھا

"مار ڈالو،، تم اور آپی دونوں مل کر مجھے مار ڈالو"

حنین کو اس کی شدت اور اب غصہ دیکھ کر رونا آنے لگا

"ماروں گا نہیں تمہاری نس نس میں اپنا پیار اتاروں گا۔۔۔ لیکن تمہاری آپی کا علاج کرنے کے بعد"

آزھاد اپنی سانسوں کے ذریعے حنین کے سانسوں میں اپنا پیار، اسکے اندر اتارنے لگا

اس نے ابھی بھی حنین کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسائی ہوئی تھی جبکہ دوسرہ بازو اس کی کمر کے گرد مضبوطی سے باندھا ہوا تھا حنین نے اسکی شرٹ مضبوطی سے پکڑی ہوئی تھی مگر اب اس کا ضبط جواب دے چکا تھا آزھاد کا انداز دیکھ کر اس کی آنکھوں سے پانی آنے لگا جب اپنے ہی ہونٹوں سے رستے خون کا ذائقہ منہ میں گھُلتا محسوس ہونے لگا تب آزھاد نے اسکے ہونٹو کی جان بخشی۔۔۔

"مجھ سے دوری برتنے کی یہ چھوٹی سی سزا تو بنتی ہے۔۔۔ اب جب تک تم مجھے خود اپنے بیڈروم میں نہیں بلاؤ گی میں دیکھو گا تک نہیں تمہاری طرف"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے ہونٹوں سے خون صاف کرنے کے بعد وہ حنین سے کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

****

"کیو کی یہ حرکت تم نے نوین کے ساتھ"

آزھاد وجیہہ کے روم میں آیا تو وجیہہ بیڈ پر بیٹھی ہوئی اس کا انتظار کر رہی تھی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

"آپ کو بھی یہی لگتا ہے کہ یہ حرکت میں نے کی ہے"

آزھاد سنجیدگی سے وجیہہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"مجھے پورا یقین ہے آزھاد ایسا تم ہی نے کیا ہے"

وجیہہ اسے گھورتی ہوئی بولی

جس پر وہ سنجیدہ تاثرات کے ساتھ وجیہہ کے پاس بیڈ پر آیا اور اس کے برابر میں لیٹ گیا اب وہ چہرے پر مسکراہٹ لائے اسے دیکھ رہا تھا اس کی مسکراہٹ صاف اس کے کارنامے کی نشاندہی کر رہی تھی۔۔۔ وجیہہ نے اس کی کال پر چپت رسید کی

"شرم کرو آزھاد کسی لڑکی کے ساتھ ایسا مذاق نہیں کرتے ہیں بہت بری بات ہوتی ہے"

وجیہہ اب اسے دیکھتی ہوئی سمجھانے لگے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا اس کے ساتھ مذاق پہلے دن سے ہی نہیں ہے یہ تو یوں سمجھ لیں میں نے ایک چھوٹا موٹا بدلہ لیا ہے"

آزھاد نے مزے سے کہتے ہوئے وجیہہ کا ہاتھ اپنے سر پر رکھا

"کیسا بدلہ"

وجیہہ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتی ہوئی پوچھنے لگی

"آپ کو آپ کے بیڈروم میں تنہا کر کے مجھے میرے بیڈروم نے تنہا کر کے وہ خود اپنے بیڈروم میں مزے سے سو رہی تھی چڑیل"

آزھاد ماتھے پر شکن لائے وجیہہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"بری بات آزھاد ایسے کسی کو نہیں کہتے۔۔۔ ویسے مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے یہ بدلہ نہیں غصہ ہے اور یہ کارروائی صرف اپنی تنہائی کا غصہ نکالنے کے لیے لی گئی ہے"

وجیہہ مشکوک نظروں سے آزھاد کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"کیا ہو گیا ہے مما آپکو"

وہ اپنی چوری پکڑے جانے پر الٹا وجیہہ کو گھورنے لگا۔۔۔کل سے نوین کو چہکتا ہوا دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا حنین کو اس کے کمرے سے نکالنے میں اسی کا ہاتھ ہے

"مجھے کل تک محسوس ہو رہا تھا یہ نکاح صرف انتقام لینے کے لیے کیا گیا ہے مگر میں ایسا غلط سوچ رہی تھی یعنی تمہیں اچھی لگتی ہے نوین کی بہن"

وجیہہ آزھاد کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسی تو کوئی بات نہیں ہے"

آزھاد وجیہہ سے نظریں چراتا ہوا بولا

"ایسی بات نہیں ہے مگر کہتے تو اسے بڑے پیار سے ہو "ہنی"

اب کی بار وجیہہ کے بولنے پر آزھاد مسکرایا

"مجھے شروع میں معلوم نہیں تو وہ نوین کی بہن ہے" آزھاد وجیہہ کو دیکھتا ہوا آپ سنجیدگی سے اسے بتانے لگا۔۔۔ جس پر وجیہہ نے ہلکا مسکرا کر اپنا سر جھٹکا

"آپ کو کیسی لگی ہنی میرا مطلب ہے دیکھنے میں نیچر وائز"

آزھاد وجیہہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"نیچر کا دو دن میں معلوم نہیں ہو سکتا دیکھنے میں کافی خوبصورت ہے بس ہائٹ تھوڑی سی چھوٹی ہے"

وجیہہ نے آخری بات شرارت میں بولی تھی جس پر آزھاد ہنسا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چھوڑیں اب ہائٹ کا کیا کرنا ہے کونسا ہمیں اس سے اپنے گھر کے پنکھے صاف کروانے ہیں"

آزھاد کی بات سن کر وجیہہ ہنس دی۔۔۔ آزھاد کی پسندیدگی کے بارے میں جاننے کے بعد وجیہہ نوین کی کل کی باتوں پر کنفیوز ہونے لگی

"حنین بھی تمہیں پسند کرتی ہے"

وجیہہ نے آزھاد کو دیکھتے ہوئے پوچھا

"مجھے نہیں معلوم اس کی فیلینگز میرے بارے میں کیا ہیں"

وہ واقعی نہیں جانتا تھا کہ حنین کے دل میں اس کے لیے فیلنگز موجود بھی ہیں یا پھر وہ ہی حنین کو پاگلوں کی طرح چاہنے لگا ہے

"اگر تم حنین کو پسند بھی کرتے ہو تو تم نے اسے اپنی زندگی میں زبردستی شامل کیا ہے۔۔۔ یہ کوئی اچھا طریقہ تو نہیں ہے نا۔۔۔ غلطی تم نے کی ہے اب تھوڑا سا ٹائم بھی دو اسے۔۔ جب تک اس کا دل صاف نہیں ہو جائے تب تک"

وجیہہ کی بات سن کر آزھاد نے خاموش نگاہ وجیہہ پر ڈالی

"ایک اور بات بھی میری بالکل سیریس ہو کر سنو آزھاد۔۔۔ آج جو تم نے کیا وہ کوئی اچھی بات نہیں ہے بیٹا۔۔۔ بے شک تمہیں نوین اچھی نہیں لگتی مگر تمہیں اس کی کنڈیشن دیکھنی چاہیے۔۔۔ میں نہیں چاہوں گی

آئندہ کوئی ایسی بات ہو جس سے شاہنواز کا دل تم سے خراب ہو آئندہ تم کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت نہیں کرو گے"

وجیہہ بہت طریقے سے اسے سمجھانے لگی

"اوکے اب مجھے سونے دیں اور آپ بھی لیٹ جائیں" آزھاد اس کی ساری نصیحتیں سنتا ہوا بولا

"شرافت سے جاکر اپنے بیڈروم میں لیٹو مجھے رات بھر تمہاری لاتے اور مکے کھانے کا کوئی شوق نہیں ہے"

وجیہہ بیڈ پر لیٹتی ہوئی بولی آزھاد اسے گھورتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دس دن گزر گئے تھے حنین کو اس کے بیڈروم سے رخصت ہوئے، اس دن کے بعد سے آزھاد نے حنین سے کوئی بات نہیں کی اور نہ ہی وہ اس کی طرف دیکھتا تھا اور یہ بات حنین کو شدت سے محسوس ہو رہی تھی

وجیہہ اگر حنین سے کوئی بھی بات کرتی یا پھر حنین وجیہہ کے ساتھ گفتگو میں حصہ لیتی تو نوین اسے فوراً کسی نہ کسی بہانے سے کام کا کہہ کر کمرے سے رخصت کر دیتی ان سب باتوں کو دیکھتے ہوئے حنین کا دل بہت اداس

رہنے لگا۔۔۔ حنین کو معلوم تھا اس کی بہن کو آذھاد کے گھر والوں سے اس کا فرینک ہونا پسند نہیں تھا اس لئے کومل کو بھی بس وہ مسکرا کر دور سے دیکھتی مگر اس کے پاس جا کر کوئی بات نہیں کرتی

دوسری طرف نوین دس دن سے مسلسل آزھاد کی حرکتیں اور بے ہودگیاں خاموشی سے بغیر کسی کو کچھ کہہ برداشت کر رہی تھی۔۔۔ اکثر شام کے وقت نوین کے باتھ لینے کے ٹائم پر یا تو گرم پانی کی لائن بند ہو جاتی۔۔۔ نلکوں میں صرف ٹھنڈا پانی آ رہا ہوتا تھا یا پھر گرم پانی اور تین دن پہلے اتنے شدید گرم پانی سے اسکی کمر بھی جل چکی تھی۔۔۔

اکثر رات کے وقت جب شاہنواز وجیہہ کے بیڈروم میں ہوتا،، آدھی رات کو اسے اپنے کمرے میں کسی کے چلنے کی آواز آتی یا پھر کسی بچے کے یا بلی کے رونے کی۔۔۔ وہ ڈرپوک ہرگز نہیں تھی جانتی تھی یہ سب کچھ اسے ڈرانے کے لیے کیا جا رہا ہے اس لیے وہ صبح اٹھ کر کسی پر کچھ بھی ظاہر نہیں کرتی بالکل نارمل رہتی۔۔۔ کبھی روم میں سے اس کا موبائل غائب ہوتا ہے تو کبھی موبائل کا چارجر اور وہ دونوں چیزیں ہی بیڈروم کے ڈسٹبن میں سے برآمد ہوتی

اسے نہیں معلوم تھا کہ یہ سب زلالت آزھاد اپنے ٹف شیڈول کی وجہ سے کس وقت کرتا ہے یا پھر کس سے کرواتا ہے۔۔۔وہ جوابی کارروائی بہت اچھے طریقے سے دینا جانتی تھی مگر خاموش صرف حنین کی وجہ سے تھی۔۔۔وہ حنین کو یہاں سے رخصت کرنے کے بعد ہی آزھاد کو اچھی طرح مزہ چکھانے کا ارادہ رکھتی تھی

مگر اس دوران ہی اس نے وجیہہ سے کافی حد تک اچھی دوستی کرلی تھی ساتھ ہی کومل سے بھی کبھی کبھی بات چیت کرلیتی۔۔یہاں تک کہ عباس سے بھی اس کی سرسری ہی سہی سلام دعا ہوگئی تھی

جیسے آزھاد اسے یا حنین کو مخاطب کیے بنا اپنے گھر والوں سے نارمل رویہ رکھے ہوئے تھا ویسے ہی نوین بھی سب کے ساتھ،،اس کو مخاطب کیے بنا دوسرے سب سے نارمل رویہ رکھی ہوئی تھی۔۔۔اسے صرف سکون اس بات کا تھا کہ وہ حنین کو تنگ نہیں کرتا تھا

وہ شاہنواز کو اعتماد میں لے کر چند مہینوں کے لیے حنین کو پنڈی بھجوانے کا ارادہ رکھتی تھی

****

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"یہ تمہارا کل کا ٹکٹ ہے ہنی اسے سنبھال کر رکھو۔۔۔کل دس بجے کی تمہاری پنڈی کی فلائٹ ہے"

نوین حنین کے روم میں آتی ہوئی اسے ٹکٹ تھما کر بولی حنین نے ایک نظر ٹکٹ پر ڈالی اور بجھے دل کے ساتھ ٹکٹ لے کر سائیڈ ٹیبل پر رکھنے لگی

"ایسے کیسے یہاں پر رکھ رہی ہو، سنبھال کر رکھو اسے بلکہ چھپا کر رکھو۔۔۔ آزھاد کو بالکل بھنک نہیں پڑنی چاہیے اس بات کی"

نوین اس کے لاپرواہ انداز پر اسے ڈوپٹتے ہوئی بولی تو حنین نے ٹکٹ اٹھا کر وارڈروب میں رکھے اپنے بیگ میں رکھ دیا

"کون سا آزھاد میرے روم میں آتا ہے آپی یا پھر مجھ سے بات چیت کرتا ہے وہ تو میری طرف دیکھتا ہی نہیں اب۔۔۔ جو اسے بھنک پڑے گی" حنین کا یہ سب بولتے ہوئے خود ہی دل اداس ہونے لگا

"اس کا تمہارے روم میں نہ آنا، تمہاری طرف نہ دیکھنا اور بات چیت نہیں کرنا۔۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے مہینہ ڈیڑھ مہینہ پنڈی میں رہ لو۔۔۔ وہ تمہاری جانے کے بعد تمہیں ڈھونڈے گا غصہ کرے گا تھوڑی بہت اپنی نیچر کے مطابق اوقات بھی دکھائے گا مگر تمہارے نہ ملنے پر وہ تھک ہار کے بیٹھ جائے گا۔۔۔ اس کے بعد جب اسے تمہاری طرف سے خلع کا نوٹس ملے گا تو شدید ردعمل کے طور پر اس پر سائن بھی کر دے شاید سدا کا جذباتی بھی تو ہے۔۔۔ اس کے بعد میں تمہیں لندن بھجوا دوں گی اپنی اسٹڈیز تم وہی کنٹینیو کرنا"

نوین کی پلاننگ سن کر حنین کو شدت سے رونے کا دل چاہا تھا وہ خاموشی سے سب کچھ سنتی رہی

"اوہو اب یوں منہ لٹکا کر اداس مت ہو ہنی، میں مہینے بات ہی تمہارے پاس چکر لگاؤں گی میری جان، ڈنر کا ٹائم ہو گیا ہے چلو اب"

نوین حنین کو پیار سے گلے لگاتی ہوئی اس کے کمرے سے نکل گئی حنین بھی سست قدم اٹھاتی نوین کے پیچھے چل دی

****

"کھانا ڈھنگ سے کھاؤ ہنی"

کھانے کی ٹیبل پر سب بیٹھے رات کا ڈنر کر رہے تھے تب نوین نے دوسری بار حنین کو ٹوکا جو اپنی پلیٹ میں رکھے چاولوں کے ساتھ فارک سے کھیلنے میں مصروف تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پانی چاہیے تھا مجھے"

حنین کے بولنے پر آزھاد نے نظر اٹھا کر حنین کو دیکھا کیو کہ اتفاق سے پانی کا جگ اور گلاس اسی کے پاس رکھا ہوا حنین کو اپنی طرف دیکھ کر وہ دوبارہ کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا

"طبیعت ٹھیک ہے تمہاری"

شاہنواز حنین کی طرف پانی کا گلاس بڑھاتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

" تھینکس، طبیعت تو ٹھیک ہے بس شام سے ہی سر میں درد ہو رہا ہے"

شاہنواز سے پانی لیتی ہوئی وہ دوبارہ آزھاد پر نظر ڈال کر شاہنواز کو بتانے لگی۔۔۔ مگر آزھاد لاتعلق بنا کھانا کھانے میں مصروف تھا

"مجھے کیوں نہیں بتایا تم نے"

نوین حنین کو دیکھ کر پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ میرے لئے کافی پریشان رہتی ہیں آپی، اتنا پریشان مت ہوا کریں درد ہے خود ہی ختم ہو جائے گا"

حنین بولتی ہوئی اپنی پلیٹ میں جھک گئی تو آزھاد دوبارہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔

باقی کا کھانا سب نے خاموشی سے کھایا وجیہہ کافی دیر سے آزھاد کی لاتعلقی اور حنین کا اس کی طرف دیکھنا نوٹ کر رہی تھی مگر خاموشی رہی

****

"کس کے لیے بنائی ہے یہ کافی"

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حنین کچن میں آئی تو دو مگ کافی، ٹرے میں رکھے دیکھ کر صابرہ سے پوچھنے لگی

"یہ کافی تو شاہنواز سر اور آزھاد سر کے لئے بنائی ہے کیا آپ کے لیے بھی بنا دو" صابرہ حنین کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ہاں میں اپنے لئے کافی کا ہی کہنے آئی تھی، لاو یہ کافی میں دے کر آتی ہوں تم میرے لیے کافی بنا کر میرے روم میں پہنچا دو"

حنین صابرہ سے ٹرے لیتی ہوئی کچن سے نکل گئی

"ارے بیٹا آپ کو کافی لانے کی کیا ضرورت تھی صابرہ کہاں ہے"

شاہنواز اور آزھاد کے ڈرائنگ روم میں بیٹھے آفس کے متعلق ڈسکس کر رہے تھے تب حنین کافی کے مگ ٹرے میں تھامے روم کے اندر داخل ہوئی تو شاہنواز حنین کو دیکھ کر بولا

"کوئی بات نہیں، صابرہ میرے لیے کافی بنا رہی تھی تو میں نے سوچا آپ کو کافی میں سرو کر دو"

حنین مسکرا کر شاہنواز کو جواب دیتی ہوئی ان دونوں کے پاس آئی اور باری باری کافی سرو کرنے لگی

"تم یہاں کیا کر رہی ہو ابھی تک اپنے روم میں نہیں گئی" حنین نے آزھاد کی طرف کافی کا مگ بڑھایا تو آزھاد اسی کو دیکھتے ہوئے کافی کا مگ لے رہا تھا۔۔۔ آزھاد کو محسوس ہوا جیسے حنین اسے کچھ کہنا چاہتی ہے مگر ویسے ہی روم میں نوین آگئی

"جی آپی بس جانے ہی والی تھی، کیا آپ تھوڑی دیر بعد میرے روم میں آسکتی ہیں"

نوین کی آواز سن کر حنین ایک دم ہڑبڑائی تھی پھر اچانک نوین سے روم میں آنے کا کہنے لگی تو آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا کچھ سوچنے لگا

"کیوں خیریت "نوین نا سمجھنے والے انداز میں حنین سے پوچھنے لگی

"جی خیریت ہے بس یونہی کہہ رہی تھی"

حنین نوین سے بولتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

"شاہنواز کیا آج آپ نے سونا نہیں ہے"

نوین اب شاہنواز کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"سونا ہے مگر وجیہہ کے روم میں تم اپنے روم میں جا کر سو جاؤ"

شاہنواز کے بولنے پر نوین اسے چونک کر دیکھنے لگی مگر شاہنواز اپنے سامنے کھلی فائل کو دیکھنے میں مصروف تھا

"مگر کل تو آپ وجیہہ کے پاس انہی کے روم میں تھے نا"

نوین وہی کھڑی ہو کر شاہنواز کو یاد دلانے لگی

"میں ایک ضروری ڈسکشن کررہاہوں اور تم بیچ میں انٹرپ کر کے مجھے ڈسٹرب کررہی ہو۔۔اپنے روم میں جاو نوین"

اب کی بار شاہنواز نے اسے سخت لہجے میں کہا جس پر نوین حیرت سے اسے گھورتی رہ گئی

اسے شاید یہ بات اتنی بری نہیں لگتی اگر وہ آزھاد کے سامنے نہ کہی ہوتی ایک نظر اس نے آزھاد کو دیکھا جو ان دونوں سے لاتعلق بنا مزے سے کافی پی رہا تھا مگر وہ صاف محسوس ہورہا تھا یہ مزا اسے کافی پی کر نہیں آرہا تھا بلکہ شاہنواز کی بات سن کر آیا تھا۔۔۔نوین پیر پٹختی ہوئی وہاں سے چلی گئی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم یہاں۔۔۔کوئی کام تھا"

وجیہہ جو کہ ہاتھ میں ٹیوب پکڑے بیڈ پر اپنے پاؤں سیدھے کیے بیٹھی تھی۔۔۔شاہنواز کو روم میں آتا دیکھ کر تعجب سے پوچھنے لگی

"کیوں اپنی بیوی کے پاس صرف کام سے آیا جاتا ہے"

شاہنواز وجیہہ کے ہاتھ سے ٹیوب لیتا ہوا بیڈ پر اس کے سامنے بیٹھ کر پوچھنے لگا

"نہیں میرے کہنے کا مطلب تھا تمہیں آج نوین کے پاس"

وجیہہ اپنی بات کی وضاحت دینے لگی

"کم ان وجیہہ آپ اپنے گھٹنوں میں شام سے پین فیل ہو کر رہی تھی تو میں آپ کے پاس آگیا"

شاہنواز ٹیوب میں موجود جیل ہاتھ میں نکالتے ہوئے بولا

"تم رہنے دو میں صابرہ سے لگوا لیتی ہوں"

وجیہہ اس کا ارادہ بھانپ کر بولی

"کیوں کیا میں پہلی دفعہ یہ کام کر رہا ہوں یا پھر آپ کو شرم آ رہی ہے" دوسری بات پر شاہنواز نے مسکرا کر وجیہہ کو دیکھا تو وجیہہ مسکرانے لگی

"آپ نے بالکل اپنے آپ کو چھوڑ دیا ہے اپنا خیال رکھا کرے وجیہہ "

جیل سے اسکے گھٹنوں پر مساج کرتا ہوا شاہنواز وجیہہ کو بولنے لگا

"کس کے لئے"

وجیہہ شاہنواز کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"کس کے لئے خیال رکھا جاتا ہے میرے لئے، ہمارے بچوں کے لئے، اپنے خود کے لئے"

شاہنواز سنجیدگی سے وجیہہ کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"اب یہ مت سوچیے گا کہ نوین کے آنے کے بعد مجھے آپ کی فکر نہیں ہے اس طرح شکوہ کن نگاہوں سے مت دیکھا کریں آپ مجھے، میں وہی ہو جس نے آپ سے شادی کی ضد کرنے پر ابا میاں اور ماں جی سے جوتے کھائے تھے"

شاہنواز اسے پچھلا وقت یاد دلاتا ہوا بولا جسے یاد کر کے وجیہہ بھی مسکرانے لگی۔۔۔ وہ اپنا کوئی شکوہ کر کے شاہنواز کا موڈ نہیں خراب کرنا چاہتی تھی مگر اسے کومل کا خیال آیا

"شاہنواز تم نے کومل سے بات کرنا بالکل چھوڑ دیا ہے۔۔ تم تو کہتے تھے کہ تمہیں اپنے بیٹے کے مقابلے بیٹی سے زیادہ محبت ہے"

وجیہہ کی بات سن کر شاہنواز کے چہرے پر مسکراہٹ غائب ہوگئی وہ بیڈ سے اٹھ کر ٹشو سے اپنے ہاتھ صاف کرنے لگا

"کس طرح سر جھکایا اس نے میرا۔۔ نقصان ہوا ہے اس کی وجہ سے کسی دوسرے کا۔۔ آپ اتنی جلدی بھول گئی کس طرح اس نے اعتبار توڑا تھا ہمارا"

شاہنواز وارڈروب سے کپڑے نکالتا ہوا وجیہہ کو بولنے لگا

"شاہنواز اسی نقصان کی وجہ سے تو وہ اتنے گہرے صدمے میں چلی گئی ہے کہ اپنے آپ کو اپنی ذات کو فراموش کر بیٹھی ہے۔۔ اسے صرف ماں کی یا پھر بھائی کی ضرورت نہیں ہے اسے اپنے باپ کی بھی ضرورت ہے وہ باپ جو اپنی بیٹی کو سب سے زیادہ عزیز رکھتا تھا"

وجیہہ شاہنواز کو دیکھتی ہوئی بولی شاہنواز بنا کوئی جواب دیئے اپنے کپڑے لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

شاہنواز سے نیو پروجیکٹ کے بارے میں ڈسکس کر کے وہ اپنے روم میں آیا مگر اس کا دھیان بار بار حنین کی طرف جارہا تھا کھانے کی میز پر بھی حنین کا اپنی جانب دیکھنا وہ نوٹ کر چکا تھا پھر کافی دیتے وقت جس طرح وہ اسے دیکھ رہی تھی آزھاد کو یقین ہو گیا وہ اس سے کچھ کہنا چاہتی ہے

یقیناً روم میں بھی اس نے نوین کی بجائے اسے ہی بلایا تھا۔۔۔ آزھاد نے رات کو سونے سے پہلے ٹراوزر اور ٹی شرٹ پہنی اپنا موبائل پاکٹ میں رکھتا ہوا وہ حنین کے کمرے میں پہنچا اس وقت تقریباً سب ہی اپنے اپنے روم میں موجود تھے۔۔۔ حنین کے کمرے میں پہنچ کر اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی حنین کمرے میں موجود نہیں تھی

البتہ اس کے کپڑے بیڈ پر رکھے ہوئے تھے اور واش روم کی لائٹ آن تھی آزھاد کے چہرے پر شرارتی مسکراہٹ ابھری۔۔۔ واشروم کی لائٹ آن دیکھ کر آزھاد کا موڈ بھی ان ہو چکا تھا وہ دوبارہ مین ہال میں آیا ڈیوائیڈر میں موجود چابیوں کے گچھوں میں سے واش روم کی چابی نکالنے لگا

www.kitabnagri.com

****

کل اسے یہاں سے چلے جانا تھا اس بات کو سوچ کر ایک بے نام سی اداسی وہ اپنے اندر محسوس کر رہی تھی۔۔۔وہ کیو اداس تھی اسے معلوم نہیں تھا مگر آج نوین کی خلع والی بات پر اس کا دل دکھا تھا شاید وہ خود ایسا نہیں چاہتی تھی مگر یہ بات وہ نوین کے آگے بولنے سے گھبراتی تھی، گھبراتی نہیں شاید ڈرتی تھی

کیوکہ وہ اچھی طرح جانتی تھی اگر یہ بات اس نے کبھی نوین کے سامنے بولی تو نوین اس کا بہت بر احشر کرے گی،،نوین کا آزھاد کو ناپسند کرنا اور آزھاد کی نوین سے نفرت۔۔۔یہ بات اس سے کیا پورے گھر سے چھپی ہوئی نہیں تھی اور ان دونوں کی سرد جنگ نے حنین کو عجیب دوراہے پر کھڑا کر دیا تھا

وہ اداسی سے سوچتی ہوئی وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگی۔۔۔۔

آزھاد نے ڈنر کے ٹائم پر اسے دیکھا تک نہیں تھا،،معلوم نہیں وہ اس کی بات سمجھا بھی ہو گا۔۔۔حنین سوچتی ہوئی باتھ ٹب میں پانی بھرنے لگی شاور جیل سے خوب سارے جھاگ بنا کر واش روم کا دروازہ لاک کرتی ہوئی۔۔۔اب وہ تھوڑی دیر خود کو ریلیکس کرنا چاہتی تھی

****

چند ہی منٹ گزرے تھے جب اسے دروازہ کھولنے کی آواز آئی حنین نے آنکھیں کھول کر دروازے کی طرف دیکھا۔۔۔وہی اس کے منہ سے بھیانک چیخ نکلتے نکلتے رہ گئی کیوکہ وہ اپنے دونوں ہاتھ ہونٹوں پر رکھ چکی تھی مگر آزھاد کی پوری طرح آنکھیں اور منہ کھلا دیکھ کر اس نے جلدی سے اپنی دونوں ٹانگیں سمیٹ کر سینے پر جماتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ ٹانگوں سے باندھے

"بے شرم انسان، شرم نام کی کوئی چیز تم میں ہے بھی کہ نہیں"

باتھ ٹب کے اندر بیٹھی ہوئی حنین غصے میں چلاتی ہوئی آزھاد کو بولنے لگی۔۔۔اسے سمجھ نہیں آیا وہ اپنی حالت پر روئے یا پھر اپنے سامنے کھڑے اس بے ہودہ انسان پر غصہ کرے۔۔۔جس کی آنکھیں ہی نہیں بلکہ وہ پورا ایکسرے مشین بنا ہوا اسے دیکھنے میں مصروف تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شرم تو اسے آنی چاہیے جس کے تن پر کپڑے نہیں ہیں، میں تو اس وقت پورے کپڑوں میں موجود ہو۔۔۔ ویسے شاور جیل سے جھانک کچھ زیادہ ہی بنا لئے تم نے، ویو کچھ کلیئر نظر نہیں آرہا تھوڑی سی اونچی ہو کر بیٹھو"

وہ اپنی ہنسی چھپانے کی بھرپور کوشش کر رہا تھا۔۔۔مگر یہ کوشش ہی لگ رہی تھی۔۔۔اس کی بات سن کر اور اس کی ہنسی دیکھ کر حنین نے پاس پڑے ہوئے شیمپو کی بوتل کھینچ کر اسے ماری جو آزھاد نے ہنستے ہوئے کیچ کر لی

"تم انتہا درجے کے بدتمیز اور چھچھورے انسان ہو، ایٹیکیٹس نام کی کوئی چیز نہیں تم میں، یوں کسی لڑکی کے واشروم میں آیا جاتا ہے جب وہ باتھ لے رہی ہو"

تھوڑی دیر پہلے چھائی ہوئی اداسی کہیں غائب ہو چکی تھی اب وہ صرف آزھاد کی شکل دیکھ کر غصہ اور اپنی قابل رحم حالت پر ترس کھا سکتی تھی

"بدتمیز تو میں بچپن سے ہوں مگر چھچھورا میں اب ہوا ہوں وہ بھی تمہیں دیکھ کر۔۔۔بائی داوے تم بھول رہی ہو مجھے یہاں بُلانے والی تم ہی ہو، تھوڑی دیر پہلے تم ہی نے مجھے کافی دیتے ہوئے اپنی بہن کے سامنے بلایا تھا"

آزھاد اس کے چہرے پر شرم و غصہ اور پریشانی والے کیفیات کو دیکھ کر لطف اندوز ہوتا ہوا بولا

"میں نے تمہیں روم میں بلایا تھا واشروم میں نہیں"

حنین غصے میں جھنجھلاتی ہوئی بولی وہ ابھی بھی گھٹنے سینے سے جوڑ کر دونوں ہاتھ گھٹنوں سے باندھے بیٹھی تھی

"جہاں پر بھی بلایا ہو ڈارلنگ مگر میں آیا تمہارے بلاوے پر ہی ہوں، چلو شاباش اب جلدی سے ٹب سے باہر نکل کر آؤ ورنہ میں دوسری کوئی بات کیے بنا خود ٹب کے اندر آجاؤں گا"

وہ حنین کو دیکھ کر پیار بھرے انداز میں چھچھوری سے دھمکی دیتا ہوا بولا جس پر حنین کے رہے سہے اوسان اور خطا ہو گئے

حنین کو اس سے پوری امید تھی وہ ایسا کر سکتا تھا ایک نظر اس نے دیوار کے ساتھ ہینگ ویو سے اپنے ٹاول کو دیکھا مگر اسے اٹھانے کے لئے حنین کو کھڑا ہونا پڑتا اور اس وقت حنین کی کھڑے ہونے والی پوزیشن بالکل نہیں تھی

"وہ تمہارے پیچھے کیا ہے آ آ آ آ"

اچانک حنین کے چہرے پر خوف کے آثار نمودار ہوئے

وہ آزھاد کے پیچھے دیوار پر کوئی چیز دیکھ کر خوف سے چیختی ہوئی اپنی آنکھیں بند کرنے لگی۔۔۔اس کے چہرے پر خوف دیکھ کر ایک منٹ کے لیے آزھاد پیچھے مڑا۔۔۔جس کا فائدہ اٹھا کر حنین جلدی سے اٹھی اور ٹاول کھینچ کر اسے جلدی جلدی اپنے گرد لپیٹنے لگی۔۔۔

آزھاد اس کی چال سمجھ کر زور سے ہنسا مگر اس کے کھڑے ہونے پر اور ٹاول لپیٹنے پر جلدی سے وہ اپنے ٹراؤزر کی پاکٹ سے موبائل نکال کر حنین کی تصویریں بنانے لگا۔۔۔ شولڈر سے نیچے بندھا گیا ٹاول جس سے اس کے گھٹنے بھی کور نہیں ہو پارہے تھے اوپر سے حنین اسکی اس حرکت پر مزید گھبرا گئی

پہلے اس نے آزھاد کو تصویریں بناتے دیکھ کر اپنے چہرے پر دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے منہ چھپا لیا مگر اپنے آپ کو ٹاول میں آزھاد کے سامنے تصور کر کے وہ جلدی سے دوبارہ ٹب میں اسی پوزیشن میں بیٹھ گئی

"تم نہایت چھچھورے اور فضول انسان ہو میں آج تمہیں نہیں بخشوں گی"

حنین نے اس کو مزید تصویریں لیتا ہوا دیکھ کر ہینڈ شاور کو ہولڈر سے نکال کر شاور کا رخ آزھاد کی طرف کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے پہلے پانی موٹی سی دھار کی صورت شاور سے باہر آتا اور آزھاد کے موبائل پر جاتا۔۔۔ آزھاد اپنا موبائل بند کر کے برابر دیوار پر لگے کیبنٹ کے اندر رکھ چکا تھا۔۔۔ مگر غصے میں حنین پانی سے اسکی پوری شرٹ بھگو چکی تھی۔۔۔ آزھاد نے ایک نظر اپنی شرٹ کو دیکھا جو کہ گیلی ہو کر اس کے سینے سے چپک چکی تھی

"پورا پورا پنگا لے لیا ہے ڈارلنگ آج تو تم نے۔۔۔ اب بخشو گا تو میں تمہیں نہیں"

آزھاد اپنے گیلے کپڑوں کو دیکھتا ہوا بولا اور باتھ ٹب کی طرف اپنے قدم بڑھانے لگا

"آزھاد نہیں، آزھاد سوری، آزھاد میں بالکل سیریس ہو" حنین کے بار بار بولنے پر جب آزھاد نے اپنے قدم نہیں روکے تو اس سے پہلے آزھاد واقعی ٹب کے اندر آتا حنین ڈر کے مارے کھڑی ہو کر ٹب سے باہر نکلنے لگی

"آزھھھاد"

آزھاد جو کہ اس کے قریب آچکا تھا مگر بد قسمتی سے ٹب سے باہر پڑے جھانک سے اس کا پاؤں سلیپ ہوا اور حنین جو کہ ٹب سے باہر نکل رہی تھی آزھاد اس کے اوپر گر پڑا اور وہ دونوں ہی اب باتھ ٹب کے اندر موجود تھے

حنین نے اپنی آنکھیں زور سے بند کی ہوئی تھی اس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھیں کھولی تو آزھاد کو اپنے اوپر جھکا پایا۔۔۔اس کا چہرہ اب سنجیدہ تھا مگر آنکھوں میں شرارت ہنوز برقرار تھی

"کیا ارادہ ہے پھر ہنی ڈارلنگ آج تھوڑا سا باتھ اپنے شوہر کے ساتھ لے لو"

آزھاد حنین کے اوپر سے اٹھ کر ٹب میں بیٹھتا ہوا بولا مگر ساتھ ہی اس نے حنین کو کمر سے تھام کر اسے اپنے اوپر گرالیا

"تم اس وقت مجھے کتنے چیپ لگ رہے ہو تم اندازہ نہیں لگا سکتے"

حنین کو اس کی آنکھوں سے الجھن ہو رہی تھی جس میں بے شرمی اور شرارت کوٹ کوٹ کے بھری ہوئی تھی۔۔۔ حنین نے اس کی نظروں سے پریشان ہو کر اسی کے سینے میں اپنا منہ چھپالیا

"اور تم اس وقت مجھے کتنی سیکسی لگ رہی ہو اگر تمھیں ذرا بھی اندازہ ہو جائے۔۔۔ تو تم ساری رات یوں ہی میرے سینے میں اپنا منہ چھپائے بیٹھی رہو گی"

آزھاد اسکے کندھے اور گردن پر پانی سے چپکے بالوں کو پیچھے کرتا ہوا بولا۔۔۔ حنین نے اس کی بات سن کر اٹھنا چاہا تو آزھاد نے اپنا دوسرا بازو حنین کی کمر کے گرد حائل کر دیا اب وہ اسکے کندھے پر اپنے ہونٹ جمائے بیٹھا تھا

"تمھیں مجھ پر کبھی بھی ترس نہیں آتا۔۔۔ کم از کم اس وقت تمہیں میری کنڈیشن دیکھ کر مجھ پر ترس کھانا چاہیے"

حنین اس کے سینے سے لگی ہوئی اپنے کندھے پر آزھاد کے ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے اس سے شکوہ کر رہی تھی۔۔۔ آزھاد نے اس کے کندھے سے اپنے ہونٹ ہٹا کر حنین کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر اس کا چہرہ اپنے سامنے کیا

"اس ٹائم ترس تو تمہیں کھانا چاہیے مجھ پر۔۔۔ جو اس وقت میری کنڈیشن ہو رہی ہے تم ون پرسنٹ بھی نہیں سمجھ سکتی۔۔۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ اس وقت مجھے سب سے بری چیز کیا لگ رہی ہے۔۔۔ تو میں جواب دوں گا یہ ٹاول"

آزھاد نے اپنی نظریں جھکا کر اس کے ٹاول کو دیکھا حنین نے اس کے گال پر چپت لگائی

"کتنا سارا اسٹاک ہے تمہارے پاس ان فضول قسم کی باتوں کا"

حنین غصے اور شرم سے سرخ چہرے کے ساتھ گھورتی ہوئی بولی

"صرف باتوں کا ہی نہیں حرکتوں کا بھی"

آزھاد نے بولنے کے ساتھ اسکے بالوں کو چھوڑ کر اس کے ٹاول کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔۔۔ حنین نے زور سے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا۔۔۔ مگر دوسرے ہی پل وہ آزھاد کے آنکھیں دکھانے پر سہم گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم مجھے اسطرح ڈراؤ گے تو میں سیر یسلی رو دو گی"

حنین نے بولنے کے ساتھ رونے والی شکل بنائی جس پر آزھاد نے اپنی ہنسی چھپانے کے لیے حنین کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔۔۔ حنین نے ایک بار پھر پیچھے ہونا چاہا۔۔۔ آزھاد نے دوبارہ اسکے بالوں میں اپنی انگلیاں پھنسائی اور کمر کے گرد حصار تنگ کیا

"ہنی"

باہر سے نوین کی آواز آئی تو حنین بدک کر پیچھے ہٹی جیسے کسی نے پانی میں کرنٹ چھوڑا ہو

"اومائی گاڈ یہ تو آپی روم کے اندر آچکی ہیں"

حنین بہت آہستہ آواز میں پریشان ہو کر بولی اس کی حالت دوبارہ غیر ہونے لگی اسے ایک بار پھر رونا آنے لگا

"ایسی ہی تھوڑی نہ مجھے اس لڑکی سے نفرت ہے ہمیشہ غلط ٹائم پر آکر یہ میرا موڈ خراب کرتی ہے۔۔۔ آج تو میں اسے چھوٹا موٹا ہارٹ اٹیک دلا کر ہی رہوں گا"

آزھاد خراب موڈ کے ساتھ اٹھنے کی کوشش کرنے لگا

"آزھاد نہیں پلیز تمہیں میری قسم"

حنین اس کے کندھوں پر زور دے کر اسے واپس بٹھاتی ہوئی بولی

"ہنی کیا کر رہی ہو" نوین کی دوبارہ آواز سنائی دی

"ہم یہاں"

اس سے پہلے آزھاد نے بلند آواز میں کچھ بولتا حنین نے مضبوطی سے اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھا

"تم آپی کو ہارٹ اٹیک دلانا چاہ رہے ہو اس سے پہلے وہ میری جان لے لیں گی تمہیں میرے ساتھ دیکھ کر۔۔۔ پلیز خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ میری خاطر"

حنین اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ لا کر مزید آئستہ آواز میں بولی۔۔۔ آزھاد حیرت سے حنین کو دیکھنے لگا اس کی نوین کے ڈر سے روح فنا ہوئے جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی میں باتھ لے رہی ہو"

حنین آزھاد کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر تیز آواز میں نوین سے بولی

"رات کو اس ٹائم سردی میں تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا ہے"

نوین بیڈ پر پھیلے ہوئے کپڑے ایک سائیڈ پر کرتی ہوئی بیٹھی

"جی آپی، دماغ نہیں میری قسمت خراب ہو گئی ہے" حنین کو سمجھ میں نہیں آیا وہ نوین کو رات میں نہانے کا کیا ریزن دے اسلیے بیچارگی سے بولی

"کیا فضول بک رہی ہو"

نوین کو اس کا یوں بلاوجہ کا بولنا برا لگا

"سوری آپی میرا مطلب تھا آآآ نہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین جو اپنی بات کی نوین کو وضاحت دینے والی تھی اچانک آزھاد کو شرارت سوجھی اور اس نے حنین کا ٹاول کھینچا جسے بروقت کھلنے سے پہلے حنین سنبھال چکی تھی اور ساتھ ہی دوسرے ہاتھ سے ہلکی سی چپت آزھاد کے گال پر رسید کر چکی تھی

"ہنی کیا ہوا ہے تمہیں تم ٹھیک ہو" نوین اب اس کی چیخنے پر پریشان ہو کر پوچھنے لگی

"جی جی میں ٹھیک ہوں آپی۔۔۔وہ کوکروچ آ گیا ہے ناں اس لئے ڈر گئ تھی"

حنین جلدی سے نوین کو مطمئن کرتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کا کروچ"

آزھاد نے حنین کو گھورتا ہوا انگلی سے اپنی طرف اشارہ کر کے آہستہ سے پوچھنے لگا مگر حنین دوبارہ اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ چکی تھی

"کیا کاکروچ آ گیا واشروم میں"

نوین بیڈ پر بیٹھی ہوئی نا سمجھنے والے انداز میں اس سے پوچھنے لگی

"جی آپی کو کروچ وہ بھی اتنا بڑے سائز کا عجیب بیہودہ سا۔۔۔جو مجھے گھور کر دیکھ رہا ہے"

حنین بے بسی سے آزھاد کی نگاہوں سے پریشان ہو کر اسے گھورتی ہوئی نوین کو بتانے لگی اس کے اسٹائل پر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"کیا فضول بک بک کر رہی ہو ہنی۔۔۔فوراً باہر نکلو اور اپنی پیکنگ رات میں ہی کر لینا سونے سے پہلے،، اپنے روم کا دروازہ اچھی طرح لاک کر کے سونا۔۔۔میں بھی سونے جا رہی ہوں" نوین بیڈ سے اٹھتی ہوئی بولی

نوین کی بات سن کر اب آزھاد ساری شوخی غائب ہو چکی تھی وہ کنفیوز ہوتا ہوا حنین کو دیکھنے لگا حنین نے اس کے ہونٹوں سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔۔آزھاد نے اس کی کمر سے اپنا بازو ہٹا کر اسے آزادی بخشی۔۔۔۔تو حنین اس سے دور ہو کر بیٹھی

"کیا سین ہے یہ"

آزھاد اب سنجیدگی سے حنین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"تم شرافت سے پہلے مجھے میرے کپڑے لا کے دو گے اور عزت کے ساتھ مجھے پہنے دو گے تب میں بتاؤں گی"

حنین ناراض نظروں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی تو آزھاد خاموشی سے اٹھ گیا۔۔۔کیبنٹ سے اپنا موبائل نکال کر روم میں آیا، نوین کمرے سے جا چکی تھی

آزھاد نے بیڈ پر پڑے کپڑے اٹھا کر حنین کو تھمائے اور شرافت سے بیڈ روم میں آکر اپنی شرٹ اتارتا ہوا وارڈروب میں ٹاول تلاش کرنے لگا

وہ ٹاول سے وہ اپنا سینہ اور بال خشک کر رہا تھا تب حنین نائٹ ڈریس میں واش روم سے باہر نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس چیز کی پیکنگ کرنے کا بول رہی تھی نوین"

حنین کپڑے پہننے کے باوجود اس کو دیکھ کر اس سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔۔۔مگر آزھاد کی سوئی جیسے نوین کی بات پر ہی اٹکی ہوئی تھی جبھی وہ بالکل سیریس ہو کر حنین کے پاس آکر اس سے پوچھ رہا تھا

"آپی چاہتی ہیں کہ میں پنڈی چلی جاؤ چند ماہ کے لئے۔۔۔ہمارے ماموں کے پاس۔۔۔تمہیں بغیر انفارم کیے کل صبح دس بجے میری فلائٹ ہے"

حنین نیچی نظریں کرتی ہوئی اداسی سے آزھاد کو بتانے لگی

اسے نوین کے ساتھ بے وفائی کرتے ہوئے دکھ ہو رہا تھا مگر وہ چاہ کر بھی آزھاد سے بے وفائی نہیں کر پائی۔۔۔

حنین کی بات سن کر آزھاد کا موڈ اچھا خاصہ خراب ہو چکا تھا جس کا اندازہ وہ اس کے چہرے کے تاثرات سے لگا سکتی تھی

"تمہاری بہن بھرپور کوشش کر رہی ہے کہ میں اس کو اپنے ڈیڈ کی نظروں میں ذلیل کر کے اس گھر سے نکالو"

آزھاد کو اب نوین پر سخت غصہ آیا تھا اس نے پہلے حنین کو اس کے کمرے سے نکلوایا تھا اور اب وہ اسے اس گھر سے بھی دور بھیج رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بس شروع ہو گئے تم آپی کے بارے میں فضول بولنا۔۔۔ یہ سب کچھ اس لئے نہیں بتایا میں نے تمہیں کہ تم میری آپی کو اپنے ڈیڈ کی نظروں میں گرا کر اس گھر سے نکال دو۔۔۔ غلط کیا میں نے تمہیں بتا کر تمہیں تو کچھ بتانا ہی نہیں چاہیے تھا"

حنین آزھاد کے سامنے کھڑی ہو کر بولتی ہوئی مڑ کر وہاں سے جانے لگی۔۔۔ آزھاد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو وہ آزھاد کی سینے سے جا لگی

"اگر تم مجھے یہ سب نہیں بتاتی اور خاموشی سے اس گھر سے دور چلی جاتی۔۔ تو میں تمہیں جان سے مار ڈالتا"

حنین بے یقینی سے آزھاد کی بات سن کر اسے دیکھتی رہی وہ کتنے آرام سے اس کے سامنے اسی کو جان سے مارنے کی بات کر رہا تھا

"یہ ہے تمہارے دل میں میرے لئے فیلنگز،، تم نے اس دن بھی مجھے سب کے سامنے جان سے مارنے کی بات کی تھی اور آج بھی"

حنین اسے غصے میں بولتی ہوئی دوبارہ اس کے پاس سے جانے لگی۔۔ آزھاد نے دوبارہ کھینچ کر اسے خود سے قریب کیا اور اسے اپنے مضبوط حصار میں لیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایسی ہی فیلنگز رکھتا ہوں میں تمہارے لیے۔۔۔ جس نے بھی میرے اور تمہارے درمیان دوری پیدا کرنے کی کوشش کری اس کو تو میں بخشوں گا نہیں لیکن اگر تم نے کبھی مجھ سے دور جانے کی کوشش کی تو میں تمہیں بھی نہیں چھوڑو گا"

آزھاد نے بیڈ کی طرف رخ کر کے جھٹکے سے اسے چھوڑا تو حنین لڑکھڑا کر بیڈ پر جا گری۔۔۔ آزھاد ایک سنجیدہ نگاہ اس پر ڈال کر اس کے کمرے سے نکل گیا

"ہنی اٹھو جلدی" حنین نے بمشکل آنکھیں کھولی اس کی آنکھیں بری طرح جل رہی تھی... درد سے بوجھل ہوتے وجود میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ اٹھ سکتی

"کیا ہو گیا تمہیں ٹھیک ہو تم"

نوین اب اس کی حالت دیکھتی ہوئی فکر مندی سے پوچھنے لگی

"شاید کل رات دیر تک پانی میں رہنے کی وجہ سے بخار ہو گیا ہے"

حنین اپنی اندرونی کیفیت کے مد نظر، نوین کو مدھم آواز میں بتانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی تم کیو مجھے اتنا پریشان کرتی ہو، کس نے کہا اتنی سردی میں رات کے وقت شاور لو۔۔۔ تمہیں اندازہ بھی دو گھنٹے بعد تمہاری فلائٹ ہے، ہمہیں گھر سے نکلنا ہے تم نے نیا مسئلہ پیدا کر دیا"

نوین اس کی حالت دیکھ کر خود بھی پریشان ہونے کے ساتھ اسے ڈانٹتی ہوئی کہنے لگی

"آپ کو میرے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے بخار میں سفر کرنے سے کوئی مر نہیں جاتا"

حنین نوین کی باتوں پر منہ بگاڑتی ہوئی بولی۔۔۔ حنین کو یہ سوچ کر افسوس ہوا نوین بس اسے کسی طرح یہاں سے نکالنا چاہتی تھی اس کی طبیعت کا تو اسے احساس ہی نہیں تھا

"کیا الٹی سیدھی باتیں کر رہی ہو صبح ہی صبح۔۔۔پٹو گی تم مجھ سے۔۔۔ تمہیں کیا خود سے دور بھیج کر میں خوش ہوں۔۔۔ صرف تمہارے بھلے کے لیے ہی ایسا کر رہی ہونا،، تمہیں اس آزھاد سے بچانے کے لیے۔۔۔ شاباش تھوڑی سی ہمت کرو جا کر فریش ہو جاو۔۔۔ آزھاد آفس چلا گیا ہے اس وقت ہمیں ایئرپورٹ کے لئے نکلنا ہے"

نوین اسے بیڈ پر سست بیٹھا دیکھ کر بولی۔۔ حنین نے حیرانگی سے اسے دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا آزھاد آفس چلا گیا"

حنین نے بے یقینی سے نوین کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔اسے اندر کہیں سو فیصد یقین تھا کہ آزھاد یہ خبر سن کر آج آفس ہرگز نہیں جائے گا بلکہ اسے روک لے گا

"وہ روز اسی ٹائم پر آفس جاتا ہے خیر یہ بتاؤ پیکنگ کر لی تھی تم نے رات کو۔۔۔ چلو یہ کپڑے پکڑو جلدی سے چینج کر کے آؤ"

نوین نے اس کے وارڈروب سے کپڑے نکال کر دیے جنھیں پکڑ کر وہ بے دلی سے قدم اٹھاتی ہوئی واشروم چلی گئی جبکہ نوین اس کا بیگ اور ٹکٹ وارڈروب سے نکالنے لگی

****

"آپی مجھے اچھا نہیں لگ رہا آنٹی سے مل لیتی ہوں،، وہ کیا سوچیں گی میں ان سے ملے بغیر ہی چلی گئی"

حنین چینج کر کے آئی تو نوین اس کا بیگ اور سارا سامان کار میں پہنچا چکی تھی تب حنین اس سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ کیا سوچیں گیں یہ تمہارے سوچنے کی بات نہیں ہے۔۔۔ ویسے بھی وجیہہ کو میں نے کچھ خاص نہیں بتایا تمہیں چھوڑ کر آؤ گی تب ہی کچھ بتاؤں گی، اگر پہلے سے بتا دیا تو وہ تمہاری ساس ہونے کے ناطے اس بات پر اعتراض کر سکتی ہیں۔۔۔ چلو میں ڈرائیور کو بول چکی ہوں کہ وہ ہمیں ایئرپورٹ پہنچا دے"

نوین اس کی بات کو اہمیت دیئے بغیر باہر نکل گئی جبکہ حنین بے دلی سے آزھاد کے روم کے بند دروازے پر ایک نظر ڈالتی ہوئی خود بھی باہر نکل گئی

وہ دونوں ہی پچھلی سیٹ پر بیٹھی ڈرائیور کے ساتھ ائیر پورٹ کے لیے نکل رہی تھی۔۔نوین بار بار اسے کسی نہ کسی بات کی ہدایت کر رہی تھی۔۔۔ حنین اس وقت بالکل خاموش تھی نوین کو اندازہ تھا اس کی اداسی کی وجہ اس کی طبیعت خرابی کہ علاوہ نوین سے دوری بھی تھی۔۔۔وہ بار بار حنین کو پیار کر کے یقین دلا رہی تھی کہ وہ جلد اسے اپنے پاس بلا لے گی اور ملنے بھی آئے گی

"یہ کار یہاں کیوں موڑلی۔۔۔ ہمیں ائیرپورٹ جانے کے لیے لفٹ سائیڈ پر جانا تھا"

نوین ڈرائیور کو دیکھتی ہوئی بولی تو حنین نے بھی چونک کر کار کی کھڑکی سے راستے کو دیکھا

"میم آزھاد سر کا آرڈر تھا کار ائیرپورٹ جانے کی بجائے ان کے ایڈریس پر لے آؤ مطلب انکے فلیٹ پر"

ڈرائیور ڈرائیونگ کے دوران نوین کو بتانے لگا اس کی بات سن کر نوین کے پیروں تلے زمین نکل گئی جبکہ حنین کی دھڑکنوں نے تیز اسپیڈ پکڑلی

"آزھاد کا آرڈر۔۔۔ کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔ میں کہتی ہوں شرافت سے کار آئیر پورٹ کے روڈ پر موڑو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین اس وقت پریشان ہونے میں یا حیران ہونے میں وقت ضائع نہیں کر سکتی تھی کہ آزھاد کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی بلکہ وہ ڈرائیور کو سختی سے جھڑکتی ہوئی بولی

"سوری میم میں آزھاد سر کے آرڈر کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا"

ڈرائیور نے موذبانہ لہجے میں نوین کو کہا۔۔۔اور کار کی اسپیڈ تیز کر دی

"میں تمہیں جو بول رہی ہوں وہ سنو، تم جانتے نہیں ہو کس کی بیوی سے بات کر رہے ہو تم"

نوین اب کی بار چیخ کر بولی اور اس صورتحال سے حنین کافی گھبرا گئی تھی مگر وہ ڈرائیور بھی کوئی آزھاد کی طرح ہی ڈھیٹ تھا جو نوین کی دھاڑ سننے کے باوجود خاموشی سے ڈرائیونگ کیے جا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین اپنے موبائل سے شاہنواز کو کال ملانے لگی۔۔ مگر اس وقت شاہنواز کال نہیں اٹھا رہا تھا۔۔۔کار اپارٹمنٹ کے گیٹ کے اندر داخل ہوئی تو حنین وہ جگہ فوراً پہچان گئی آزھاد نے یہی تو اس سے نکاح کیا تھا

ڈرائیور نے بیسمنٹ میں کار روکی سامنے ہی اپنی کار میں آزھاد بیٹھا تھا وہ کار میں موجود حنین اور نوین کو دیکھ کر گلاسز اتارتا ہوا اپنی کار سے باہر نکلا

"یہ کیا گھٹیا حرکت کی ہے تم نے۔۔۔ تم ہوتے کون ہو ڈرائیور کو بول کر زبردستی ہمیں یہاں پر لانے والے"

نوین آزھاد کو دیکھتی ہوئی کار کا دروازہ کھول کر اتری اور غصے میں آزھاد کے سامنے کھڑی ہو کر بولنے لگی

"گھٹیا حرکت میں نے نہیں تم نے کی ہے،، تم کون ہوتی ہوں میری بیوی کو میری بغیر اجازت یہاں سے دور کسی دوسری جگہ پر بھیجنے والی"

آزھاد نوین کے سامنے اسی کی طرح غصے میں اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ حنین ابھی بھی خاموشی سے کار میں بیٹھی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی

"بیوی۔۔۔ زبردستی نکاح کیا ہے تم نے میری بہن سے،، نہیں رہنا چاہتی ہے وہ تمہارے ساتھ"

www.kitabnagri.com

نوین غصے میں چیختی ہوئی اس کی خوش فہمی دور کرنے لگی اسے یہ بھی خیال نہیں رہا وہ کہاں کھڑی اور کس قدر زور زور سے بول رہی ہے

"میں نے تمہاری بہن سے نکاح کیا ہے کوئی مذاق نہیں کیا۔۔۔ وہ میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا نہیں۔۔۔ یہ ہم دونوں کا مسئلہ ہے، ہم ڈیسائڈ کر لیں گے۔۔۔ تمہیں بیچ میں اپنی ٹانگ اڑانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

جس طرح تم اس وقت چیخ رہی ہو ایک پاگل عورت لگ رہی ہو۔۔۔ تمہارے لئے یہی بہتر ہے کہ تم یہاں سے دفع ہو جاؤ۔۔۔ ورنہ یہاں پر موجود گارڈز تمہیں پاگل خانے چھوڑ آئے گے"

آزھاد بنالحاظ کیے نوین کو بولتا ہوا کار کا دروازہ کھول کر حنین کا بازو پکڑ کر اسے باہر نکالنے لگا

"یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو اس کا ہاتھ کہاں لے جا رہے ہو اسے"

نوین آزھاد کی حرکت کو دیکھ کر مزید زور سے چیختی ہوئی بولی

"اپنے فلیٹ میں لے کر جا رہا ہوں۔۔۔ جہاں تمہاری بہن سے زبردستی نکاح کیا تھا۔۔۔ اب ہنی مون بھی یہی مناؤں گا۔۔۔ اور تم اس کنڈیشن میں ذرا کم غصہ کیا کرو بے بی کا کلر ڈارک نکلا تو مسلئہ ہو گا ڈیڈ کو بلیک کلر پسند نہیں ہے"

آزھاد کی بات سن کر جہاں حنین سٹپٹائی وہی نوین آگ بگولہ ہو کر رہ گئی

www.kitabnagri.com

"آزھاد اسے چھوڑو اس کو 18 سال کے ہونے میں ابھی تین ماہ باقی ہیں"

نوین اس کی باقی کی بکواس اگنور کرتی ہوئی آزھاد کے سامنے آکر اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولی

"بالغ ہے تمہاری بہن۔۔۔کوئی ننھی بچی نہیں ہے،،،ساری انفارمیشن ہے اسے،،،اور جو کچھ نہیں معلوم آج میں اسے بتادو گا اور آج ہی یہ 18 سال کی بھی ہو جائے گی۔۔۔اب اپنا راستہ ناپو اور سیدھی شرافت سے گھر جاو"

آزھاد بھی اسے ایک ایک لفظ باور کرواتا ہوا حنین کا ہاتھ پکڑ کر اسے لفٹ کی طرف لے جانے لگا،، حنین خاموشی سے آزھاد کی بدتمیزی جبکہ نوین کی ضد اور غصہ دیکھ رہی تھی

"میں تمہیں اپنی بہن کو کہیں نہیں لے کر جانے دو گی"

نوین آزھاد کے پیچھے آکر اس سے حنین کا بازو چھڑاتی ہوئی بولی۔۔۔نوین کی حرکت دیکھ کر آزھاد کا پارہ ہائی ہو گیا۔۔۔اس نے ایک حنین کا بازو چھوڑ کر اچانک نوین کا بازو پکڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"عزت راس نہیں آتی تمہیں"

اب کی بار غصے میں آزھاد بھی چیخا

"آزھاد آپی کا ہاتھ چھوڑ دو پلیز"

حنین جو کافی دیر سے خاموش تھی ایک دم التجائی انداز میں بولی۔۔۔کار میں بیٹھا ڈرائیور بھی آزھاد کو غصے میں دیکھ کر کار سے باہر نکل آیا مگر خاموش کھڑا تماشا دیکھنے لگا

"منہ بند کرو اپنا" آزھاد بڑی بڑی آنکھیں دکھا کر حنین کو گھورتا ہوا بولا اور نوین کا بازو پکڑ کر زور سے جھٹکتا ہوا اسے بولا

"اب اگر تم نے میرے معاملے میں اپنی ٹانگ اڑائی یا ہم دونوں کے بیچ میں آئی۔۔۔تو میں تمہارے منہ پر ایسڈ ڈال کر تمہارا چہرہ اتنا بھیانک کر دوں گا۔۔۔میرا باپ تھوکنا بھی پسند نہیں کرے گا تم پر۔۔۔اب یہاں سے اپنی شکل لے کر دفع ہو جاؤ"

وہ نوین کا بازو سختی سے پکڑے اسے دھمکی دے رہا تھا اس کا لہجہ، انداز اتنا سخت اور سرد تھا کے نوین کچھ بھی نہیں بولی بلکہ اسے گھور کر دیکھتی رہی۔۔۔اب وہ نوین کا ہاتھ سختی سے پکڑ کر اسے کھینچتا ہوا کار کے پاس لایا اور کار کا دروازہ کھول کر اندر بٹھایا

"ہینڈ کیری نکالو کار سے، میڈم کو واپس گھر چھوڑ کر آؤ۔۔۔گیٹ کیپر کو سختی سے تاکید کر دینا یہ دوبارہ گھر سے باہر نہ نکلیں اور اگر تم یا فضل۔۔۔گھر کے کسی بھی فرد کو یہاں لے کر آئے یا مجھے کسی بھی طرح ڈسٹرب کیا تو آج ہی فارغ کر دوں گا جاب سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین کو کار میں بٹھانے کے بعد اب وہ ڈرائیور کو ہدایت دے رہا تھا ڈرائیور مہذب انداز میں آزھاد کی بات سن کر اسے یس سر کہتا ہوا نوین کو لے کر وہاں سے چلا گیا

تب آزھاد حنین کا ہینڈ کیری لے کر اس کے پاس آیا حنین اسے ناراض نظروں سے دیکھ رہی تھی

"چلو"

آزھاد نے اس کا ہاتھ پکڑا اس کی ناراضگی کی پرواہ کیے بنا اسے لفٹ کے کے ذریعے اپنے فلیٹ میں لے آیا

****

"کال کر رہی تھی تم میں میٹینگ میں بزی تھا بولو کوئی خاص بات تھی "نوین کو پانچ منٹ ہوئے تھے ڈرائیور کے ساتھ گھر آئے ہوئے تب شانواز کی کال آئی

"آپ بزی رہے میٹنگ میں شاہنواز ایسی کوئی خاص بات نہیں تھی بات صرف اتنی تھی کہ آپ کے بیٹے نے میری بہن کو ایئرپورٹ لے جانے ہی نہیں دیا۔۔۔ میری دو کوڑی کی عزت کر کے مجھے ڈرائیور کے ہاتھ گھر روانہ کر دیا اور میری بہن روتی چیختی رہی اس کے آگے،، مگر وہ اسے زبردستی اپنے فلیٹ میں لے گیا"

نوین کو اپنا غصہ کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا اس لئے وہ شاہنواز کو ہی سنانے لگی

"نوین میں نے تمہیں پہلے ہی منع کیا تھا کہ حنین کو پنڈی بھیجنے والا فیصلہ تمہارا غلط ہے۔۔۔ آزھاد کو جب بھی معلوم ہوتا وہ ایسے ہی ری ایکٹ کرتا یہ میں تمہیں پہلے ہی آگاہ کر چکا تھا"

نوین کی بات سن کر شاہنواز بولا

"تو کیا کروں میں پھر،، اپنی بہن کو سجا سنوار کر آپ کے بیٹے کے بیڈروم میں بٹھا دو تاکہ وہ دل کھول کر میری بہن کے ساتھ زیادتی کرے"

نوین مزید غصے میں بولی

"فضول قسم کی الٹی بات مت کرو نوین،، تمہاری بہن آزھاد کی بیوی ہے کوئی نامحرم نہیں ہے تو پھر زیادتی کا کیا سوال، میرے خیال میں اب تمہیں اپنا دماغ ان دونوں کی طرف سے ہٹا لینا چاہیے اور اپنے اوپر دھیان دینا

چاہیے ہمارے بچے کے اوپر۔۔۔پورے دس دن گھر میں خاموشی تھی،، آزھاد چپ بیٹھا تھا لیکن آج اگر اس نے بدتمیزی کی ہے تو وجہ یہی ہے کہ تم نے حنین کو اس گھر سے دور بھیجنے کی کوشش کی"

شاہنواز نوین کو اس کی غلطی بتانے لگا

"واہ کیا بات ہے آپ کی شاہنواز۔۔۔میری بہن بے شک آپ کے بیٹے کی بیوی ہے مگر وہ اس رشتے پر خوش نہیں ہے اور اگر آزھاد اس سے زور زبردستی کرے گا تو وہ زیادتی میں ہی شمار ہو گا۔۔۔شاہنواز خدارا اپنے بیٹے کی سائڈ لینا بند کریں، اگر میں آپ کو اس کی حرکتوں سے آگاہ نہیں کرتی تو صرف اور صرف آپ کا خیال کر کے یا پھر وجیہہ کا لحاظ کر کے۔۔۔ کتنی بدتمیزی کرتا ہے وہ مجھ سے کتنا تنگ کیا ہوا ہے اس نے مجھے،، آپ کو اگر اس کے کرتوت بتانے بیٹھ گئی ناں تو صبح سے شام ہو جائے گی اور آج تو اس نے کھلی دھمکی دی ہے مجھے کہ وہ میرے منہ پر تیزاب پھینک کر میری شکل اتنی بھیانک کر دے گا کہ اس کا باپ مجھ پر تھوکے گا تک نہیں یہ بولا ہے آپ کے بیٹے نے مجھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین اپنے کمرے میں غصے میں ٹہلتی ہوئی موبائل پر شاہنواز کو آزھاد کے مزید کرتوت بتانے لگی

"نوین ویسے تو مجھے محسوس نہیں ہوتا کہ تمہاری بہن آزھاد سے رشتہ نہیں رکھنا چاہتی ہے۔۔۔ہو سکتا ہے میری آبزرویشن غلط ہوں مگر اپنے بیٹے پر مجھے یقین ہے وہ کوئی بھی ایسا غلط قدم نہیں اٹھائے گا جس سے حنین ہرٹ ہو مگر اس نے تمہیں ہرٹ کیا ہے تم سے بدتمیزی کی ہے اس کا جواب اسے دینا ہو گا۔۔۔میں ڈرائیور سے بات

کرتا ہوں اب تم ریلیکس ہو جاؤ اور پلیز وجیہہ کو کچھ بھی نہیں بتانا وہ ٹینشن لیں گیں تو ان کی طبیعت خراب ہو گی"

شاہنواز نے اسے بہلا کر فون رکھا

"تم مجھ پر ایسڈ ڈال کر میرا چہرہ بھیانک کرنے والے ہونا کہ تمہارا باپ مجھ پر تھوکے تک نہیں۔۔۔ اب دیکھنا آزھاد میں بنا ایسڈ کے تمہارے چہرے پر سب سے کیسے تھکواتی ہو"

نوین زہر خواندہ لہجے میں خود سے بولی

آزھاد حنین کو فلیٹ میں لے کر آیا اس کا ہینڈ کیری سائیڈ میں رکھتا ہوا خود صوفے پر نیم دراز ہوا جبکہ حنین سامنے دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہوئی اسے ملامتی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔ حنین کو اپنی طرف دیکھتا پا کر آزھاد بھی ریلیکس انداز میں صوفے پر بیٹھا اسے دیکھنے لگا۔۔۔ حنین پلک جھپکائے بغیر اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ حنین کے دیکھنے کے انداز پر آزھاد نے اندازہ لگایا کہ وہ اس سے خفا ہے۔۔۔ وہ اسے خفا خفا سی بہت کیوٹ لگی اب حنین کے مسلسل دیکھنے پر آزھاد کو ہنسی آنے لگی

"کب تک دروازے پر کھڑی مجھے یو گھورتی رہو گی یہ کام تم میرے قریب بیٹھ کے بھی کر سکتی ہو، یہاں آؤ" وہ اپنی مسکراہٹ چھپاتا ہوا حنین کو اپنے پاس صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کرنے لگا

"تم آپی کے ساتھ ذرا بھی عزت سے پیش نہیں آسکتے آزھاد،، ان سے تمہارا دہرا رشتہ ہے وہ تمہاری وائف کی سسٹر ہونے کے ساتھ ساتھ تمہاری مدر بھی ہیں بیشک اسٹیپ مدر ہی سہی پر تمہیں انہیں رسپیکٹ دینا چاہیے"

حنین اپنی بات ختم کر کے صوفے پر اس کے برابر میں آکر بیٹھی تو آزھاد نے گردن موڑ کر اسے سنجیدگی سے دیکھا

"تمہاری بہن مجھے بہنوئی ہونے کے ناطے کتنی رسپیکٹ دیتی ہے یہ تمہیں نظر نہیں آتا اور آئندہ اپنی بہن کو میری مدر کہنے کی ضرورت نہیں ہے وہ صرف اور صرف میرے ڈیڈ کی سیکنڈ وائف ہے۔۔۔ میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔ رہی عزت سے پیش آنے کی بات تو ڈارلنگ میں تمہارا خیال کر کے اس کا لحاظ ہی کر جاتا ہو۔۔۔ ورنہ یقین مانو وہ اس قابل نہیں کہ اس سے عزت سے پیش آیا جائے"

آزھاد نے جتنے نارمل انداز میں حنین سے کہا اسے آزھاد کی بات سن کر آگ ہی لگ گئی

"اگر اتنی ہی نفرت کرتے ہو میری بہن سے،،وہ تمہیں اتنی ہی زہر لگتی ہے تو پھر اس کی بہن سے شادی کیوں کی تم نے"

حنین اب سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی کیوکہ اسے محسوس ہو رہا تھا اس کا ٹیمپریچر آزھاد کی باتیں سن کر مزید بڑھ جائے گا

"کیا کرتا میرے دل اور دماغ پر قبضہ جو جما بیٹھی تھی تم بری طرح سے۔۔۔دل ہر وقت تمہارے ساتھ کی چاہ کرنے لگا۔۔۔دماغ نے کہا بیٹا آزھاد اسے گرل فرینڈ بنانے کی بجائے ڈائریکٹ بیوی بنا لے"

حنین کے گھورنے کی پرواہ کیے بغیر وہ اطمینان سے بولا۔۔۔ حنین اب بھی اسے خاموشی سے گھورے جا رہی تھی

"اب اسلیے تو اپنے پاس بیٹھنے کے لئے نہیں کہا کے غصے میں تم گھورتی رہو تھوڑا پیار سے بھی دیکھ لو یار شوہر ہو تمھارا"

حنین کے گھورنے پر اب کی بار آزھاد اپنے لہجے میں شوخی سماتا ہوا بولا۔۔۔جس پر بھی حنین کو کوئی فرق نہیں پڑا وہ اب بھی آزھاد کو گھور رہی تھی

"اچھا یار موڈ ٹھیک کرو اپنا"

آزھاد صوفے سے تھوڑا کھسک کر اس کے قریب ہو کر بیٹھا اور اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگا لیا۔۔۔اب وہ اسمائل دے کر حنین کو دیکھ رہا تھا اب کی بار آزھاد کے دیکھنے پر حنین نے اپنی نظریں جھکا لی

"گھر چھوڑ کر آو مجھے آپی پریشان ہو رہی ہو گیں"

وہ آزھاد کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ چھڑا کر بولی

"میرا موڈ تمہاری بہن کی وجہ سے دس دن سے خراب ہے آج رات تھوڑا اسے بھی پریشان ہونے دو کل چلیں گے"

آزھاد دوبارہ اس کا ہاتھ تھام کر بولا تو حنین اسے گھورنے لگی،،،وہ اس کے گھورنے کا نوٹس لیے بغیر اس کا ماتھا اور گردن چھو کر دیکھنے لگا۔۔۔اب آزھاد کو سمجھ میں آیا اس کا چہرہ اتنا اترا اترا کیوں لگ رہا تھا

"یہ اچھی بات نہیں ہے تم بخار چڑھا کر میرے پاس آئی ہو جبکہ میرا آج رات بھی کل کی طرح ایک ساتھ باتھ لینے کا ارادہ تھا"

آزھاد اس سے شکوہ کرتا ہوا بولا

"زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں ہے مجھے واپس گھر لے کر چلوں"

آزھاد کے خطرناک عزائم دیکھ کر حنین کو گھر جانا ہی ٹھیک لگا۔۔ ویسے بھی نوین نا جانے اس کے بارے میں اب تک کیا کیا سوچ چکی ہو گی

"ایک بار بول دیا ناں اب بار بار نہیں بولوں گا کل چلیں گے مطلب ہم گھر کل چلیں گیں اب مزید کوئی بحث نہیں ہونی چاہیے"

اب کی بار وہ لہجے میں تھوڑی سختی لاتا ہوا بولا اور حنین کو بازوں میں اٹھا کر بیڈ روم میں لے جا کر بیڈ پر لٹایا

"بریک فاسٹ کیا تھا تم نے"

خود بھی بیڈ کر بیٹھ کر وہ دوبارہ حنین کا ماتھا چھوتا ہوا اس سے پوچھنے لگا اب کی بار اس کا لہجہ نرم تھا

"آپی کو مجھے پنڈی بھیجنے کی جلدی تھی، تم یہاں لائے ہو تو تمہیں روعب جھاڑنے سے فرصت نہیں۔۔ میری طبیعت خراب ہو یا میں صبح سے بھوکی ہوں کسی کو پرواہ ہی نہیں ہے میری"

حنین بیڈ پر لیٹی ہوئی خفا خفا سی اس سے شکوہ کرنے لگی

"روعب میں آنے والی تم شے ہو تم" آزھاد اپنی مسکراہٹ چھپاتا ہوا اٹھا اور اپنا کوٹ اتار کر وارڈروب میں ہینگ کرتا ہوا استین کے بٹن کھول کر کف فولڈ کرتا ہوا بیڈروم سے نکلنے لگا

"کہاں جارہے ہو تم" حنین اسکو روم سے نکلتا دیکھ کر پوچھنے لگی

"تمہارے الزام کو غلط ثابت کرنے کے لیے۔۔۔ کہ مجھے تمہاری پرواہ نہیں" آزھاد حنین کو دیکھ کر کہتا ہوا روم سے نکل گیا

حنین آنکھیں بند کیے بیٹھ کر لیٹی رہی اسے یوں ہی ریلیکس لیٹنا اچھا لگ رہا تھا بیس منٹ بعد بیڈروم کا دروازہ کھلا تو آزھاد ہاتھ میں ٹرے تھامے اندر آیا۔۔۔ لازمی وہ اس کے لئے ناشتہ بنا کر لایا تھا بے ساختہ حنین کے چہرے پر مسکراہٹ آئی ساتھ ہی وہ اٹھ کر بیٹھ گئی

"کیا سوچ کر مسکرایا جارہا ہے" آزھاد ٹرے سائیڈ پر رکھتا ہوا حنین کے مسکرانے کی وجہ پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں ایک نک چڑھے اور مغرور انسان سے ایکسپیکٹ نہیں کر رہی تھی کہ وہ میرے لئے ناشتہ بھی بنا سکتا ہے"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی تو آزھاد مسکرایا

"میری تعریف کرتے ہوئے کافی کنجوسی سے کام لیا ہے تم نے بد تمیز، بے ہودہ، چھچھورا، بے شرم اور ڈھیٹ کہنا تو تم مجھے بھول ہی گئی"

آزھاد ٹرے میں سے پلیٹ اٹھا کر بولا جس میں بوائل ایگ پیسز کی شکل میں رکھے ہوئے تھے وہ فارک کی مدد سے حنین کو کھلانے لگا

"ایک لفظ تم بھی اپنی شان میں کہنا بھول گئے ہو جو کہ سب سے زیادہ سوٹ کرتا ہے تم پر"

حنین اس کے ہاتھ سے نیوالہ کھاتی ہوئی بولی تو آزھاد نے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

"منہ پھٹ"

حنین اپنی مسکراہٹ چھپاتی ہوئی سنجیدگی سے بولی تو آزھاد اب کی بار ہنسا

"یہ تو آدھی دنیا مجھے کہتی ہے اور ایک لفظ اور بھی میری شخصیت کا خاصاں کرتا ہے اور وہ لفظ ہے ضدی۔۔۔
آزھاد اگر ضد میں آجائے تو اپنی منوا کر چھوڑتا ہے"

آزھاد اس کو اپنے ہاتھ سے کھلاتا ہوا ساتھ ساتھ جتانے لگا

"زبردستی نکاح کر کے تم یہ مجھ پر واضح کر چکے ہو" حنین نے فورک اس کے ہاتھ سے لے کر واپس پلیٹ میں رکھا اور پلیٹ لے کر ٹرے میں رکھی

"نکاح ضد میں نہیں کیا جاتا"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"معلوم ہے انتقام کے لیے کیا جاتا ہے"

حنین طنزیہ انداز میں بولی

"غلط نکاح محبت میں کیا جاتا ہے" آزھاد اس کو گہری نظروں سے دیکھتا ہوا اس کے دونوں ہاتھ تھام کر بولا۔۔
محبت کے اظہار پر حنین کی پلکیں بے ساختگی جھک گئی آزھاد خاموشی سے حنین کو دیکھتا رہا

"تم نے ناشتہ کیا"

حنین معنی خیز خاموشی سے گھبرا کر اسے یوں ہی پوچھ بیٹھی

"لوگ بہت بے حس ہیں بھئی سب کو اپنی پیٹ کی فکر ہے۔۔۔ مجال ہے جس نے ناشتہ بنایا ہو جھوٹے منہ اس سے بھی پوچھ لیا جائے"

حنین کو بھرپور طنز میں لیکچر دیا گیا تھا جس طرح حنین نے اس سے اپنے ہاتھ چھڑائے

"زیادہ بننے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے تم صبح گھر سے ناشتہ کر کے آفس روانہ ہوئے تھے"

حنین منہ بنا کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"تو میں نے کب انکار کیا ہے میں تو یہ کہہ رہا ہوں تم مجھے اپنے ساتھ ناشتہ کرنے کی آفر کرتی تو میں ہرگز انکار نہیں کرتا"

آزھاد اس کو ایک بار پھر شرمندہ کرتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر اپنے ہاتھ سے بنے ہوئے ناشتہ کرنے کے لیے اتنا ہی تڑپ رہے تھے تو خود سے کر لیتے"

حنین نے ٹرے میں سے پلیٹ اٹھائی جس میں سکھے ہوئے ٹوس رکھے تھے اور آزھاد کی طرف بڑھائی

"ایسے نہیں جیسے میں نے ابھی اپنے ہاتھ سے کھلایا تھا"

اس کی فرمائش سن کر حنین نے آنکھیں گول گھمائی اور بریٹ کا پیس اٹھا کر آزھاد کی طرف بڑھایا جسے آزھاد نے دانتوں سے پکڑ کر حنین کا ہاتھ بریڈ سے ہٹایا۔۔۔اب وہ انگلی کے اشارے سے حنین کو قریب آنے کو کہہ رہا تھا حنین اپنا چہرہ آزھاد کے قریب لائی تو آزھاد نے منہ میں پکڑی ہوئی بریڈ کی طرف اپنی آنکھوں سے اشارہ کیا حنین مسکرائی پھر اس نے بغیر بریڈ کو ہاتھ لگائے دوسرے سائڈ سے بریڈ کے پیس کی بائٹ لی۔۔۔ایسا کرنے کے بعد اب وہ دونوں ہی اس فلمی سی حرکت پر ہنس رہے تھے

*****

"جی ڈیڈ خیریت ہے"

ناشتے کے بعد آزھاد نے حنین کو میڈیسن دی جس سے وہ آدھے گھنٹے سے کافی گہری نیند میں سو رہی تھی تبھی آزھاد کا موبائل بجا

"خیریت تم رہنے کہاں دیتے ہو دو دن سکون سے گزرتے ہیں پھر تمہیں کوئی نہ کوئی تماشا لگانا ہوتا ہے"

آزھاد کی بات سن کر شاہنواز طنزیہ انداز میں بولا

"تماشا میں نے نہیں تماشہ آپ کی دوسری بیوی نے لگایا ہے جبکہ اس کی گئی کارروائی کا جواب میں نے ابھی تک دیا نہیں ہے"

آزھاد دوسرے روم میں آکر صوفے پر بیٹھتا ہوا بولا

"شٹ اپ آزھاد تم نے جو پچھلے 10 دن سے نوین کے ساتھ رویہ رکھا ہے سب علم ہے مجھے۔۔۔ میں تمہیں اس سے بدتمیزی کرنے یا بدکلامی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دوں گا۔۔۔ تم ابھی اور اسی وقت حنین کو لے کر گھر پہنچو"

شاہنواز اب سخت لہجہ اختیار کرتا ہوا بولا

"اوہو تو اب اس نے میرے خلاف آپکے کان بھر کر آگ لگانے کا کام شروع کر دیا ہے۔۔۔ ویسے ہنی کو لے کر میں آج گھر نہیں آرہا ڈیڈ اور اگر کسی نے یہاں پر میرے فلیٹ میں آنے کی کوشش کی۔۔۔ تو میں حنین کو لے کر امریکا شفٹ ہو جاؤں گا"

شاہنواز کی بات سن کر آزھاد نے کال کاٹی اور واپس بیڈروم میں آیا جہاں حنین ابھی بیڈ پر سو رہی تھی۔۔۔ اس کا کمفرٹر درست کرتا ہوا آزھاد بھی اس کے برابر میں لیٹ گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"اِدھر چلی میں اُدھر چلی جانے کہاں میں کدھر چلی۔۔۔ کومی پھسل گئی۔۔۔۔

لان میں ڈالی گئی تازہ کھاد جس میں پانی ڈال کر اسے خوب کیچڑ بنادیا گیا تھا۔۔۔ کومل گانے کے اسٹیٹ کے مطابق ویسے ہی ایکٹ کرتی ہوئی ننگے پاؤں کھاد میں اِدھر سے اُدھر گھوم رہی تھی۔۔۔۔ اور پھسلنے والے جملے پر جب وہ جھوٹ میں پھسلنے کی ایکٹنگ کرنے لگی تو سچ میں ہی پھسلنے لگی مگر بروقت عباس نے اسے آکر تھام لیا

"میری آنکھیں ترس گئی ہیں کومی بے بی کو کوئی اچھا ڈھنگ کا کام کرتا دیکھنے کے لیے"

عباس کا ہاتھ پکڑ کر کیچڑ سے نکالتا ہوا حسرت سے بولا

"کومی بے بی کو بہت اچھے کام آتے ہیں وہ ایک تتلی بن کر اُڑ سکتی ہے اور منکی کی طرح اچھل اچھل کر ڈانس کر سکتی ہے۔۔۔ کھانا کھانے میں تم سے ریس لگا سکتی ہے اور تمہاری ان مونچھوں کو بھی اڑھا سکتی ہے"

کومل نے عباس کے ساتھ انیکسی کا رخ کرتے ہوئے اپنے سارے کارنامے بتائے مگر آخری والی بات پر عباس نے برا مانتے ہوئے اسے دیکھا

"تم کیا ہر وقت میری مونچھوں کے پیچھے پڑی رہتی ہو آنٹی۔۔۔اپنی ان مونچھوں کا مذاق مجھے ذرا پسند نہیں"

عباس کومل کو گھورتا ہوا کہنے لگا

"دیکھو اب تم آنٹی کہہ کر فائٹ کر رہے ہو کومی بے بی سے"

کومل کی بات پر عباس نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑے

"اوکے چھوٹے بے بی مجھے معاف کرو اور شرافت سے اپنے گھر جاؤ تمہارے گندے پاؤں سے یہاں فرش سارا خراب ہوگا"

عباس بغیر کسی مروت کے کومل سے بولا

"اگر ایسی بات ہے تو تم کومی بے بی کو گود میں اٹھا کر یا پھر اپنے شولڈر پر بٹھا کر اندر لے جا سکتے ہو۔۔۔فرش خراب نہیں ہوگا ویسے بھی کومی چھوٹا سا بے بی ہے"

کومل اسے ایک نیا آئیڈیا دیتی ہوئی بولی جس پر عباس کو ہنسی آئی

"ایسا بھی کوئی چھوٹا بے بی نہیں ہے جو اسے گود میں اٹھالیا جائے خود اپنے پاؤں سے چل کر اندر آجاؤ"

عباس انیکسی کے اندر داخل ہوتا ہوا بولا کومل اس کے پیچھے صاف ستھرے فرش پر اپنے پاؤں بناتی ہوئی اندر آ گئی

"جاؤ واش روم کے اندر جاکر اچھی طرح اپنے پاؤں واش کر کے آؤ،، میں کارٹون کی سیڈیز لایا ہوں پھر کارٹون دیکھتے ہیں"

عباس اسے واشروم کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا تو وہ روہانسی ہو کر اسے دیکھنے لگی

"کومی بے بی کو تو پاوں واش کرنے نہیں آتے وہ تو کوثر آنٹی کرواتی ہیں ناں"

کومل عباس کو دیکھتی ہوئی معصومیت سے بتانے لگی

"ٹھیک ہے پھر کو میں کوثر کو بلا کر لاتا ہوں"

عباس روم سے جانے لگا

"کوثر انٹی تو چھٹی لے کر چلی گئی اپنے گھر"

کومل کی بات پر عباس نے مڑ کر اسے دیکھا

"تم کروادوناں کومی بے بی کے پاؤں واش تم تو اچھے والے فرینڈ ہونا کومی بے بی کے"

اپنے گندے پاؤں دیکھ کر اب کو عمل کو بھی الجھن ہو رہی تھی تبھی وہ عباس کو مکھن لگاتی ہوئی بولی عباس نے اسے گھور کر دیکھا

"چلو آؤ"

وہ نفی میں سر ہلاتا ہوا واش روم کے اندر گیا

"کومل اگر اب تم ذرا بھی ہلی تو تمہیں اٹھا کر میں اس پانی سے بھرے ٹب میں پھینک دوں گا سیدھی طرح کھڑی رہو"

عباس کی دھمکی سن کر وہ ایکدم اسٹریٹ کھڑی ہو گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ویسے اگر تم کومی کو پانی میں پھینکو گے تو کومی بے بی فش بن کر پانی میں سوئمنگ بھی کر سکتی ہے"

کومل اس کی معلومات میں اضافہ کرنے لگی

"کومی سارے اوٹ پانگ کام کر سکتی ہے۔۔ مجال ہے جو کوئی کام ڈھنگ کا کرلے"

اچھی طرح پاؤں پر سوپ ملنے کے بعد اب وہ ہینڈ شاور سے پانی کا پریشر اس کے پاؤں پر ڈالتا ہوا بولا

"چلو آرام سے جا کر صوفے پر بیٹھو میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں"

عباس کومل کو بولتا ہوں اب اپنے ہینڈ واش کرنے لگا۔۔ کومل سعادت مندی سے سر ہلاتی ہوئی واش روم سے باہر نکل گئی

عباس روم میں آیا تو کومل صوفے پر بیٹھی ہوئی ریموٹ ہاتھ میں پکڑے چینل سرچ کرنے میں مصروف تھی۔۔۔ عباس اس کو وہیں چھوڑ کر لیونگ روم میں آگیا تاکہ کومل کے بنے ہوئے پاؤں کے نقشے فرش سے صاف کر سکے۔۔۔ موب سے صفائی کرنے کے بعد جب عباس روم میں آیا تو سامنے اسکرین پر چلتا ہوا سین دیکھ کر وہ ایک دم ٹھٹھک گیا

حنین کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے قریب آزھاد کو سوتا پایا، نہایت آہستگی سے اس نے آزھاد کا ہاتھ اپنے اوپر سے ہٹایا وہ اٹھ کر بیٹھ گئی اور گھڑی میں ٹائم دیکھنے لگی

دوپہر کے 3 بج رہے تھے وہ کافی دیر تک سو چکی تھی اس لیے کسلمندی سے بیڈ سے اٹھی بخار اس کا اتر چکا تھا اس کا ارادہ اب شاور لے کر فریش ہونے کا تھا حنین نے اپنے پہننے کے لیے ڈریس نکالا

اچانک اسے نوین کا خیال آیا جو بھی تھا نوین اس کے لیے پریشان ہو رہی ہو گی یہ سوچ کر وہ اپنے بیگ میں سے موبائل تلاش کرنے لگی مگر موبائل بیگ میں موجود نہیں تھا اس نے گھور کر سوتے ہوئے آزھاد کو دیکھا لازمی اس نے سونے سے پہلے اس کا موبائل بیگ سے غائب کیا ہو گا حنین نے سر جھٹک کر کپڑے بیڈ کر رکھے اور روم سے باہر نکل گئی

یہ فلیٹ زیادہ بڑا نہیں تھا مگر جدید طرز کا بنا ہوا فرنش فلیٹ تھا وہ کمروں کا جائزہ لینے کے بعد کچن میں آئی جہاں فرج اور اوون دیوار میں نصب تھے کچن میں ہی ایک طرف چھوٹا سا ریک موجود تھا جس میں مختلف بوتلیں ترتیب سے رکھی ہوئی تھی۔۔۔ حنین نے ایک بوتل اٹھائی بوتل پر شیمپینگ کا لیبل دیکھ کر حنین کا دل خراب ہونے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایسی نجس چیز وہ تو اپنے گھر کے ڈسٹبن میں بھی نہ ڈالے اور آزھاد نے اسے کچن میں رکھا ہوا تھا وہ ڈرنک کرتا تھا یہ بات حنین کو پہلے سے معلوم تھی اس کا دل خراب ہونے لگا

"یہاں کیوں آگئی، کیا پھر سے بھوک لگی ہے"

حنین کو اپنی پشت سے آزھاد کی آواز سنائی دی حنین نے پلٹ کر آزھاد کو دیکھا۔۔۔ آزھاد کی نظر حنین کے ہاتھ پہ شیمپینگ کی بوتل پر پڑی

وہ چلتا ہوا حنین کے پاس آیا اس کے ہاتھ سے بوتل لے کر واپس ریک پر رکھتا ہوا، حنین کا ہاتھ تھام کر واپس اسے روم میں لے جانے لگا مگر ہم نے اس کے ساتھ اپنے قدم نہیں بڑھائے تو آزھاد نے اس کو مڑ کر دیکھا

"تمہیں معلوم ہے شراب ہمارے مذہب میں حرام ہے"

حنین اس سے اپنا ہاتھ چھڑا کر سنجیدگی سے پوچھنے لگی

"یہ شراب نہیں ہے چلو روم میں"

آزھاد نارمل انداز میں کہہ ہوا اس کی بات ٹالتا ہوا بولا

"تم نے مجھے کوئی چھوٹا بچہ سمجھ رکھا ہے یا پھر بیوقوف لگتی ہوں میں تمہیں۔۔۔ڈرنک کرتے ہو تم میں نے ایک بار پہلے بھی نوٹ کیا ہے"

حنین اپنا غصہ دباتی ہوئی مگر ناراضگی سے بولی

"میں کہہ رہا ہوں نہیں ہے یہ شراب سمجھ میں نہیں آرہا تمہیں"

آزھاد اپنی بات صحیح ثابت کرنے کے لئے لہجے میں سختی لاتا ہوا بولا تو حنین اسے ملامت بھری نظروں سے دیکھنے لگی پھر اقرار میں سر ہلا کر ریک سے دوبارہ بوتل نکالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنی یہ بوتل بند کر کے واپس رکھو اور روم میں چلو"

آزھاد نے جو اسے بوتل کا کیپ کھولتے دیکھا تو وہ بہت سیریس ہو کر اس سے بولا مگر حنین ایسی ہو گئی جیسے اس نے آزھاد کی بات سنی ہی نہ ہو وہ ایک چھوٹے سائز کا گلاس نکال کر بوتل میں موجود محلول گلاس میں انڈیلنے لگی

"ہنی میں آخری بار کہہ رہا ہوں یہ گلاس اور بوتل واپس رکھ دو"

آزھاد نے سخت لہجے میں کہنے کے ساتھ اسے گھور کر غصے میں دیکھا تھا وائن سے بھرا ہوا گلاس جب وہ اپنے منہ تک لے جانے لگی تب آزھاد نے زور سے گلاس پر ہاتھ مارا جو سیدھا دیوار پر جا لگا

"ایک دفعہ کی بات سمجھ میں نہیں آتی ہے تمہیں کیا بکواس کر رہا ہوں میں"

آزھاد اب غصے میں چیختا ہوا حنین کا بازو پکڑ کر اسے کھینچتا ہوا بیڈ روم میں لے کر آیا اور جھٹکے سے بیڈ پر بٹھایا

"جب تمہیں معلوم ہے کہ وہ وائن ہے تو کیوں منہ لگا رہی تھی،، ٹمپریچر ہو رہا ہے پہلے ہی تمہیں دو گھونٹ بھی منہ میں جاتے تو اتنی طبیعت خراب ہوتی سیدھی دماغ پر چڑھ جاتی"

اب ازھاد اس کے سر پر کھڑے ہو کر اس کو باتیں سنا رہا تھا

"یہی تو میں تمہیں کہہ رہی تھی کہ یہ وائن ہے۔۔۔ تم ہی انکار کر رہے تھے۔۔ وائن ایک حرام چیز،، اس کو تم کیسے منہ لگا لیتے ہو آزھاد۔۔۔۔ میں بھی کوئی بہت اچھی مسلمان نہیں ہو مگر ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہمیں حلال اور حرام چیز میں تمیز کرنی چاہیے۔۔۔ ڈرنگ کرنا چھوڑ دو آزھاد یہ بہت بری عادت ہے"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی بہت پیار سے بولنے لگی

"کوئی عادی وادی نہیں ہوں میں ڈرنک کرنے کا نہ ہی کوئی شوق ہے مجھے۔۔۔ صرف فصیح کو عادت ہے میں اور مکرم اس کا ساتھ دیتے ہیں کبھی کبھی اور بس"

آزھاد بیڈ پر حنین کے برابر میں بیٹھا ہوا نارمل لہجے میں بولنے لگا

"کوئی ضرورت نہیں ان کا ساتھ دینے کا بھی۔۔۔ مجھے تو تمہارے دوست بھی ایک آنکھ نہیں بھاتے ہیں۔۔۔ آج تم مجھے ایک بات سچ سچ بتانا تم نے مجھے اپنی زندگی میں شامل کیا تو تمہاری زندگی میں، میں تمہارے لئے کتنی ویلیو رکھتی ہو"

حنین بیڈ سے اٹھ کر اس کے سامنے کھڑی ہو کر پوچھنے لگی۔۔ آزھاد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گود میں بٹھایا اس کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کیے

"تمہیں اب تک اپنی ویلیو کا خود اندازہ نہیں ہوا۔۔۔ گرل فرینڈ بنانے کی وجہ بیوی بنا کر اپنی زندگی میں شامل کیا ہے میں نے تمہیں"

آزھاد اپنا ایک ہاتھ اس کے گال پر رکھتا ہوا

"ٹھیک ہے جب تمہاری زندگی میں میری اتنی ویلیو ہے تو پھر میری بات کی بھی ویلیو ہونی چاہیے تم اب کبھی بھی ڈرنگ نہیں کرو گے"

وہ بہت پیار سے اپنی بات آزھاد سے منوا رہی تھی آزھاد کو اس پر ہی پیار آنے لگا۔۔۔وہ اسمائل دیتا ہوا اس کو لے کر بیڈ پر گرنے کے انداز میں لیٹا حنین کے سارے بال اس کے چہرے پر بکھر گئے

"عادتوں سے جان چھڑانا مشکل ہوتا ہے،، مجھے واقعی ڈرنگ کرنے کی عادت نہیں ہے۔۔ میں اب کبھی بھی ہاتھ نہیں لگاؤں گا شراب کو پکا۔۔۔اب تم بتاؤ تمہاری لائف میں میری کتنی ویلیو ہے"

وہ اس کے بال اپنے چہرے سے ہٹاتا ہوا اس کے کانوں کے پیچھے کر کے پوچھنے لگا

"اگر میری لائف میں تمہاری ویلیو نہیں ہوتی تو میں آپی کہ بھیجنے پر آرام سے پنڈی چلی جاتی۔۔۔یوں اپنی آپی سے غداری نہیں کرتی۔۔۔ تمہیں انفارم کرکے، سمجھو میں نے تمہیں تمہاری ویلیو کا بتایا ہے مگر مزید کوئی تمہاری الٹی سیدھی بات مان کر میں کوئی دوسرا ثبوت نہیں دینے والی تمہیں"

حنین آزھاد کو کہتی ہوئی اس کے سینے پر سے اٹھی اور بیڈ سے اپنے کپڑے اٹھا کر واش روم جانے لگی آزھاد بیڈ سے اٹھ کر حنین کو پیچھے سے ہگ کرتا ہوا بولا

"ثبوت مانگ کون رہا ہے جو مجھے چاہیے ہو گا میں بنا مانگے تم سے خود لے سکتا ہو"

اب وہ حنین کو اونچا اٹھا کر واپس بیڈ پر لایا

"آزھاد چھوڑو مجھے، واش روم جانا تھا"

حنین اس سے اپنا آپ چھڑاتی ہوئی بولی مگر وہ اسے بیڈ پر لٹا کر اس پر جھک چکا تھا

"آخر کیوں جانا ہوتا ہے تمہیں اتنا واشروم آج یہ راز بتا ہی دو"

وہ چہرے پر سنجیدگی لائے بالکل سیریس ہو کر حنین سے پوچھ رہا تھا

"فضول باتیں نہیں کرو ہاتھ لینا تھا مجھے"

حنین اسے گھورتی ہوئی بولی

"فضول کی باتوں میں تو میں اپنا ٹائم ضائع ہی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔اب ہاتھ تم ایک گھنٹے بعد لے لینا۔۔میرا نشہ اتار کر"

وہ حنین کے سوئیٹر کے بٹن کھول کر اس کا سویٹر اتار چکا تھا اب وہ اپنی شرٹ اتار رہا تھا حنین کے پہننے ہوئے ٹاپ کا گلا کافی گہرا تھا اور سلیویس نہ ہونے کے برابر وہ جھجھکتی ہوئی گلا اوپر کرنے لگی

"آزھاد تم کیا کرنے لگے ہو"

حنین کو اپنی خیریت محسوس نہیں ہوئی جبھی وہ گھبراتی ہوئی بولی

"تمہیں بند کلی سے کِھلتا گلاب بنانے لگا ہو۔۔۔ ٹاپ اوپر کرنے کا کوئی فائدہ نہیں میں آج پوری گہرائی میں اتر کر جائزہ لو گا"

آزھاد جتنے نارمل انداز میں بول رہا تھا اس کی بات سن کر حنین کے ہوش اڑ گئے۔۔۔ اب وہ شولڈر سے حنین کی شرٹ نیچے کر چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کی ہوائیاں اڑنے لگی۔۔۔۔ جب اس نے جھک کر حنین کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھے تو حنین نے اپنی آنکھیں بند کرلی۔۔۔ وہ حنین کے شولڈر پر اپنے ہاتھوں سے دباؤ ڈالتا ہوا اب اس کی کلائیاں اپنے ہاتھوں میں جکڑ چکا تھا۔۔۔ دیوانہ وار اسکی گردن پر اپنی محبت کی مہریں ثبت کرتا ہوا اس نے مزید فاصلہ طے کیا۔۔۔

"آزھاد پلیز"

اس کی بڑھتی

جرت پر حنین اپنے ہاتھ اس کے ہاتھ سے آزاد کرواتی ہوئی بے ساختہ بولی۔۔۔وہ اس کے سینے سے اپنے ہونٹ ہٹاتا ہوا حنین کو دیکھنے لگا

"اب کیا مسئلہ ہو گیا تمہارے ساتھ، میں نے تمہیں صبح کہا تھا میں ضد پر آجاؤں تو اپنی منوا کر رہتا ہوں اب تم مجھے منع کر کے یا روک کے ضد ہر گز مت دلانا"

آزھاد کے لہجے میں کہیں سے بھی شوخی یا مذاق کی رمق نہیں تھی وہ بالکل سیریس تھا حنین نے اپنی آنکھیں جھکالی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب یہ مت بولنا کہ تم منٹلی تیار نہیں ہو"

حنین کے آنکھیں جھکانے پر وہ مزید بولا

"ابھی ہمارے بیڈ رومز ایک نہیں ہے جب تک ہمارے بیڈ رومز ایک نہیں ہو جاتے۔۔۔تب تک یہ سب"

حنین اسے دیکھ کر دوبارہ نظریں جھکاتی ہوئی آئستہ بولی۔۔تو آزھاد اسے حیرت سے دیکھنے لگا

"صرف یہی بات ہے یا پھر کچھ اور"

آزھاد اب اس کا چہرہ اوپر کر کے پوچھنے لگا

"یہی بات ہے اور کیا بات ہو گی"

حنین کو نوین کا بھی خیال مگر وہ بولی کچھ بھی نہیں

"تمہیں کیا لگتا ہے کل جب ہم گھر جائیں گے اس کے بعد الگ الگ بیڈ روم میں رہے گے۔۔۔ کل سے تم میرے ساتھ میرے بیڈ روم میں رہو گی"

وہ حنین کو بولتا ہوا اس کے ہونٹوں پر جھکا۔۔۔ اور دیوانہ وار اپنے سانسوں کی خوشبو اس کی سانسوں میں منتقل کرنے لگا۔۔۔ آزھاد کے انداز میں بہت شدت تھی۔۔۔

حنین کو اندازہ ہو گیا اگر اس نے اس بے لگام گھوڑے کی لگامیں کھینچنے کی کوشش کری۔۔۔ تو وہ اس کے ساتھ بہت سختی برتے گا

اب وہ آزھاد کی انگلیوں کالمس اپنے پیٹ پر محسوس کر رہی تھی جان اسکی تب نکلی جب اسکے کپری کا بٹن کھلا

"آزھاد۔۔۔ہٹو پیچھے"

حنین اس سے پیچھے ہٹاتی ہوئی بولی

"کیا مسئلہ ہے یار ہنی تمہارے ساتھ"

آزھاد باقاعدہ آنکھیں دکھاتا ہوا حنین کو گھورنے لگا

"کیا تمہیں کچھ سنائی نہیں دیا صاف محسوس ہو رہا فلیٹ میں کوئی آیا ہے"

حنین کو اسکی مدہوشی پر حیرت ہوئی۔۔۔ حنین کی بات سن کر آزھاد کے موڈ پہلے سے بھی زیادہ خراب ہوا تھا

"تم یہی رکو"

آزھاد اپنی شرٹ پہنتا ہوا حنین کو بول کر بیڈروم سے باہر نکلا

*****

"ابے تو یہاں پہلے سے موجود ہے"

فصیح آزھاد کو دیکھتا ہوا خوش ہو کر بولا

"تم دونوں یہاں کیسے"

آزھاد فصیح اور مکرم کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔اس وقت وہ دونوں اسے کتنے منہوس لگ رہے تھے وہ چاہ کر بھی انہیں نہیں بتا سکتا تھا۔۔۔ آج آزھاد کو افسوس ہوا کہ اس نے اپنے فلیٹ کی ڈوبلیکیٹ چابی ان دونوں گدھوں کو کیو دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس سالے کا آج پینے کا پروگرام بن گیا تو مجھے بھی گھسیٹ لایا۔۔۔ ہم تجھے بھی کال کرکے بلانے والے تھے"

مکرم آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"اوکے تم دونوں بیٹھو میں ابھی آتا ہوں"

آزھاد ان دونوں کو بولتا ہوا واپس بیڈ روم میں حنین کے پاس آیا اور بیڈ روم کا دروازہ بند کیا

حنین دوبارہ اپنے سوئٹر میں موجود تھی چونکہ وہ باہر ہونے والی گفتگو سن چکی تھی اس لیے آزھاد کو ناراض نظروں سے دیکھ رہی تھی

"اب تم ایسے مت دیکھو میں نے تھوڑی نا بلایا ہے ان دونوں کو"

آزھاد حنین کی نظروں کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"بلایا نہیں ہے مگر انہیں بتا تو سکتے تھے کہ تم یہاں پر اپنی وائف کے ساتھ موجود ہو۔۔۔اس گھٹیا کام کے لیے تم یہ فلیٹ یوز کرتے ہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین ملامت بھری نظروں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی

"یار کیا اب میں منہ اٹھا کر کہوں گا کہ میری بیوی ساتھ آئی ہے اور ہم اس وقت کتنا امورٹنڈ کام کر رہے تھے۔۔۔ تم دونوں یہاں سے دفع ہو جاؤ۔۔۔اب زیادہ منہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے میرے آگے،، صرف یہ بتانے آیا ہوں اسی روم میں رہنا ایک گھنٹے میں فارغ کر کے آتا ہوں ان دونوں کو"

آزھاد حنین کو بولتا ہوا اور روم سے جانے لگا

"ایک گھنٹے میں"

حنین کی آواز پر پلٹ کر وہ اسے دیکھنے لگا وہ اسے گھور کر دیکھ رہی تھی آزھاد مسکراتا ہوا واپس اس کے پاس آیا

"بیس منٹ میں ان دونوں کو فارغ کر کے تمہارے پاس آتا ہوں اور پھر تمہارے گھورنے کا صحیح سے علاج کرتا ہوں"

وہ حنین کو زور سے گال پر کس کرتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

آزھاد جب ڈرائنگ روم میں پہنچا تو فصیح اور مکرم صوفے پر براجمان تھے سامنے ٹیبل پر وائن کی بوتل اور گلاس پہلے سے موجود تھی

"کیا کوئی اور بھی ہے تمہارے علاوہ فلیٹ میں"

مُکرم نے آزھاد کو روم میں آتا دیکھ کر سوال کیا

"ہاں ہنی کے ساتھ آیا تھا صبح"

آزھاد صوفے پر بیٹھتا ہوا بتانے لگا جس پر وہ دونوں آزھاد کو دیکھنے لگے

"کیا ہو گیا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو تم دونوں، اپنی بیوی کے ساتھ آیا ہوں گرل فرینڈ کے ساتھ نہیں"

آزھاد ٹیبل پر رکھی مُکرم کے سگریٹ کے پیکٹ سے سگریٹ نکال کر لائیٹر سے جلاتا ہوا بولا

"پھر تو یہ والا پروگرام کینسل کرتے ہیں اچھا نہیں لگے گا"

مُکرم شراب کی بوتل کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا

"ابے اچھا نہ لگنے کی کیا بات ہے۔۔۔ بھابھی کونسا یہاں کمرے میں موجود ہیں۔۔ ویسے بھی اس کی شادی کے بعد سے ایک ساتھ بیٹھے ہی نہیں ہے ہم تینوں۔۔۔ اب تو ایسے بول کر موڈ نہیں خراب کر"

فصیح باری باری گلاس میں شراب نکالتا ہوا مکرم کو بولا تو وہ چپ ہو گیا

"میں نہیں پیوں گا آج موڈ نہیں ہے"

فصیح نے جب تیسرا گلاس بھرنا شروع کیا تو آزھاد بولا

"یار اب تو موڈ خراب کر رہا ہے"

فصیح آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"سیریسلی یار بالکل دل نہیں چاہ رہا تم دونوں پیو آج میں باتوں میں کمپنی دونگا"

آزھاد سگریٹ پیتا ہوا بولا تھوڑی دیر پہلے ہی تو اس نے حنین کو آئندہ ڈرنگ کرنے سے منع کیا تھا

"صرف باتوں کی کمپنی میں مزا نہیں آتا،، اٹھا یار گلاس نخرے مت دیکھا اب"

مکرم اپنا گلاس پکڑتا ہوا بولا

"چھوڑ یار اس کو یہ اپنی بیوی سے ڈر رہا ہے اور کوئی بات نہیں ہے"

فصیح گلاس ہونٹوں سے لگاتا ہوا مُکرم کو آنکھ مار کے بولا تو آزھاد فصیح کو گھورنے لگا

"میں کسی سے نہیں ڈرتا اور تیرے اس طرح چابی دینے سے تو میں ہر گز نہیں پینے والا"

آزھاد فصیح کی نیچر اچھی طرح جانتا تھا وہ صرف حنین کے نام سے اسے جوش دلا رہا تھا

آزھاد جب ٹیبل کی طرف جھک کر ایش ٹرے میں سگریٹ مسل رہا تھا تب فصیح کو شرارت سوجھی اس نے مُکرم کو اشارہ کیا جس پر مُکرم مسکرایا

آزھاد واپس صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھا تو اچانک مُکرم صوفے سے اٹھا مضبوطی سے آزھاد کے دونوں ہاتھوں کو پکڑ کر قابو میں کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ کیا زلالت ہے مُکرم، چھوڑ میرے ہاتھ"

آزھاد کو اندازہ ہو گیا اب وہ دونوں اس کے ساتھ کیا کرنے والے تھے۔۔۔ اس سے پہلے وہ اپنے ہاتھ مُکرم سے چھڑاتا۔۔۔ فصیح آزھاد کا منہ پکڑ کر بوتل اس کے منہ میں انڈیلنے لگا

"بس تیرے سارے بھرم اور نخرے نکالنے کا ایک ہی طریقہ ہے"

فصیح اس کے منہ میں شراب انڈیلتا ہوا بولا جب آدھی بوتل ہو گئی اور آزھاد کا چہرہ سرخ ہونے لگا اسے زور کا پھندہ لگا تب فصیح نے اس کے منہ سے بوتل نکالی اور مکرم نے اس کے ہاتھ چھوڑے

"ایک نمبر کے......ہو تم دونوں"

آزھاد زور زور سے کھانستا ہوا ان دونوں کو بڑی سی گالی دے کر غصے میں دیکھنے لگا جبکہ فصیح اور مکرم دونوں ہی اپنی حرکت اور آزھاد کی حالت پر ہنس رہے تھے

سامنے اسکرین پر ہیرو صاحب اپنی محبت کا یقین دلانے کے لیے ہیروئن کے ہونٹوں کی جان چھوڑنے کے لیے تیار نہیں تھے۔۔۔عباس نے غور سے اسکرین کو دیکھا اور اس کے بعد اس کی نظر کومل پر گئی جو اپنے ہونٹوں کا پاؤٹ بنا کر مگن انداز میں اس سین کے اندر بری طرح کھوئی ہوئی تھی

"ارے بند کیوں کر دیا کتنا اچھے سے مضبوط پکڑا ہوا تھا انکل نے آنٹی کو، وہ بھی بغیر ہاتھ لگائے"

عباس نے ایل ای ڈی پاور آف کیا تو کومل کا تسلسل ٹوٹا۔۔۔وہ عباس کو دیکھتی ہوئی غصے میں پوچھنے لگی

"بچے نہیں دیکھتے ہیں ایسے سینز بہت بری بات ہوتی ہے، میں کارٹون کی سیڈیز لایا ہو تم وہ دیکھو"

عباس تحمل سے کومل کو سمجھانے لگا

"کارٹون تم دیکھو، کومی بے بی وہی پکڑم پکڑائی دیکھے گی دوبارہ لگاؤ"

کومل عباس پر بگڑتی ہوئی بولی اور لفظ پکڑم پکڑائی پر عباس نے بامشکل خود کو قہقہہ لگانے سے باز رکھا

"دیکھو کومی تم ایک چھوٹا بے بی ہو ایسی چیزیں بے بیز بالکل نہیں دیکھتے اوکے"

عباس اسے پیار سے بہلانا لگا کیا معلوم اس کو ضد چڑھ جاتی اور وہ پورا گھر سر پر اٹھا لیتی اسے سنبھالنا ایک بڑا مسئلہ تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر بے بیز ایسی چیزیں نہیں دیکھ سکتے تو پھر اسکرین پر ایسی چیزیں دکھاتے کیوں ہیں"

کومل نے بہت پریشان ہو کر عباس سے پوچھا تھا عباس نے بے ساختہ اپنا ہاتھ ماتھے پر مارا

"یہ بڑے بچوں کے لئے ہوتا ہے۔۔۔ اسکرین پر یہ سب بڑے بچے دیکھتے ہیں"

عباس کی بات سن کر کومل سوچ میں پڑ گئی اور عباس ٹیبل پر رکھی بوتل سے پانی پینے لگا

"بڑے تو تم بھی ہو گئے ہو اس لئے تو تمہاری بڑی بڑی مونچھیں اُگ آئی ہیں۔۔۔ پھر تو تم بھی دیکھتے ہو گے یہ پکڑم پکڑائی"

جتنے آرام سے کومل نے عباس سے پوچھا تھا اتنی ہی مشکل سے عباس نے پانی حلق سے نیچے اتارا

"نہیں۔۔۔ میں یہ سب کچھ بالکل نہیں دیکھتا اب تم بتاؤ تمہیں کارٹون دیکھنا ہے یا واپس گھر جانا ہے"

عباس آنکھیں دکھاتا ہوا اسے پوچھنے لگا

"کارٹون دیکھنا ہے"

کومل معصوم شکل بنا کر آہستگی سے بولی۔۔۔ عباس اب ڈراز میں رکھی ہوئی سیڈی نکال کر کارٹون لگانے لگا

"عباس ایک بات پوچھوں"

کومل کو جیسے کچھ یاد آیا

"ہاں پوچھو"

عباس ریموٹ ہاتھ میں لیتا ہوا کومل کو دیکھنے لگا

"تم وہ سب کچھ دیکھتے نہیں ہوں مگر کرنا تو آتا ہو گا نہ بڑے جو ہو گئے ہو تم"

کومل بالکل سیریس ہو کر عباس سے پوچھنے لگی اور اب اسکو دیکھتے ہوئے اسکے جواب کا انتظار کرنے لگی

"ہاں آتا ہے مگر ایسا کرتے بھی نہیں ہیں"

عباس اس کو دیکھ کر نظریں چراتا ہوا بولا۔۔۔ کومل اپنے گال پر شہادت کی انگلی مارتی ہوئی آنکھیں اوپر کیے کچھ سوچنے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"اگر ایسا کرنا آتا ہے تو کر کیوں نہیں سکتے کومی بے بی کو لگتا ہے عباس اور کومی بے بی ایسا کر سکتے ہیں ان انکل انٹی کے جیسے"

عباس کومل کی بات سن کر غور سے کومل کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں کومل اور عباس فرینڈز ہیں اور فرینڈز ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔ایسا صرف ہسبینڈ اور وائف کرتے ہیں"

عباس اسے دیکھ کر سنجیدگی سے بولا کومل اٹھ کر اس کے پاس آئی

"تو پھر کومی کو ابھی اپنی وائف بنالو جلدی سے"

کومل اس سے ضدی انداز میں بولی

"کیوں کومی بے بی کو ایسے پکڑم پکڑائی کھیلنا ہے"

عباس اپنی ہنسی روکتا ہوا کومل سے پوچھنے لگا

"ہاں صرف اپنے فرینڈ کے ساتھ"

کومل خوش ہو کر عباس بولی تو عباس ہنس دیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****

ایک گھنٹہ حنین نے انتظار کیا آزھا دروم میں واپس نہیں آیا۔۔۔وہ ابھی بھی اپنے دوستوں کو کمپنی دے رہا تھا حنین اٹھ کر شاور لینے چلی گئی وہ شاور لے کر نکلی دوبارہ اپنا سوئٹر پہن کر بالوں کو ڈرائیر کرنے لگی۔۔۔

تب آزھاد کا موبائل بجنے لگا آزھاد کے موبائل پر شاہنواز کی کال آرہی تھی حنین نے کچھ سوچ کر کال ریسیو کر لی

"آزھاد کہاں پر ہے تم ٹھیک ہو"

حنین کو سلام کا جواب دے کر شاہنواز نے اس سے سوال کیا

"جی میں ٹھیک ہوں سر،، آزھاد اپنے فرینڈز کے ساتھ ڈرائنگ روم میں موجود ہے۔۔۔ آپی کیسی ہیں آئی مین وہ پریشان ہو رہی ہو گیں"

حنین شاہنواز سے نوین کے بارے میں پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اس کے دوست کیا کر رہے ہیں اس وقت فلیٹ میں۔۔۔ نوین ٹھیک ہے میں آفس سے گھر کے لیے نکل رہا تھا۔۔۔ آزھاد سے آفس کے متعلق کچھ ضروری بات کرنی تھی رکو میں تھوڑی دیر میں وہی پہنچتا ہوں"

شاہنواز کو حنین کی موجودگی میں آزھاد کا اپنے دوستوں کو فلیٹ میں بلانا عجیب لگا۔۔۔ وہ تو کبھی فصیح اور مکرم کو گھر پر نہیں لاتا تھا دوسرا شاہنواز اگر گھر جاتا تو نوین حنین کے متعلق پوچھ پوچھ کر اس کا سر کھا جاتی اس لئے اس نے گھر جانے کی بجائے آزھاد کے فلیٹ کی طرف کار کا رخ کیا

****

شاہنواز سے بات کر کے حنین نے سوچا آزھاد کو شاہنواز کا میسج دے دے اچھا ہے اسے دیکھ کر آزھاد کے دوست بھی وہاں سے جلدی چلے جائیں گے۔۔۔ گھڑی اس وقت شام کے سات بجا رہی تھی آزھاد کو دو گھنٹے ہو چکے تھے اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے

تب حنین بیڈ روم کا دروازہ کھول کر لیونگ روم عبور کرتی ہوئی ڈرائنگ روم کے دروازے پر پہنچی

اسے صوفے پر بیٹھے ہوئے آزھاد کی پشت نظر آئی اس نے آزھاد کو متوجہ کرنے کے لیے دروازہ ناک کرنے کے لئے ہاتھ بڑھایا تب اندر ہونے والی گفتگو پر اس کا ہاتھ وہی رکا

"تو نے بتایا نہیں یار تیری وائف کی ناراضگی تجھ سے دور ہوئی ہے کہ نہیں۔۔۔ کچھ بتا ناں یار کیسا لگ رہا ہے شادی کر کے کیا فیلنگز آرہی ہے تیرے کو"

مکرم جھومتا ہوا آزھاد کو دیکھ کر پوچھنے لگا آزھاد نے مدہوشی سے ہنستے ہوئے سامنے رکھے گلاس کو اٹھا کر منہ سے لگایا۔۔۔بے شک اس وقت آزھاد کی پشت حنین کی طرف تھی مگر وہ آزھاد کے سامنے رکھے گلاس کو دیکھ سکتی تھی بلکہ اب وہ گلاس میں موجود شراب پی رہا تھا حنین کا دل ٹوٹ گیا

"چھوڑ بے بیوی کی باتیں کون پوچھتا ہے۔۔۔ آزھاد تو اپنی گرل فرینڈ کے بارے میں بتا جس سے تیرا امریکہ میں چکر چلا تھا"

فصیح جو کہ آزھاد کے سامنے بیٹھا تھا اور وہ حنین کو دیکھ چکا تھا۔۔۔اسلیے ازلی کمینگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آزھاد سے پوچھنے لگا

"فصیح کیا یہ ضروری ہے کہ تو جب بھی منہ کھولے، گھٹیا باتیں بولے۔۔۔شی واز ناٹ مائی گرل فرینڈ اسٹوپڈ۔۔۔اچھی دوست تھی وہ میری"

آزھاد کی آواز کی لڑکھڑاہٹ سے اندازہ ہو رہا تھا وہ نشے میں بالکل چُور ہو چکا تھا اس نے کافی زیادہ ڈرنگ کی ہوئی تھی حنین واپس روم میں جانے کے لیے مڑی

"اچھی دوست تھی جبھی تُو نے ڈانس کلب میں اس کا اسکرٹ کھینچا تھا سالے"

فصیح نے دوبارہ خباثت کا مظاہرہ کیا۔۔ جس پر حنین کے قدم ایک دم تھمے

"چپ کر جا فصیح اس وقت بھی میں نے ڈرنک کی ہوئی تھی کمینے بالکل اسی طرح جس طرح ابھی تم دونوں خبیثوں نے مجھے پلائی ہے۔۔۔ اس وقت بھی غلطی میری نہیں تھی"

آزھاد فصیح کو بولتا ہوا سر صوفے سے ٹیکنے لگا۔۔۔ آنکھیں بند کر کے جھومتے ہوئے مکرم نے آنکھیں کھولی اور آزھاد کو پکار کر دروازے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔ آزھاد نے سر گھما کر ڈرائنگ روم کے دروازے پر دیکھا تو حنین کو کھڑا پایا

"ہنی میری جان"

آزھاد نے حنین کو دیکھ کر صوفے سے اٹھنے کی کوشش کی اگر وہ ٹیبل کا سہارا نہ لیتا تو چکنے ماربل پر اس کا پیر سلپ ہوتا۔۔۔ لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ چلتا ہوا حنین کے پاس آیا حنین نے افسوس بھری نگاہ اس پر ڈالی،، اس نے تھوڑی دیر پہلے ہی حنین سے کہا تھا کہ وہ اب ڈرنگ نہیں کرے گا۔۔۔

آزھاد حنین کے کندھوں پر دونوں کہنیاں ٹکائے اپنے ہاتھ پیچھے لے جا کر نیم وا آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

"ہے مائی لائف مائی بیوٹیفل وائف پرومس یار میں نے خود نہیں پی یہ ان دونوں چو".....

آزھاد بولتا ہوا رکا،، حنین کے کندھے سے اپنا ہاتھ ہٹا کر ہونٹوں پر انگلی رکھتا ہوا خود کو چپ کروانے لگا

"ششش بیڈ مینرز آزھاد۔۔۔وائف کے سامنے نو چیپ لینگویج اونلی پیار والی باتیں"

نجانے نشے میں وہ کیا کیا بول رہا تھا حنین کو اس سے گھبراہٹ ہونے لگی۔۔۔اس نے ایک نظر فصیح اور مکرم پر ڈالی۔۔۔وہ دونوں بھی اسی کی طرح نشے میں دھت تھے

"ان کتوں کو مت دیکھو ابھی،، یہاں اپنے ہبی کو دیکھو،، جو تمہیں بہت پیار کرتا ہے،، یو نو بہت غصہ آیا تھا مجھے جب تم نے کہا کہ تم الگ بیڈروم میں رہنا چاہتی ہو۔۔۔ مطلب یہ کوئی سینسیبل بات ہے یار، شادی کرنے کے بعد الگ الگ بیڈرومز۔۔۔ معلوم ہے ہماری ویڈنگ نائٹ پر اگر تم بے ہوش نہیں ہوتی تو میں تمہیں۔۔۔"

بولنے کے ساتھ وہ حنین کے ہونٹوں پر جھکنے لگا

"آزھاد پیچھے ہٹو"

حنین نے ایکدم اپنا چہرا پیچھے کیا وہ اس وقت بالکل اپنے حواسوں میں نہیں تھا۔۔ حنین کو اس سے ڈر لگنے لگا وہ اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانے لگی

"واٹس دا میٹر وِدیو لٹل گرل۔۔۔ کِس کرنے کے لئے جھکنا تو مجھے پڑھ رہا ہے تم کیوں اتنا اریٹیٹ ہو رہی ہو مجھ سے ہاں"

حنین کے اسطرح پیچھے کرنے پر اب وہ حنین کو مضبوطی سے کمر سے پکڑ چکا تھا اور حنین کی گردن پر جھکنے لگا

"آزھاد یہ کیا کر رہے ہو تم، پیچھے ہٹو پلیز"

وہ اس وقت نشے میں بالکل بے حال تھا حنین زور زور سے اس کے سینے پر ہاتھ مارتی ہوئی چیخی مگر وہ اپنی نشے سے بند آنکھیں پوری طرح کھول کر تماشہ دیکھنے لگا جبکہ فصیح ہنستا ہوا صوفے سے اٹھا اور موبائل سے آزھاد کی ویڈیو بنانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پیار کر رہا ہوں ہنی ڈارلنگ۔۔۔ پیار کرنے کے علاوہ اور کیا کر سکتا ہوں"

ایک ہاتھ سے حنین کو کمر سے پکڑ کر دوسرے ہاتھ سے اب وہ سوئیٹر کھینچتا ہوا اپنے ہونٹ حنین کے گردن پر رکھنے کی کوشش رہا تھا۔۔۔ وہ پہلے ہی نشے میں دھت تھا مزید اپنا وزن حنین پر چھوڑا تو حنین خود کو سنبھال نہیں پائی اور بری طرح فرش پر پیچھے کی طرف گری، ساتھ ہی آزھاد بھی اس کے اوپر گرا۔۔۔ اب وہ اس کے سوئٹر کے بٹن کھولنے کی بجائے توڑ چکا تھا اور حنین کی گردن سرخ کر چکا تھا حنین کو رونا آنے لگا

"آزھاد اٹھ یار پیچھے ہٹ"

حنین کو روتا ہوا دیکھا مکرم آزھاد کو پکڑ تا ہوا پیچھے ہٹانے لگا

"وہ بیوی ہے میری باسٹرڈ تو کون ہے"

اب آزھاد مکرم پر بگڑنے لگا تب اس کی نظر فصیح پر پڑی آزھاد نے جھپٹ کر اس سے موبائل چھینا اور دیوار پر دے مارا اور ایک مُکا فصیح کو بھی رسید کیا۔۔۔ مکرم جھک کر نیچے گری ہوئی حنین کو اٹھانے لگا

"Don't touch my wife"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد مکرم کو دھکا دیتا ہوا بولا۔۔۔ اب وہ خود روتی ہوئی حنین کو دیکھ رہا تھا

"چلو نکلو میرے فلیٹ سے۔۔۔ سالو بہت ڈرامہ ہو گیا تم لوگوں کی وجہ سے"

وہ نشے میں غرق فصیح اور مکرم پر چیخا۔۔۔ اب وہ حنین کے آنسو صاف کرنا چاہتا تھا

"پیچھے ہٹو آزھاد تم پورے کے پورے جانور ہو بلکل اپنے ان دوستوں کے جیسے، بات مت کرنا اب مجھ سے"

حنین آزھاد کے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹا کر اسے پیچھے دھکا دیتی ہوئی غصے میں چیخی۔۔۔

اب وہ یہاں سے جانے کا ارادہ رکھتی تھی اس نے فلیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔شاہنواز ڈور بیل بجانے والا تھا دروازہ کھلنے پر اس کا ہاتھ وہی رک گیا۔۔۔وہ اپنے سامنے کھڑی حنین کو دیکھنے لگا حنین نے شاہنواز کو دیکھا تو ایک دم ٹھٹکی اور اپنے آنسو صاف کرنے لگی

"کیا ہوا"

شاہنواز غور سے حنین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے وہ آنسو پوچھنے کے بعد اب اپنے سویٹر کو صحیح کر رہی تھی

"مجھے گھر جانا ہے"

حنین نظریں جھکا کر اتنا ہی بول پائی

"آزھاد کہاں پر ہے" شاہنواز نے پوچھا ہی تھا آزھاد اسے آتا دکھائی دیا

"ڈیڈ آپ یہاں"

آزھاد کے چلنے کے اسٹائل اور بات کرنے کے انداز سے شاہنواز سمجھ گیا اس نے ڈرنک کی ہے

"کیوں رو رہی ہے یہ، کیا ہوا اس کو"

شاہنواز نے آزھاد کی کھلے گریبان پر نظر ڈالی (جو کہ حنین سے اس کو پیچھے ہٹاتے ہوئے کھلا تھا) دوسری نظر دور کھڑے فصیح اور مکرم پر ڈالی۔۔۔ ان کی حالت سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا تھا وہ دونوں نشے میں تھے

"ڈیڈ وہ میں ہنی کو"

اس سے پہلے آزھاد اپنی پوری آنکھیں کھولتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو کر اپنا جملہ مکمل کرتا شاہنواز نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا۔۔۔ گرنے سے بچنے کے لیے آزھاد نے دیوار کا سہارا لیا

"اگر تم چاہتے ہو کہ میں غصے میں کوئی بھی ایسا فیصلہ نہ کرو جس پر تم بہت پچھتاؤ۔۔۔ تو آج رات گھر میں قدم نہیں رکھنا میں تمہاری شکل نہیں دیکھنا چاہتا آزھاد"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد کو نشے کی حالت میں دیکھ کر شاہنواز اس سے بولا

"چلو حنین"

اب وہ حنین کو بولتا ہوا لفٹ کی طرف بڑھ گیا حنین ایک ناراض نظر آزھاد پر ڈال کر شاہنواز کے پیچھے چل دی

*****

"آزھاد کے دوستوں نے بدتمیزی کی تم سے"

شاہنواز ڈرائیونگ کرتا ہوا حنین سے پوچھنے لگا۔۔ جس پر حنین نے کچھ بولنے کی بجائے نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی آزھاد نے بدتمیزی کی ہے تم سے"

شاہنواز نے ایک نظر حنین کو دیکھا اور دوبارہ سامنے دیکھتا ہوا اور ڈرائیونگ کرنے لگا

"دل دکھایا ہے اس نے میرا بری طرح"

حنین نیچی نظر کر کے آہستہ سے بولی

"ٹھیک ہے اب اس کی سزا یہی ہے کہ کل شام کی فلائٹ سے تم پنڈی جا رہی ہوں اپنے ماموں کے پاس"

شاہنواز بنا کسی تاثر کے حنین سے بولا تو حنین نے بے ساختہ شاہنواز کو دیکھا

"کیا ہوا دل دکھایا ہے اس نے تمہارا کیا تم اسے پنشٹ نہیں کرنا چاہتی"

حنین کے دیکھنے پر شاہنواز اسے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"اتنی دور جا کر پنشٹ کرنا ضروری ہے کیا میرا مطلب ہے یہاں رہ کر بھی تو پنشٹ کیا جاسکتا ہے ناں"

حنین ڈر کر بہت آہستہ سے بولی مگر اس کی بات سن کر شاہنواز کے ہونٹوں پر بے ساختہ مسکراہٹ آئی جسے وہ سنجیدگی کا لبادہ اوڑھ کر چھپا گیا

"آزھاد کو تم نے بتایا تھا اپنے پنڈی جانے کا"

شاہنواز ڈرائیونگ کرتا ہوا دوبارہ حنین سے پوچھنے لگا جس طرح حنین گھبرا کے شاہنواز کو دیکھنے لگی

"بے فکر رہو میں نوین کو کچھ نہیں کہوں گا"

حنین کے چہرے پر گھبراہٹ کے آثار دیکھ کر شاہنواز حنین کو بولا۔۔اب وہ ڈرائیونگ کرتا ہوا کچھ اور بھی سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا

"تھینکس شاہنواز آپ ہنی کو لے کر آگئے"

حنین شاہنواز کے ساتھ گھر واپس آئی تو نوین حنین کی طرف لپکتی ہوئی شاہنواز کو بولی

"میں کتنی پریشان ہوگئی تھی تمہارے لیے۔۔۔ سیل بھی آف تھا تمہارا"

اب وہ حنین کو چہرہ تھام کر حنین سے کہہ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وجیہہ کہاں ہیں"

شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا اس سے وجیہہ کا پوچھنے لگا

"پانچ منٹ پہلے ہم دونوں ساتھ ہی بیٹھے تھے، ابھی تھوڑی دیر ہوئی ہے وہ اپنے کمرے میں گئیں ہیں۔۔۔ شاہنواز میں نے آپ کی بات مانتے ہوئے وجیہہ کو کچھ نہیں بتایا ہے مگر آپ آزھاد کی حرکت ضرور بتائیے گا انہیں"

شاہنواز وجیہہ کے روم میں جارہا تھا تب نوین اس سے بولی۔۔شاہنواز نوین کی بات سن کر مڑا

"نوین مجھے کیا بتانا چاہیے کیا نہیں بتانا چاہیے یہ میں اچھی طرح جانتا ہوں۔۔۔اور اب حنین کو اپنے ماموں کی طرف بھیجنے کا مت سوچنا۔۔۔اسے بھی ریسٹ کرنے دو اور تم بھی اپنے بیڈروم میں جاؤ"

شاہنواز نوین کو بولتا ہوا وجیہہ کے روم میں چلا گیا

****

"اسے کیا ہوا، یوں بے وقت اور آپکے روم میں کیوں سو رہی ہے"

شاہنواز روم میں آیا تو کومل کو بیڈ پر سوتے ہوئے دیکھا جبکہ وجیہہ سامنے صوفے پر بیٹھی سلائیوں کی مدد سے سوئیٹر بُن رہی تھی

"معلوم نہیں آج کیوں بے وقت سو گئی، میں تو نوین کے ساتھ بیٹھی تھی جب روم میں آئی تو اس کو سوتا ہوا دیکھا"

وجیہہ سوئیٹر بنتے ہوئے شاہنواز کو بتانے لگی۔۔۔شاہنواز کومل کو کمفرٹر اڑھا کر اس کے سینے سے آئی پیڈ اٹھا کر سائیڈ ٹیبل پر رکھتا ہوا۔۔۔اب کومل کے بالوں کی دونوں پونیاں کھول رہا تھا

"بال کٹنگ کروا دیئے آپ نے اس کے"

شاہنواز کومل کے بالوں کو دیکھتا ہوا ماتھے پہ شکن لا کر وجیہہ سے پوچھنے لگا تو وجیہہ نے ایک نظر سر اٹھا کر شاہنواز کو دیکھا

"معلوم نہیں،، کس کا ایسا ہیئر کٹ دیکھ لیا تو ضد کرنے لگی۔۔۔کومی بھی ہیئر کٹنگ کروائے گی،، مگر زیادہ چھوٹی لینتھ نہیں کروانے دی میں نے"

وجیہہ سوئیٹر بنتے ہوئے شاہنواز کو بتانے لگی اسے معلوم تھا شاہنواز کو شروع سے ہی کومل کے بڑے بال پسند تھے وہ اس کے بال نہیں کٹوانے دیتا تھا

"بس ذرا سا کیا غافل ہو، سب اپنی منمانیو میں لگ جاتے ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز بڑبڑاتا ہوا اپنا کوٹ اتار کر ہینگ کرنے لگا

"مگر میں تو تم سے کبھی بھی غافل نہیں ہوئی شاہنواز۔۔۔ من مانی تو پھر بھی تم کر بیٹھے"

وجیہہ نے سویٹر بنتے ہوئے اس سے شکوہ کیا جس پر شاہنواز نے غصے میں اسے دیکھا

"میں ابھی افس سے آیا ہوں اور آپ بے وقت کے طعنے دیں گیں مجھے"

شاہنواز نے لہجا سخت مگر آواز ہلکی رکھی تاکہ کومل کی نیند ڈسٹرب نہ ہو

"تمہارے لیے چائے یا کافی میں سے کیا منگاؤ۔۔۔ آزھاد آگیا آفس سے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وجیہہ بات کو رفع دفع کرتی ہوئی نرمی سے شاہنواز سے پوچھنے لگی

"آج آفس تشرف ہی کہاں لایا تھا آپکا شہزادہ۔۔۔ معلوم نہیں آپ نے کیا کھا کر اسے پیدا کیا تھا۔۔۔ انتہائی درجے کا بدتمیز اور بے شرم انسان نکلا ہے"

شاہنواز وجیہہ کو بولتا ہوا ڈریسنگ روم میں کپڑے چینج کرنے چلا گیا

"معلوم نہیں تمہیں کس بات پر غصہ آرہا ہے شاہنواز اگر آزھاد نے کوئی غلطی کی ہے تو مجھے بتاؤ"

شاہنواز چینج کر کے واپس آیا تو وجیہہ اپنی ویل چیئر پر بیٹھ چکی تھی اب وہ شاہنواز سے آزھاد کا کارنامہ پوچھنے لگی

"رہنے دیں آپ۔۔۔اس کی باتیں صرف بی پی ہائی کر سکتی ہیں۔۔۔اور گھر میں ایک ہی بندے کا بی پی ہائی رہے اتنا ہی کافی ہے۔۔۔کافی منگوائے آپ جا کر"

شاہنواز بیڈ کے دوسرے سائیڈ پر بیٹھتا ہوا بولا

"میں کافی کا بول رہی ہو تم تھوڑی دیر ریسٹ کرو۔۔۔کوثر سے بول کر میں کومل کو بھی اٹھوا دیتی ہوں"

وجیہہ بولتی ہوئی روم سے نکلنے لگی

"کوثر کو بلانے کی ضرورت نہیں ہے لیٹا رہنے دیں اس کو، جائیں آپ کافی کا بول کر آئے"

شاہنواز نے بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں بند کر لی

****

"ہنی تم ٹھیک ہوناں"

حنین اس وقت اپنے روم میں بیٹھی تھی اور نوین نے اس سے یہ بات تیسری بار پوچھی تھی۔۔۔ حنین اچھی طرح جانتی تھی کہ وہ کیا پوچھنا چاہ رہی ہے

"آپی میں بالکل ٹھیک ہوں جیسی گئی تھی ویسے ہی آئی ہو۔۔۔ آپ ٹینشن مت لیا کریں نہ زیادہ سوچا کریں۔۔۔ پلیز اپنے روم میں جا کر ریسٹ کریں"

حنین اب کی بار اکتائے ہوئے انداز میں نوین سے بولی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیسے ریسٹ کرو، کیسے نہ سوچو زیادہ۔۔۔ اس بدتمیز نے تمہیں صبح سے اپنے ساتھ رکھا ہوا اب رات کو تم واپس آرہی ہو اور تم کہہ رہی ہوں کہ تم ٹھیک ہو۔۔۔ چندا مجھ سے کچھ بھی مت چھپانا۔۔۔ جو بھی اس گھٹیا انسان نے کیا ہے مجھے بتاؤ،، میں شاہنواز سے کہہ کر اس کی کتنی درگت بنواتی ہوں تم دیکھنا"

نوین پیار سے حنین کو بہلاتی ہوئی اس سے کہنے لگی

"کیسی باتیں کرنے لگی ہیں آپی آپ مجھ سے۔۔۔کچھ بھی نہیں کیا اس نے۔۔۔اور اگر کچھ کیا تو آپ سر کو بتائے گیں افففف"

حنین نوین کی بات سن کر اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی

"اس نے بکواس کی تو تھی میرے سامنے کہ وہ ہنی مون منائے گا۔۔۔تم کہہ رہی ہوں کہ کچھ نہیں کیا۔۔۔اگر کچھ نہیں کیا چھوا تو ہو گا ناں اس نے"

نوین مشکوک ہوتی ہوں یہ حنین سے بولی تو حنین نے اس کے آگے اپنے ہاتھ جوڑ دیئے

"آپی پلیز میرے سامنے اس طرح کی باتیں مت کیا کریں۔۔۔مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا۔۔۔جب میں نے کہہ دیا کچھ نہیں ہوا تو مطلب ویسا کچھ نہیں ہوا۔۔۔میں کیسے یقین دلاؤں آپ کو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین اسے کچھ بھی نہیں بتا سکتی تھی۔۔۔نہ وہ سب جو اس نے اپنے دوستوں کے سامنے کیا۔۔۔نہ وہ سب جو وہ دوستوں کے آنے سے پہلے۔۔۔حنین بے بسی سے اپنا چہرہ ہاتھوں میں چھپاتی ہوئی رونے لگی

"اچھا اچھا ہنی اب رومت میری جان۔۔۔مجھے بس ویسے ہی صبح سے ٹینشن ہو رہی تھی ناں جبھی پوچھ رہی تھی۔۔۔مجھے معلوم ہے میری بہن مجھ سے کچھ نہیں چھپائے گی۔۔۔تم اب ریسٹ کرو شاباش۔۔۔کھانا میں

تمہارا کمرے میں ہی بھجوادوں گی،، ویسے بھی وجیہہ تمہارا پوچھ رہی تھی تو میں نے کہہ دیا طبیعت ٹھیک نہیں ہے، تم صبح سے ہی اپنے کمرے میں موجود ہو"

نوین حنین کے پیار سے بال سنوارتی ہوئی بولی اور اس کے کمرے سے باہر چلی گئی

****

آزھاد کی آنکھ کافی دیر سے کھلی تھی۔۔۔رات کو کافی مقدار میں شراب پینے کی وجہ سے اس کا سر ابھی تک بھاری ہو رہا تھا۔۔۔وہ اپنا سر تھام کر اٹھ کر بیٹھا۔۔۔اب آئستہ آئستہ اسے کل کے سارے منظر یاد آنے لگے

کیسے فصیح اور مکرم نے اسے زبردستی شراب پلائی تھی۔۔۔پھر اس نے نشے میں فصیح اور مکرم کے سامنے جو کچھ حنین کے ساتھ کیا۔۔۔ آزھاد وہ سب کچھ سوچتا ہوا دونوں ہاتھوں میں اپنا سر تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔اسے شاہنواز کو زوردار تھپڑ بھی یاد آیا، جو شاہنواز نے اس کے گال پر رسید کیا تھا اور گھر نہ آنے کی وارننگ بھی

اسے فصیح اور مکرم کی حرکت پر غصہ آنے لگا۔۔۔ان دونوں کو اچھی طرح معلوم تھا کہ وہ ڈرنگ کا عادی نہیں، زیادہ مقدار میں پینے سے اسے اچھی خاصی چڑھ جاتی ہے وہ بالکل حواسوں میں نہیں رہتا پھر بھی جانتے بوجھتے ان دونوں نے حنین کی موجودگی میں یہ حرکت کی تھی

وہ ان دونوں کو اچھی طرح سبق سکھانے کا ارادہ رکھتا تھا مگر فصیح کو تو وہ اسکی نانی یاد دلائے گا کیونکہ اسے یہ بھی یاد آرہا تھا۔۔۔ فصیح اس کی اور حنین کی کس طرح ویڈیو بنا رہا تھا۔۔۔وہ مذاق کرتے کرتے اکثر ایسے ہی او ور ہو جاتا تھا اور آزھاد کو فصیح کی یہ عادت سخت ناگوار لگتی تھی

سائیڈ ٹیبل سے اس نے اپنا موبائل اٹھا کر فصیح اور نشوا کی کچھ حسین تصویریں فصیح کے ڈیڈ کے نمبر پر سینڈ کی تاکہ اس کے تواضع کرنے سے پہلے اس کا باپ بھی اس کی اچھی طرح تواضع کرے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کا دماغ ایک بار پھر حنین کی طرف چلا گیا یقیناً وہ کل بہت ہرٹ ہوئی ہوگی۔۔۔لازمی وہ اس سے ناراض بھی ہوگی۔۔۔اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے سامنے دیوار پر لگی گھڑی میں ٹائم دیکھا۔۔۔وہ آفس بعد میں جانے کا ارادہ رکھتا تھا پہلے اسے حنین کی ناراضگی دور کرنی تھی جس کے لئے اسے گھر جانا تھا تھا

****

"تم۔۔۔کیوں آئے ہو یہاں پر"

حنین ڈریس چینج کرنے کے لئے وارڈروب سے اپناڈریس نکال رہی تھی تب اسے کمرے کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی مڑ کر دیکھا تو آزھاد اس کا ہینڈ کیری تھامے کمرے کے اندر داخل ہو رہا تھا

"بات کرنا تھی تم سے"

آزھاد روم کا دروازہ بند کرتا ہوا ہینڈ کیری وہی چھوڑ کر حنین کے قریب آیا

"مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی چلے جاؤ یہاں سے"

حنین نے غصے میں کہتے ہوئے آزھاد کو دیکھا وہ اس سے بہت زیادہ خفا تھی۔۔۔دو سیکنڈ آزھاد خاموشی سے اسے دیکھتا رہا پھر اچانک اس نے حنین کو پکڑ کر اپنے سینے سے لگالیا

"چھوڑو آزھاد پیچھے ہٹو،،میں ناراض ہوں تم سے"

حنین اس سے اپنا آپ چھڑانے کے لئے مچل اٹھی مگر آزھاد اسے چھوڑنے کے لیے ہرگز تیار نہیں تھا

"میری بات سنو گی تو ہی پیچھے ہٹو گا۔۔۔ورنہ ایسے ہی چپکائے رکھو گا خود سے"

وہ حنین کے مچلنے کا نوٹس لیے بغیر اسے ایسے ہی اپنے سینے سے لگائے بولا اس نے حنین کی کمر سے اپنے دونوں بازو اتنی زور سے باندھے ہوئے تھے کہ حنین پوری اس کے سینے سے چپکی ہوئی تھی

"مجھے تمہاری ایک بھی بات نہیں سنی ہے۔۔۔۔اور اس طرح تو ہرگز بھی نہیں۔۔۔اگر تم نے مجھے نہیں چھوڑا تو میں تم سے اور زیادہ ناراض ہو جاؤ گی آزھاد"

حنین اس کے سینے اور کاندھے پر نازک ہاتھ سے تھپڑ مارتی ہوئی غصے میں بولی

"آخری بار پوچھ رہا ہوں تم سے،، سکون سے میری بات سنو گی یا نہیں"

وہ سر جھکا کر حنین کو دیکھتا ہوا بے حد نرمی اور پیار سے اس سے پوچھنے لگا

"نہ ہی تمہاری بات سننی ہے نہ ہی تمہاری کوئی سوری ایکسیپٹ کرنی ہے۔۔۔اور اگر بدلے میں تم نے کوئی بھی بے ہودہ حرکت کری تو میں پنڈی چلی جاؤ گی"

حنین بھی شاید اس وقت پر ضد پر آچکی تھی جبھی سر اٹھا کر آزھاد کو دیکھتی ہوئی اسے دھمکی دے کر بولی۔۔۔

حنین کی بات سن کر آزھاد نے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ جما دیئے

"مجھ سے دور جانے کی دھمکی دو گی تو میں اور بھی زیادہ بری طرح چپکو گا (centepate) سے بھی زیادہ خطرناک انداز میں"

حنین کی دھمکی سننے کے بعد وہ چپکنے کی جھلک دکھاتا ہوا اب اسے سنجیدگی سے دھمکی دے رہا تھا

"میری جان میں تم سے صرف یہ کہہ رہا تھا۔۔۔۔"

حنین کو ویسے ہی اپنی باہوں میں جکڑے وہ اپنی بات بولنے لگا

www.kitabnagri.com

"نہیں سنی ہے مجھے تمہاری بات۔۔۔ بس مجھے یہ معلوم ہے تم نے کل مجھے میری ویلیو بتائی ہے"

حنین اس کی بات کاٹتی ہوئی بولی آزھاد اب خاموشی سے اسے دیکھ رہا تھا حنین بھی ویسے ہی اسے گھورنے لگی۔۔۔ اچانک آزھاد نے اس کو کمر سے پکڑ کر اونچا اٹھایا

"یہ کیا کر رہے ہو تم، دماغ تو خراب نہیں ہو گیا"

حنین کے بولنے کی دیر تھی آزھاد نے اسے اوپر کی طرف اچھال کر مزید اونچا کیا۔۔اب وہ اسے کمر کی بجائے تھائیز سے پکڑا ہوا تھا اور حنین نے اسے دونوں کندھوں سے پکڑا ہوا تھا

"تم پورے پاگل ہو گئے ہو آزھاد یہ تم کیا حرکت کر رہے ہو"

وہ حنین کو وارڈروب کے پاس لے جا کر مزید اچھالتا ہوا اسے وارڈروب کے اوپر بٹھا چکا تھا

"آپ اگر تم بیچ میں بولی اور میری بات مکمل نہیں ہونے دی تو میں تمہیں یہاں سے اٹھا کر سیدھا ڈرائنگ روم میں لے جاؤں گا اور وہاں لے جا کر (chandeliar) فانوس کے اوپر پر بٹھا دوں گا"

آزھاد کی دھمکی سن کر حنین اسے حیرت سے دیکھنے لگی

آج صبح ہی کومل خود کو چڑیا کہہ کر لان میں موجود درخت پر بیٹھنے کی ضد کر رہی تھی۔۔۔اسے بڑی مشکلوں سے بہلا کر سمجھایا گیا کہ وہ چڑیا نہیں ایک انسان ہے اور انسان ایسے کام نہیں کرتے اور اب اس کا شوہر اسے وارڈروب کے اوپر بٹھا کر اسے فانوس کے اوپر بٹھانے کی دھمکی دے رہا تھا یعنی نوین بالکل ٹھیک کہتی تھی ان دونوں بہن بھائی کا کوئی اسکرو ڈھیلا ہو کر گر چکا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بولو کیا کہنا ہے"

وہ کومل ہرگز نہیں تھی جو گھنٹوں وارڈروب یا فانوس پر بیٹھ کر انجوائے کرتی مگر اس کے سامنے جو نیچے کھڑا تھا وہ کومل کا بھائی تھا وہ لازمی اپنی چلا کر اسے اوپر بٹھائے رکھتا اس لیے ہار مانتے ہوئے حنین نے اس کی بات سننے کا فیصلہ کیا

"میں نے فصیح اور مکرم کو منع کیا تھا کہ مجھے ڈرنک نہیں کرنی۔۔۔ مگر مکرم نے دھوکے سے میرے ہاتھ پکڑے اور فصیح نے وائن کی بوتل میرے منہ سے لگا دی۔۔۔ مکرم کو میری عادت معلوم ہے کہ میں بہت برا بدلہ لیتا ہوں وہ میرے ساتھ بالکل بھی مذاق نہیں کرتا اگر میں نے چند دنوں پہلے اس کی بجائی نہیں ہوتی۔۔۔ پلیز یہ مت پوچھنا کہ میں نے اس کی کیسے بجائی تھی وہ بتانے والی بات نہیں ہے۔۔۔ بس میں اتنا کہنا چاہتا ہو وہ ڈرنگ میں خود سے نہیں کی تھی ان دونوں نے زبردستی پلائی تھی"

آزھاد بہت سنجیدگی سے حنین کو بتا رہا تھا

"مجھے کوئی شوق نہیں ہے تم سے تمہارے چھچھورے کارنامے جاننے کا۔۔۔ تم سمیت تمہارے دونوں دوست ایک نمبر کے بے ہودہ اور لفنگے ٹائپ کے انسان ہو۔۔۔ میں تمہاری بات سن چکی ہو اب مجھے نیچے اتارو"

حنین نے اسے شرمندہ کرتے ہوئے نیچے اترنے کو کہا مگر اسے اچھی طرح اندازہ تھا اسے شرمندہ کرنے کی کوشش، صرف ایک کوشش ہی ہے۔۔۔

حنین نے تھوڑا سا جھک کر آزھاد کے شولڈرز کو پکڑا تو آزھاد اس کو کمر سے پکڑ تا ہوا نیچے اتارنے لگا

"ہنی بتایا تو ہے یار میری غلطی نہیں تھی پھر کیوں مجھ سے ناراض ہو"

نیچے اترنے کے بعد حنین اپنے کپڑے لے کر واشروم جانے لگی تو آزھاد اس کے ہاتھ سے کپڑے لے کر بیڈ پر رکھتا ہوا پوچھنے لگا

"واقعی تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے آزھاد تمہیں یاد ہے کل تم اپنے دوستوں کے سامنے میرے ساتھ کیا کر رہے تھے"

حنین نے اپنے سویٹر کے بٹن کھولے۔۔۔اس کی گردن سے نیچے سرخ نشان دیکھ کر آزھاد نظریں چرا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کل تم اپنے دوستوں کے سامنے یہ بھی بتانے والے تھے کہ اگر میں ہماری ویڈنگ نائٹ بے ہوش نہیں ہوتی تو تم میرے ساتھ کیا کرتے"

حنین اسے دیکھ کر مزید شرمندہ کرتی ہوئی بولی۔۔۔اور وہ اب کی بار شرمندہ ہو بھی گیا تھا

"اس وقت میں نشے میں تھا۔۔۔نشے میں میرے سینس بالکل کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں"

وہ اپنی شرمندگی مٹاتا ہوا اسے وضاحت دینے لگا جس پر حنین طنزیہ ہنسی

"شکر ہے تمہارے میں اتنے سینس تو موجود تھے کہ تم نے اپنے ساتھ اپنے دوستوں کو دعوت نہیں دی"

حنین طنزیہ انداز میں آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"ہنی"

آزھاد کو حنین کی بات برداشت نہیں ہوئی تھی اس لیے وہ غصے میں اسے آنکھیں دکھاتا ہوا اس پر چیخا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد غصے میں حنین کو دیکھ رہا تھا اور حنین خاموشی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔۔اب وہ آنکھیں بند کر کے اپنا غصہ پی رہا تھا حنین اس کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھنے لگی۔۔۔آزھاد آنکھیں کھول کر اپنے آپ کو نارمل کرتا ہوا حنین کے قریب آیا اور اپنے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ تھاما

"آئی ایم سوری آئندہ ایسا کبھی بھی نہیں ہو گا۔۔۔مجھے کبھی بھی اچھا نہیں لگے گا کہ تم میری وجہ سے ہرٹ ہو یا تمہیں کوئی تکلیف پہنچے۔۔۔میں اب کبھی بھی ڈرنگ نہیں کرو گا پرامس"

وہ حنین کے دونوں گالوں پر اپنے ہاتھ رکھ کر اس کا چہرہ اونچا کرتا ہوا وعدہ کرنے لگا

"مجھے کل ایک اور بات نے بھی ہرٹ کیا تھا۔۔۔ تم نے نشے میں اپنی کسی پرانی گرل فرینڈ کا اسکرٹ کھینچا تھا۔۔۔ آزھاد تم اتنے گھٹیا کیوں ہو آخر"

آخری بار حنین نے بہت بے بسی سے پوچھی تھی

"بہت ذلیل انسان ہے یہ فصیح اس نے جان بوجھ کر تمہیں سنانے کے لیے یہ بات بولی ہے۔۔۔ وہ میری گرل فرینڈ نہیں تھی صرف فرینڈ تھی۔۔۔ غلطی سے اس کے اسکرٹ میں میرا بریسلیٹ اٹک گیا تھا اور بریسلیٹ کھینچنے کے چکر میں بس۔۔۔۔ ویسے تم صرف مجھ سے انہی دو باتوں کو لے کر ہرٹ ہوئی۔۔۔ میرے ڈرنگ کرنے اور اسکرٹ کھینچنے کو لے کر۔۔۔ ہمارا کل ایک اور بھی تو امپورٹنٹ کام ادھورا رہ گیا تھا،، کیا تم اس کو لے کر مجھ پر غصہ نہیں"

آزھاد بولتا ہوا اس کی گردن پر جھک کر سرخ نشان پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا جس پر وہ تھوڑی دیر پہلے انگھوٹھا پھیر رہا تھا

"آزھاد کیا کر رہے ہو آپی گھر پر موجود ہیں پلیز اپنے کمرے میں جاو"

حنین اسے پیچھے ہٹاتی ہوئی خود بھی دور ہو کر بولی اور نوین کا نام سن کر اور حنین کی بات پر آزھاد کو غصہ آیا

"کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا بوائے فرینڈ ہوں میں تمہارا جو تم اپنی آپی سے ڈرا رہی ہو،، جب میں تمہارے پاس موجود ہو تو آئندہ اپنی آپی کا نام لے کر مجھ سے کوئی فضول بات نہیں کرنا ہنی"

حنین کو سخت لہجے میں بولتا ہوا اس نے دوبارہ حنین کو قریب کیا۔۔۔ نوین کی وجہ سے وہ اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا اس لئے حنین کی کمر کے گرد اپنے بازو حائل کر کے اب کی بار آزھاد اس کے ہونٹوں پر جھکا

نرمی کی بجائے اس کے انداز میں شدت تھی،،، حنین کی کمر پر اپنے بازو کی گرفت سخت کرنے کے ساتھ ساتھ اس نے حنین کے ہونٹوں پر بھی اپنے ہونٹوں سے گرفت سخت کر دی۔۔۔ اس کے والہانہ انداز پر حنین نے اپنی ایڑھیاں اچکا کر اس کی شولڈر کے گرد اپنے بازو باندھے تو آزھاد نے اسے کمر سے اٹھا کر اونچا کر لیا۔۔۔ وہ دونوں ہی سحر انگیز لمحات میں کھوئے تھے کہ دروازے کا ہینڈل گھوما۔۔۔

آزھاد نے حنین کو نیچے اتارا،، حنین ایک دم سے آزھاد سے دور ہوئی۔۔۔ نوین کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر آزھاد کا موڈ بری طرح خراب ہوا

"کیوں آئے ہو تم اس کے روم میں اور کیا کر رہے تھے تم ابھی اس کے ساتھ"

نوین کمرے میں داخل ہوئی اور غصے میں آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی جبکہ حنین نوین کو دیکھ کر گھبرا گئی تھی

"ضرورت پوری کرنے ایک شریف آدمی اپنی بیوی کے پاس ہی آتا ہے۔۔۔ دوسرے معاملوں میں، میں بدمعاش سہی مگر اس معاملے میں میں خاصا شریف آدمی ہو۔۔۔۔ ویسے تم سمجھ تو گئی تھی کہ میں کیا کر رہا تھا تمہاری بہن کے ساتھ،،، اگر تمہارا کوئی سین دیکھنے کا موڈ ہے، تو کیا پھر سے کنٹینیو کرو"

آزھاد بالکل نارمل انداز میں نوین کو دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔ نوین اس کی بات سن کر غصے میں لال پیلی ہوگئی تھی جبکہ حنین کو بھی آزھاد کے اوپر شدید غصہ آیا تھا کل وہ نشے میں تھا لیکن اس وقت وہ ہوش وحواس میں صرف اس کی بہن کا خون کھولانے کے لئے بے شرمی کی باتیں اپنا فرض سمجھ کر رہا تھا۔۔۔ یہ جانے بغیر کے اس کا خمیازہ کس طرح حنین کو بھگتنا پڑے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تم سے بار بار کہتی ہو کہ میری بہن سے دور رہا کرو تم ایک گھٹیا قسم کے انسان ہو کہیں سے بھی میری بہن کے لائق نہیں ہو۔۔۔ ابھی اور اسی وقت اس کے کمرے سے نکلو"

نوین غصے میں آزھاد کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی۔۔۔۔ اس کی باتیں آزھاد کو طیش جبکہ حنین کو خوف دلا گئی

"تمہاری بہن کی قسمت ہی ایسی ہے، اسے بہن بھی گھٹیا ملی ہے اور شوہر بھی گھٹیا ملا ہے۔۔۔ تم ایک گھٹیا انسان سے کیا توقع کرتی ہوں کہ وہ تمہاری خوبصورت بہن کو ایسے ہی چھوڑ دے گا اب تو یہ جائے گی سیدھا میرے بیڈروم میں اور تم میرے بیڈروم میں قدم رکھ کے دکھاؤ تو میں تمہیں مان جاؤں گا"

آزھاد بالکل سنجیدگی سے اسے چیلنج کرتا ہوا بولا حنین کے نفی میں سر ہلانے کے باوجود وہ اس کا بازو پکڑ کر اسے اپنے بیڈروم میں لے جانے لگا

"آزھاد صرف ایک منٹ میری بات سنو"

حنین نوین کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر آزھاد سے اپنا بازو چھڑاتی ہوئی بولی

"ہنی اب ایک لفظ نہیں بولنا"

آزھاد اسے آنکھیں دکھاتا ہوا سخت لہجے میں بولا اور حنین کا بازو پکڑ کر کمرے سے باہر نکلنے لگا نوین جو کہ آزھاد کو غصے میں دیکھ رہی تھی ایک دم چلتی ہوئی اسکے سامنے آئی اور آزھاد کا گریبان پکڑا

"جب تک میں اس گھر میں موجود ہوں میری بہن تمھارے بیڈروم میں ہرگز نہیں جائے گی"

نوین آزھاد کا گریبان پکڑتی ہوئی آنکھیں دکھا کر بولی۔۔۔ آزھاد اس کے بولے گئے لفظوں کو تو خاطر میں ہی نہیں لاتا تھا غصہ اسے نوین کے گریبان پکڑنے پر آیا۔۔۔ اس نے حنین کا بازو چھوڑ کر نوین کا ہاتھ پکڑا

"کیا سوچ کر تم نے میرا گریبان پکڑا جواب دو"

آزھاد غصے میں نوین کا ہاتھ پکڑ کر زور سے چیخا۔۔ مگر وہ ڈھٹائی سے اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی،، یہ مسکراہٹ آزھاد کے غصے کو مزید ہوا دے گئی

آزھاد کے چیخنے پر وجیہہ ویل چیئر چلاتی ہوئی ہال میں آئی ملازم بھی ہال میں آکر تماشہ دیکھنے لگے

"آزھاد آپی کو چھوڑ دو پلیز"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کا دل بری طرح دھڑک رہا وہ آزھاد سے منت کرتی ہوئی بولی

"آج میں تمہیں تمہاری اوقات دکھاؤں گا"

آزھاد نوین کا ہاتھ کھینچتا ہوا اسے اسٹور روم کی طرف لے جانے لگا

"آزھاد رک جاؤ میں کہہ رہی ہوں چھوڑو نوین کا ہاتھ"

وجیہہ ویل چیئر پر بیٹھی ہوئی تیز آواز میں بولی

ملازموں میں اتنی جرت نہیں تھی کہ کوئی بھی سامنے آتا، حنین روتی ہوئی آزھاد کا بار بار پکارتی اس کے پیچھے آرہی تھی جبکہ نوین آزھاد سے اپنی کلائی چھڑانے کی بھرپور کوشش کر رہی تھی مگر آزھاد کسی کی بھی بات سنے بغیر نوین کو اسٹور روم کے اندر لے گیا

"آآآآ"

اسٹور کے فرش پر گرنے سے نوین کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی وہی آزھاد غصے کی بجائے حیرت سے آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگا

"آپی"

حنین جو کہ ان دونوں کے پیچھے آرہی تھی اسٹور روم کے دروازے پر آزھاد کو دھکا دیتی ہوئی بھاگ کر نیچے فرش پر گری نوین کے پاس پہنچی

"آپی۔۔۔آپی کیا ہوا آپ کو"

نوین اپنے پیٹ کو پکڑے تڑپ رہی تھی حنین روتی ہوئی اسے دیکھ کر پوچھنے لگی

آزھادا ابھی بھی حیرت زدہ کھڑا نوین کو دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ نوین کو اسٹور روم میں بند کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ شدید غصے میں بھی اسے نوین کی کنڈیشن یاد تھی اس نے اسٹور میں نوین کو لا کر صرف اس کا ہاتھ چھوڑا تھا۔۔۔ نہ ہی اسے جھٹکا تھا نہ ہی اس نے دھکا دیا تھا وہ دروازہ بند کرنے کے لیے مڑا تو نوین فرش پر گری تکلیف سے چیخ رہی تھی

آج صبح سے ہی اس کی طبیعت میں اداسی کی سی کیفیت چھائی ہوئی تھی۔۔۔شاید آج دیا کا برتھ ڈے تھا اس لیے۔۔۔ مگر یہ دن منانے کے لیے دیا دنیا میں موجود نہیں تھی۔۔۔ آج آفس میں بھی وہ خاموش ہی رہا آفس سے واپسی پر گھر جانے کا دل نہیں چاہا تو اس نے کار دیا کے گھر کی طرف موڑ لی

"ارے عباس اچھا ہوا تم آگئے آج میرے پاس، کیسے ہو بیٹا"

عباس کی خالا (دیا کی امی) عباس کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولی

www.kitabnagri.com

"میں ٹھیک ہوں آپ کیسی ہیں۔۔۔خالو گھر میں موجود ہیں"

عباس صوفے پر ان کے برابر میں بیٹھتا ہوا انکے شوہر کا پوچھنے لگا۔۔۔عباس کو محسوس ہوتا جیسے ان کے شوہر عباس کو کچھ خاص پسند نہیں کرتے اس لیے وہ کم ہی اپنی خالہ سے ملنے آتا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"نہیں تمہارے خالو اپنے دوست کے ہاں گئے ہیں۔۔ ثاقب اور عاقب دونوں ہی اپنے اپنے بیوی بچوں کو لے کر باہر نکلے ہیں۔،۔ میں ہی گھر پر اکیلی موجود ہو"

انہوں نے شوہر کے ساتھ ساتھ اپنے دونوں بیٹوں کے بارے میں بھی بتادیا اور خاموش ہوگئ

"دیا کو مس کر رہی ہیں آپ"

عباس ان کو خاموش دیکھ کر پوچھنے لگا انکے چہرے پر اداسی اور زیادہ رقم ہوگئ

"نئ بات تھوڑی ہے وہ تو ہر روز یاد آتی ہے۔۔۔ ہاں آج کچھ زیادہ ہی خیال آرہا ہے اس کا۔۔۔ بائیس سال پہلے آج ہی کے دن تو میری گود میں آئی تھی،،، تمہارے خالو اور میں بہت خوش تھے۔۔ دیا کی پیدائش پر۔۔۔ وہ تو اپنا غم بھلانے کے لئے کسی دوست کے ہاں چلے جاتے ہیں مگر میں دیا سے ہی باتیں کر کے اپنا وقت گزار لیتی ہو"

انہوں نے صوفے پر رکھا اپنا ٹیب عباس کی طرف بڑھایا جس میں دیا کی تصویر موجود تھی عباس دیا کی تصویر دیکھنے لگا

ایک کے بعد دوسری پھر تیسری چوتھی وہ دیا کی ساری تصویریں دیکھنے لگا جو اس نے مختلف انداز میں کھنچوائی تھی یا خود کھینچی تھی ایک تصویر پر اس کی نظر پڑی تو اس کی آنکھیں حیرت اور بے یقینی سے کھلی رہ گئ

"کومل"

بے ساختہ عباس کے منہ سے نکلا دیا کے ساتھ مسکراتی ہوئی دوسری لڑکی وہ کومل ہی تو تھی

"تم جانتے ہو کومل کو یہی تو وہ دیا کی دوست تھی جس نے اپنی آنکھوں کے سامنے میری دیا کو اجڑتے ہوئے دیکھا تھا بعد میں معلوم ہوا تھا بہت گہرا صدمہ لیا تھا اس بچی نے"

عباس بے یقینی سے اپنی خالہ کو دیکھتا ہوا ان کی باتیں سن رہا تھا وہ اور بھی کچھ کہہ رہی تھی شاید مگر اب وہ اٹھ کر وہاں سے چلا گیا

عباس کو آج بھی وہ دن یاد جب روتی ہوئی اس کی خالہ نے اسے فون پر دیا کی ڈیتھ کے بارے میں بتایا تھا کیسے پھٹے ہوئے کپڑوں میں اسکی ڈیڈ باڈی کو لایا گیا تھا۔۔۔اخبار کے فرنٹ پیج پر یہ خبر زینت بنی تھی

"کہ یونیورسٹی کی طلبہ کو اس کی کلاس کے دو لڑکوں نے زیادتی کا نشانہ بنایا"

عباس کو کومل کا زور زور سے چیخنا چلانا اور رونا یاد آنے لگا پھر آزھاد کی بات بھی

"کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے عباس کہ جو ہم سوچ رہے ہو حقیقت اس کے برعکس ہو"

یعنی کومل جو بھی ایکٹ کرتی تھی وہ سب اس نے دیا کے ساتھ ہوتا ہوا دیکھا تھا۔۔۔عباس نے کار کو بریک لگایا اسے لگا کے شاید وہ ابھی کار ڈرائیونگ نہیں کر پائے گا

*****

"آرام سے آپی آرام سے لیٹے بالکل"

حنین نوین کو بیڈ پر لٹاتی ہوئی بولی تھوڑی دیر پہلے ہی نوین کو ہسپتال سے گھر لے کر آئے تھے کل سے ہی وہ نوین کی کسی بچے کی طرح کیئر کر رہی تھی

"حنین تم بھی اپنے کمرے میں جا کر تھوڑے سی دیر ریسٹ کر لو کل سے ہی نوین کے ساتھ ہاسپٹل میں موجود ہو"

شاہنواز حنین کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔

نوین کا مسکیرج ہو چکا تھا، گھر میں سب کو اس بات کا دکھ تھا۔۔۔ کل نوین کی حالت بگڑی تو نوین کی ضد پر حنین ڈرائیور کے ساتھ اس کو اس کی سہیلی، ڈاکٹر شہلا کے پاس لے گئی جہاں الٹرا ساؤنڈ اور ٹیسٹ کرنے کے بعد یہ بتایا گیا کہ زور سے فرش پر گرنے کے باعث بے بی کی ہارٹ بیٹ بند ہو گئی ہے۔۔۔ جس کی وجہ سے ابارشن کرنا پڑا۔۔۔ یہ خبر شاہنواز کے لیے بہت بری خبر تھی کل سے ہی گھر کا ماحول میں عجیب افسردگی چھائی ہوئی تھی

"کیسی طبیعت ہے اب تمہاری نوین، میں تمہارا درد سمجھ سکتی ہوں تم پریشان مت ہونا اللہ تمہیں جلد دوبارہ خوشی دے گا"

حنین کے روم سے جانے کے بعد وجیہہ اس کے اور شانواز کے روم میں آئی۔۔۔ اپنی ویل چیئر نوین کے سامنے بیڈ کے پاس روکتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ میرا درد نہیں سمجھ سکتی وجیہہ، میں نے اپنا بچہ دنیا میں آنے سے پہلے کھو دیا،، اللہ آپ کے دونوں بچوں کو سلامت رکھے میں اس وقت جس تکلیف سے گزر رہی ہو اس کا کوئی بھی اندازہ نہیں لگا سکتا"

نوین کے کہنے پر شاہنواز اسے بیڈ پر بٹھا چکا تھا وہ اسی کا ہاتھ تھامے بیٹھا ہوا تھا۔ نوین کی بات سن کر وجیہہ بھی افسردہ ہو گئی

"نوین تمہاری بھی غلطی ہے جب ایمرجنسی ہوتی تو قریب ہاسپٹل میں جایا جاتا ہے، یوں ضد نہیں کی جاتی کہ مجھے میری دوست کے پاس لے کر جاؤ،، گھر سے قریب کتنے اچھے اور بڑے ہسپتال وجود تھے۔۔۔ جہاں فوری طور پر ٹریٹمنٹ دیا جاتا۔۔۔ تو یوں آج ہمیں پچھتانا نہیں پڑتا"

شاہنواز نرمی سے نوین کو اس کی غلطی کا احساس دلانے لگا

"یہ بھی میری غلطی ہے شاہنواز،، اس سارے قصے میں کس کی غلطی ہے یہ آپ اچھی طرح جانتے ہیں۔۔۔ بات اچھے اور بڑے ہسپتال کی نہیں ہوتی نہ ہی بروقت ٹریٹمنٹ کی۔۔۔ بس میری بچے کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا وہ بھی اپنے بھائی کے ہاتھوں"

نوین تلخی سے بولی تو شاہنواز خاموش ہو گیا جبکہ وجیہہ نظریں چرانے لگی۔۔۔

وجیہہ اور شاہنواز دونوں ہی آزھاد سے بے حد خفا تھے نہ ہی اس کی بات سن رہے تھے نہ ہی اس سے بات کر رہے تھے

"آزھاد اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہے نوین، اس نے بالکل ایسا نہیں سوچا تھا"

صاف محسوس ہو رہا تھا وجیہہ اپنی طرف سے بات بنا کر آزھاد کی صفائی دے رہی ہے

"وجیہہ آپ مجھے اس کی طرف سے ایکسپلینیشن مت دیں،، وہ کتنا شرمندہ ہے اس کا اندازہ مجھے ہو چکا ہے ایک بھی دفعہ جو آیا ہوں مجھ سے معافی مانگنے مگر میں آپ کو یا کسی دوسرے کو بلیم نہیں کر رہی جو سچ ہے وہ یہ ہے کہ آزھاد نے میرا بہت بڑا نقصان کیا ہے"

پلکیں جھپک کر وہ اپنی آنکھوں کی نمی صاف کرتی ہوئی بولی تو شاہنواز اور وجیہہ دونوں ہی خاموش ہو گئے

"اچھا بتاؤ کیا کھانے کا موڈ ہو رہا ہے کیا بنواؤں تمہارے لئے کک سے"

وجیہہ بات بدلتی ہوئی نوین سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ابھی تو کوئی لائٹ سی ہی چیز لوں گی ڈاکٹر کے ڈائٹ چارٹ کے مطابق۔۔۔ آپ حنین کو میرے پاس بھیج دیں۔۔۔ میں ریسٹ کرنا چاہتی ہوں وہ بھی تھکی ہوئی ہے یہاں میرے پاس ہی ریسٹ کر لے گی"

نوین کو ابھی بھی آزھاد کی طرف سے خطرہ تھا اور وہ نہیں چاہتی تھی کہ حنین اپنے کمرے میں اکیلی رہے۔۔۔ نوین کی بات پر وجیہہ سر ہلا کر روم سے باہر نکل گئی اور شاہنواز اٹھ کر روم کا دروازہ بند کرتا ہوا نوین کے پاس آ کر بیٹھا

****

حنین اپنے روم میں آکر شاور لینے چلی گئی وہ کل سے ہی ہاسپٹل میں نوین کے ساتھ موجود تھی۔۔۔نوین کی حالت پر نہ صرف اس کا دل دکھا تھا بلکہ اسے آزھاد کی وجہ سے شرمندگی بھی ہوئی تھی اور اب اسے آزھاد پر غصہ بھی آنے لگا۔۔۔آزھاد اس کی بہن کے ساتھ اس حد تک برا کر سکتا ہے حنین کو آزھاد سے ایسی امید ہرگز نہیں تھی حنین ٹاول سے بال خوش کرتی ہوئی باہر نکلی تو آزھاد کو اپنے کمرے میں موجود پایا شاید وہ اسی وقت آفس سے گھر آیا تھا

"کیسی ہو"

وہ حنین کے پاس آکر اس سے پوچھنے لگا کل والے واقعے کے بعد سے ان دونوں کا آمنا سامنا ہوا تھا

"خیریت تو تمہیں اس کی پوچھنی چاہیے جس کا تم نے نقصان کیا ہے"

حنین آزھاد کو دیکھ کر طنز کرتی ہوئی بولی کیونکہ اس نے نوین کا نقصان کر کے اس کا بھی دل دکھایا تھا

"مما اور ڈیڈ کی طرح تمہیں بھی یہی لگ رہا ہے کہ میں غلط ہوں"

آزھاد اس کو طنز بھرا لہجہ نظر انداز کرتا ہوا پوچھنے لگا

"تم ابھی بھی اپنی غلطی نہیں مانو گے آزھاد جانے انجانے میں ہی سہی مگر تم سے نقصان ہوا ہے۔۔۔ تمہیں ایک پل کے لئے ذرا بھی خیال نہیں آیا آپی کی کنڈیشن کا" حنین افسوس سے اس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"میں نے اسے پُش نہیں کیا تھا،،، میں سچ بول رہا ہوں اتنی بڑی بات بالکل جھوٹ نہیں بولوں گا۔۔۔ اس کے ساتھ جو بھی کچھ ہوا ہے اس کی قصوروار وہ خود ہے بہت بڑی گیم پلانر ہے تمہاری بہن، صرف مجھے میرے ماں باپ اور تمہاری نظروں میں گرانے کے لیے وہ اس حد تک گر گئی ہے اس نے اپنا بچہ گرا دیا یا پھر یہ کہ اسے یہ بچہ چاہیے ہی نہیں تھا اس وجہ سے اسی وجہ سے اس نے ایک تیر سے دو شکار کیے"

آزھاد کو یہی بات سمجھ میں آئی تھی اور یہی حقیقت اس نے شاہنواز اور وجیہہ کو بھی بتانے کی کوشش کی تھی مگر اس کی بات سمجھنے کی بجائے وہ دونوں الٹا اسی پر برہم ہو گئے تھے اب وہ حقیقت حنین کو بتا رہا تھا

"آزھاد تمہیں معلوم ہے تم میری بہن کے بارے میں کیا بول رہے ہو۔۔۔ کیا الزام لگا رہے ہو تم آپی پر،، کوئی بھی عورت اتنی گری ہوئی نہیں ہو سکتی کہ وہ خود اپنے بچے کو نقصان پہنچائے۔۔۔ مجھے تمہاری سوچ پر افسوس ہو

رہا ہے،،، حیرت ہو رہی ہے مجھے آپی سے تمہاری اس قدر نفرت کو دیکھ کر۔۔۔ کہ تم اپنا کیا دھرا الٹا میری بہن کے اوپر تھوپ کر اسے قصوروار ٹھہرا رہے ہو۔۔۔ شرم آنی چاہیے تمہیں"

حنین غصے میں سخت لہجہ اختیار کرتی ہوئی بولی اور اپنی آنکھیں صاف کرنے لگی تب آزھاد نے اس کے قریب آ کر اس کے دونوں بازو تھامے

"آج مجھے بھی افسوس ہو رہا ہے یہ دیکھ کر کہ تمہارے دل میں میرے لئے کتنی محبت ہے، کتنا یقین کرتی ہو تم میرا۔۔۔ تمہاری بہن بدلے کی آگ میں بالکل اندھی ہو چکی ہے وہ ایک گھٹیا لڑکی ہے اور بہت جلد اس کی اصلیت تمہارے اور ڈیڈ کے سامنے لے کر آؤں گا"

آزھاد نے حنین کو بولتے ہوئے جھٹکے سے اس کے بازو چھوڑے

"ٹھیک ہے جو تمہیں کرنا ہے تم کرو مگر جب تک کے لیے مجھے اپنی شکل مت دکھاؤ،، کل تم ہی نے کہا تھا نہ کہ تمہیں اچھا نہیں لگے گا کہ میں تمہاری وجہ سے ہرٹ ہو یا پھر مجھے کوئی تکلیف پہنچے مگر آج تم اپنی باتوں سے مجھے ہرٹ کر رہے ہو تکلیف دے رہے ہو۔۔۔ یہاں سے چلے جاؤ پلیز"

حنین کا مزید دل دکھنے لگا وہ روتی ہوئی بولی آزھاد ایک سنجیدہ نظر اس روتے ہوئے چہرے پر ڈال کر اس کے کمرے سے باہر نکل گیا

****

آزھاد غصے میں حنین کے کمرے سے نکلا، ارادہ اس کا اپنے کمرے میں جانے کا تھا مگر اس نے شاہنواز کو نوین کے کمرے سے وجیہہ کے روم میں جاتا دیکھا تو نوین کے روم میں آیا وہ بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی۔۔۔ آزھاد کو دیکھ کر تکیہ سے ٹیک لگا کر بیٹھ گئی

"کیسا فیل کر رہے ہو آزھاد رونا تو نہیں آرہا تمہیں" وہ مسکراتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"میں نے یہی فیل کیا ہے نوین کہ تم میری سوچ سے بھی زیادہ پنچ اور گھٹیا لڑکی ہو۔۔۔ اپنی وقتی جیت پر زیادہ خوش مت ہو۔۔۔ تم جانتی نہیں ہو تم نے کس سے ٹکر لے کر بے وقوفی کی ہے۔۔۔ بہت جلد تمہارا یہ مکرہ چہرہ ڈیڈ اور تمہاری بہن کے سامنے لاؤ گا۔۔۔ روگی تو تم وہ بھی آنسوؤں سے"

آزھاد نوین کو بولتا ہوا کمرے سے نکل گیا اور نوین مسکرا کر سر نفی میں ہلاتی ہوئی بیڈ پر لیٹ گئی

"آپ کب سو کر اٹھی آپی مجھے اٹھا لیا ہوتا"

نوین نے کل رات کو شاہنواز کو وجیہہ کے پاس بھیج کر حنین کو ضد کر کے اپنے پاس کمرے میں سلایا تھا

"تم کافی گہری نیند سو رہی تھی تھک گئی ہو گی ناں۔۔۔ میں نے پریشان جو کر دیا تمہیں"

نوین کو ایک دم اپنی چھوٹی بہن پر ڈھیر سارا پیار آیا وہ اس کا گال تھپتھپاتی ہوئی بولی

"کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ، کوئی پریشان نہیں کیا آپ نے،، پریشان کیا ہوتا تو وہ پریشانی اس تکلیف کے آگے کوئی معنی نہیں رکھتی جو تکلیف آپ نے اٹھائی"

حنین بیڈ سے اٹھ کر بیٹھی اور نوین کو دیکھتی ہوئی بولی تو نوین افسردہ ہو گئی

"تم نے دیکھا ہنی کتنا جانور صفت انسان ہے یہ آزھاد، میں تمہیں جبھی اس جنگلی سے اس کی شر سے بچانا چاہتی ہوں۔۔۔ مجھ سے نفرت کی انتہا دیکھی، اس انسان نے اپنے ہی باپ کی خوشی کا خیال نہیں کیا اور کیسے میرے اور شاہنواز کے بچے کو"

نوین نے افسردگی سے بولتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کی

"آپی وہ عمل اس سے جان بوجھ کر نہیں ہوا تھا غصے میں انسان کیا کچھ کر جاتا ہے اسے معلوم نہیں ہوتا۔۔۔ آپ پلیز آزھاد کو معاف کر دیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین نے چھوٹی سی کوشش کی تھی کہ وہ نوین کا دل آزھاد کی طرف سے صاف کرسکے نوین نے حنین کی بات سن کر اپنی آنکھیں کھولی

"تمھیں اس سے اتنی ہمدردی کیوں ہو رہی ہے ہنی،، اس کا میرے ساتھ سلوک دیکھ کر تم چاہ رہی ہو کہ میں اسے معاف کردو،، میری بات غور سے سنو تمہارے دل میں اس کے لیے یہ نرم گوشہ پیدا ہونا،، بہت غلط علامت ہے میں ہرگز نہیں چاہوئگی کہ وہ ساری زندگی تمہارے گلے کا طوق بن کر رہے۔۔۔ میری کنڈیشنز اسٹیبل ہو جائے تو فوری اسٹیپ لوگی تمہارے لیے اور آزھاد کو تمہاری طرف سے خلع کا نوٹس بھجوا کر یہ معاملہ یہی رفع دفع کروگی۔۔۔ تمہیں اس کے لیے ایگری ہونا پڑے گا اگر تم اپنی بہن سے محبت کرتی ہو تو"

نوین اب آنکھوں میں سختی لائے حنین کو کہنے لگی کیوکہ حنین کی آنکھیں جو کہنا چاہ رہی تھی نوین چاہ کر بھی وہ بات نہیں سننا چاہتی تھی اور نوین کو اندازہ تھا حنین ڈر کے مارے اپنے منہ سے کچھ نہیں بولے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپی میں نے ہمیشہ آپ کی بات مانی ہے جو آپ نے چاہا ویسے ہی کیا، میں نے ہمیشہ کوشش کی میری بات سے آپ کا دل نہ دکھے کیوکہ مجھے معلوم ہے آپ نے ہی مجھے پالا ہے مگر پلیز آپی آپ مجھے آزھاد سے الگ مت کریں اس نے بے شک مجھ سے زبردستی نکاح کیا ہے مگر میں اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں میں جانتی ہو،، وہ آپ کو پسند نہیں ہے مگر آپ مجھ سے تو محبت کرتی ہیں نہ تو پھر میری خوشی کی خاطر آپ اسے مجھ سے جدا مت

کریں۔۔۔اس کے بدلے میں آپ جو کہے گیں میں وہ مانوں گی بلکہ ہمیشہ آپ کی ہر بات مانوں گی پلیز آپی اس کا اور میرا رشتہ قائم رہنے دیں"

حنین بیشک آزھاد سے خفا تھی آزھاد کے عمل سے اس کا دل دکھا تھا، اس کا ہی نہیں سب کا مگر وہ اس سے اپنا رشتہ پھر بھی نہیں توڑ سکتی تھی نوین کی آنکھوں میں تنبہی اور لہجے میں سختی دیکھ کر بھی اس نے ہمت نہیں ہاری بلکہ آج اس نے نوین کے سامنے آزھاد کے لیے اپنی فیلنگز شیئر کر دی۔۔۔ دوسری طرف اب نوین خاموشی سے حنین کو روتا ہوا دیکھ رہی تھی وہ اس کی آنکھوں میں آزھاد کے لیے محبت تو پرسوں ہی دیکھ چکی تھی مگر نوین کو نہ جانے کیوں علم تھا حنین کبھی بھی ڈر کر اپنی محبت کا اقرار اس کے سامنے ہرگز نہیں کرے گی کیونکہ وہ جانتی بھی کے نوین آزھاد کو ناپسند کرتی ہے مگر آج یہاں وہ غلط ثابت ہوئی تھی۔۔۔ اس کی چھوٹی بہن آزھاد کے لیے اس کے سامنے رو رہی تھی

)تو تم یہاں بازی لے گئے آزھاد۔۔۔ مگر اپنی ہار تو نوین مرزا بھی تسلیم نہیں کرے گی"

نوین نے تلخی سے سوچتے ہوئے اپنا سر جھٹکا

"اگر تم ایک گھٹیا انسان کے ساتھ رہنا چاہتی ہو تو پھر میں کیا کر سکتی ہو مگر اس کے بدلے میں تمھیں میری ایک شرط ماننی پڑے گی"

نوین چہرے پر پتھریلے تاثرات لاتی ہوئی بولی تو حنین رونا بند کر کے نوین کو دیکھنے لگی جیسے اس کی شرط جاننا چاہ رہی ہو

"اور وہ شرط یہ ہے کہ تم دو سال تک آزھاد کو اس کا شرعی حق نہیں دوں گی۔۔۔ مطلب صاف ہے اگر وہ بہت زیادہ کلوز ہونا چاہے تب تمہیں اسے منع کرنا گا اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا یا آزھاد نے تم سے زبردستی کی اور تم نے اسے نہیں روکا تو پھر میں جو کہوں گی تمہیں وہ ماننا پڑے گا"

نوین بہت آرام سے حنین کو اپنی شرط بتانے لگی اور حنین سکتے کی کیفیت میں اپنی بہن کو دیکھنے لگی

"یہ کیسی شرط ہے آپی یہ کیسے ممکن ہے وہ شوہر ہے میرا اگر آزھاد خود"

حنین نے حیرت زدہ ہو کر نوین کے آگے بولنا چاہا تو اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یہ اگر مگر نہیں کرو میرے سامنے،، ابھی تم نے خود ہی بولا ہے کے بدلے میں، میں جو چاہوں گی تم وہ مانو گی۔۔۔ تمہیں مجھ سے کتنی محبت ہے ہنی، اتنی محبت تو ہو گی کہ تم میری اس بات کا احترام کرو اب دیکھنا یہ ہے کہ جس کے لیے تم میرے سامنے اتنے آنسو بہا رہی ہو وہ تمہاری اس خواہش کا کتنا احترام کرتا ہے۔۔۔ ایک ہی

کام کے لیے تو شادی نہیں کی نہ اس نے،،،اب تم اپنے کمرے میں چلی جاو۔۔۔میں تھوڑی دیر اکیلی ریسٹ کرنا چاہتی ہوں"

نوین نے بیڈ پر لیٹ کر کمفرٹر منہ تک اوڑھ لیا اور حنین خاموش بیٹھی اس کی شرط کے بارے میں سوچنے لگی

****

کل حنین سے ملاقات کے بعد وہ اپنے فلیٹ میں آ گیا تھا۔۔۔رات بھی گھر پہنچنے کی بجائے یہی رکا۔۔۔ابھی وہ آفس سے واپسی پر بھی یہی اپنے فلیٹ میں آیا تھا

اس وقت وہ ٹیرس میں کھڑا سگریٹ پینے میں مگن تھا۔۔۔اسے کل سے ہی بار بار نوین کا مسکراتا ہوا مکروہ چہرہ یاد آ رہا تھا جو کل سے ہی اس کے غصے کی وجہ بنا ہوا تھا

"کوئی عورت اتنا کیسے گر سکتی ہے کہ کسی دوسرے سے انتقام لینے کے لیے اپنے ہی بچے کو۔۔۔"

آزھاد سگریٹ پیتا ہوا سوچنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایک نمبر کی مکار اور جھوٹی عورت سب کے سامنے یہ ظاہر کر گئی کہ میں نے اسے دھکا دیا ہے"

آزھاد نے سگریٹ پیتے ہوئے تلخی سے سوچتے ہوئے اپنا سر جھٹکا اچانک ایک خیال اس کے دماغ میں آیا

"جھوٹی اور مکار تو وہ ہے ہی یہ بھی تو ہو سکتا ہے اس نے پریگنینسی کا ہی جھوٹ بولا ہو آخر وہ کیوں ہنی کو بار بار اصرار کر رہی تھی کہ اسے اپنی فرینڈ کے پاس ہی جانا ہے یا پھر واقعی وہ پریگنٹ ہوا ابھی بچہ نہیں چاہتی ہوں ایسا کر کے اس نے سب کی نظروں میں مجھے بھی گرا دیا اور اپنا مطلب بھی پورا کر لیا۔۔۔ آخر کوئی تو وجہ ہو گی جو وہ اپنی سہیلی کے پاس جانے کا اصرار کر رہی تھی یہ تو معلوم کرنا ہی پڑے گا"

آزھاد نے سوچتے ہوئے سگریٹ کا ٹکڑا اپھینکا اور پاکٹ سے موبائل نکال کر نمبر ڈائل کرنے لگا

"واجد ایک ماہ پہلے تم نے ڈیڈ اور نوین کو کس میٹرنٹی ہوم میں جاتا ہوا دیکھا تھا کونسی ڈاکٹر ہوتی ہے وہاں پر"

واجد کے جواب پر آزھاد نے غصے سے دانت پیسے لازمی دال میں کچھ کالا تھا

"سنو نوین مرزا کے بارے میں مجھے ایک ایک ڈیٹیل چاہیئے یہاں آفس سے پہلے اس نے اور کہاں پر جاب کی ہے اس کے دوست احباب ملنے ملانے والے کالج اسکول فرینڈز سب کے بارے میں مجھے معلومات دو"

آزھاد نے واجد سے بات مکمل کر کے اپنا سیل فون پاکٹ میں رکھا اور روم میں آ کر کار کی کیز اٹھاتا ہوا فلیٹ سے باہر نکل گیا

****

"جی فرمایئے کس سلسلے میں ملنا ہے آپ کو"

ڈاکٹر شہلا نے اپنے سامنے بیٹھے نوجوان سے پوچھا جو کہ اپنے موبائل میں مصروف تھا

"میری گرل فرینڈ کی پریگنینسی کو فور منتھس ہو گئے ہیں کوئی بھی ڈاکٹر اسکے ابورشن کے لئے ریڈی نہیں سب کا کہنا ہے کہ کافی رسک ہے میں چاہتا ہوں آپ میری ہیلپ کریں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سامنے بیٹھے نوجوان نے موبائل سے اپنی نظر ہٹا کر بغیر جھجھکے اپنا مسئلہ ڈاکٹر شہلا کو بتایا اور ڈاکٹر شہلا سے ان کی مدد چاہی

"دیکھیے مسٹر سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ اپنی وائف کے متعلق نہیں گرل فرینڈ کے متعلق بات کر رہے ہیں۔۔۔ ہم ایسے کیسس میں ہاتھ نہیں ڈالتے اس طرح ہاسپٹل کی ریپوٹیشن خراب ہوتی ہے اور دوسری

اہم بات فور منتھ پریگنینسی اس ناٹ آرلی اسٹیج۔۔۔ یہ واقعی رسکی ہے میں اس سلسلے میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتی"

ڈاکٹر شہلا نے اپنے سامنے بیٹھے اس نوجوان کو دیکھتے ہوئے جواب دیا جس کے برانڈ کپڑوں اور ہاتھ میں پکڑے مہنگے موبائل سے اس کی مالی حیثیت کا اندازہ لگایا جا سکتا تھا۔۔۔

ڈاکٹر شہلا کی بات سن کر اس نوجوان نے اپنی پوکیٹ سے نوٹوں کا ایک موٹا بنڈل نکال کر ٹیبل پر رکھا۔۔۔ڈاکٹر شہلا نے ایک نظر ٹیبل پر پڑے 5000 کے نوٹوں کے بنڈل کو دیکھا اور پھر اس نوجوان کو جواب ڈاکٹر شہلا کی طرف دیکھ رہا تھا

"آپ کیا سمجھ رہی ہیں میں ان پیسوں کی لالچ میں آکر اپنے پروفیشن سے بے ایمانی کروں گی" وہ اماؤنٹ کافی زیادہ تھی مگر شہلا کو یہ سب بولنا پڑا۔۔۔اس نوجوان نے دوبارہ ایک اور ایسا ہی بنڈل نکال کر ٹیبل پر رکھا

"بے ایمانی کیسی ڈاکٹر، یہ تو ایڈوانس پیمنٹ ہے بس میں چاہتا ہوں کے آپ میری ہیلپ کریں اور میری گرل فرینڈ اور مجھے اس پریشانی سے نجات دلائیں"

اب کی بار وہ نوجوان پیسوں کے ساتھ ساتھ خود بھی انسسٹ کرنے لگا

"دیکھیں آپ سمجھنے کی کوشش کریں یہ واقعی رسکی ہے"

ڈاکٹر شہلا نے ٹیبل پر پڑے پیسوں کو دیکھتے ہوئے ایک بار پھر اس نوجوان کو سمجھانا چاہا

"آپ اس کی ٹینشن مت لیں، چاہے تو آپ ابھی مجھ سے کسی بھی پیپرز پر سائن لے سکتی ہیں میں ریڈی ہو"

نوجوان اب پیسوں کا بنڈل ڈاکٹر شہلا کی طرف سرکاتا ہوا بولا

"ٹھیک ہے پھر کل آپ میرے پاس پیشنٹ کو لے آئیے گا۔۔۔باقی کی اماؤنٹ میں کیس کرنے کے بعد اسی طرح کیش کی صورت۔۔۔"

ڈاکٹر شہلا نوٹوں کے بنڈل کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے کہنے لگی تو آزھاد اپنے موبائل سے ویڈیو بنائی گئی ویڈیو چیک کرنے لگا۔۔۔ آزھاد کے نوبائل ست اپنی آواز سن کر ڈاکٹر شہلا کے ہاتھ سے رقم ٹیبل پر گری وہ غصے میں گھور کر آزھاد کو دیکھنے لگی

"رزلٹ کافی اچھا ہے اس کیمرے کا دیکھیں کتنی پیاری لگ رہی ہیں آپ اس طرح ٹیبل سے پیسے اٹھاتے وقت"

آزھاد موبائل کی اسکرین رخ ڈاکٹر شہلہ کی طرف کرتا ہوا مسکرا کر بولا

"کس نیوز چینل کی رپورٹنگ کر رہے ہو تھے تم"

ڈاکٹر شہلا غصے میں آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"کیوں اب آپ اُلٹا مجھے پیسے دیں گیں۔۔۔ گھبرائیے نہیں میں کسی نیوز چائنل کا نمائندہ نہیں ہوں"

آزھاد مسکرا کر نوٹوں کا بنڈل واپس اپنی پاکٹ میں رکھتا ہوا بولا

"میں تمہاری ہیلپ کر رہی تھی اور تم۔۔۔ کیا چاہتے ہو مجھ سے"

ڈاکٹر شہلا کو اس نوجوان پر کافی غصہ آرہا تھا

"یہ اچھی بات ہے کہ انسان فوراً کام کی بات پر آجائے"

اب آزھار اپنا موبائل بھی پاکٹ میں رکھتا ہوا بولا

"تو ڈاکٹر شہلہ مجھے تمہاری مدد نہیں گواہی چاہیے جو کہ اگر تم نے نہیں دی تو یہ ویڈیو ایک چینل پر نہیں ہر نیوز چینل پر چلے گی۔۔۔ پھر واقعی تمہارے اس ہوسپٹل کے ساتھ ساتھ تمہاری ریپوٹیشن کو بھی مٹی میں ملنے سے کوئی نہیں روک سکتا"

آزھاد بالکل نارمل طریقے سے اپنا کام نہ کرنے کی صورت ڈاکٹر شہلا کو بھیانک نتائج سے آگاہ کرنے لگا

"کیسا لگا کومی بے بی کو عباس کا گھر"

عباس کا گھر مکمل ہو چکا تھا آج صبح وہ آزھاد کو کال پر بتا کر کومل کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے آیا تھا

"بہت پیارا ہے یہ، اب عباس اور کومی بے بی اس گھر میں رہے گے بہت مزہ آئے گا"

کومل تالیاں بجاتی ہوئی خوش ہو کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں اس گھر میں صرف عباس رہے گا کومی بے بی اپنے گھر میں رہے گی اپنی مما ڈیڈ اور بھائی کے ساتھ"

عباس اسے آرام سے سمجھانے لگا جس سے کومل کے چہرے پر مسکراہٹ غائب ہو گئی

"کومی بے بی تو تمہاری فرینڈ ہے نہ تم کومی بے بی کو اپنے ساتھ نہیں رکھو گے اپنے گھر میں"

کومل ناراض ہوتی ہوئی اب اسے پوچھنے لگی

"فرینڈز ایک ساتھ ایک گھر میں نہیں رہتے، ایک ساتھ ایک گھر میں رہنے کے لئے فرینڈز کو ہسبینڈ اور وائف بننا پڑتا ہے اور کل جب کومی بے بی ٹھیک ہو جائے گی تب شاید عباس کومی بے بی کا دوست بھی نہ رہے۔۔۔ کومی بے بی اس سے ڈرنے لگے اس سے نفرت کرنے لگے"

عباس غور سے کومل کا چہرہ دیکھتا ہوا اسے کہنے لگا

"کتنی مشکل باتیں کر رہے ہو تم کومی بے بی سے،، چھوٹا بے بی ایسی باتیں نہیں سمجھتا"

کومل معصومیت سے عباس کو سمجھانے لگی

"چھوٹا بے بی کارٹون دیکھے گا عباس کے ساتھ"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جس پر کومل نے سعادت مندی سے اقرار میں گردن ہلائی

عباس اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے ایک کمرے میں لے آیا

جہاں فرنیچر کے نام پر صرف ایک صوفہ موجود تھا کومل کو صوفے پر بٹھاتا ہوا وہ کمرے کا دروازہ بند کرنے لگا اور اپنا موبائل نکال کر ایک ویڈیو لگائی موبائل کومل کے ہاتھ میں پکڑا دیا تو وہ ویڈیو کو غور سے دیکھنے لگی

وہ کوئی کارٹون کی ویڈیو ہرگز نہیں تھی بلکہ کسی مووی کا کلپ تھا اس ویڈیو میں ایک لڑکی اور دو لڑکے موجود تھے وہ تینوں باتیں کر رہے تھے کومل غور سے ویڈیو دیکھنے لگی اور عباس کومل کو دیکھنے لگا

اچانک کومل کے چہرے کے تاثرات تبدیل ہونے لگے کیونکہ وہ لڑکے اس لڑکی کو پکڑ کر زبردستی بیڈ پر لٹا رہے تھے کومل کی آنکھوں کی پتلیاں ایک جگہ ٹھہر گئی ماتھے پر پسینے آنے لگے اور نچلہ لب لرزنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا اس کے ساتھ بھی اسی طرح ہوا تھا کومل"

عباس جُھک کر کومل کے کان میں پوچھنے لگا۔۔۔

کومل نے اسے دیکھ کر موبائل دور پھینکا کیوں کہ ویڈیو میں اس لڑکی کی شرٹ پھاڑی جارہی تھی۔۔۔ کومل نے اپنے دونوں ہاتھ کراس بنا کر سینے پر رکھے اب وہ دونوں پاؤں اوپر کر کے صوفے پر بیٹھ گئی اس کے چہرے پر ابھی بھی خوف طاری تھا جیسے اسے کچھ یاد آرہا تھا

"بتاؤ کومل وہاں اور کیا دیکھا تم نے"

عباس نے ڈری سہمی کومل کا کندھا پکڑا تو وہ فوراً صوفے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی

"نہیں اسے چھوڑ دو تم اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہو،، تم تو مجھ سے۔۔۔"

وہ خوفزدہ نظروں سے عباس کو دیکھتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباس صوفے سے اٹھ کر کومل کے قریب آیا اور کومل کو دوبارہ صوفے پر دھکا دیا،، کومل نے جلدی سے اٹھنے کی کوشش کی تاکہ وہ یہاں سے فرار ہو سکے مگر عباس نے کومل کے دونوں پاؤں کھینچ کر اسے دوبارہ لٹا دیا

"اسی طرح پاؤں پکڑے تھے ناں ان میں سے ایک نے"

بولتے ہوئے عباس کے چہرے پر عجیب اذیت کے آثار نمایاں تھے

"اُسید نہیں اسکو چھوڑ دو پلیز اس کو چھوڑ دو"

کومل روتی ہوئی زور زور سے چیخنے لگی

عباس اس کے اوپر جھکنے لگا تو وہ پوری قوت سے اسے دھوکہ دیتی ہوئی بھاگنے لگی مگر روم کا دروازہ لاک تھا عباس کومل کے قریب پہنچا وہ عباس کو خوفزدہ نظروں سے دیکھ رہی تھی عباس نے جیسے ہی کومل کا ہاتھ اپنی طرف کھینچا کومل اس کی باہوں میں جھول گئی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اچھا ہوا تم اپنے روم سے نکل کر آج خود کھانے کی ٹیبل پر آگئی"

وجیہہ نے نوین کو دیکھ کر کہا تو نوین ہلکا سا مسکرا دی اس وقت کھانے کی میز پر وجیہہ کے علاوہ شاہنواز اور حنین بھی موجود تھے

"کمرے میں اکیلے لیٹ کر دل مزید افسردہ ہو رہا تھا اس لئے سوچا سب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھالیا جائے" نوین کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی اس کے طنز پر شاہنواز اور حنین دونوں نے اسے دیکھا

کیونکہ جو شرط نوین نے حنین کے سامنے رکھی تھی وہ حنین کے لیے کسی امتحان سے کم نہیں تھی کل نوین کے کمرے سے جانے کے بعد وہ دوبارہ اس کے کمرے میں نہیں آئی تھی

جبکہ شاہنواز نوین کی بات پر اسے دیکھتا رہ گیا ایسے موقع پر جب اس نے اپنا بچہ کھویا تھا، شاہنواز تو اس کے ساتھ رہنا چاہتا تھا مگر نوین نے ہی اسے وجیہہ کے پاس بھیجا وہ خود اپنی بہن کے پاس سونا چاہتی تھی تو پھر اسے یو نوین کا طنز کرنا سمجھ میں نہیں آیا

"بہت اچھے کیا جو ایسا سوچا اب بتاؤ کیا کھاؤ گی ایسا کرو یہ ویجیٹیبل سوپ لے لو۔۔ حنین بیٹا بہن کو سوپ نکال کر دو"

وجیہہ پرسوں سے ہی نوین کے کھانے پینے کا اچھی طرح خیال رکھ رہی تھی وجہ شاید یہی تھی کہ نوین کا آزھاد کی وجہ سے نقصان ہوا تھا وہ اس نقصان کی تلافی اس کا خیال رکھ کر کر رہی تھی

"کومل نے کھانا کھالیا وہ کہاں پر ہے"

جب سے شاہنواز آفس سے آیا تھا اسے کومل نظر نہیں آئی تھی اس لیے وہ وجیہہ سے پوچھنے لگا

"عباس اسے اپنے ساتھ لے کر گیا تھا، آنے ہی والے ہو گیں وہ دونوں"

وجیہہ کھانا کھاتے کے ساتھ شاہ نواز کو بتانے لگی

"وجیہہ میں نے آپکو پہلے بھی کہا تھا مجھے کومل کا یوں اسطرح اس لڑکے کے ساتھ باہر جانا پسند نہیں،، کومل نے جانے کی ضد کی تھی، گھر میں اور کوئی اسے ٹائم نہیں دیتا، وہ لڑکا شریف ہے یا کومل اس سے اٹیچ ہو گئی ہے پلیز یہ سب باتیں مجھ سے مت کریے گا اور آئندہ اس بات کا خیال رکھیے گا"

شاہنواز کا موڈ خراب ہو چکا تھا مگر وہ آرام سے وجیہہ کو اپنی بات سمجھانے لگا

"اوکے ڈنر کے بعد میں عباس کو کال کر کے کہہ دیتی ہو وہ کومل کو گھر لے آئے"

وجیہہ شاہنواز کے تاثرات دیکھ کر بولی اب سب ہی خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے

"بڑی خاموشی سے کھانا کھایا جارہا ہے،، نحوست کے بادل ابھی تک چھٹے نہیں اس گھر سے" سب خاموشی سے ڈنر کررہے تھے تب آزھاد گھر میں داخل ہوا اور نوین کی طرف دیکھتا ہوا بولا

سب نے نظر اٹھا کر آزھاد کو دیکھا وہ چہرے پر مسکراہٹ لائے گھر کے ایک ایک فرد کو دیکھ رہا تھا آج وہ دو دن بعد گھر کے اندر آیا تھا

"کھانا خاموشی سے ہی کھایا جاتا ہے آزھاد اگر تم نے بھی ڈنر کرنا ہے تو چیئر پر آکر بیٹھ جاو اور خاموشی سے ڈنر کرو"

وجیہہ آزھاد کو دیکھتی ہوئی نرمی سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈنر تو بس اب مجھے ہی کرنا ہے بھوک بہت لگی ہے مگر اس طرح روکھے پھیکے انداز میں ڈنر کرنے کا مزا نہیں آئے گا۔۔۔ چلیں آج ڈنر کے ساتھ ساتھ ایک ڈراما بھی دیکھتے ہیں۔۔۔ یقیناً آپ سب لوگ بہت زیادہ انجوائے کریں گے"

آزھاد ہال میں موجود بڑے سائز کی ایل۔ای۔ڈی کے پاس جاکر اپنی پاکٹ سے یو۔ایس۔بی نکال کر ایل۔ای۔ڈی میں لگاتا ہوا بولا اور ٹیبل پر بالکل نوین کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا

"کیا کوئی مجھے فرائیڈ شریمپ (Fried shrimp) اٹھا کر دے سکتا ہے"

آزھاد کے بولنے پر حنین نے اس کو دیکھا اتفاق سے فرائیڈ شریمپ پلیٹ میں اسی کے پاس رکھے تھے۔۔۔ آزھاد کو پلیٹ پکڑاتے ہوئے اس کی انگلیوں نے حنین کے نازک ہاتھوں کو چھوا تھا۔۔۔وہ غور سے حنین کے تاثرات دیکھ رہا تھا مگر حنین سب ہی کی طرح تجسس کے تحت ایل۔ای۔ڈی پر نظر جمائے اسکرین کو دیکھنے لگی

"شہلا میں چاہتی ہوں تم ایک فیک رپورٹ بناؤ میرے لیے جس میں ڈیڑھ یا دو منتھ پر یگنینسی شو کر دو۔۔۔ شاہنواز اس رپورٹ کو دیکھ کر ہمارے خوفیہ نکاح کا راز کھول سکتے ہیں ورنہ جہاں ایک سال گزر گیا ہے مجھے لگ رہا ہے چند سال اور گزر جائے گے،، میں ان سے فورس نہیں کر سکتی کہ سب کو ہمارے نکاح بتائے مگر یہ رپورٹ دیکھ کر وہ خود کوئی اسٹیپ لینگے جو میرے لیے فائدے مند ہو گا اور یقیناً جب اس کا مجھے فائدہ ہو گا تو تمہیں بھی فائدہ پہنچے گا کیونکہ تم میری فرینڈ ہو میرے مشکل میں کام آنے والی۔۔۔ یہ پیمنٹ میں تمہیں صرف رپورٹ بنانے کی دے رہی ہوں اور اس ڈرامے کو جب بھی ختم کرنا ہو گا تب میں تمھارے پاس دوبارہ آؤں گی"

ایل۔ای۔ڈی کی بڑی اسکرین پر جو ویڈیو چل رہی تھی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے تمام افراد کی آنکھوں میں ویڈیو کو دیکھ کر بے یقینی اور حیرت موجود تھی جبکہ نوین اپنی آنکھوں میں خوف سمائے اسکرین پر نظریں جمائے ہوئی تھی

صرف ایک آزھاد ہی تھا جو مزے سے ڈنر کو انجوائے کر رہا تھا اور کھانے سے بھرپور طریقے سے انصاف کر رہا تھا

کل ڈاکٹر شہلا نے اس شرط پر اسے یہ ویڈیو دی تھی کہ آزھاد اپنے پاس سے اس کے سامنے وہ ویڈیو ڈیلیٹ کرے جو آزھاد نے اس کی بنائی تھی۔۔۔ڈاکٹر شہلا کے خود اپنے کرتوت ٹھیک نہیں تھے مگر وہ ہر دوسرے بندے کے کارنامے، جو اس کے پاس دو نمبر کام سے آتا تھا۔۔۔اپنے کمرے میں لگے کیمرے میں اپنے پاس حفاظت سے رکھتی

نوین نے آنکھوں میں غضب ناک تاثرات سمائے آزھاد کو دیکھا اب آزھاد کھانا کھاتے ہوئے نظر اٹھا کر اسی کو دیکھ رہا تھا جیسے وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں باور کرا رہا ہوں یہ تھا اس سے ٹکر لینے کا انجام

شاہنواز نے نوین کی طرف دیکھا، کیا کیا نہیں تھا شاہنواز کی آنکھوں میں غصہ، شکایت، کرچی کرچی ہوتا اعتبار۔۔۔نوین اس سے نظریں چرا گئی شاہنواز ٹیبل سے اٹھ کر روم میں چلا گیا

نوین کی نظر اب حنین پر پڑی وہ آنکھوں میں ملامت اور دکھ لیے اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی نوین کو اس سے بھی نظریں چرانی پڑی، حنین آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتی ہوئی ٹیبل سے اٹھ کر اپنے روم کی طرف چلی گئی تو آزھاد مسکراتا ہوا سر نفی میں ہلا کر سوفٹ ڈرنک پینے لگا

نوین نے اب کی بار وجیہہ کو دیکھا تھا اس کی آنکھوں میں صرف اور صرف نوین کے لئے ناگواری تھی۔۔۔ آج وجیہہ کو اس کے لیے اپنی رائے بدلنی پڑی وہ اسے ایک سلجھی ہوئی اور محبت کرنے والی لڑکی لگتی تھی مگر وہ ایک جھوٹی اور ڈرامے باز لڑکی تھی جو اسی کے بیٹے کو سب کی نظروں میں برا بنانے چلی تھی۔۔۔ وجیہہ نوین کو جس انداز میں دیکھ رہی تھی نوین کی بے ساختہ شرمندگی سے نظریں جھک گئی۔۔ وجیہہ کو بھی اب وہاں رکنا بے مقصد لگا اس لیے وہ بھی ویل چیئر چلاتی اپنے کمرے میں چلی گئی

نوین دوبارہ نظر اٹھا کر اپنے سامنے بیٹھے آزھاد کو دیکھا اب اس کی آنکھیں غصے اور ضبط سے سرخ ہو رہی تھی وہ دوبارہ قہر برساتی نظروں سے آزھاد کو دیکھ رہی تھی

"کیسا فیل ہو رہا ہے یقیناً تمہیں رونا آرہا ہے"

آزھاد سنجیدگی سے نوین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔نوین نے آزھاد کو دیکھا آزھاد کی آنکھیں صاف اس کا مذاق اڑا رہی تھی

"یہ تم نے میرے ساتھ نہیں اپنے ساتھ بہت برا کیا ہے آزھاد، میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں" نوین دانت پیستی ہوئی آزھاد سے بولی باوجود ضبط کے اس کی آنکھوں نم ہونے لگی

"ارے تم تو واقعی رونے لگ گئی"

آزھاد اس کا مذاق اڑاتا ہوا اب کی بار ہنسا

"آج تک تم نے ڈیڈ کو ایک لونگ اور کیئرنگ ہسبنڈ کے روپ میں دیکھا ہو گا۔۔۔آج تم مسٹر شاہنواز کا ایک الگ روپ دیکھو گی۔۔۔دل کو تھوڑا زیادہ مضبوط کر کے اپنے کمرے میں جانا ہو گا تمہیں"

آزھاد کو چار دن پہلے اپنے منہ پر پڑنے والا شاہنواز کا وہ تھپڑ یاد آیا۔۔۔جو شاہنواز نے اس کو نشے کی حالت میں مارا تھا۔۔۔وہ تھپڑ یاد کر کے آزھاد کو ایک بار پھر ہنسی آنے لگی۔۔۔اس لیے وہ نوین کو مشورہ دیتا ہوا بولا

"دل کو تو اب تمہیں بھی مضبوط کرنا ہو گا۔۔۔ جو آج تم نے میرے ساتھ کیا ہے،، میں خاموش ہر گز نہیں بیٹھوں گی"

نوین کا اپنے سامنے بیٹھے اس شخص کو دیکھ کر خون کھولنے لگا تھا

"خاموش تو اب میں بھی نہیں بیٹھوں گا۔۔۔ بہت دن عیش کر لی تمہاری بہن نے،، اور بہت ڈرامہ دیکھ لیا سب نے تمہاری جھوٹی پریگنیسی کا۔۔۔ اب میں تمہیں بناؤ گا سچی مچ کی خالہ۔۔۔ مطلب اپنے بچوں کی خالہ"

وہ نوین کو آنکھ مار کے کمینگی سے مسکراتا ہوا بولا اسکی اس مسکراہٹ پر نوین کھول کر رہ گئی

"دیکھو نوین انسان کو ایک حد تک زلالت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔۔۔ مگر کیا ہے نہ تمہارا قصور نہیں ہے تم اپنی عادت سے مجبور ہو۔۔۔ جو تم سے پیار کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں مطلب میرے ڈیڈ اور تمہاری بہن،، وہ اب تک تمہاری نیچر نہیں سمجھے ہیں جبکہ میں تمہاری رگ رگ سے واقف ہو گیا ہو۔۔۔ اگر تم اپنی حرکتوں سے باز نہیں آئی اور تم نے دوبارہ اپنی اوقات دکھائی۔۔۔ تو میری یہ بات ذہن نشین کر لو۔۔۔ ابھی میں نے صرف تمہارا اصلی چہرہ ڈیڈ اور ہنی کو دکھایا ہے مگر اب کی بار تمہاری کوئی بھی اونچی حرکت پر میں تمہیں نہ صرف اس گھر سے بلکہ ڈیڈ اور ہنی کی زندگی سے نکال دور پھینکوں گا۔۔۔ اب دفع ہو جاؤ میری نظروں کے سامنے سے"

آزھاد نے حقارت بھری نظر اس پر ڈالی اور لائٹر سے سگریٹ جلاتا ہوا اسموکنگ کرنے لگا تب اسکے موبائل پر عباس کی کال آنے لگی۔۔۔ وہ آج اسکی اجازت سے کومل کو اپنے ساتھ لے کر گیا تھا

نوین آزھاد کی بات سن کر واقعی وہاں سے چلی گئی تھی اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ حنین اور شاہنواز کا کیسے سامنا کرے گی

****

"عباس کیا ہوا ہے کومل کو، میں نے اسے تمہارے ساتھ اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کی حفاظت کر سکتے ہو" آزھاد عباس کی کال سن کر فوراً ہسپتال آیا، کوریڈور میں ہی اسے عباس مل گیا آزھاد پریشان ہوتا ہوا بولا

"آزھاد جب کومل میری ساتھ میرے گھر سے آئی تھی تب تک وہ بالکل نارمل تھی پھر اچانک نجانے اسے کیا ہوا وہ مجھے پہچاننے سے انکار کرنے لگی اور مجھے اُسید کہہ کر پکارنے لگی اور چلاتی ہوئی بے ہوش ہو گئی۔۔۔ میں اسے گھر لانے کی بجائے یہاں اسپتال لے آیا"

عباس آزھاد کو بتانے لگا تو آزھاد کے چہرے پر فکر مندی کے آثار اور بھی زیادہ نمایاں ہو گئے وہ عباس کی بات سن کر کومل کے پاس ہسپتال کے روم میں آ گیا

"بھائی"

کومل جو خوف سے ڈری سہمی بیڈ پر بیٹھی تھی روم میں آزھاد کو آتا دیکھ کر آزھاد کی طرف لپکی

"کومل میری جان کیا ہوا،، پریشان مت ہوں میں آ گیا ہوں"

آزھار ڈری سہمی اپنی بہن کو گلے لگاتا ہوا پیار سے کہنے لگا

"بھائی مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے مجھے کیا ہوا ہے میں تو بالکل ٹھیک ہوں ناں۔۔۔۔ مماڈیڈ کہاں پر ہیں، وہ میرے پاس کیوں نہیں ہیں ان دونوں کو بلائے بھائی"

کومل گھبراتی ہوئی آزھاد کو بول رہی تھی اور آزھاد اس کے انداز پر چونکا وہ بالکل نارمل لڑکی کی طرح بات کر رہی تھی نہ کہ کسی بچی کی طرح۔۔۔۔ وہ آزھاد کو کومی بے بی نہیں بلکہ اپنی بہن کومل لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پریشان کیوں ہو رہی ہو مماڈیڈ گھر پر موجود ہیں،، ہم تھوڑی دیر میں گھر چلتے ہیں بالکل ریلکس ہو جاؤ میں ہوں نا یہاں پر تمہارے پاس"

آزھاد کومل کو بولتا ہوں بیڈ پر بٹھانے لگا

"آپ تو یہاں پر موجود نہیں تھے ناں آپ واپس پاکستان کب آئے۔۔۔بھائی دیا تو ٹھیک ہے ناں وہ ٹھیک کیسے ہو سکتی اس کے ساتھ تو اُسید نے۔۔۔"

کومل بولتی ہوئی آنکھیں بند کر کے اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامنے لگی

"کومل یہاں دیکھو میری طرف سب ٹھیک ہے تم پلیز دماغ پر زور مت ڈالو اپنے مائیڈ کو ریلیکس رکھو"

آزھاد کومل کا چہرہ تھام کر اسے سمجھانے لگا مگر وہ آزھاد کی بات سن کر وہ غشی میں چلی گئی

****

نوین بہت مشکلوں سے ہمت جمع کر کے اپنے کمرے میں گئی سامنے راکنگ چیئر پر چہرے پر حد درجہ سنجیدگی لائے شاہنواز بیٹھا ہوا تھا

آج آزھاد نے اس کی پوزیشن سب کے سامنے ہی بہت اکورڈ کر دی تھی۔۔۔اب اسے اپنے آپ کو کلیئر کرنا تھا نوین چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی شاہنواز کے پاس پہنچی

"شاہنواز ایم سوری آج میری وجہ سے آپ کا بہت دل دکھا"

نوین سر جھکا کر شاہنواز سے کہنے لگی تو شاہنواز چیئر سے اٹھ کر کھڑا ہوا۔۔۔ نوین سر اٹھا کر شاہنواز کو دیکھا ہی تھا کہ شاہنواز زوردار تھپڑ نوین کے گال پڑ جڑ دیا

"صرف دل دکھایا ہے تم نے میرا، آج تم نے میرا اعتبار توڑا ہے مجھے سب کے سامنے شرمندہ کیا ہے۔۔۔ اتنا بڑا جھوٹ بولا تم نے مجھ سے،، بے وقوف بنایا مجھے،، اتنا بڑا دھوکا دیا تم نے مجھے۔۔۔ میرا دل تو چاہ رہا ہے اس وقت۔۔۔"

اب کی بار شاہنواز نے اپنا ہاتھ دوبارہ فضا میں بلند کیا تو نوین نے ایک دم اپنا چہرہ پیچھے کر لیا۔۔۔ شاہنواز غصے میں نوین کو دیکھنے لگا اور اپنا ہاتھ نیچے کیا اب وہ غصے میں نوین کو گھور رہا تھا

"میرا مقصد صرف ہمارے نکاح کو سب کے سامنے لانا تھا شاہنواز اور کچھ بھی نہیں آپ قسم لے لیں"

نوین دوبارہ سر جھکا کر شاہنواز سے بولی۔۔۔ پڑنے والے تھپڑ کی شدت سے اس کا گال ابھی بھی جل رہا تھا

"ناجائز تعلق رکھا تھا میں نے تمہارے ساتھ یا تم سے افیئر چلایا تھا نکاح کیا تھا میں نے۔۔۔ اور اس نکاح کو فوری طور پر تم بھی سب کے سامنے نہیں لانا چاہتی تھی"

شاہنواز غصے میں غراتا ہوا نوین سے بولا

"مجھے معاف کر دیں شاہنواز پلیز مجھ سے ناراض مت ہویئے گا"

نوین نے روتے ہوئے شاہنواز سے معافی مانگی اور اس کے گلے لگنا چاہا مگر شاہنواز نے اس کا بازو پکڑ کر اسے دھکا دیا جس سے وہ صوفے پر جا گری

"آزھاد کے ساتھ کیا گیم کھیلنا چاہ رہی تھی تم،، نوین اگر میں نے تمہیں اپنی بیوی بنایا ہے۔۔۔ تو یہ ہرگز مت بھولو کے آزھاد میرا بیٹا ہے میرا خون،، اتنی سطحی سوچ رکھتی ہو تم میری اولاد کے لیے۔۔۔ آئندہ اگر آزھاد کے خلاف تمہارے دماغ میں کچھ بھی پلا تو میں تمہیں کھڑے کھڑے فارغ کر دوں گا"

شاہنواز غصے میں نوین کو بولتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔ اور نوین اپنے گال پر ہاتھ رکھے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صبح کومل کی آنکھ کھلی تو اس نے اپنے آپ کو اپنے ہی کمرے میں موجود پایا،، رات کے پہر بھی اس کی بیچ میں آنکھ کھلی تھی تب اس نے اپنے کمرے میں وجیہہ اور شاہنواز کو بھی دیکھا تھا وہ دونوں اسے گلے لگا کر باری باری پیار کر رہے تھے

اسے سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ ایسا کیوں کر رہے ہیں تھوڑی دیر بعد دوائیوں کے زیر اثر اس کا دماغ دوبارہ غنودگی میں چلا گیا تھا۔۔۔اس وقت آنکھ کھلنے پر اس نے اپنے بیڈ پر برابر میں آزھاد کو بیٹھے دیکھا

"ڈیڈ اور مما کہاں چلے گئے بھائی"

کومل اٹھ کر بیٹھتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"ساری رات ڈیڈ اور مما دونوں ہی تمہارے پاس موجود تھے،،میں تو تھوڑی دیر پہلے آیا ہوں۔۔۔کیسا فیل کر رہی ہو اب"

آزھاد کومل کو دیکھتا ہوا اس کے بکھرے بال درست کرتا اسے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے کچھ ہوا تھا نا بھائی،،کچھ بہت عجیب سا۔۔۔کیا ہوا تھا میرے ساتھ"

کومل اپنے بالوں سے آزھاد کا ہاتھ پکڑ کر اس سے پوچھنے لگی۔۔۔زیادہ کچھ تو نہیں مگر چند ایک دو عجیب سی حرکت اسے اپنی یاد آرہی تھی جیسے چھوٹی بچی بن کر ری ایکٹ کرنا،،کھلونوں کے ساتھ کھیلنا رو کر کسی بات کی ضد کرنا وہ شاید ایسا کچھ کرتی رہی تھی چند دنوں پہلے

"کچھ بھی نہیں ہوا تھا چند ماہ تک بس تمہاری طبیعت خراب ہوگئی تھی پر اب تم بالکل ٹھیک ہوں"

آزھاد اس کا چہرہ تھام کر اسے بتانے لگا تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی کومل کے سائیکیٹرس سے بات ہوئی تھی۔۔۔ جس کے مطابق کومل اب (Shocking period) سے نکل چکی تھی اور آہستہ آہستہ اسے ساری باتیں یاد آتی جائے گی بس اسے ہر طرح کی ذہنی ٹینشن سے دور رکھا جائے اسی طرح کی چند ایک دو ہدایت اور بھی دی گئی تھی

"دیا میری دوست کیسی ہے بھائی" کومل آنکھوں میں آنسو لاتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی۔۔۔ آزھاد نے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کا سر اپنے کندھے پر رکھا اور کومل کے کندھے کے گرد اپنا بازو حائل کیا

"اس کے بارے میں ہم بعد میں بات کرلیں گے کومل، اب تم زیادہ سوچو گی تو تمہاری طبیعت خراب ہوگی"

آزھاد اسے پیار سے سمجھانے لگا

"ڈیڈ نے دوسری شادی کیوں کی بھائی انہوں نے ایسا کیوں کیا"

کومل اب آزھاد کے کندھے سے سر اٹھا کر اسے پوچھنے لگی

نوین اسے روز ہی آکر یہ یاد دلاتی تھی کہ وہ اس کی دوسری مما ہے نئی والی۔۔۔شاید تبھی اسے نوین کی یہ بات یاد رہ گئی

"کومل میں کہہ رہا ہوں ناں یہ سب باتیں ہم بعد میں ڈسکس کرلیں گے ابھی تمہیں اپنے مائنڈ کو بالکل ریلیکس رکھنا ہے"

آزھاد دوبارہ اسے نرمی سے سمجھانے لگا تب ہی دروازہ ناک ہوا وہ دونوں دروازے پر کھڑے عباس کو دیکھنے لگے۔۔۔کومل عباس کو دیکھ کر بے ساختہ آزھاد کے سینے سے لگ گئی آزھاد کومل کی حرکت پر چونکا

"کومل سے ملنے آیا تھا اس کی طبیعت کے بارے میں پوچھنے کے لئے کیا میں اندر آ جاؤ"

عباس دروازے پر کھڑا آزھاد سے پوچھنے لگا چند دن پہلے اسے کومل کے کمرے میں آنے کی کسی سے اجازت نہیں لینی پڑتی تھی مگر اب صورتحال تھوڑی مختلف تھی وہ کومل کا اپنے آپ سے ڈرا اچھی طرح سمجھ چکا تھا

"پوچھنے کی کیا ضرورت ہے اندر آ جاؤ۔۔۔تم تو کومل کی سب سے اچھے دوست ہو"

آزھاد عباس کو دیکھتا ہوا بولا تو عباس روم کے اندر داخل ہوا۔۔وہ آزھاد کے سینے سے لگی ابھی بھی عباس کو دیکھے جا رہی تھی عباس کومل کو دیکھتا ہوا سامنے رکھی کرسی پر بیٹھا،،بے ساختہ کومل نے آزھاد کی آستین کو مضبوطی سے پکڑ لیا

"کیا ہوا کومل عباس سے نہیں ملو گی دیکھو تمہارا فرینڈ تم سے ملنے آیا ہے" آزھاد نے کومل کو بولتے ہوئے خود سے الگ کرنا چاہا مگر اس نے سختی سے اب آزھاد کو پکڑے رکھا وہ آزھاد سے الگ ہونے کو تیار نہیں تھی،،وہ دیکھ عباس کو ہی رہی تھی عباس بھی اسے دیکھنے لگا

اسے وہ وقت یاد آیا جب ایک بار پہلے بھی وہ آزھاد کے سینے سے لگی اسی طرح اسے اجنبیت سے دیکھ رہی تھی مگر جب کہ دیکھنے میں اور آج کے دیکھنے میں کافی فرق تھا اب اس کی آنکھوں میں ہلکا ہلکا خوف بھی ہلکورے لے رہا تھا شاید وہ عباس کو دیکھ کر کل اپنے ساتھ ہونے والا واقعہ یاد کر رہی تھی

"کون فرینڈ میں انہیں نہیں جانتی" کومل عباس کو دیکھتی ہوئی آزھاد سے بولی اس کی بات سن کر جہاں آزھاد کو حیرت ہوئی وہی عباس دکھ سے مسکرایا

"کومل جب تم بیمار تھی اکثر و بیشتر میں تمہیں ٹائم نہیں دے پاتا تب عباس نے تمہاری بہت کیئر کی ہے ایک اچھے دوست کی طرح" آزھاد نرمی سے کومل کو یاد دلاتا ہوا بولا۔۔۔ڈاکٹر نے آزھاد کو بتایا تھا کہ بہت سی باتیں اسے یاد رہے گی بہت سی باتیں یاد دلانا پڑے گی

"چھوڑو آزھاد اب اسے کچھ بھی یاد نہیں آئے گا بس میں یہی دیکھنے آیا تھا اور تمہیں بتانے کے لئے کہ ایک دو دن میں، میں اپنے گھر میں شفٹ ہو جاؤں گا۔۔۔ جا کر آنٹی سے مل لیتا ہوں پھر آفس کے لئے بھی نکلنا ہے"

عباس اپنی بات مکمل کر کے کرسی سے اٹھا اور کمرے سے نکل گیا

آزھاد کو کومل کے بی ہیویر پر حیرت ہوئی اگر وہ نوین کو یاد رکھ سکتی ہے تو عباس کو کیوں نہیں۔۔۔ کہیں کچھ مسسنگ تھا یا کچھ گڑبڑ، جو آزھاد کو سمجھ میں نہیں آیا مگر وہ اس وقت کومل سے کچھ بھی پوچھ کر اسے مینٹلی اپ سیٹ نہیں کرنا چاہتا تھا

کومل اسی طرح اس کے گلے لگی ہوئی تھی تب وہ دشمنِ جان چلتی ہوئی کومل کے کمرے میں آئی کل تک وہ بھی اس کی شکل دیکھنے کی روادار نہیں تھی اور اپنے رویے سے آزھاد کو کافی ہرٹ کر چکی تھی،، مگر نہ جانے کیوں آزھاد کا دل حنین کے معاملے میں اسے سزا دینے کی بجائے رعایت کرنے پر ہی اُکساتا تھا۔۔۔

"کیسی ہو کومل،، ابھی کوثر سے تمہارے بارے میں معلوم ہوا تھا، تو سوچا تم سے مل لو"

حنین کومل کو دیکھتی ہوئی بیڈ کے پاس آکر رکی تو کومل آزھاد سے الگ ہو کر حنین کو دیکھنے لگی

"آپ"

کومل جیسے حنین کو دیکھتی ہوئی اسے پہچاننے کی کوشش کرنے لگی

"نہیں پہچانا تم نے مجھے، ہماری بات چیت اتنی تھی بھی نہیں شروع دن سے ہی۔۔۔ تم اپنے بھائی سے میرے بارے میں پوچھ لو وہ بتادے گا تمہیں کہ میں کون ہوں"

حنین کومل کو دیکھتی ہوئی بولی تو آزھاد کا دل چاہا کہ وہ اپنی بیوی کی معصومیت پر فدا ہی ہو جائے۔۔۔ کومل اب سوالیہ نظروں سے آزھاد کو دیکھنے لگی

"ہمارے ڈیڈ کی سیکنڈ وائف کی چھوٹی سسٹر ہے یہ۔۔۔ اپنی بہن سے عادتوں میں بالکل مختلف، مگر اپنی بہن کو سب سے زیادہ چاہنے والی" آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا کومل سے حنین کا تعارف کرواتا ہوا بولا، اپنے تعارف پر ایک شکوہ بھری نظر حنین نے آزھاد پر ڈالی

"اور بھی طنز کے تیر چلالو اب تو تمہارا حق بنتا ہے۔۔۔ مگر اپنی بہن سے مکمل تعارف کرواو میرا"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی سنجیدگی سے بولی

"مجھے ایک حکیم نے منع کیا ہے کہ صبح صبح چھوٹے قد والی لڑکی کے منہ لگنے سے عقل گھسنے کا خطرہ ہوتا ہے"

حنین کی اجازت کی دیر تھی وہ اس کی ہائیٹ پر طنز کرتا ہوا بولا جس پر کومل حیرت سے آزھاد کو دیکھنے لگی

"شاید میرا پورا تعارف کرواتے ہوئے تمہارے بھائی کو شرم آرہی ہے۔۔۔ میں صرف تمہارے ڈیڈ کی سیکنڈ وائف کی چھوٹی سسٹر ہی نہیں تمہارے بھائی کی بھی وائف ہوں"

حنین کومل کو بول کر ایک نظر آزھاد پر ڈال کر اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ کومل آزھاد کو دیکھنے لگی مگر اب وہ کومل کا حیرت ذدہ چہرہ دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"ناراض ہو کر یہ اور بھی زیادہ پیاری لگتی ہے اس لیے سوچ رہا ہوں ابھی اسے ناراض ہی رہنے دو"

آزھاد بولتا ہوا کومل کے پاس، بیڈ سے اٹھا۔۔۔ اب اسے خود بھی آفس جانے کی تیاری کرنی تھی

****

"ہنی ایک بار میری بات سن لو پلیز"

کل رات شاہنواز کے رد عمل کہ بعد نوین اپنے کمرے سے باہر ہی نکلی تھی مگر شام میں وہ ہمت کر کے حنین کے کمرے میں چلی آئی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

"اب کون سا جھوٹ بولنے آئی ہیں آپ، آپی آپ کو ذرا بھی احساس ہے۔۔۔ کتنی گھٹیا حرکت کی ہے آپ نے،، خود تو معلوم نہیں آپ ابھی بھی شرمندہ ہیں کہ نہیں،،، مگر آپ کی وجہ سے پورے گھر کے سامنے میں بہت شرمندہ ہوں۔۔۔ آپ کو ذرا بھی احساس ہے آپ نے کتنا بڑا بہتان لگایا ہے آزھاد کے اوپر اور آپ کی وجہ سے میں نے اس کو کتنی باتیں سنائی۔۔۔ سر، وجیہہ آنٹی سب کیا سوچ رہے ہو گے آپ کے بارے میں،، آپ کے اس عمل کی وجہ سے میں سب لوگوں سے کتنی مشکل سے نظر ملا پاؤں گی آپ پلیز میرے روم سے چلی جائیں آپی"

حنین جو کہ رات سے بھری بیٹھی تھی نوین کا چہرہ دیکھ کر اس پر پھٹ پڑی

"میں سب سے معافی مانگ لوں گی مگر خدارا تم تو میرے ساتھ یہ برتاؤ مت کرو، میں بہن ہو تمہاری بالکل اکیلی ہو گئی ہو پلیز ہنی یہ سب کچھ میں نے تمہارے لئے کیا ہے"

نوین اس کے پاس آکر پشیمان لہجے میں بولی

www.kitabnagri.com

"جھوٹ،، آپ ابھی بھی جھوٹ بول رہی ہیں آپ نے میرے لئے کچھ بھی نہیں کیا آپ نے سب کچھ طرف آزھاد سے نفرت کے لیے کیا ہے اس کو نیچا دکھانے کے لیے،، انتہا کا گرا ہوا کام کیا ہے آپ نے،، مجھے شرمندگی ہو رہی ہے آج آپ کو اپنی بہن کہتے ہوئے"

حنین نوین سے کہتی ہوئی اسے روتا ہوا چھوڑ کر خود اپنے کمرے سے باہر نکل گئی

****

"کیا مینو ہے آج رات کے کھانے کا"

حنین کچن میں آئی تو صابرہ کو رات کے کھانے میں مصروف دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"کومل میم کے کہنے پر (Fried rice with chicken chilli) بنا رہی ہو اور ساتھ ہی فش گریوی۔۔۔ آپ کو کچھ اسپیشل کھانے کا دل چاہ رہا ہے تو آپ بتا دیں"

صابرہ مصروف انداز میں حنین سے پوچھنے لگی

"کچھ اسپیشل کھانے کا تو نہیں بنانے کا دل کر رہا ہے۔۔۔ فش گریوی کی بجائے فرائیڈ فش میں بنا دیتی ہو ایک دفعہ پہلے بھی بنا چکی ہو"

حنین کو یہاں رہتے ہوئے معلوم ہو گیا تھا سی فوڈز کے سارے ایٹم آزھاد کے لئے بنائے جاتے ہیں یہ اسی کو پسند تھے۔۔۔اس لئے آج حنین نے خود سے آزھاد کے لئے فرائیڈ فش بنانے کا سوچا

"تجربہ کرنے کی ضرورت نہیں حنین، ایک رات کا کھانا ہی سب ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، تمہارا اگر خود سے کھانا بنانے کا دل چاہ رہا ہے تو بیشک دوپہر میں بنا لینا ابھی صابرہ کو کوکنگ کر لینے دو"

حنین نے پلٹ کر دیکھا کچن کے دروازے کے ساتھ ویل چیئر پر وجیہہ بیٹھی اس سے مخاطب تھی

اس کے لہجے میں کسی قسم کی سختی یا تلخی تو نہیں تھی مگر اس کا لہجہ نرمی سے بھی عاری تھا۔۔۔وہ بنا تاثر کے حنین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ حنین اس کی بات سن کر اثبات میں سر ہلا کر خاموشی سے کچن سے چلی گئی

****

کھانے سے فارغ ہو کر وہ چاروں سیٹنگ روم میں بیٹھے تھے تو وہ حنین بھی جھجھکتی ہوئی وہی ان کے پاس آگئی اور ایک صوفے پر بیٹھ گئی

کھانے کی ٹیبل پر بھی نوین کے علاوہ وہ چاروں ہی موجود تھے۔۔۔ تب بھی حنین کسی کے بلاوے کا انتظار کیے بغیر خود سے کھانے کی ٹیبل پر آگئی تھی

نوین کبھی بھی اسے یوں سب کے ساتھ بیٹھنے نہیں دیتی تھی۔۔۔ اس لیے وہ یہاں پر بیٹھی تھوڑی سی اجنبیت فیل کر رہی تھی۔۔۔ مگر آزھاد کی فیملی ہی اس کی فیملی تھی اور اسے خود کو اس فیملی میں ایڈجسٹ کرنا تھا

آزھاد معلوم نہیں کومل کے برابر میں بیٹھا ہوا آہستہ آہستہ اس سے کیا باتیں کر رہا تھا۔۔۔ اس نے صرف حنین کے روم میں آنے پر ایک نظر حنین کو دیکھا تھا اس کے بعد وہ مسلسل کومل سے ہی باتیں کر رہا تھا جبکہ شاہنواز وجیہہ کے برابر میں بیٹھا ہوا کافی کے چھوٹے چھوٹے سپ لیتا ہوا اپنا موبائل دیکھ رہا تھا۔۔۔ وجیہہ ہی کافی پیتے ہوئے ایک آدھ نظر حنین پر ڈال لیتی،، مگر وہ نظر ایسی ہوتی جسے حنین نے اپنے آپ کو وجیہہ کو مخاطب کرنے سے باز رکھا ہوا تھا۔۔۔ حنین خاموشی سے سر جھکا کر کافی کے چھوٹے چھوٹے سپ لینے لگی

"آپ کس بات پر مسکرا رہی ہیں کوئی لطیفہ تو سنایا نہیں کسی نے اس وقت"

شاہنواز ٹیبل پر اپنا موبائل رکھتا ہوا وجیہہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا تو حنین سمیت آزھاد اور کومل کی توجہ بھی وجیہہ کی طرف مندمل ہوئی

"لطیفہ پر مسکرایا نہیں ہنسا جاتا ہے شاہنواز مگر میں آج اپنی فیملی کو دیکھ کر خوش ہو رہی ہو اور یہ مسکراہٹ اسی کی علامت ہے۔۔۔ کافی دنوں بعد ہم سب یوں مل کر بیٹھے ہیں ایک ساتھ تو بہت اچھا لگ رہا ہے مجھے"

وجیہہ کی بات سن کر حنین کو اپنا آپ اس فیملی میں مس فٹ لگا۔۔۔ آزھاد کافی کا سپ لیتا ہوا اس کو نروس ہوتا دیکھنے لگا

"بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ،، اس موقع پر ایک فیملی فوٹو تو بنتی ہے کیا خیال ہے آپ کا"

شاہنواز نے وجیہہ کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر وہ مسکرائی۔۔۔ آزھاد نے اپنی پاکٹ سے موبائل نکالا۔۔۔ شاہنواز اور وجیہہ کے قریب آیا

"فیملی فوٹو سے پہلے ایک تصویر مسٹر اینڈ مسز شاہنواز کی ہو جائے" آزھاد اپنے موبائل سے شاہنواز اور وجیہہ کی تصویریں کھینچنے لگا جس پر کومل کے ساتھ حنین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی

اب کومل اپنی جگہ سے اٹھ کر شاہنواز کے پاس بیٹھ گئی تو آزھاد نے شاہنواز وجیہہ اور کومل کی تصویر کھینچی ایک نظر وہ حنین پر ڈال کر خود بھی صوفے پر وجیہہ کے برابر میں بیٹھ گیا

"بھابھی فیملی فوٹو لی جارہی ہے آپ بھی ہماری فیملی کا حصہ ہیں وہاں کیوں بیٹھی ہیں"

کومل حنین کو دیکھتی ہوئی بولی تو حنین اپنی جگہ سے اٹھ کر آزھاد کے برابر میں بیٹھ گئی تب آزھاد نے دو تین سیلفی بنائی

"اس فیملی فوٹو کے بعد کیوں ناں ایک دو تصویریں مسٹر اینڈ مسسز آزھاد کی ہو جائیں"

سیلفی بنانے کے بعد حنین اٹھ کر واپس اپنی جگہ پر جانے لگی تب کومل نے آزھاد کے ہاتھ سے موبائل لیا اور حنین کا ہاتھ پکڑ کر اسے آزھاد کے ساتھ کھڑا کرتی ہوئی بولی جس پر شاہنواز مسکرایا

"بھائی آپ سے اچھے پوز تو ڈیڈ مما کے ساتھ پکچر لیتے ہوئے بنا لیتے ہیں آپ تھوڑا سا بھابھی کے قریب ہو کر تو کھڑے ہو جائے"

کومل کی بات سن کر آزھاد نے اسے آنکھیں دکھائی

"خاموشی سے تصویریں کھینچو اور مجھے میرا موبائل واپس دو"

آزھاد گھورتا ہوا کومل کو بولا۔۔۔ وہ آزھاد کے گھورنے کا نوٹس لیے بغیر ان دونوں کے قریب آئی اور آزھاد کا ہاتھ پکڑ کر حنین کے کندھے پر رکھا پھر تصویریں لینے لگی

****

صبح آٹھ بجے حنین کی الارم سے آنکھ کھلی۔۔۔ اتنی صبح کا الارم اس نے لگایا ہی اس وجہ سے تھا کہ وہ آزھاد کے آفس جانے سے پہلے اسے منا سکے۔۔۔ حنین جلدی سے منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر بالوں میں برش کرتی ہوئی اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔ آزھاد کے کمرے میں بنا ناک کیے دروازے کا ہینڈل گھما کر وہ اندر داخل ہوئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دروازہ کھلنے پر آزھاد نے کمرے میں داخل ہوتی حنین کو دیکھا،، وہ اس وقت آفس جانے کی تیاری کر رہا تھا حنین کو اپنی طرف آتے دیکھ کر بھی وہ آئینے کے سامنے کھڑا اپنے بالوں میں برش پھیرنے لگا،، حنین نے آزھاد کی پشت پر اپنا سر ٹکا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو آزھاد کے سینے سے اوپر لے جاتی ہوئی اس کے شولڈر پکڑے۔۔۔ بال کاڑھتے ہوئے آزھاد کے ہاتھ وہی تھم گئے،، آزھاد کو اپنی شرٹ پر نمی سی محسوس ہوئی جس سے اس نے

اندازہ لگایا حنین اس کی پشت سے چہرہ ٹکائے شاید رو رہی تھی۔۔ آزھاد نے اپنے شولڈر پر رکھے حنین کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر اس کو اپنے سامنے کھڑا کیا

"کس بات پر رونا آرہا ہے"

وہ حنین کے آنسو صاف کرتا ہوا سنجیدگی سے حنین کو دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔ بس اتنا کہنے کی دیر تھی حنین نے ایک بار پھر اس کے سینے سے لگ کر رونا شروع کر دیا

"کس طرح اگنور کر رہے ہو تم کل سے اور پھر پوچھتے ہو کہ رونا کیوں آرہا ہے"

وہ آزھاد کے سینے سے لگی ہوئی اس سے شکوہ کرنے لگی

"میں نے صرف کل اگنور کیا ہے اور تم تین دن سے اگنور کر رہی تھی مجھے"

آزھاد اس کی کمر پر اپنے دونوں بازو باندھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

"ایم سوری آزھاد میرے وہم و گمان بھی نہیں تھا کہ آپی ایسا بھی کر سکتی ہیں، میں نے آپی کی وجہ سے تمہیں ہرٹ کیا اور آپی کی وجہ سے میں خود ہرٹ ہو گئی۔۔۔ میں نے اس وقت تمہیں غلط سمجھا، میں سمجھی تم نے غصے

میں آپی کے ساتھ غلط کیا ہو گا مجھے بالکل بھی اندازہ نہیں تھا آپی اس حد تک چلی جائے گیں۔۔۔ انہوں نے جھوٹ کا سہارا لیا سر سے شادی کرنے کے بعد مزید جھوٹ بول کر تم پر الزام لگایا مجھے بہت شرم محسوس ہو رہی ہے آپی کے اس عمل سے"

حنین آزھاد کے سینے سے لگی مزید اپنے دل کا غبار نکالنے لگی۔۔۔ آزھاد نے اس کا چہرہ تھام کر خود سے الگ کیا

"اس ویڈیو کو دکھانے کا مقصد تمہیں یا ڈیڈ کو شرمندہ کرنا یا دل دکھانے کا نہیں تھا ہنی، میں صرف حقیقت منظر عام پر لانا چاہتا تھا لیکن تم اس طرح روگی تو مجھے لگے گا میں نے یہ غلط کیا"

آزھاد حنین کا چہرہ تھام کر اونچا کرتا ہوا اس کے آنسو صاف کرنے لگا

"تم نے غلط نہیں کیا آپی نے بہت غلط کیا تمہارے ساتھ، تم پر اتنا بڑا الزام لگا کر۔۔۔ سر کا ٹرسٹ بھی توڑا اور وجیہہ آنٹی وہ کیا سوچ رہی ہو گیں آپی کے بارے میں"

شاہنواز نے پرسوں رات کے بعد سے نوین سے لاتعلقی برتی ہوئی تھی وہ تو اس کے کمرے میں نہیں رہا تھا پھر حنین وجیہہ کے رویے کو سوچتی ہوئی آزھاد سے بولی

"ڈارلنگ تم اپنی آپی کو نہیں جانتی وہ بہت اسمارٹ ہے،، ایک دو دن میں ہی تمہیں اور ڈیڈ کو منانے میں کامیاب ہو چکی ہو گی یہ تم لکھ کر رکھ لو اور اب یہ اپنا آپی نامہ بند کرو،،، یہ بتاؤ کہ کل رات تم نے ڈنر کیوں نہیں کیا تھا ٹھیک سے"

وہ اسے اونچا کر کے ڈریسر پر بٹھاتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔ حنین کو حیرت ہوئی کل رات وہ کس طرح لاتعلقی شو کر رہا تھا مگر وہ اتنا بھی لاتعلق نہیں تھا

"تم نے اگنور کیا ہوا تھا تو بھوک ہی مر گئی تھی میری"

حنین کے بولتے ہی آزھاد نے جھک کر اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے

اپنے لبوں کی پیاس بجھا کر وہ پیچھے ہوا اور غور سے حنین کو دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی ڈیئر تمہارا یوں صبح صبح میرے لئے جاگ کر میرے روم میں آنا مجھے بہت اچھا لگا اور اسی خوشی میں، آج رات میں تمہیں اپنے ساتھ ڈیٹ پر لے جانا چاہتا ہوں کیا تم آج رات میرے ساتھ ڈیٹ پر جانے کے لئے تیار ہو"

آزھاد کے فلمی انداز میں ڈیٹ کی پیشکش پر حنین کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی

"میں سوچ کر شام تک بتادوں گی"

حنین نے ڈریسر سے نیچے اتر کر اترتے ہوئے جواب دیا جس پر آزھاد گھورتا ہوا مزید اس کے قریب آیا اور روعب جمانے والے انداز میں ڈریسر پر دونوں ہاتھ رکھتا ہوا اس پر جھکا

"اوکے۔۔۔اب تمہارا اتنا ہی دل کر رہا ہے میرے ساتھ ڈیٹنگ کے لیے تو میں مان جاتی ہوں مگر یاد رہے،، مجھے ڈیٹ کرنے کے لیے ڈیسنٹ طریقہ اپنانا پڑے گا تمہارا یہ بدتمیزوں والا طریقہ کار اور چھچھوروں والا انداز مجھے ذرا بھی پسند نہیں"

حنین آزھاد کے گھورنے پر اور یوں روعب دکھانے پر اس پر احسان کرتی ہوئی بولی

"ڈارلنگ ڈیسنٹ طریقہ کار صرف ڈیٹ کرنے تک اپنا سکتا ہوں مگر تمہیں اپنے بیڈروم میں لانے کے بعد مجھ سے ایسی کوئی امید نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ زیادہ دیر تک ڈیسنٹ بننا میری طبیعت میں شامل نہیں"

آزھاد بولتا ہوا اپنے ہونٹ حنین کے چہرے کے قریب لایا نرمی سے گال کو چھوتے ہوئے اچانک گال پر کاٹا۔۔۔ حنین نے اسے آنکھیں دکھاتے ہوئے ہلکا سا مُکا آزھاد کے سینے پر لگایا جس پر وہ ہنسا

"چلو بریک فاسٹ کے لیے ورنہ آفس کے لیے لازمی لیٹ ہو جاؤں گا"

آزھاد حنین کا ہاتھ تھام کر روم سے باہر جانے لگا

"ہنی مجھے تم سے بات کرنی ہے"

آزھاد حنین کا ہاتھ تھام کر اپنے روم سے باہر نکلا تو نوین ان دونوں کے سامنے آکر بولی اس کی نظر حنین کے ہاتھ پر تھی جو کہ آزھاد کے ہاتھ میں تھا

"آزھاد آفس جانے کے لیے لیٹ ہو رہا ہے، ہم دونوں اس وقت بریک فاسٹ کرنے کے لیے جارہے ہیں آپ کو جو بھی بات کرنی ہو بعد میں کر لئے گا"

حنین کا جواب سن کر نوین اس کا چہرہ دیکھتی رہ گئی یقیناً اس کا سچ سامنے آنے کے بعد اب حنین اس کی کوئی شرط نہیں مانے گی نوین کو اندازہ ہو گیا تھا

"چلو ہنی"

آزھاد نے حنین کا ہاتھ چھوڑ کر اس کے شولڈر کے گرد اپنا ہاتھ رکھا اور جتاتی ہوئی نظر نوین کے اوپر ڈالتا ہوا اسے اپنے ساتھ لے گیا

"شاہنواز بھی میری بات سننے کے لیے تیار نہیں ہے اور یہ بھی ہنی کو مجھ سے چھین لے گا"

نوین نے ان دونوں کو ایک ساتھ جاتا دیکھ کر خوف سے سوچا

"صابرہ مما اور ڈیڈ کہاں ہے سو کر نہیں اٹھے ابھی تک"

حنین کے ساتھ ڈائننگ ہال میں آنے کے بعد آزھاد نے ناشتے کے لوازمات ٹرالی سے اٹھا کر ٹیبل پر سجاتی صابرہ کو مخاطب کیا

"میں اٹھ گئی ہوں بیٹا،، بس شاہنواز کی وجہ سے تھوڑی لیٹ ہو گئی"

ویل چیئر چلاتی ہوئی وجیہہ ڈائننگ ہال میں آتی ہوئی بتانے لگی اس نے سرسری نظر حنین پر ڈالی، اس سے پہلے حنین اسے سلام کرتی وجیہہ اس پر سے اپنی نظریں ہٹا چکی تھی

"خیریت کیا ہوا ڈیڈ کو"

آزھاد وجیہہ کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"اس کا رائٹ شولڈر پین کر رہا تھا اس لیے تھوڑا بے سکون ہو کر سویا ہے۔۔۔شاید آفس نہ آ سکے آج"

وجیہہ ڈائننگ ٹیبل کے پاس آتی ہوئی آزھاد کو بتانے لگی

"آنٹی کیا لیں گیں آپ،،براؤن بریڈ یا کارن فلیکس"

حنین وجیہہ کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"جو مجھے چاہیے ہو گا میں خود لے لوں گی تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے آرام سے اپنا ناشتہ کرو" وجیہہ کا جواب سن کر جہاں حنین شرمندہ ہوئی وہی آزھاد بھی حیرانگی سے وجیہہ کو دیکھنے لگا

"ہنی چیز املیٹ کی پلیٹ دو اور چائے بھی نکال دو"

آزھاد نے فریش جوس کا گلاس پیچھے سرکا کر حنین کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھ کر کہا

"آزھاد میں آج شام کو سلمہ کی طرف جانا چاہتی ہوں کافی دن سے بلا رہی ہے وہ، تم آفس سے آنے کے بعد مجھے اس کے پاس لے کر چلنا"

وجیہہ بریڈ پر مارملیٹ لگاتی ہوئی آزھاد سے بولی

آزھاد کی نظر حنین کے چہرے پر پڑی وہ کیٹل سے چائے نکالتی ہوئی آزھاد کو دیکھنے لگی پھر خاموشی سے کپ آزھاد کے سامنے رکھ دیا

"شیور مما میں آپ کو سلمہ آنٹی کے پاس چھوڑ دوں گا آپ آرام سے دو گھنٹے تو ان سے گپ شپ لگایئے گا پھر واپسی میں آپ کو پک کر لوں گا۔۔۔ ہنی تم بھی سات بجے ریڈی رہنا"

آزھاد نے وجیہہ کے ساتھ حنین کی طرف دیکھ کر اس سے بھی کہا حنین نے مسکرا کر اثبات میں سر ہلا دیا جبکہ وجیہہ سوالیہ نظروں سے آزھاد کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دراصل آج میرا ہنی کو باہر ڈنر کروانے کا پروگرام ہے، آپ کو سلمہ آنٹی کی طرف چھوڑ دوں گا واپسی پر میں اور ہنی آپ کو پک کر لیں گے"

آزھاد وجیہہ کی نظروں کا مفہوم سمجھ کر اسے بتانے لگا

"اوو تمہیں اپنا پروگرام میری وجہ سے خراب کرنے کی ضرورت نہیں ہے تم حنین کو لے کر چلے جاؤ میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ گی"

وجیہہ نارمل لہجے میں آزھاد کو بولتی ہوئی ناشتہ کرنے لگی

"کم ان مما کیا ہو گیا ہے ہمارا پروگرام کیو خراب ہونے لگا آپ کے ساتھ چلنے سے، سات بجے ریڈی رہیے گا آپ"

آزھاد وجیہہ کو دیکھتا ہوا بولا تو وجیہہ نے مسکرا کر اسے اوکے کہا

"اوکے لیڈیز اب اجازت دیں، سات بجے دونوں تیار رہیے گا"

آزھاد نے ناشتہ کرنے کے بعد اٹھ کر وجیہہ کے سر پر ہونٹ رکھے اور حنین کو آنکھوں کے اشارے سے باہر آنے کے لیے کہا خود بھی آفس کے لیے نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"ڈارلنگ مما کی باتوں کو فیل مت کرنا انہیں یقیناً نوین پر غصہ ہو گا،، ٹھیک ہو جائیں گے وہ"

آزھاد کار میں بیٹھنے سے پہلے اپنے پیچھے آتی حنین کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ جس پر حنین نے اسے ہلکی سی اسمائل دی مگر بولی کچھ نہیں

"ایسے بائے کرو گی مجھے"

آزھاد نے کہنے کے ساتھ ہی جھک کر ہونٹوں سے اس کا گال چھوا اور فوراً پیچھے ہوا۔۔۔ حنین نے گھبرا کر چاروں طرف دیکھا اور پھر آزھاد کو گھورا

"بہت بدتمیز ہو تم، کوئی دیکھ لیتا تو"

کمرے سے باہر آزھاد کی اس بے باکی پر وہ گھبراتی ہوئی بولی

"ابھی سے گھبرا گئی رات ہونے میں تو کافی ٹائم ہے،، ویسے آج رات تم اپنی عزت خطرے میں ہی سمجھو"

وہ حنین کے گھبرائے ہوئے چہرے کو دیکھکر مسکراتا ہوا بولا

"میری رائے کبھی بھی اپنے بارے میں بدلنے نہیں دینا،، صدا کے بے شرم انسان ہو تم آفس جاؤ ورنہ میں اندر جارہی ہوں"

اس کی معنی خیز نظروں اور بے باک باتوں پر حنین اچھا خاصا بلش کر گئی

"اوکے ڈارلنگ آج شام ڈیپ ریڈ کلر کے ڈریس میں ریڈی رہنا۔۔۔ اندر کی ڈریسنگ کا کلر میں واٹس ایپ کر دو گا"

کار میں بیٹھتے بیٹھتے اس کی نئی فرمائش نے حنین کے چہرے پر مزید لالی چھوڑی۔۔۔ حنین کو سُن کھڑا چھوڑ کر وہ آفس کے لیے نکل گیا

****

شام میں جب آزھاد آفس سے گھر پہنچا تو ایک نیا مسئلہ اس کا منتظر تھا

نوین کے کمرے سے حنین کی روتی ہوئی آواز سن کر اس کے قدم بے ساختہ نوین کے کمرے کی طرف بڑھے۔۔۔ اس کے کمرے کا دروازہ کھلا ہوا تھا تو اسے وجیہہ کی ویل چیئر بھی وہاں نظر آئی یعنی وجیہہ بھی اندر موجود تھی پھر اسے پریشان حال کوثر نوین کے کمرے سے باہر آتی نظر آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا ہے"

آزھاد کوثر سے پوچھنے لگا

"نوین میڈم نے اپنے آپ کو کچھ کر لیا ہے،،شاید کچھ کھالیا ہے انہوں نے۔۔۔سر نے فضل کو بلانے کے لئے کہا ہے تاکہ ان ہاسپٹل لے کر جایا جائے"

کوثر آزھاد کو جلدی جلدی بتاتے ہوئے فضل کو بلانے چلی گئی

آزھاد کمرے میں پہنچا تو نوین آنکھیں بند کئے ہوئے بیڈ پر لیٹی تھی اس کی ایک سائیڈ پر حنین بیٹھی ہوئی رو رہی تھی جبکہ دوسرے سائیڈ پر شانواز مسلسل اس کا نام پکارتا ہوا بار بار اس کا گلا تھپتھپا رہا تھا

وجیہہ حیرت زدہ ویل چیئر پر بیٹھی تھی اس کے پاس ہی کومل کھڑی تھی وہ چہرے سے گھبرائی ہوئی لگ رہی تھی

"کوثر۔۔۔کوثر کومل کو لے کر جاؤ یہاں سے"

آزھاد کوثر کو آواز دیتا ہوا بولا۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کسی بھی بات کا کومل اپنے دماغ پر اثر لے

"ڈیڈ ہٹیں پیچھے" آزھاد شاہنواز کو ہٹاتا ہوا نوین کے ہاتھ کی نبض چیک کرنے لگا جو کہ نارمل سے تھوڑی سست رفتار میں چل رہی تھی

"آپی نے سلیپنگ پلز کھالی ہیں آزھاد پلیز انہیں بچالو ورنہ میں بھی مر جاؤں گی"

حنین آزھاد کو دیکھ کر روتی ہوئی بولی اس نے ڈیپ ریڈ کلر کا ڈریس پہنا ہوا تھا شاید وہ آزھاد کے آنے کا انتظار کر رہی تھی

"سرکار ریڈی ہے نوین میڈم کو ہاسپٹل لے کر جانے کے لیے"

فضل نے روم میں آتے ہوئے کہا اور وہ نوین کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔ شاہنواز نے اپنے شولڈر پین کی وجہ سے نوین کو سہارا دینے کے لیے فضل کو بلایا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پیچھے ہٹو فیصل،،، جائیں ڈیڈ آپ کار میں بیٹھیں"

آزھاد نے بے ہوش پڑے نوین کے وجود کو اٹھایا تو شاہنواز کے ساتھ ساتھ روتی ہوئی حنین بھی ہاسپٹل جانے کے لیے شاہنواز کے پیچھے کمرے سے نکلی

****

پچھلے پون گھنٹے سے وہ مسلسل ہوسپٹل کے کوریڈور میں ٹہل رہا تھا جبکہ شاہنواز اور حنین دونوں ہی چیئر پر بیٹھے تھے حنین وقفے وقفے سے ہلکی آواز میں رو رہی تھی جبکہ شاہنواز آہستہ آواز میں اسے سمجھا رہا تھا

آزھاد کو معلوم نہیں تھا کہ اسکے ڈیڈ حنین کیا بول رہے ہیں،، اسے یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ ان دونوں کی آپس میں بات چیت ہے بھی کہ نہیں یہ پھر اس کے ڈیڈ موجودہ صورتحال کی وجہ سے حنین کو ٹریٹ کر رہے تھے۔

۔۔۔اتنے میں ایمرجنسی وارڈ سے ڈاکٹر مرتضیٰ برآمد ہوا

ڈاکٹر مرتضیٰ نہ صرف اس کے فیملی ڈاکٹر تھا بلکے شاہنواز کا بہت اچھا دوست بھی تھا۔۔۔ حنین اور شاہنواز کرسی سے اٹھ کر ڈاکٹر مرتضیٰ کے پاس پہنچے۔۔۔ آزھاد پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے قدم اٹھاتا ہوا ان لوگوں کے پاس پہنچا

"اسٹامک واش کیا جا چکا ہے شاہنواز اب تمہاری وائف کو کوئی خطرے نہیں"

مرتضیٰ شاہنواز کو تسلی دیتا ہوا بولا

"آپ صحیح کہہ رہے ہیں نہ ڈاکٹر،، آپی ٹھیک ہیں ناں اب"

حنین بہت ڈر گئی تھی اس لئے اس نے ایک دفع اور ڈاکٹر سے یقین دہانی چاہی جس پر مرتضیٰ نے مسکرا کر اسے دیکھا

"جی بیٹا آپ کی سسٹر بالکل ٹھیک ہیں۔۔۔ویسے بھی انہوں نے جس کوانٹیٹی میں پلز لی تھی اس سے ان کی جان کو ہر گز خطرہ نہیں تھا۔۔۔ مگر پھر بھی اس طرح کے عمل سے احتیاط کرنی چاہیے"

کچھ پلز باڈی میں ڈیزولو ہو گئی ہیں جسکی وجہ سے کل تک تھوڑی غنودگی رہے گی۔۔۔ مگر اس میں کوئی پریشان ہونے والی بات نہیں"

مرتضیٰ نے پہلے حنین کو دیکھ کر پھر شاہنواز کو دیکھ کر اپنی بات مکمل کی

"جی بالکل،، مرتضیٰ انکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں ویسے بھی ان کا سوسائڈ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا یہ صرف اپنے ہزبینڈ اور سسٹر کو ڈرانے کی تھوری ہمدرری سمیٹنے کی کوشش تھی"

آزھاد بولتا ہوا طنزیہ ہنسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کب تک نوین کو گھر لے کر جا سکتا ہوں"

شاہنواز ایک نظر آزھاد کو دیکھ کر مرتضیٰ سے مخاطب ہوا

"اگر اسی وقت لے کر جانا چاہتے ہو تو لے جا سکتے ہو۔۔۔ بس کچھ پلز باڈی میں ڈیزولو ہو گئی ہیں جسکی وجہ سے کل تک تھوڑی غنودگی رہے گی۔۔۔ مگر اس میں کوئی پریشان ہونے والی بات نہیں"

مرتضیٰ شاہنواز کو بولتا ہوا وہاں سے چلا گیا

"میں نے تم سے کہا تھا نہ ہنی تمہاری بہن کافی اسمارٹ ہے دیکھو وہ تمہیں اور ڈیڈ کو منانے میں کامیاب ہو گئی"

آزھاد اب حنین کو دیکھتا ہوا اپنی صبح والی بات یاد کروانے لگا

"آزھاد پلیز"

حنین کو جیسے اس وقت اس ٹاپک پر بات کرنا اچھا نہیں لگا جبھی وہ بولی جبکہ شاہنواز خاموش ہی رہا

"آپ حنین کے ساتھ کار میں بیٹھے میں فارملٹیز پوری کر کے آرہا ہوں"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا

"نہیں تم حنین کو لے کر کار میں بیٹھو میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں"

شاہنواز کی بات سن کر آزھاد حنین کو لے کر کار کے پاس پہنچا

"آدھی شیشی کی بجائے پوری شیشی ہی کھا لیتی،، کم از کم پروگرام کے کینسل ہونے کا افسوس تو نہیں ہوتا۔۔۔ مٹی میں ملا دیا تمہاری بہن نے ہماری ڈیٹ کو"

آزھاد کار کا فرینڈ ڈور حنین کے لئے کھولتا ہوا خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا

"آزھاد وہ میری بہن ہے اگر انہوں نے مجھے ڈرانے کے لیے ایسی کوشش کی ہے تو میں واقعی لگی ہوں،، میں پیار کرتی ہوں آپی سے اور آج زندگی میں پہلی بار میں نے کتنی باتیں سنائی ہیں انہیں تم اندازہ نہیں لگا سکتے"

حنین کو ایک بار پھر رونا آنے لگا۔۔۔ وہ نوین کی اس حرکت پر واقعی خوفزدہ ہو گئی تھی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"یار اگر باتیں سنائی ہے تو وہ ڈیزرو بھی کرتی تھی، خیر بہن کی محبت تو دیکھ لی اب یہ بتاؤ اپنے شوہر سے کتنی محبت ہے ریڈ ڈریس میں تم میرا ویٹ کر رہی تھی اب مجھے دیکھنا ہے اندر کا کلر میری مرضی کے مطابق ہے کہ نہیں"

وہ حنین کا ہاتھ تھام کر اسے دیکھتا ہوا بولا

"آزھاد پلیز اس وقت میرا مذاق کا موڈ نہیں ہے"

حنین نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے سیریز ہو کر کہا

"تو تمہیں میں کہاں سے مذاق کرتا ہوا لگ رہا ہوں۔۔ ایم ڈیم سیریز ڈارلنگ۔۔۔ باقی کا پروگرام مٹی نہیں ہونا چاہیے اور اپنے روم میں، میں تمہارا یہ موڈ ہرگز نہیں دیکھو"

آزھاد نے دوبارہ حنین کا ہاتھ پکڑا

حنین نے دیکھا آزھاد کے چہرے پر سنجیدگی کے ساتھ ساتھ آنکھوں میں آرڈر بھی تھا حنین نے خاموشی سے سر جھکا لیا جبکہ آزھاد اسموکنگ کرتا ہوا شاہنواز کا ویٹ کرنے لگا

****

"نوین کیوں تنگ کر رہی ہو حنین کو اسے بھی اپنے کمرے میں جاکر ریسٹ کرنے دو اور تم بھی ریسٹ کرو"

اس وقت آزھاد حنین اور شاہنواز نوین کے بیڈروم میں موجود تھے نوین گھر آچکی تھی اور تھوڑی دیر پہلے وہ ہوش میں آئی تھی ہوش میں آنے کے ساتھ ہی اس نے حنین کا پوچھا تھا اور اس وقت وہ بیڈ پر برابر میں بیٹھی

حنین کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے لیٹی تھی۔۔۔ جبکہ شاہنواز بیڈ کے سامنے کھڑا ہوا نوین کو نرمی سے سمجھا رہا تھا۔۔۔شاید حنین کی طرح وہ بھی نوین کی اس حرکت سے ڈر گیا تھا۔۔۔ جبھی اس کے لہجے میں نرمی آگئی تھی

"نہیں یہ میرے پاس ہی سوئے گی شاہنواز آپ وجیہہ کے پاس چلے جائیں اگر یہ میرے ساتھ نہیں رہے گی۔۔۔تو میں ساری رات بے سکون رہوں گی"

نوین کی آنکھوں سے محسوس ہو رہا تھا وہ تھوڑی دیر بعد غنودگی میں چلی جائے گی مگر وہ بضد تھی کہ حنین اس کے پاس ہی سوئی گی۔۔۔

وہ حنین کو آزھاد کے ساتھ دیکھنا تو دور کی بات سوچنا بھی نہیں چاہتی تھی،، آزھاد خاموش کھڑا اپنے سامنے بیڈ پر لیٹی اس عورت کی ضد دیکھ رہا تھا جو اب بلاوجہ میں اس سے بیر باندھی ہوئی تھی۔۔۔ساتھ ہی وہ حنین کو بھی دیکھ رہا تھا جو مسلسل اس سے نظریں چرائے اپنی بہن سے چپکی بیٹھی تھی

"ہنی شاہنواز کو بتاؤناں جان تم اپنی آپی کے پاس ہو گی آج رات"

نوین حنین کا ہاتھ تھامے اس سے پوچھنے لگی

"کوئی بات نہیں سر میں ڈسٹرب نہیں ہوگی، میں آپی کے پاس سو جاتی ہوں اگر آپ ڈسٹرب نہ ہو تو"

حنین شاہنواز کو دیکھتی ہوئی بولی مگر اس نے پوری کوشش کی تھی کہ وہ آزھاد کی طرف نہ دیکھے

حنین کی بات سن کر آزھاد خاموش نظر حنین کے چہرے پر ڈال کر روم میں چلا گیا تو حنین کو افسوس ہوا

"تھینکس حنین تم نے میرے ڈسٹرب ہونے کا سوچا، خیر میں وجیہہ کے پاس چلا جاتا ہو تم دونوں ریسٹ کرو"

شاہنواز شکایتی انداز میں نوین کو دیکھ کر حنین سے مخاطب ہوا اور پھر روم سے نکل گیا

"ہنی میں پرسکون نیند لینا چاہتی ہوں پلیز روم کا دروازہ لاگ کر دو"

نوین کی آنکھوں سے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ واقعی سونا چاہتی ہے مگر کوئی خوف سے بیدار کیے ہوئے تھا

"آپی آپ ریلیکس ہو کر سو جائے میں یہی آپ کے پاس موجود ہوں"

حنین بیڈ روم کا دروازہ لاگ کر کے بیڈ پر اس کے پاس آ کر لیٹ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین نے دوبارہ اپنی تسلی کے لئے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔ آپ نوین گہری نیند میں سو رہی تھی مگر حنین کی آنکھوں میں نیند دور دور تک موجود نہیں تھی وہ صرف آزھاد کو سوچ رہی تھی شاید وہ اس سے ناراض ہو گیا تھا حنین نے ہاتھ پر نظر ڈالی جو ابھی بھی نوین نے پکڑا ہوا تھا اور آنکھیں بند کر کے سونے کی کوشش کرنے لگی

حنین کی صبح آٹھ بجے کے قریب آنکھ کھلی اس نے ایک نظر نوین پر ڈالی جو دوسری طرف کروٹ لے گہری نیند سو رہی تھی،، حنین بالوں کو فولڈ کر کے کلپ لگاتی ہوئی بیڈ سے اٹھی اور واش روم کا رخ کیا

پوری رات وہ سکون سے سو نہیں پائی تھی،، نوین بار بار نیند میں اس کو پکار کر کنفرم کر رہی تھی کہ حنین اسی کے پاس موجود ہے یا پھر بار بار اس کے وجود کو بیڈ پر ٹٹول کر اطمینان کرتی اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتی۔۔۔ لیکن اس وقت وہ گہری میں سو رہی تھی حنین نے ایک نظر سوتی ہوئی نوین کو دیکھا اور کمرے سے باہر نکل کر آزھاد کے بیڈ روم کا رخ کیا

****

"آزھاد آفس نہیں جانا کیا"

حنین آزھاد کے کمرے میں آئی تو وہ ابھی بھی سو رہا تھا، شاید وہ بھی رات کو دیر تک جاگتا رہا تھا

حنین نے اس کے پاس آکر دیکھا مگر حنین کے پکارنے کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا وہ یونہی آنکھیں بند کیے لیٹا رہا تب حنین بیڈ پر اس کے قریب آکر بیٹھی

"آزھاد"

حنین نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے گال پر رکھے اس کا سر ہلایا تب آزھاد نے اپنی آنکھیں کھولی

"آفس نہیں جانا کیا تم نے آج"

حنین نے ایک بار پھر اس سے پوچھا اور اپنے ہاتھ پیچھے کیے۔۔۔ آزھاد حنین کو نیند بھری آنکھوں سے دیکھنے لگا جیسے اسکی آنکھوں میں ابھی بھی نیند کا خمار باقی ہو

اس نے حنین کا بازو پکڑ کر اسے اپنے اوپر گرا لیا اور حنین کی کمر پر اپنے بازو لپیٹ کر اسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔ حنین جب آزھاد کے سینے پر گری تو اس نے اپنے ہونٹ آزھاد کے سینے پر رکھے،،، جس کو محسوس کر کے اسکے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سینے میں ٹھنڈک کا احساس جاگا وہ حنین کی کمر پر اپنے بازوؤں سے گرفت مزید سخت کرتا ہوا کروٹ کے بل حنین کو پکڑے الٹا ہو کر لیٹا

حنین اب بیڈ پر لیٹی ہوئی تھی اور آزھاد اس کے اوپر جھکا اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔۔وہ مکمل آزھاد کے حصار میں تھی تب حنین نے اپنا ہاتھ اس کے گال پر رکھا جسے آزھاد نے تھام کر مدہوشی میں اپنے ہونٹوں سے لگایا اب وہ دوسرے ہاتھ کا انگوٹھا حنین کے ہونٹوں پر پھیرتا ہوا مدھوشی کے عالم میں اسے دیکھ رہا تھا

"شکر ہے تم مجھ سے ناراض نہیں ہو"

حنین کے منہ سے بے ساختہ نکلا تو آزھاد اس کا ہاتھ چھوڑ کر اسے غور سے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ایک نظر کمرے کی کھڑکی پر ڈالی جہاں پردوں سے روشنی چھن کر آرہی تھی۔۔ صبح ہوچکی ہے یعنی کل رات وہ حنین کا انتظار کرتے کرتے سو گیا تھا مگر حنین اس کے پاس نہیں آئی تھی حنین کا یہ جملہ اس کا ذہن مکمل بیدار کرچکا تھا۔۔وہ کل رات اپنی بہن کے پاس سوئی تھی اسے اگنور کرکے،،، آزھاد جیسے ہوش کی دنیا میں آیا اور اٹھ کر بیٹھا

"اُف الارم کیو نہیں بجا"

سائیڈ ٹیبل پر رکھے الارم پیس کو دیکھتا ہوا وہ خود سے بولا پھر اپنا موبائل چیک کر کے فوراًا ٹھا اور وارڈروب سے اپنے کپڑے نکالنے لگا

"آزھاد کیا ہوا کہاں جا رہے ہو"

حنین اس کی ساری حرکت نوٹ کرتی اٹھ کر بیٹھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

"صبح سو کر اٹھنے کے بعد بندہ کہا جاتا ہے"

آزھاد سیریس ہو کر اس سے پوچھتا ہوا پھر واش روم چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آنکھ کھلتے ہی تو ٹھیک تھا پھر آچانک کیا ہو گیا"

حنین خود سے بولتی ہوئی بیڈ سے اٹھ کر اس کا کمفرٹر تہہ کر کے اس کا انتیظار کرنے لگی

تھوڑی دیر میں آزھاد باتھ گاون میں شاور لے کر روم میں آیا وہ حنین کو دیکھے بغیر اپنا ڈریس لے کر ڈریسنگ روم میں چلا گیا

"تمہیں معلوم ہے آپی ساری رات سوئی جاگی کیفیت میں رہی ہیں، وقفے وقفے سے میرا ہاتھ تھام کر اطمینان کرتی رہی کہ میں ان کے پاس موجود ہوں"

آزھاد ڈریس پہن کر واپس روم میں آیا تو حنین اسکے موڈ سے اندازہ لگا چکی تھی کہ وہ اس سے ناراض ہے

"اس کے دماغی خلل کا کوئی علاج نہیں ہے۔۔۔ لاعلاج ہو چکی ہے تمہاری بہن"

جلدی جلدی شوز پہننے کے بعد وہ ٹائی کی ناٹ باندھتا ہوا بولا

"ایسے مت کہو آزھاد تمہیں میری بھی سچویشن سمجھنی چاہیے۔۔۔ آپی کو کل رات میری ضرورت تھی"

وہ ڈریسر کے پاس آ کر بولی۔۔۔ جلدی جلدی بالوں میں برش پھیرتا آزھاد کا ہاتھ رکا، وہ حنین کو دیکھنے لگا

"رائٹ کل رات تمہاری آپی کو ہی تمہاری ضرورت تھی۔۔۔ اسی کا حق ہے تم پر صرف اور یہ تم نے کل ثابت بھی کر دیا"

آزھاد اسکو دیکھ کر جتاتا ہوا ناراضگی سے بولا

"تمہیں اس طرح مجھ سے ناراض نہیں ہونا چاہیے بلکہ میری مجبوری بھی سمجھنا چاہیئے۔۔۔انہوں نے پالا ہے مجھے آزھاد"

وہ آزھاد کے ہاتھ سے ہیئر برش لیتی ہوئی بولی

"ہاں ناراض ہونے کا حق تو صرف تمہیں حاصل ہے،، تمہاری مجبوریاں بھی صرف میں سمجھو۔۔۔ تم ایسا کیوں نہیں کرتی ہیں ہنی کے ابھی بھی میرے بیڈروم میں شفٹ ہونے کی بجائے اپنی آپی کے بیڈروم میں شفٹ جاؤ۔۔۔وہ تمہیں ابھی بھی پال لے گی، نہ اسے شوہر کی ضرورت ہے نہ ہی تمہیں"

آزھاد کلائی میری ریسٹ واچ باندھنے کے بعد اپنا والٹ، موبائل، لائٹر اور سگریٹ کا پیکٹ جیبوں میں رکھتا ہوا روم سے نکل گیا اور حنین اسے دیکھتی رہ گئی پھر ہمت ہارے بغیر اس کے پیچھے گئی

"نہیں مما لیٹ ہو گیا ہوں نو بجے میٹنگ ہے"

حنین ڈائننگ ہال میں آئی تو وجیہہ کو اکیلے ناشتے کی ٹیبل پر موجود پایا۔۔۔ آزھاد اس سے مل کر باہر نکل رہا تھا

"آزھاد ناشتہ تو کرتے جاؤ"

حنین کے بے ساختہ بولنے پر وہ مڑا

"بتایا تو ہے مما کو میٹنگ ہے لیٹ ہو رہا ہوں کیا تمہیں الگ سے بتاؤں گا" آزھاد اسے روکھے لہجے میں جواب دے کر باہر نکل گیا

اب وہ شرمندگی سے وجیہہ کو دیکھ رہی تھی جو اسی کو دیکھ رہی تھی

"بدتمیز انسان، اپنی ماں کے سامنے ہی بے عزتی کر دی میری"

حنین سوچتی ہوئی واپس نوین کے روم میں جانے لگی

"کیا ہو گیا ناراض ہے آزھاد تم سے"

وجیہہ کی آواز سن کر حنین نے پلٹ کر اسے دیکھا وجیہہ بے تاثر سی کو دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جی ناراض ہو گیا ہے آپ کا بیٹا مجھ سے"

حنین کو لگا جیسے اس کی بات سن کر وجیہہ طنزیہ ہنسے گی یا پھر کوئی طنز کرے گی۔۔۔

مگر حنین کی بات سن کر وہ مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی اس کی مسکراہٹ میں کوئی چالاکی یا مکاری نہیں تھی بلکہ اس کے چہرے کی طرح اس کی مسکراہٹ بھی شفاف اور اجلی تھی

"اور اب تم میرے بیٹے کے ناراض ہونے کے غم میں ناشتہ نہیں کرو گی"

حنین دوبارہ جانے لگی تو ایک بار پھر وجیہہ بولی حنین نے مڑ کر وجیہہ کو دیکھا وہ اب بھی حنین کو دیکھ رہی تھی

"خیر مجھے اب ایسا بھی کوئی غم لاحق نہیں ہوا اس کے ناراض ہونے کا" حنین ڈائننگ ٹیبل کے پاس آکر کرسی پر بیٹھتی ہوئی بولی۔۔۔ کل رات نوین کے چکر میں اس نے کچھ بھی نہیں کھایا تھا اب وہ ان دونوں کا سوگ مزید بھوکا رہ کر نہیں بنا سکتی تھی

"ایسا ہی ہونا چاہئے کسی کی ناراضگی اور غصے کو کھانے پر نہیں نکالنا چاہیے"

وجیہہ اس سے متفق ہوتی ہوئی کیٹل سے چائے نکالنے لگی شاید وہ حنین کے لیے ہی چائے نکال رہی تھی کیونکہ اس کے آگے اس کا کپ پہلے سے رکھا ہوا تھا

"آپ کو بری نہیں لگی میری بات، مطلب میں آپ کے بیٹے کی ناراضگی کی پرواہ کیے بنا ناشتہ کر رہی ہو"

حنین وجیہہ کو دکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"بری لگنے والی کیا بات میرا بیٹا تمہارا شوہر ہے ناراضگی تو ہر رشتے میں چلتی رہتی ہے،، بس ایگو کو بیچ میں نہیں لانا چاہئے مطلب بات کو نہیں بڑھانا چاہیے"

وجیہہ چائے کا کپ حنین کے آگے رکھ چکی تھی اور وہ اپنا ناشتہ کرتی ہوئی بولی

"بالکل ایسے ہی جیسے آپ نے بات کو نہیں بڑھایا اور ایگو کو بیچ میں لائے بغیر مجھ سے صلح کرلی"

حنین خود بھی ناشتہ کرتی ہوئی وجیہہ سے پوچھنے لگی

"میں تم سے ناراض نہیں تھی حنین، بس دو دن سے غصہ تھا،، مگر پھر خود کو سمجھایا تم صرف نوین کی بہن نہیں آزھاد کی بیوی بھی ہو، خیر تم آزھاد کو منا لینا اس کو منانا کو زیادہ مشکل نہیں"

وجیہہ ناشتہ کرنے کے ساتھ ساتھ حنین کو دیکھتی ہوئے بولی

"جی وہ آفس سے آئے گا تو میں اس کو منالوں گی"

حنین نے ایک نظر وجیہہ کو دیکھکر تھوڑا جھجھک کر جواب دیا اور ناشتہ کرنے لگی

"تم اس کے آفس سے آنے کا انتظار کر رہی ہوں تب تک تو ناراضگی کا دورانیہ اور بڑھ جائے گا ایسا کیوں نہیں کرتی کہ تم خود آزھاد کے آفس چلی جاؤ اور وہاں جا کر اسے منالو"

وجیہہ نے حنین کو مشورہ دیا جس پر حنین اسے دیکھنے لگی

"میں اسے آفس جا کر منالو مطلب وہ میرے آفس آنے کا مائینڈ تو نہیں کرے گا"

حنین ہچکچاتی ہوئی وجیہہ سے پوچھنے لگی

"مائینڈ کرنے والی کونسی بات ہے اس میں میرے خیال میں تو شاید اسے تمہارا اس طرح آفس آکر منانے کا انداز اچھا لگے،، اس لئے بولا میں نے آگے تم خود دیکھ لو جو تمہیں مناسب لگے"

وجیہہ حنین کو کنفیوز ہوتا دیکھ کر بولی

"آزھاد کو مناؤں کیسے، مطلب کتنا روڈ ہو جاتا ہے وہ کبھی کبھی آپ کیسے مناتی ہیں اگر وہ ناراض ہو جائے تو"

حنین کو محسوس ہو رہا تھا جیسے اب کی بار آزھاد کو منانا بہت مشکل ہے اس لیے وجیہہ کی مدد لینی چاہیے مگر حنین کی بات سن کر وجیہہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی

"وہ مجھ سے صرف ایک بار ناراض ہوا تھا 16 سال کی عمر میں جب اس نے شاہنواز سے اسپورٹ بائیک لینے کی ضد کری تھی اور میں نے منع کر دیا، وہ میرا بیٹا ہے میں نے اسے منالیا مگر ماں کے اور بیوی کے منانے میں تو فرق ہوتا ہے۔۔۔ ویسے تم اپنی ساس سے اپنے شوہر کے منانے کے ٹپس پوچھ رہی ہو"

اب کی بار وجیہہ اپنی مسکراہٹ چھپاتی ہوئی حنین سے کہنے لگی جس طرح حنین شرمندہ ہوئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نہیں وہ تو میں بس ویسے ہی پوچھ رہی تھی"

حنین نے چائے کا کپ فوراً ہونٹوں سے لگالیا وجیہہ اسے ایک بار پھر دیکھ کر مسکرائی

"آپ بہت اچھی ہیں آنٹی"

ناشتہ کرنے کے بعد وجیہہ لان کی طرف جا رہی تھی تب حنین اسے دیکھتی ہوئی بولی

"بری ساس بننے میں کچھ نہیں رکھا ہے۔۔۔ ویسے تم بھی بہت اچھی ہو سب کا خیال رکھنے والی۔۔۔ اگر آفس جانا ہو تو 12 بجے کے بعد ڈرائیور کے ساتھ چلی جانا ابھی تو آزھاد میٹنگ میں مصروف ہو گا"

وجیہہ کی بات سن کر حنین ہلکا سا مسکرائی وجیہہ لان کی طرف چلی گئی

****

صبح آزھاد آفس پہنچا تو معلوم ہوا کہ میٹنگ کا ٹائم دو بجے رکھ دیا گیا ہے وہ لیپ ٹاپ کی اسکرین پر نظر جمائے پریزنٹیشن دیکھ رہا تھا کہ اس کی ناگوار نظر روم کے دروازے پر پڑی کیونکہ اسے ہرگز پسند نہیں تھا کہ کوئی بغیر اجازت منہ اٹھا کر روم کے اندر داخل ہو مگر آنے والی ہستی کو دیکھ کر ناگواری حیرت میں بدلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس کی پرمیشن سے اندر آئی ہو تم"

آزھاد نے اپنے حیرت زدہ تاثرات کو چھپاتا ہوا اس سے پوچھنے لگا۔۔۔

بلیک جینگن کے اوپر بلیک لیدر کی جیکٹ پہنے حنین نے آزھاد کو مسکرا کر دیکھا

"مسسز آزھاد کو کسی کی پرمیشن لینے کی ضرورت ہے کیا اب یہ بلاوجہ کی ناراضگی چھوڑو اور خوش ہو جاؤ میں تمہارے پیچھے آفس تمہیں منانے کے لیے آئی ہوں"

حنین چلتی ہوئی آزھاد کے پاس آئی

"جی مس یمنیٰ کس کی پرمیشن سے آپ نے انہیں اندر بھیجا"

حنین کی بات سن کر ٹیبل پر موجود فون کان سے لگائے وہ پی۔اے سے پوچھنے لگا جس پر حنین کے مسکراتے لب سکھڑے

"میری مسسز ہو یا پھر کوئی اور اگر آپ کو جاب کرنی ہے تو آئندہ رولز فالو کریئے گا اسے میری فرسٹ اور لاسٹ وارننگ سمجھے"

آزھاد نے پی۔اے کی خبر لے کر فون کریڈل پر رکھا

"دس منٹ سے زیادہ ٹائم نہیں دے سکتا اس لیے جو کہنا ہے جلدی کہو"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد اب اپنے سامنے کھڑی ہوئی حنین کو دیکھتا ہوا بول کر اپنی کلائی پر بندھی ریسٹ واچ میں ٹائم دیکھنے لگا کیونکہ تھوڑی دیر بعد اسے میٹنگ کے لیے نکلنا تھا

"کب تک ایسے منہ بنا کر رکھنے کا ارادہ ہے۔۔۔ یہاں تمہارے آفس میں تمہیں منانے کے لئے آئی ہوں، تمہیں سوری کہنے کے لئے۔۔ اور یہ بتانے کے لیے میری زندگی میں تمہاری ویلیو ہے تمھارا یوں ناراض ہونا مجھے اگنور کرنا بہت ہرٹ کر رہا ہے سوری نا پلیز اب ناراضگی چھوڑ دو"

حنین اس کے سامنے کھڑی ہو کر نرمی سے بولی۔۔۔ آزھاد رولنگ چیئر پر جھولتا ہوا اسے دیکھنے لگا

"زپ کھولو اپنی جیکٹ کی"

آزھاد کی بات سن کر، اس کا موڈ دیکھتی ہوئی جو کہ بالکل سنجیدہ تھا حنین نے اپنی جیکٹ کی زپ کھولی جس کے اندر اس نے ریڈ کلر کا ٹاپ پہنا ہوا تھا

"اتار دو اپنی جیکٹ"

آزھاد کی اگلی بات سن کر حنین اسے دیکھنے لگی۔۔۔اس کے فیس ایکسپریشن ابھی بھی بالکل سنجیدہ تھے جیسے حنین اس کی بات نہیں مانتی تو وہ ناراض ہوتا۔۔۔اس لیے حنین کو اس کی بات مانتے ہوئے اپنی جیکٹ اتارنی پڑی۔۔۔اب وہ ریڈ کلر کے ٹاپ میں آزھاد کے سامنے کھڑی تھی

(What color is the inside dressing)

آزھاد ریڈ کلر کے ٹاپ میں اس کا جائزہ لیتا ہوا اس سے سوال کرنے لگا

"جو تم نے کل کہا تھا وہی، مگر آزھاد۔۔۔"

حنین کو خطرے کی گھنٹی بجتی ہوئی محسوس ہوئی تبھی وہ ایکدم بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ششش جتنا سوال کرو بس وہی جواب دو... ٹیک آف یور ٹاپ"

آزھاد کی اگلی بات سن کر حنین حیرت سے گھور کر اسے دیکھنے لگی جبکہ وہ رولنگ چیئر پر جھلتا ہوا اس کے اگلے عمل کا انتظار کرنے لگا

"کیا بول رہے ہو تم ہوش میں تو ہو"

حنین حیرت سے اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

"کیوں،، منانے آئی تھی نا تم مجھے۔۔۔ تو جو میں بولوں وہ چپ کر کے مانتی جاؤ۔۔۔ ورنہ اسی وقت گھر جاؤ"

آزھاد سنجیدگی سے بولا

"یہ والی بات میں تمہاری کیسے مان سکتی ہوں۔۔۔۔ تم اسطرح کرو گے میرے ساتھ"

آزھاد کے انداز سے لگ رہا تھا کہ وہ اسے رعایت دینے کے لیے بالکل تیار نہیں ہے لیکن حنین بھی اس کی فرمائش کیسے پوری کر سکتی تھی

"اپنی بہن کی تو سچی جھوٹی جائز ناجائز ہر بات مان لیتی ہو۔۔۔ پھر شوہر کی کیوں نہیں، ٹاپ اتارو نہیں تو گھر جاؤ"

وہ ابھی بھی سنجیدگی سے حنین کو دیکھتا ہوا بولا حنین بے چارگی سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔ نچلا ہونٹ دانتوں میں دباتے ہوئے اس نے اپنا ٹاپ اوپر کرنا چاہا

"نہیں میں ایسا نہیں کروں گی"

ٹاپ دوبارہ نیچے کرتی ہوئی وہ فیصلہ کن انداز میں بولی۔۔۔ آزھاد ایک جھٹکے سے چیئر سے اٹھا اور حنین کی جیکٹ اس کے ہاتھ میں پکڑا کر اس کا بازو پکڑتا ہوا اپنے روم سے باہر نکلنے لگا

"چھورو میرا بازو، تم ایک بے شرم انسان ہو۔۔۔ میری بلا سے تم بھاڑ میں جاؤ"

حنین اپنا بازو چھڑاتی ہوئی آزھاد سے بولی اور خود اس کے روم سے نکل گئی

****

آج عباس کو آزھاد کے گھر سے اپنے گھر میں شفٹ ہونا تھا ایک گھنٹے پہلے وہ جاکر وجیہہ سے مل لیا تھا اور آزھاد سے اس کی رات کو ہی ملاقات ہوگئی تھی کومل کے کمرے کی طرف اس نے قدم بڑھائے مگر اس کو یوں کومل کے کمرے میں جانا مناسب نہیں لگا اس لیے واپس آنیکسی میں آکر اپنا سامان پیک کرنے لگا

****

اب وہ نہ صرف مکمل ہوش و حواس میں آچکی تھی بلکہ آہستہ آہستہ اسے ساری باتیں بھی یاد آچکی تھی۔۔۔ شاہنواز، وجیہہ اور آزھاد اس کا بہت خیال رکھ رہے تھے۔۔۔ حنین بھی اسے اچھی نیچر کی لگی صاف دل کی خوش اخلاق لڑکی اس کے بھائی کے لئے کسی ایسے ہی لڑکی کو ہونا چاہیے تھا

بس نوین کو دیکھ کر اسے تھوڑی سی الجھن ہوتی اسے نہیں لگ رہا تھا کہ وہ نوین سے فرینک ہو سکے گی۔۔۔ اور رہا عباس اسے تو وہ پہلے دن ہی پہچان گئی تھی مگر آزھاد کے سامنے اس نے پہچاننے سے اس لیے انکار کیا کہ وہ اس کے ساتھ کچھ غلط کر رہا تھا۔۔۔ مگر بعد میں کومل کو اپنے ذہن پر زور ڈالنے سے،، عباس کا ایک کیئرنگ روپ بھی یاد آیا

اس کے ساتھ فٹ بال کھیلنا، اسے میڈیسن کھلانا۔۔۔ کھانا کھلانا اس کو باہر گھمانے لے کر جانا ہنس ہنس کر باتیں کرنا۔۔۔ یہ سب باتیں سوچ کر وہ کنفیوز ہو جاتی اس کا کون سا روپ اصلی تھا وہ بالکل اسید کی طرح کا تھا، ہاں وہ بھی تو ایسا ہی تھا اس کا کلاس فیلو اس کی محبت کا دعویدار

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیا نے اسے کتنا منع کیا تھا کہ اسید کی صحبت ٹھیک نہیں بلکہ دیا کی اسید اور اس کے دوست حارث اچھی خاصی لڑائی بھی ہوئی تھی کہ اگر اس نے کومل کو بیوقوف بنانا نہیں چھوڑا تو وہ نا صرف اس کی یونیورسٹی کے ڈین سے کمپلین کرے گی بلکہ اس کے پیرنٹس سے بھی اس کی کمپلین کرے گی

اور پھر اس کے اگلے دن کیا ہوا وہ اسید کی باتوں میں آکر یونیورسٹی کے آف ہونے کے بعد اسے ملنے یونیورسٹی کی لائبریری میں پہنچ گئی جہاں اسید اپنے دوست حارث کے ساتھ موجود تھا وہ دن اس کی زندگی کا سب سے بھیانک دن ثابت ہوا ا

لازمی حارث اور اسید اس کے ساتھ کچھ برا کرنے والے تھے مگر نہ جانے یہ اس کی خوش قسمتی تھی یا پھر دیا کی بدقسمتی۔۔ دیا کومل کو ڈھونڈتے ہوئے لائبریری میں پہنچ گئی اور اسید نے کومل کو وہی لائبریری کے دوسرے حصے میں بند کر دیا۔۔ کومل گرل کے پار زور زور سے چیخ کر اسید کو منع کر رہی تھی۔۔۔ اس کا بیگ بھی اس کی پہنچ سے کافی دور لائبریری کے دوسرے حصے میں پڑا تھا وہ دیا کہ کسی بھی طرح مدد کرنے میں بے بس تھی

اسید اور حارث نے دیا کو وہاں سے جانے نہیں دیا بلکہ باری باری اسے اپنی درندگی کا نشانہ بنایا۔۔ اس وقت دیا کی چیخوں کے ساتھ ساتھ کومل کی چیخیں بھی شامل تھی جن کو سن کر یونیورسٹی کا گارڈ لائبریری میں آیا اور اس نے یونیورسٹی کے عملے کے ساتھ ساتھ پولیس کو بھی انفارم کیا

اسید اور حارث دونوں ہی کو گرفتار کر لیا گیا مگر اس واقعے کا شدید اثر لیتے ہوئے دیا اپنی جان سے گئی اور کومل اپنے حواسوں سے۔۔۔ کومل کو بے ہوشی کی حالت میں گھر لایا گیا تھا مگر ہوش میں آکر صدمے کے باعث وہ کبھی کبھی ہنسنے لگ جاتی تو کبھی چیخ و پکار شروع کر دیتی اور رونے لگ جاتی

آزھاد اس وقت امریکہ سے واپس آیا مگر شاہنواز نے چند دنوں بعد ہی اسے واپس بھیج دیا سائیکٹرس کا کہنا تھا کومل نے اس واقعہ کا دماغ پر کافی گہرا اثر لیا ہے جس کے باعث وہ صدمے میں چلی گئی ہے چند دنوں بعد وہ اس شاکنگ پیریڈ سے یعنیٰ اس کیفیت سے نکل پائے گی

شاہنواز نے اسید اور حارث پر کیس کیا تھا وہ اتنا مضبوط تھا کہ ان کے پیرنٹس چاہ کر بھی اپنے بیٹوں کی سزا ختم نہیں کروا سکے۔۔۔ مگر دوسری طرف شاہنواز کومل سے بدظن ہو گیا کیونکہ جب شروع شروع میں اسے فرٹ پڑتے وہ حواسوں میں نہیں ہوتی تو وہ اکثر اسید کا نام لیتی۔۔۔ جس سے اس کی اسید سے پسندیدگی ظاہر ہوتی۔۔۔ یہ بات کومل سے شاہنواز کی دوری کا سبب بنی

وہ اپنے خیالوں میں گم لان کو کراس کر کے آنیکسی کی طرف پہنچ گئی،، جہاں سے عباس اپنا سوٹ کیس اور بیگ ہاتھ میں لیے باہر نکل رہا تھا۔۔۔ کومل نے عباس کو دیکھا تو وہ ایکدم ڈر گئی عباس کے قدم بھی وہی رک گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عباس کو اس کی اور اپنی پہلی ملاقات یاد آئی تب بھی وہ پویم پڑھتی ہوئی انیکسی کی طرف آئی تھی اور اچانک عباس کو دیکھ کر اسی طرح ڈر گئی تھی

"ہیلو"

عباس نے کومل کو اسی دن کی طرح ہیلو کہا مگر وہ ہاتھ سے نقلی فون بنا کر ہیلو کہنے کی بجائے عباس کو دیکھتی رہی پھر کچھ بھی کہے بنا پلٹ کر جانے لگی

"کومی بے بی بات تو سنتی جایئے"

کومل کو جاتا ہوا دیکھ کر عباس سوٹ کیس اور بیگ وہی چھوڑ کر کومل کی طرف بڑھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اسے دیکھے بغیر اور ملے بغیر جانے کا ارادہ رکھتا تھا جبھی وجیہہ سے مل کر آگیا تھا مگر اب کومل کو دیکھ کر وہ اپنے قدم اور دل کو روک نہیں پایا جبھی کومل کے پاس پہنچا

"میں کومی بے بی نہیں کومل ہو۔۔۔ آئندہ مجھے اس نام سے مخاطب مت کریے گا"

کومل پلٹ کر چہرے پر ناگواری لاتی ہوئی عباس بولی وہ واقعی فراک پہن کر دو پونیاں باندھی کومی بے بی نہیں بلکہ لانگ شرٹ کے اوپر ٹراؤزر پہنے سارے بالوں کو کندھے کے ایک سائیڈ پر کیے کومل لگ رہی تھی

"چند دن پہلے اگر تمہیں غلطی سے کومل کہہ دیتا تو تم اس بات کا برا مانتی تھی کہ تمہیں کومی بے بی کیوں نہیں کہا شکر ہے تم نے یہ نہیں کہا کہ میں آئندہ تمہیں مخاطب ہی نہ کروں ہاں آئندہ کومل کہہ کر مخاطب کروں گا اس بات کا اب خیال رکھوں گا"

عباس مسکراتا ہوا کومل کی طرف دیکھ کر کہنے لگا وہ خاموشی سے اسے دیکھنے لگی

"بھائی نے بتایا تھا مجھے کہ آپ نے میرا کافی خیال رکھا اس کے لئے تھینکس"

کومل روٹھے انداز سے عباس کو کہنے لگی تو عباس کی مسکراہٹ تھم گئی

"سب آزھاد نے بتایا۔۔۔کومل تمہیں خود سے کچھ بھی یاد نہیں میرے ساتھ گزارا ہوا وقت"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"بہت زیادہ یاد کرنے پر مجھے یاد آیا تھا کہ آپ مجھے اپنے گھر لے گئے تھے جہاں آپ مجھے اپنے موبائل پر کوئی ویڈیو دکھا رہے تھے"

کومل نے عباس کو اس کے عمل پر شرمندہ کرنا چاہا وہ اتنی بے خبر بھی نہیں تھی یہ بات وہ عباس کو باور کروانا چاہتی تھی

"کومل ایک بار میری طرف غور سے دیکھو کیا تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہارے ساتھ کبھی غلط کر سکتا ہوں وہ سب کچھ صرف تمہیں شاکنگ پیریڈ سے نکالنے کی ایک کوشش کی اور کچھ بھی نہیں"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا حقیقت بتانے لگا

"دل نہیں چاہتا میرا کسی پر بھی بات پر اعتبار کرنے کو"

کومل عباس کو کہتی ہوئی وہاں سے واپس جانے کے لئے پلٹی تب عباس نے اس کے دوپٹہ کا سرا پکڑا تو کومل کو رکنا پڑا عباس چلتا ہوا کومل کی جانب آیا

"ان دو ماہ میں تم نے ہمیشہ مجھے اپنا دوست کہا، میں نے پوری کوشش کی کہ تمہارے اور اپنے درمیان اس دوستی کے رشتہ کو خالص طریقے سے نبھاؤ۔۔۔ اگر تم پھر بھی یہ کہوں گی کہ تمہیں میری بات کا اعتبار نہیں تو مجھے

بہت دکھ ہو گا کومل۔۔۔دو دن پہلے بھی تم نے آزھاد کے سامنے جب مجھے پہچاننے سے انکار کیا تو بہت دکھ ہوا تھا مجھے۔۔۔جبکہ کومل نے عباس سے وعدہ کیا تھا وہ اسے کبھی بھی نہیں بھولے گی"

عباس کومل کی جانب دیکھتا ہوا کہنے لگا کومل اسے خاموشی سے دیکھنے لگی تب عباس نے کومل کا ہاتھ تھاما

"عباس کومل کو دوبارہ سے اعتبار بھی دلا دے گا۔۔۔اور اپنے ساتھ گزارا ہوا وقت بھی یاد کروا دے گا۔۔۔ بس اسے کومل کا ساتھ چاہیے"

عباس کومل کا ہاتھ تھامتا ہوا کہنے لگا

"کومل بے بی آپ کو اندر روجیہہ میڈم بلا رہی ہیں"

کوثر کومل کے پاس آکر بولی۔۔۔کومل عباس سے ہاتھ چھڑا کر وہاں سے جانے لگی۔۔۔گھر کے اندر داخل ہونے سے پہلے کومل نے پلٹ کر عباس کو دیکھا وہ ابھی بھی منتظر نگاہوں سے کھڑا اسی کو دیکھ رہا تھا کومل گھر کے اندر چلی گئی

****

"ٹیک اف یور ٹاپ۔۔۔ فرمائشیں چیک کرو ذرا ہیرو کی،،، مجھے ہالی وڈ کی کوئی بیہودہ ہیروئن سمجھا ہوا ہے۔۔۔ آنٹی کو تو بتا بھی نہیں سکتی ان کے بیٹے کے بے ہودہ کرتوت"

حنین منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی اپنے کمرے کے اندر آئی

"کہاں سے آرہی ہو تم"

حنین اپنے کمرے میں داخل ہوئی تو نوین کو اپنے کمرے میں موجود پایا وہ اب مکمل بیدار ہو چکی تھی

"آزھاد سے ملنے اس کے آفس گئی تھی" حنین نے ہینڈ بیگ رکھتے کوئی نوین کو جواب دیا

"کیوں"

نوین ماتھے پر شکنیں لیے، آنکھیں دکھاتی ہوئی صوفے سے اٹھ کر کھڑی ہوئی

"اس کیوں کا کیا جواب چاہیے آپکو وہ شوہر ہے میرا" حنین اسے جتاتی ہوئی بولی۔۔۔ اسی کی وجہ سے تو وہ حنین سے ناراض تھا

"تم شاید اس ڈیل کو بھول گئی ہو جو میرے اور تمہارے درمیان ہوئی تھی اس طرح اس کو ویلیو دے کر تم خود اس کو قریب آنے کی دعوت دو رہی ہو"

نوین اب غصے میں سخت لہجہ اختیار کرتی ہوئی بولی

"سوری آپی میں آپ کی کسی بھی ڈیل کو نہیں مانتی آزھاد میرے ساتھ خوش ہے اور میں بھی اس کے ساتھ خوش رہنا چاہتی ہوں۔۔۔ پھر اس بات سے کسی تیسرے کو فرق نہیں پڑنا چاہیے"

حنین نے اپنا جیکٹ اتار کر صوفے پر رکھا اور لہجے میں نرمی لائے بغیر نوین کے سامنے آکر بولی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"کیا کہا تم نے کسی تیسرے کو فرق نہیں پڑنا چاہیے میں تمہاری بہن، تمہیں میرا وجود تھرڈ پرسن لگتا ہے"

نوین نے غصے میں اسے دھکا دیا وہ صوفے پر جا کر گری

"آپی"

حنین اس کے غصے پر حیرت کا اظہار کرتی ہوئی بولی

"خاموش"

نوین اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی غرائی

"تمہیں یاد ہے جب ہماری امی ہمیں ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر گئی تھی اس وقت میں محض بارہ سال کی تھی بارہ سال کی کم عمر لڑکی، اس وقت میں نے ماں کے غم کو سینے سے لگانے کی بجائے اپنی چھوٹی سی تین سالہ بہن کو سینے سے لگایا تھا۔۔۔بارہ سال کی عمر میں، میں بن بیاہی ماں بن گئی تھی تمہارے لیے

جب تم رات کو بھوک سے بلک بلک کر روتی تب میں اپنا بستر چھوڑ کر تمہارے لئے فیڈر تیار کرتی۔۔۔ پیٹ بھرنے کے بعد اکثر تمہارا سونے کا دل نہیں چاہتا تب میں تمہارے ساتھ کھیلتی اور صبح اسکول کے ٹائم پر لیکچر کے دوران اونگھ رہی ہوتی۔۔۔ تمہیں نہلانا دھلانا کھلانا پلانا سُلانا بغیر ماتھے پر شکن لائے میں تمہارے سارے کام کرتی

جس دن میرا میٹرک کا پیپر تھا اس دن تمہیں تیز بخار تھا تب تمہیں بابا نہیں صرف اپنی آپی چاہیے تھی۔۔۔ ساری رات میں ایک ہاتھ میں کتاب لیے تمہارے سرہانے بیٹھی رہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جب ہمارے بابا کی ڈیتھ ہوئی تب 21 سال میری عمر تھی، مجھے ماں کے ساتھ ساتھ ایک باپ بھی بننا پڑا۔۔۔ جب برابر والی فوزیہ بھابی مجھے آگے کہتی کہ حنین بہت پیاری ہے یہ جوان ہو کر بہت خوبصورت نکلے گی، تب میری رات کی نیند تمہاری فکروں میں اڑ جاتی

رات کو دو دو بار اٹھ کر دروازے کا لاک چیک کرتی اور یہ بھی اطمینان کرتی کہ جو ڈنڈہ میں نے بیڈ کے نیچے چھپا کر رکھا ہے وہی موجود ہے کہ نہیں۔۔۔ اپنی عزت سے پہلے تمہاری حفاظت کرنے کا خیال آتا مجھے

تمہیں وہ دن یاد ہے جس دن تم نے مجھے آکر بتایا تھا کہ کل لاسٹ ڈیٹ ہے تمہاری فیس جمع کروانے کی اس وقت تک میری سیلری سے اتنے پیسے نہیں بچے تھے کہ میں تمہیں فیس جمع کروانے کے پیسے دیتی، ہمارے محلے میں مجھے کوئی بھی ادھار دینے کے لئے تیار نہیں تھا۔۔۔ تمہیں معلوم ہے اس دن وہ پیسے میں نے حمید انکل سے ادھار لیے تھے"

حنین آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے اپنے پرانے محلے کی حمید انکل کو یاد کرنے لگی جس کی غلیظ نظروں سے بچی سے لے کر بوڑھی عورت تک محفوظ نہیں تھی

"ادھار کے پیسے دیتے ہوئے اس نے معلوم ہے مجھے کہا چھونے کی کوشش کی"

نوین کے جملے پر حنین تڑپ اٹھی

"آپی پلیز"

اب حنین اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگی

"بالکل اسی طرح روئی تھی میں اس دن گھر آکر۔۔۔کیونکہ چاہ کر بھی میں اس خبیث آدمی کا منہ نہیں توڑ پائی ورنہ وہ اپنے دیئے ہوئے پیسے مجھ سے چھین لیتا اور تمہاری فیس جمع نہیں ہو پاتی"

نوین حنین کو دیکھتی ہوئی بتانے لگی

"جب تم نائنتھ کلاس میں آئی، تب فوزیہ بھابھی نے مجھے تمہارے لیے ایک رشتہ بتایا۔۔۔نو سے پانچ بجے تک کی جاب کرنے والا ایک مڈل کلاس شریف لڑکا، عزت دار گھرانہ اور چھوٹی فیملی۔۔۔ تمہاری وہاں شادی کروانے کے بعد پھر میں آرام سے اپنے لیے کچھ سوچ سکتی تھی۔۔۔ مگر اپنی اتنی پیاری سی خوبصورت بہن کسی کو ایسے ہی تھوڑی دے سکتی تھی میں، اس کے لئے تو مجھے کوئی شہزادہ چاہیے تھا مگر شہزادے سے پہلے ایک شیطان کی آمد ہماری زندگی میں ہوگئی اور اس نے بڑی ہوشیاری سے مجھ سے میری بہن کو چھین لیا اور اب میری بہن بھی اس شیطان کے ساتھ رہنا چاہتی ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین زہر خوانندہ لہجے میں بولی

"آپی پلیز آپ آزھاد کی طرف سے اپنا دل صاف کرلیں وہ شوہر ہے میرا، میں اس سے بہت"

حنین نے روتے ہوئے بولنا چاہا

"آگے کچھ نہیں بولنا ہنی جو تم بولنا چاہتی ہوں وہ میں ہر گز نہیں سننا چاہتی۔۔۔ نفرت ہے مجھے اس بدتمیز اور گھٹیا انسان سے،، اگر تم نے اس سے رشتہ بنایا یا تم نے اسے اپنے ساتھ کچھ بھی کرنے دیا تو پھر مجھ سے اپنا رشتہ ختم کر دینا"

نوین حنین کو بولتی ہوئی اس کے کمرے سے چلی گئی اور حنین ایک بار پھر اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں چھپا کر رو دی

شام کو جب شاہنواز آفس سے گھر واپس آیا تو وجیہہ سے ملنے کے بعد وہ نوین کے روم میں آیا۔۔۔ وہ اس وقت اپنے روم میں ہی موجود تھی۔۔ صوفے پر بیٹھی ہوئی فائلر سے اپنے ناخن تراش رہی تھی

Kitab Nagri

"یہ بھی ٹھیک ہے پہلے خود ہی جھوٹ بولو دھوکہ بازی سے کام لو اور جب آدمی غصہ کرے تو الٹا سلیپنگ پلس کھا کر اسے وارن کرو کے آپ کو غصہ کرنا تو دور کی بات ناراض ہونے کا حق بھی نہیں رکھتے۔۔۔ اس طرح ایموشنلی بلیک میل کرنے کے بعد پھر نخرے بھی خود دکھاؤ"

شاہنواز صوفے پر نوین کے برابر میں بیٹھتا ہوا اس سے بولا

"میں نخرے نہیں دکھا رہی ہوں شاہنواز میں آپ سے اور وجیہہ سے واقعی شرمندہ ہوں،، پریگنینسی کا جھوٹ میں نے صرف آپ کی زندگی میں شامل ہونے کے لئے بولا تھا اس کے علاوہ میرا اور کوئی مقصد نہیں تھا اور رہی بات آزھاد کے اوپر الزام لگانے کی آپ اس معاملے میں مت پڑیں آپ کے بیٹے نے پہلے دن سے ہی مجھے بہت زیادہ تکلیف دی ہے جب سے اس نے ہنی سے نکاح کیا ہے میں مسلسل اذیت میں مبتلا ہوں"

نوین شاہنواز کو دیکھتی ہوئے بولی

"کیسے نہیں پڑو نوین آزھاد کے معاملے میں وہ بیٹا ہے میرا اور تمھاری ساری باتوں میں سے مجھے سب سے زیادہ غصہ بھی اسی عمل پر آیا کہ تم نے اس پر جھوٹا الزام لگایا۔۔۔ تم اپنی اس غلطی کو ایکسیپٹ کرو،،، خیر میں بات کو زیادہ بڑھانا نہیں چاہتا جو ہو گیا سو ہو گیا لیکن اب آگے سے ایسی کوئی بات نہیں ہونی چاہیے۔۔۔ جس سے دلوں میں رنجشیں جنم لیں"

شاہنواز صلح جو اندازمی نوین کا ہاتھ تھام کر بولا

"ایم سوری میں آپ سے واقعی شرمندہ ہوں شاہنواز"

نوین شاہنواز کے کندھے پر سر رکھتی ہوئی بولی

"بہت زیادہ فضول حرکت کی تھی تم نے سلیپنگ پلس کھا کر آئندہ ایسی کوئی فضول حرکت نہیں ہونی چاہیے"

شانواز نوین کے گرد اپنا ہاتھ حائل کرتا ہوا بولا

"اوکے آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کروں گی مگر آپ کو آج رات اور کل کی رات میرے پاس میرے بیڈروم میں رکنا ہے"

نوین شاہنواز کے کندھے سے سر اٹھا کر اس سے فرمائش کرنے لگی جس پر شاہنواز اپنی مسکراہٹ چھپا کر اسے آنکھیں دکھانے لگا

"آنکھیں دکھانے کی نہیں ہو رہی جناب، پچھلی چار راتوں سے آپ وجیہہ کے پاس ہیں۔۔۔اور اب دو دن تک تو میں آپ کو اس بیڈروم سے بالکل نہیں جانے دوگی"

نوین اترا کر شاہنواز کو دیکھتے ہوئے بولی

"زبردستی ہے کیا"

شاہنواز نوین کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"بالکل صحیح سمجھے کچھ ایسا ہی ہے"

نوین اپنی بات بول کر خود مسکرائی اور ساتھ میں شاہنواز بھی

*****

نوین کی بات سن کر اس کا دوپہر سے دل اداس تھا وہ رات کے کھانے پر بلاوے کے باوجود وہ اپنے کمرے سے باہر نہیں نکلی جس کا نوٹس سب نے لیا۔۔۔ویسے تو آزھاد کا کوئی ارادہ نہیں تھا آفس سے گھر آنے کے بعد اسے منانے کا مگر اس کو کھانے کی ٹیبل پر موجود نہ پا کر اسے اپنا ارادہ بدلنا پڑا

کھانے کی ٹیبل پر نوین بھی موجود تھی جیسے وہ ہمیشہ کی طرح اگنور کرتا ہوا خاموشی سے کھانا کھا رہا تھا۔۔۔اس نے نوٹ کیا شاہنواز کھانے کے دوران وجیہہ کے ساتھ ساتھ نوین سے بھی ہلکی پھلکی گفتگو کر رہا تھا، یعنی نوین اپنی بہن اور شوہر کی ہمدردی سمیٹنے میں کامیاب ہو چکی تھی اور شاہنواز بھی اس سے ناراضگی ختم کر چکا تھا

مگر کچھ بھی ہو جائے وہ کتنے ہی ڈرامے کر لے آزھاد کی نظر میں اس کی ویلیو پہلے جیسے ہی رہتی اور اب وجیہہ بھی اس سے کوئی خاص بات نہیں کر رہی تھی۔۔۔ کھانے سے فارغ ہو کر آزھاد نے ٹشو سے اپنا منہ صاف کیا اور ٹشو کو بال بنا کر جان بوجھ کر اس رُخ پر اچھالا جو سیدھا نوین کی پلیٹ میں جا گرا

نوین نے اس کی گھٹیا حرکت پر خار بھری نظروں سے آزھاد کو دیکھا مگر وہ اس کی نظروں کی پرواہ کیے بنا کرسی چھوڑ کر اٹھ چکا تھا، اب وہ شاہنواز کو دیکھ رہی تھی جو کھانے کے ساتھ موبائل پر کسی سے محو گفتگو تھا۔۔۔ نوین نے اس پر لعنت بھیج کر پلیٹ پیچھے کھسکائی دوسری پلیٹ میں اپنے لیے کھانا نکالنے لگی وجیہہ کھانے سے فارغ ہو کر پہلے ہی اٹھ چکی تھی جبکہ آزھاد کی حرکت صرف کومل نے دیکھی تھی مگر وہ خاموشی سے سر جُھکا کر کسی سے کچھ کہے بنا اپنا کھانا کھانے لگی

"صابرہ ٹرالی میں کھانا رکھ کر ہنی کے روم میں لے آؤ" آزھاد کچن میں آکر صابرہ سے کہتا ہوا اور خود حنین کے روم میں جانے لگا

"سر پانچ منٹ پہلے ہی وجیہہ میڈم کے کہنے پر میں حنین میم کے روم میں کھانا پہنچا کر آئی ہوں"

صابرہ کی بات سن کر اسے حیرت ہوئی تھی مگر یہ حیرت خوشگوار تھی

"گڈ ساس بہو میں تعلقات اچھے ہو گئے" آزھاد نے دل ہی دل میں سوچتا ہوا حنین کے کمرے کا رخ کیا کمرے میں پہلے سے وجیہہ موجود تھی جسے دیکھ کر آزھاد چونکا

"ایسا کیا کیا ہے آزھاد تم نے، جو یہ اس طرح رو رہی ہے"

آزھاد کو حنین کے کمرے میں آتا دیکھ کر وجیہہ آزھاد سے پوچھنے لگی۔۔۔ آزھاد سمجھ گیا آج صبح حنین کے آفس جانے کا وجیہہ کو بھی علم تھا

"پر امس مما میں نے کچھ نہیں کیا،، بس اس سے ایک کام بولا تھا جو کہ کوئی اتنا مشکل نہیں تھا پھر بھی اس نے نہیں کیا اور گھر آکے رونا شروع کر دیا"

آزھاد بیڈ سے تھوڑی دور ویل چیئر پر بیٹھی وجیہہ کو جواب دیتا ہوا خود حنین کے پاس بیڈ پر آکر بیٹھ گیا حنین کی آنکھیں کافی سرخ ہو رہی تھی جو کہ اس کے رونے کی نشاندہی کر رہی تھی۔۔۔ اس نے صبح والا ریڈ ٹاپ ہی پہنا ہوا تھا۔۔۔ ناجانے وہ اس کی صبح والی بات کو کتنا سیریس لے چکی تھی یا پھر کوئی اور بات تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آخر ایسا کیا کام بول دیا تم نے جو یہ اتنا رونے لگی" وجیہہ حنین کی سرخ آنکھیں دیکھ کر آزھاد سے حیرت سے پوچھنے لگی۔۔۔ جس پر آزھاد نے حنین کو دیکھا اور حنین اس سے نظریں چرا گئی

"کچھ نہیں مما میں نے تو بس اس سے سیدھا سیدھا یہ بولا تھا کہ"

وہ نا جانے وجیہہ کو کیا بتانے لگا تھا حنین نے ایک دم بات کاٹی

"آنٹی میں آزھاد کی وجہ سے نہیں رو رہی تھی ویسے ہی میرے سر میں درد ہو رہا تھا"

حنین کے بے ساختہ بولنے پر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔۔۔ ویسے بھی حنین کو نوین کی باتوں پر رونا آیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"وہ بات تو ٹھیک ہے ہنی مگر وہ کام تو مما کو بتاؤ جو میں نے تم سے بولا تھا۔۔۔ ورنہ مما بھی ساری رات سوچتی رہے گیں آخر میں نے تمہیں ایسا کیا کام بول دیا تھا"

کتنے معصوم انداز میں وہ حنین کو بولتا ہوا اسے پھنسا چکا تھا اور حنین ہونقوں کی طرح اس کی شکل دیکھ رہی تھی۔۔۔ اور اب وہ آنکھوں میں شرارت بھرے حنین کو دیکھ رہا تھا

"نہ ہی میں ساری رات کو سوچو گی اور نہ ہی مجھے کچھ سننا ہے۔۔۔ تم اسے زیادہ پریشان مت کیا کرو۔۔۔ بہت معصوم بچی ہے یہ ویسے بھی اسے آفس جانے کا مشورہ میں نے ہی دیا تھا"

وجیہہ نے بھی بال دھوپ میں سفید نہیں کیے تھے وہ اپنے بیٹے کی آنکھوں میں شرارت اور حنین کر جھینپنا نوٹ کر چکی تھی اس لیے بات کو رفع دفع کرتی ہوئی بولی

"اوہو تو اس معصوم بچی کو آفس بھیج کر آپ نے پھنسایا تھا"

آزھاد سائیڈ پر رکھی ٹرالی میں سے فرائڈ رائس کی پلیٹ اٹھا کر لایا تو حنین اس کو گھور کر جبکہ وجیہہ اپنے مسکراہٹ چھپا کر آزھاد کو دیکھنے لگی

"چلو اب کھانا کھالو آج سے تمہیں کبھی کوئی کام کا نہیں بولوں گا بلکہ خود سے کر لیا کروں گا"

آزھاد بہت سنجیدگی سے بولتا ہوا اسپون میں چاول بھر کر حنین کو کھلانے لگا۔۔۔ حنین بلش کر کے وجیہہ کو دیکھنے لگی تو وہ مسکرا کر ان کے روم سے نکل گئی

"واقعی تم اتنی سینسٹیو ہو کہ میرے معصوم سے مطالبے پر گھر آ کر رونے لگ گئی"

وجیہہ کے جانے کے بعد آزھاد حنین کو دوسرا نوالا کھلاتا ہوا پوچھنے لگا

"اسے معصوم مطالبہ نہیں بلکہ ناجائز مطالبہ کہتے ہیں"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی

"چلو وہ میرا ناجائز مطالبہ تھا جسے تم نے نہیں مانا ٹھیک ہے۔۔۔ کیا تم اپنی بہن کے ناجائز مطالبات مان کر میرے ساتھ جائز کر رہی ہو"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا یعنی وہ صبح اس سے جو بھی کچھ بول رہا تھا وہ صرف اسے احساس دلانے کے لیے بول رہا تھا

"وہ میری بہن ہے میں اسے نہیں چھوڑ سکتی نہ تمہیں چھوڑ سکتی ہو۔۔۔ مگر تم دونوں کو ہی میرا احساس نہیں ہے"

چاولوں سے بھرا ہوا چمچا وہ پیچھے کرتی ہوئی بولی

"اسے احساس کرنا ہی کہتے ہیں جو مجھے تم سے زیادہ دیر تک ناراض نہیں ہونے دیتا۔۔۔ خیر چھوڑو تم بھی نہیں سمجھو گی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد اسے ایک اور نیوالا کھلاتا ہوا بولا

پانی پینا مجھے ہیں"

اچانک ہچکی آنے پر وہ بولتی ہوئی پانی پینے کے لئے اٹھنے لگی مگر آزھاد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر دوبارہ بٹھادیا اور خود ٹرالی سے پانی کا گلاس لے کر اس کے پاس آیا

"جیسے جیسے دن بڑھتے جارہے ہیں اب پیاس میری بھی شدید ہوتی جارہی ہے۔۔۔کل میں اپنا ہر جائز مطالبہ پورا کرنے کا حق رکھتا ہوں"

آزھاد نے جتانے والے انداز میں بولنے کے ساتھ ایک اور نیوالا حنین کے منہ میں ڈالا۔۔۔آج آزھاد کا کیا پلان تھا حنین اس کو دیکھتی ہوئی سوچنے لگی

"تھوڑی دیر پہلے فصیح کی کال آئی تھی معلوم نہیں کیا مسئلہ ہوا ہے اس کے ساتھ،،، فوراً مجھے اور مکرم کو بلایا ہے"

آزھاد حنین کی سوچ پڑھتا ہوا اسے بتانے لگا

"ایک تو تم اپنے ان فضول دوستوں سے دوستی ختم نہیں کر سکتے نا۔۔۔ایک آنکھ نہیں بھاتے مجھے یہ تمہارے گھٹیا دوست"

فصیح اور مکرم کا ذکر سن کے حنین کا موڈ ہی خراب ہونے لگا جس طرح آزھاد مسکرایا

"گھٹیا نہیں ایک نمبر کے کمینے ہیں دونوں مگر دوست ہیں یار۔۔۔ معلوم نہیں کیا مسلہ ہو گیا ہے اس کے ساتھ۔۔۔ویسے تم میرے دوستوں سے جیلیسی کی وجہ یہ تو نہیں یعنی تم چاہ رہی ہو یہ ریڈ ٹاپ آج میں خود سے اتارو"

حنین کے منہ میں چاول بھرتا ہوا وہ بے باکی سے بولا جس طرح حنین کو پھندہ لگتے لگتے بچا

"کتنا فضول بولتے ہو تم"

حنین آنکھیں دکھاتی ہوئی آزھاد سے بولی

"نہ ہی تم فضول بولنے دیتی ہو نہ ہی تو فضول کرنے دیتی ہو۔۔۔ پھر اچھا ہی ہے نہ کہ میں اپنے دوستوں کے پاس چلا جاؤ"

آزھاد شکوہ کرتا ہوا حنین سے بولا

"ہنی ڈنر کیوں نہیں کیا تم۔۔۔

نوین حنین کو بولتی ہوئی اس کے کمرے میں آنے لگی اس کے قدم اور زبان دونوں آزھاد کو دیکھ کر رک گئے۔۔۔اور سامنے کا منظر دیکھ کر تو اس کے ماتھے پر بل پڑ گئے

"منہ کھولو یار ابھی تک کتنے پیار سے میرے ہاتھوں سے کھا رہی تھی"

آزھاد نوین کو مکمل نظر انداز کرتا ہوا حنین کو دیکھ کر بولا

اب حنین ہر بار آزھاد کو بھی ناراض نہیں کر سکتی تھی اس لیے اس نے ذرا سا منہ کھولا اور آزھاد نے چاولوں سے بھرا چمچہ اس کے منہ میں ڈالا نوین خار کھانے والی نظروں سے ان دونوں کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چاول کا ایک ذرّہ حنین کے ہونٹ کے نیچے چپکا ہوا تھا جسے ہٹانے کے لیے اس نے اپنا ہاتھ اپنی تھوڑی کی طرف بڑھانا چاہا جسے آزھاد نے پکڑ کر چاول کا زرہ اپنے ہونٹوں سے ہٹایا۔۔۔ حنین کو آزھاد سے اتنی بے باکی کی توقع ہر گز نہیں تھی وہ اس کی حرکت پر وہ دھنگ رہ گئی جبکہ نوین کا اس منظر کو دیکھ کر پارہ ہائی ہونے لگا

"واؤ یہ تو آج کی بنی پوڈنگ سے بھی زیادہ میٹھا لگا مجھے"

آزھاد مسکرا کر نفی میں سر ہلاتا ہوا بولا۔۔۔ حنین آزھاد کی حرکت پر شرمندہ ہونے لگی

"یہ کیا واہیات حرکت ہے"

نوین ناگواری سے آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"یہ واہیات حرکت اسپیشلی میں نے تمہیں دکھانے کے لئے ہی کی ہے تاکہ تم یہاں سے شرما کر چلی جاؤ مگر میں بھول گیا تھا کہ تم ایک خالص ڈھیٹ ہڈی کی بنی ہوئی شے ہو،، پوری فلم دیکھنے کے بعد بھی تو یہی پر ٹکے رہنا ہے"

حنین کو کھانا کھلانے کے بعد اسے فصیح کے پاس جانا تھا اور وہ اس وقت نوین کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا اس لئے چڑ کر بولنے کے ساتھ وہ چاولوں کی پلیٹ بھی واپس رکھ چکا تھا کیونکہ اسے اندازہ تھا اب حنین کی بھوک بھی فوت ہو چکی ہو گی

"ہنی میں جا رہی ہوں تم سے بعد میں بات کروں گی"

وہ آزھاد کی بات کا کوئی جواب دیئے بغیر حنین کو بولتی ہوئی جانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بعد میں یارات میں ہمیں ڈسٹرب کرنے کی ضرورت نہیں ہے،، تم اپنے روم میں جاکر سکون سے مروتا کہ ہم سکھ کا سانس لے کر جی سکے"

آزھاد خود بھی خار بھری نظروں سے نوین کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔اسے اب خود بھی اچھی طرح اندازہ ہو چکا تھا۔۔۔جب تک نوین ان دونوں کے بیچ سے نہیں نکلے گی ان دونوں کا ریلیشن اسی طرح رہے گا۔۔۔شاید اب وہ خود بھی نہیں چاہتا کہ نوین ہر تھوڑی دیر بعد حنین کے پاس موجود ہو

"یہ کیا طریقہ ہے آزھاد بات کرنے کا آج پھر تمہارا موڈ ہو رہا ہے لڑنے کا"

شاہنواز نوین کو ڈھونڈتا ہوا حنین کے کمرے میں آیا تو وہ آزھاد کی بات سن چکا تھا

"ڈیڈ آج آپ پوری ایمانداری سے یہ بات بتایئے گا کہ اس گھر میں یہ کون سا اصول ہے کہ گھر کا ایک مرد جب چاہے اپنی دونوں بیویوں میں سے کسی کی بھی روم میں چلا جائے جبکہ اسی گھر میں دوسرے مرد کے لیے اس کے اور اس کی وائف کے لیے کوئی پرائیوسی نام کی چیز ہی نہیں"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔۔نوین اب بالکل خاموش ہو گئی اور حنین نظریں جھکا گئی

"تو کس نے تمہاری اور تمہاری وائف کی پرائیویسی کو ڈسٹرب کیا ہے"

شاہنواز آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا جس پر آزھاد طنزیہ ہنسا

"اس نے۔۔۔اس نے ڈسٹرب کیا ہوا ہے ہماری پرائیویسی کو ہماری لائف کو اور آئندہ یہ بات میں منہ سے نہیں بتاؤں گا بلکہ ہنی کو لے کر امریکا شفٹ ہو جاؤں گا"

آزھاد اپنی انگلی سے نوین کی طرف اشارہ کرتا ہوا بولا اور ساتھ ہی اس کا انداز وارننگ دینے والا تھا

"زیادہ ہائپر ہونے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے۔۔۔اور نوین تمہیں بھی خیال کرنا چاہیے وہ دونوں میرڈ کپل ہیں۔۔یوں کسی کے روم میں ہر وقت آجانا مناسب نہیں ہے۔۔۔اپنے روم میں چلو"

شاہنواز آزھاد کے بعد نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"اپنا دھیان رکھنا" شاہنواز کے جانے کے بعد نوین حنین کو دیکھتی ہوئی بولی حنین اس کے لفظوں میں چھپا ہوا مفہوم اچھی طرح سمجھ گئی تھی نوین کے جانے کے بعد حنین اپنا سر تھام کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔تو آزھاد روم کا دروازہ بند کر کے حنین کے پاس آیا

"ریلکس ڈارلنگ تمہاری آپی صرف جیلس ہوتی ہے تم سے کیونکہ میرے ڈیڈ میرے جتنے رومینٹک ہرگز نہیں ہوں گے اس کی ساتھ"

آزھاد کی فضول گوئی پر حنین سر اٹھا کر آزھاد کو دیکھنے لگی وہ مسکراتا ہوا حنین کو دیکھتا ہوا اس کو کمر سے تھام کر بیڈ سے اٹھانے لگا

"کوشش کروں گا جلدی آجاؤ کیا تم میرا ویٹ کرو گی"

آزھاد حنین کا چہرہ دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"بالکل بھی ویٹ نہیں کروں گی میں تمہارا"

حنین آنکھیں سکیڑ کر آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی اس کے انداز پر آزھاد کو ہنسی آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مائی لائف مائی بیوٹیفل وائف"

آزھاد اس کے ہونٹوں کو فوکس کرتا ہوا بولا اب وہ جھک کر اپنے ہونٹ حنین کے ہونٹوں پر رکھ چکا تھا۔۔وہ بے خود سا ہو کر اپنے ہونٹوں سے اسکے ہونٹوں پر محبت کی چھاپ چھوڑے دے رہا تھا حنین نے سختی سے اس کی

شرٹ کو تب پکڑا جب اس نے آزھاد کے ہاتھوں کا لمس ٹاپ کے اندر اپنی کمر پر محسوس کیے۔۔۔ اس سے پہلے وہ مزید کوئی اپنا کارنامہ دکھاتا حنین ایک جھٹکے سے اسے پیچھے کر چکی تھی

"جاؤ تمہارے فرینڈز ویٹ کر رہے ہو گے"

حنین بلش کرتی ہوئی بولی۔۔ وہ اس کے چہرے پر سُرخی دیکھ کر مزید اسے تنگ کیے بنا کمرے سے نکل چکا تھا کیونکہ حنین کی سانسوں کی خوشبو اپنے اندر اتارتے ہوئے مسلسل اس کے موبائل پر مُکرم کی کال آرہی تھی

****

"نوین جاؤ ڈریس چینج کر کے آؤ"

نوین اپنے روم میں آئی تو شاہنواز پہلے سے روم میں موجود تھا اسے دیکھتا ہوا سنجیدگی سے بولا

وہ اس کا مطلب اور طلب سمجھ چکی تھی اس لیے ڈریسنگ روم میں جا کر نائٹی پہن کر روم میں آئی اور اپنے بالوں کو برش کرتی ہوئی اپنے اوپر پرفیوم چھڑکنے لگی۔۔ اب وہ بیڈ پر خاموشی سے لیٹ گئی۔۔۔ شاہنواز اپنے گاؤن کی ڈوریاں کھولتا ہوا اس کے قریب آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں اس وقت ریلکس ہونا چاہتا ہوں اس کے لیے تمہیں بھی اپنا مائینڈ ریلیکس کرنا پڑے گا۔۔۔ ایک بات میری اچھی طرح سمجھ لو نوین،، حنین تمہاری بہن ہونے کے ساتھ ساتھ میرے بیٹے کی بیوی بھی ہے گھر میں اگر کوئی بھی ٹینشن والی بات ہو جس کی وجہ تم بنو تو اب میں ہر گز برداشت نہیں کروں گا۔۔۔ لہذا انہیں ان کی لائف جینے دو اور خود بھی سکون سے رہو"

شاہنواز بولتا ہوا اس پر جھکا اور اپنی ضرورت پوری کرنے لگا جبکہ نوین کا دماغ صرف اور صرف حنین اور آزھاد کی طرف اٹکا ہوا تھا

بہت مشکلوں سے شاہنواز کی اجازت پر وہ آج ڈرائیور کے ساتھ دیا کے گھر اس کی مدر سے ملنے آئی تھی۔۔۔ نزہت آنٹی کے ساتھ بیٹھ کر وہ دیا کی ڈھیر ساری باتیں کرنے لگی معلوم ہی نہیں ہوا کتنی دیر گزر گئی دیا کی باتیں کرتے کرتے۔۔۔۔ اچانک ملازم نے آکر نزہت آنٹی کو انکے گیسٹ کی آمد کی خبر دی تب کومل نے گھڑی میں ٹائم دیکھا

"کافی ٹائم ہو گیا ہے آنٹی آپ مجھے اجازت دیں،، بہت اچھا لگا آج آپ سے مل کر"

کومل اپنا ہینڈ بیگ کندھے پر لٹکاتی ہوئی صوفے سے اٹھی

"مجھے بھی بہت خوشی ہوئی تم سے مل کر ایسے ہی کبھی کبھی آجایا کرو میرے پاس"

نزہت نے کومل کو دیکھتے ہوئے کہا،، کومل اثبات میں سر ہلا کر خدا حافظ کرتی ہوئی گھر سے باہر نکل گئی

ابھی وہ اپنی کار میں بیٹھنے ہی لگی تھی جب گیٹ سے اندر کی طرف اسے عباس کی کار آتی دکھائی دی

"ارے آپ یہاں پر" عباس بھی کومل کو دیکھ چکا تھا مگر کومل کو دیکھ کر اس سے زیادہ خوشی، عباس کو اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر ہوئی جو کہ حیران کن کم خوشگوار زیادہ تھے۔۔۔ کس طرح وہ اپنی کار کو چھوڑ کر عباس کی کار کی طرف بڑھتی ہوئی آئی تھی عباس اس کو دیکھ کر مسکرایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شکر ہے تمہارے چہرے پر مجھے دیکھ کر مسکراہٹ آئی اور تم نے مجھے پہچان لیا کیسی ہو"

عباس جو اپنے گھر میں شفٹ ہونے کے بعد ایک ہی دن میں اکتا چکا تھا شاید وہ روز آفس آنے کے بعد ایک اسی کے چہرے کو دیکھنے کا عادی ہو گیا تھا جو آج اسے نظر نہیں آیا تو اس کا دل اداس ہوا۔۔۔ اسی اداسی کے سبب وہ اپنی خالہ کے گھر ان سے ملنے آ گیا مگر یہاں کومل کی موجودگی میں اس کے دل اور دماغ پر خوشگوار اثر چھوڑا تھا

"پہچانتی کیوں نہیں بھلا آپ کو کیسے ہیں آپ"

شاید یہی وہ چہرہ جسے وہ آج صبح سے مس کر رہی تھی اور ایک بے کلی سی اداسی اپنے چاروں اطراف محسوس کر رہی تھی۔۔۔ جبھی اپنے سامنے کھڑے اس شخص کو دیکھ کر اس کا دل خوشی سے کھل اٹھا تھا

"تھوڑی دیر پہلے اگر مجھ سے کوئی یہ سوال کرتا ہے کہ کیسے ہو، تو میں یہی جواب دیتا اداس اور تنہا۔۔۔ پر اب میں بہت خوش ہوں تمہیں دیکھ کر"

عباس غور سے کومل کا چہرہ دیکھتا ہوا بولا عباس کی بات سن کر بے ساختہ وہ اپنی پلکیں جھکا گئی اس طرح کومل کا پلکیں جھکانا عباس کو اس کا ایک انوکھا سا روپ لگا جسے وہ مبہوت سا اسے دیکھے گیا

"نزہت خالہ سے ملنے آئی تھی تم"

عباس کے اس طرح دیکھنے پر شاید وہ نروس ہو رہی تھی تبھی عباس نے اس سے دوسرا سوال پوچھا

"جی وہ میری فرینڈ کی مدر ہیں آپ جانتے ہیں نزہت آنٹی کو"

کومل عباس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"آپ کی نزہت آنٹی میری مدر کی سگی بہن ہیں یعنی میری خالہ"

عباس غور سے کومل کو دیکھ کر بتانے لگا عباس کی بات سن کر کومل نے کنفیوز ہو کر اسے دیکھا

"یعنی آپ دیا کے کزن عباس ہیں"

کومل کو کچھ یاد آنے پر اس کا دل بجھا تھا ساتھ ہی اس کی مسکراہٹ بھی تھمی تھی جسے عباس فوراً محسوس کر گیا

"کومل مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے"

کومل کے سنجیدہ تاثرات دیکھتے ہوئے عباس اس سے بولا

"پھر کبھی سہی دیر ہو رہی ہے مجھے گھر جانا ہے"

کومل عباس سے بے تاثر کہتی ہوئی اپنی گاڑی کی طرف بڑھنے لگی

"کیا تم تھوڑی دیر رک کر میری بات نہیں سکتی"

عباس کی آواز پر کومل کے قدم رکے اور اس نے مڑ کر دیکھا

"نہیں"

وہ اداسی سے بولتی ہوئی اپنی کار کی طرف بڑھ گئی

****

اس وقت گھر پر اس کے سوا کوئی بھی موجود نہیں تھا کومل اپنی فرینڈ کے گھر گئی ہوئی تھی جبکہ وجیہہ اور نوین شاہنواز کے ساتھ اس کے دوست کے گھر گئی تھی

آج شاہنواز کے گھر پر موجودگی کی وجہ سے نوین صبح سے ہی اس کے کمرے میں نہیں آئی تھی۔۔۔اور آزھاد تو نہ جانے اپنے دوستوں کے پاس سے رات میں کب آیا تھا اور صبح اسکے اٹھنے سے پہلے وہ آفس جاچکا تھا۔۔۔البتہ دوپہر میں وہ اسے کال کرکے بتاچکا تھا کہ آج اسے اور آزھاد کو مکرم کی دی گئی پارٹی میں جانا ہے۔۔۔مگر حنین کا آزھاد کی اس بات پر عمل کرنے کا کوئی موڈ نہیں تھا اس لیے وہ اپنے کمرے کا دروازہ بند کیے کافی دیر سے ناول پڑھنے میں گم تھی اتنے انہماک سے وہ اسٹوری پرھ رہی تھی کہ وقت گزرنے کا اسے اندازہ ہی نہیں ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈارلنگ ریڈی ہو تم"

حنین کے کمرے کا دروازہ کھول کر آزھاد کمرے کے اندر داخل ہوتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"تم آفس سے کب آئے"

حنین اسے دیکھ کر حیرت سے پوچھنے لگی وہ ڈریس اپ ہو کر مکرم کی طرف جانے کے لئے تیار تھا۔۔ حنین نے سامنے دیوار پر لگی گھڑی میں ٹائم دیکھا تو نو بج رہے تھے

"یار آدھا گھنٹا ہو گیا مجھے آئے ہوئے دیر ہو رہی ہے چلو"

آزھاد ہاتھ پر بندھی ہوئی ریسٹ واچ میں ٹائم دیکھتا ہوا بولا

"مگر میں تو ریڈی نہیں ہوں"

حنین نے ایک نظر اپنے ڈریس کو دیکھتے ہوئے آزھاد سے کہا۔۔ شام میں شاور لے کر اس نے کیجول سا نیوی بلو کلر کا ڈریس پہنا ہوا تھا

"میں نے تم سے کہا تھا ریڈی رہنا ہم دونوں کو وہاں جانا ہے ایک ساتھ"

آزھاد حنین کو ناراض نظروں سے دیکھتا ہوا بولا اور حنین کے پاس آیا

"میرا بلکل بھی موڈ نہیں ہو رہا آزھاد پلیز تم چلے جاؤ"

حنین اس کا خراب موڈ دیکر لجاحت سے بولی۔۔۔ حنین کی بات سن کر آزھاد اس کے پاس آیا بیڈ پر ایک ہاتھ جما کر اس کی طرف جھکا

"تو پھر کیا موڈ ہو رہا ہے اس وقت گھر میں کوئی بھی موجود نہیں ہے موقع دیکھ کر لگا دیں چوکا"

آزھاد حنین کے قریب اپنا چہرہ لا کر اس سے سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"دور ہٹو اس وقت میں تمہاری کوئی بھی بے ہودگی برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں ہو"

حنین نے ہاتھ میں موجود ناول اس کے سینے پر لگا کر اسے پیچھے ہٹایا

"کیوں نہیں برداشت کر سکتی، کہیں دال میں کچھ کالا تو نہیں۔۔ مطلب پرسنل والا مسئلہ۔۔۔ میں بالکل برداشت نہیں کروں گا"

آزھاد حنین کو گھورتا ہوا بولا اور اس کی بات سن کر حنین کا دل چاہا ہاتھ میں موجود یہ کتاب اس کے سر پر دے مارے

"بہت ہی کوئی بے شرم انسان ہو تم"

حنین اس کی بات پر جھینپ مٹاتی ہوئی بولی

"آج بے شرمی کا عملی مظاہرہ واپس آکر دکھاؤں گا۔۔۔ ابھی تو مکرم سے پرامس کر چکا ہوں آنے کا۔۔۔ اس لیے بغیر نخرے دکھائے فوراً تیار ہو جاؤ ٹوٹل دس منٹ ہیں تمہارے پاس"

آزھاد اس کے ہاتھ میں موجود ناول بیڈ پر اچھالتا ہوا اور ڈروب کی طرف آیا اور اس کے لئے ڈریس منتخب کرنے لگا

"آزھاد پلیز"

آزھاد اپنا گفٹ کیا ہوا اور ریڈ کلر کا لونگ فراک اس کے پاس لایا تو حنین منت بھرے لہجے میں بولی

"خود پہنو گی یا میں پہناؤ"

حنین کا بنا ہوا منہ دیکھ کر وہ سیریس ہو کر نرمی سے پوچھنے لگا۔۔۔ حنین اسے کچھ کہے بغیر اس کے ہاتھ ڈریس لے کر ڈریسنگ روم میں چلی گئی

*****

"موڈ تو ٹھیک کرو یار اپنا ایسی شکل بنا کر کسی کی پارٹی میں آیا جاتا ہے"

پارٹی جو کسی ہوٹل میں ارینج کی گئی تھی تیز میوزک ڈانس فلور پر ناچتے تھرکتے لڑکے لڑکیاں،، ہر طرف ہاتھ میں ڈرنگ لیے اِدھر اُدھر گھومتے ویٹرز،، روشنیوں اور قہقہوں کا سیلاب حنین بیزار سی شکل بنائی سب کو دیکھ رہی تھی آزھاد کے ساتھ وہ کونے میں ایک صوفے پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔ آزھاد اس کی بیزار سی بنی ہوئی شکل کو دیکھتا ہوا بولا

"جملہ ٹھیک کرو اپنا آیا نہیں زبردستی لایا جاتا ہے۔۔۔ بات نہیں کرو تم مجھ سے ہر وقت زبردستی کر کے اپنی چلاتے ہو، اتنی جلدی مچائی کہ میں موبائل بھی ساتھ لانا بھول گئی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین آزھاد پر مزید بگڑتی ہوئی بولی

"اگر میں زبردستی کر کے اپنی چلا تاناں تو اب تک تمہاری بہن کو خالہ بنا چکا ہوتا۔۔۔ابھی تک اپنا دل مار کر شرافت دکھائی ہے میں نے مگر آج رات ایسا کچھ نہیں ہونے والا"

آزھاد گہری نگاہ سے حنین کو دیکھتا ہوا بولا

"تم یہاں شروع ہو گئے"

حنین اس کو دیکھتی ہوئی کہنے لگی

"شروع تو میں اب بیڈروم میں جا کر ہی ہوں گا۔۔۔ چوائس تمہاری ہے بیڈروم تمہارا ہو یا پھر میرا"

آزھاد نے اس کا تھاما ہوا ہاتھ اپنے ہونٹوں پر لگانا چاہا جو حنین نے فوراً کھینچ لیا

"آزھاد پلیز"

اس کی بے باکی پر حنین آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سیریس یار کتنے نخرے دکھاتی ہو تم یہاں سب ہماری طرح ہسبنڈ وائف نہیں ہیں جو تمہیں ایک دوسرے سے اتنے کلوز نظر آرہے ہیں"

آزھاد نے برا مانتے ہوئے کہا وہاں موجود لڑکے لڑکیاں واقعی ایک دوسرے کو ہگ کر رہے تھے، گال چپکا چپکا کر سیلفیاں بھی لے رہے تھے کافی بے تکلفی سے ایک دوسرے کے ساتھ چپک کر بیٹھے تھے

"بڑے اچھے لگ رہے ہیں آوارہ ٹائپ بے غیرت لوگ، اگر تمہارا دل بھی کھلے عام انہی کی طرح بے حیائی کے لئے مچل رہا ہے تو یہیں سے کوئی اپنے لئے چھچھوری ڈھونڈ لو"

حنین نراٹھے پن سے اس کو دیکھ کر کہنے لگی تو آزھاد حنین کو گھورنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے آزھاد۔۔۔بے بی ہاؤ آر یو کتنے دنوں بعد تمہیں دیکھا ہے اور تم مجھے ہر دفعہ کی طرح پہلے سے زیادہ ہینڈسم لگ رہے ہو"

نشوا نہ جانے کہاں سے برآمد ہوئی اور آتے کے ساتھ ہی آزھاد کے ساتھ صوفے پر چپک کر بیٹھ گئی

"او ہائے نشوا کیسی ہو تم"

آزھاد نشوا کو دیکھ کر کھل اٹھا۔۔۔ حنین کو شدید ناگواری کا احساس جب ہوا جب نشوا اپنے گال سے آزھاد کا گال ٹچ کرتی ہوئی اس سے مل رہی تھی

"واؤ تم تو مزید ہینڈسم دکھنے کے ساتھ ساتھ خوش اخلاق بھی ہو گئے ہو آزھاد،، کہیں میں خواب تو نہیں دیکھ رہی"

آزھاد نے پہلے کبھی نشوا کو لفٹ نہیں کروائی تھی مگر آج وہ اس سے مسکرا کر بات کر رہا تھا اور آزھاد کے اس انداز پر نشوا اس پر فدا ہی ہو گئی

"تم بالکل خواب نہیں دیکھ رہی نشوا میں تمہیں ابھی یقین دلا دیتا ہوں"

آزھاد نے بولنے کے ساتھ ہی زوردار چٹکی اس کے گال پر بھری جس سے وہ تڑپ اٹھی اور حنین آزھاد کی حرکت پر تپ اٹھی

"یو ناٹی بوائے"

نشوا اپنا سرخ گال سہلاتی ہوئی زبردستی مسکرا کر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ناٹی تو میں چند دنوں سے بہت زیادہ ہو گیا ہوں، تم اس سے پوچھ سکتی ہو"

دوسرے ہاتھ پر اپنے ساتھ بیٹھی ہوئی حنین کی کمر پر آزھاد زوردار چٹکی بھرتا ہوا نشوا سے بولا جس پر حنین خونخوار نظروں سے آزھاد کو دیکھنے لگی

"یہ کون ہے تعارف نہیں کرواؤ گے"

نشوا اب حنین کو دیکھتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"میں اسے کچھ خاص نہیں جانتی نشوا، ہماری تھوڑی دیر پہلے ہی ملاقات ہوئی ہے مگر یہ تم جیسی لڑکی سے ملنے کا خواہش مند تھا،، میرا مطلب ہے تمہاری جتنی خوبصورت لڑکی سے۔۔۔ پلیز اسے اپنے ساتھ یہاں سے لے جاؤ"

حنین مسکرا کر نشوا سے بولی تو آزھاد سنجیدگی سے حنین کو دیکھنے لگا

"چلو نشوا ڈانس فلور پر چلتے ہیں" اس نے حنین کو دیکھنے کے بعد نشوا کو مخاطب کیا جس پر حنین کا دل جل کر رہ گیا مگر وہ یہ بات اپنے چہرے سے بالکل بھی ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی مگر اسے برا لگا آزھاد کہیں سچ میں اس چھچھوری منحوس لڑکی کے ساتھ چلا ہی نہ جائے

"نشوا بہت دھیان سے ڈانس کرنا یہ اتنا بیہودہ تو نہیں ہے مگر کیا ہے نہ کبھی کبھی بھول چوک میں ڈانس کے دوران اسکرٹ کھینچ لیتا ہے"

حنین نے چاہا کسی طرح نشوا یہاں سے دفع ہو جائے جبھی وہ نشوا کو ڈراتی ہوئی بولی

"واقعی۔۔۔ چلو آزھاد جلدی ڈانس فلور پر چلتے ہیں"

نشوا جلدی سے خوشی خوشی صوفے سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔۔ نشوا کی بات سن کر آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا ہنسنے لگا اور حنین نے اپنے سامنے کھڑی اس ترسی ہوئی لڑکی پر لعنت بھیجی اب حنین صوفے پر بیٹھی دور سے آزھاد اور نشوا کو ڈانس فلور پر جاتا ہوا دیکھ رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہائے بھابھی کیسے ہیں آپ، بہت بہت شکریہ آپ یہاں میرے بلانے پر آئی مجھے بہت خوشی ہوئی"

مکرم حنین کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتا ہوا حنین سے بولا جس کے جواب میں مروتاً حنین کو مسکرانا پڑا

آزھاد دور سے حنین اور مکرم کو بات کرتا ہوا دیکھ رہا تھا وہ ڈانس کے اسٹیپ کم لے رہا تھا اس کا دماغ اور نظر ان دونوں کی طرف تھی جبکہ نشوا بار بار اسے کنسنٹریٹ کرنے کو کہہ رہی تھی

"میں آپ سے اس دن فارم ہاوس والی حرکت کو لے کر بہت شرمندہ ہو،،بہت چاہا آپ سے سوری کرو مگر کبھی موقع نہیں ملا اس دن میں اور فصیح بالکل ہوش میں نہیں تھے اور دوسرا ہمیں معلوم بھی نہیں تھا کہ آپ اور آزھاد۔۔ خیر چھوڑیں اس بات کو میں معافی چاہتا ہوں آپ سے اس دن کے رویہ کی"

مُکرم اسے فارم ہاؤس والی بات یاد دلاتا ہوا معافی مانگنے لگا

"تم مجھے واقعی شرمندہ لگ رہے ہو اس لیے معافی قبول کی جاسکتی ہے" حنین کو ایسا بولنا پڑا وہ تو آزھاد کے دوستوں سے ایسی کوئی توقع ہی نہیں رکھتی تھی کہ وہ دونوں اپنے کئے پر نادم بھی ہو۔۔۔ مگر سامنے بیٹھے ہوئے مُکرم نے حنین سے جب معافی مانگی تو حنین اسے معاف کرتی ہوئی بولی

"تھینک یو سو مچ"

مُکرم مسکراتا ہوا بولا

"آزھاد کی کافی دوستی لگتی ہے نشوا سے"

حنین اب آزھاد اور نشوا کو ڈانس فلور پر ڈانس کرتا ہوا دیکھنے لگی۔۔۔ جو تھوڑی دیر پہلے اسی کو دیکھ رہا تھا مگر اب حنین کے دیکھنے پر وہ نشوا کے ساتھ کپل ڈانس کرنے لگا

"ہاہاہانشوا یہ فصیح کی ایکس گرل فرینڈ ہے۔۔۔ آزھاد تو اسے گھاس بھی نہیں ڈالتا پہلے مجھے بھی حیرت ہو رہی تھی ان دونوں کو ڈانس فلور پر دیکھ کر مگر اب سمجھ میں آیا وہ یقیناً آپ کو دکھانے کے لیے ایسا کر رہا ہے"

مُکرم مسکراتا ہوا حنین سے بولا جس پر حنین نے برا سا منہ بنایا

"ایسی شکل بنائے گی تو وہ اور زیادہ آپ کو جلائے گا۔۔۔ فل اگنور کریں اور انجوائے کریں۔۔۔ فصیح کی کال آ گئی ہو سے بات کر کے آتا ہوں"

مُکرم نے ویٹر کو اشارے سے بلایا اور حنین کے سامنے جوس کا گلاس رکھا اور فصیح کی کال ریسیو کرنے کے لیے اٹھ گیا۔۔۔ حنین واقعی اسے اگنور کے جوس پینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ایکسکیوز می کیا میں اس کاؤچ پر بیٹھ سکتا ہوں"

ابھی حنین وہاں سے جانے کا سوچ ہی رہی تھی کہ ایک لڑکے کی آواز سنائی دی۔۔۔ سامنے ایک خوش لڑکا کھڑا اسمائل دیتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"یہ کاؤچ میں اپنے گھر سے نہیں لے کر آئی ہوں آپ بیٹھ سکتے ہیں"

حنین نے خوبصورت سی اسمائل دے کر اس لڑکے کو جواب دیا

"میرا نام عماد ہے"

عماد نے حنین کی طرف ملانے کے لیے ہاتھ بڑھا کر اپنا نام بھی بتایا

"حنین"

حنین ہاتھ ملاتی ہوئی اسے اپنا نام بتانے لگی

آزھاد جو وقفے وقفے سے حنین کو دیکھ رہا تھا وہ ماتھے پر شکن لائے نشوا کی کمر سے ہاتھ ہٹا کر اسٹریٹ کھڑا ہو کر حنین کو دیکھنے لگا

"کیا ہو گیا آزھاد تم بالکل کونسنٹریٹ نہیں کر رہے اسٹیپس پر"

نشوا نے بولتے ہوئے آزھاد کا ہاتھ تھامنا چاہا جسے آزھاد نے بری طرح سے جھٹکا

"اوقات میں رہو اپنی"

وہ بگڑے ہوئے تیور کے ساتھ نہ جانے کونسا غصہ نشوا پر نکال کر ڈانس فلور سے اترا۔۔اب اس کا رخ حنین کی طرف تھا جو بڑا مسکرا مسکرا کر معلوم نہیں کس لڑکے سے باتیں کر رہی تھی

"ابے یار کہاں گم ہے تو آج کل،، یاروں کو چھوڑ کر رنگینیوں میں کھویا ہوا ہے"

اس سے پہلے وہ حنین کے پاس پہنچتا مکرم اسے راستے میں مل گیا جو اس کا راستہ روکتا ہوا بولا

"وہ چھوڑو یہ بتاؤ تم ہنی سے کیا باتیں کر رہے تھے"

آزھاد سنجیدگی سے مکرم سے پوچھنے لگا جس پر مکرم کے چہرے پر خباثت والی مسکراہٹ آئی

"جیلس ہو رہا ہے یا شک کر رہا ہے سالے" مکرم ہنستا ہوا آزھاد سے پوچھنے لگا

"بری طرح جیلس ہو رہا ہوں اب بتا"

آزھاد نے ایک بار پھر پوچھا مکرم ہنستے ہوئے اسے اپنے اور حنین کے درمیان کی بات بتانے لگا

"یہ فصیح کہاں رہ گیا ہے آیا نہیں ابھی تک"

آزھاد بات مکرم سے کر رہا تھا مگر اس کی نظریں حنین آور عماد پر ٹکی ہوئی تھی

"معذرت کا فون آیا تھا اپنی حسینہ کے ساتھ اپنی شام حسین کر رہا ہے"

15 دن پہلے فصیح ایک نئی نیو یلی ماڈل کے عشق میں بری طرح گرفتار ہو چکا تھا۔۔۔اور کل رات اس نے مکرم اور آزھاد کی موجودگی میں اسے کورٹ میرج کی تھی

"اچھا سن میں ہنی کو لے کر نکل رہا ہوں بعد میں کسی اور دن ملنے کا پروگرام بنا لیتے ہیں"

آزھار مکرم کو بولتا ہوا حنین کے پاس آیا

"آپ نے مجھے بتایا بھی نہیں شاہنواز وہاں ڈنر پر۔۔۔ یہاں گھر آکر آپ مجھے میرے پوچھنے پر بتا رہے ہیں کہ آزھاد ہنی کو اپنے ساتھ اپنے دوست کی پارٹی میں لے گیا ہے"

نوین جب شاہنواز اور وجیہہ کے ساتھ گھر پہنچی اور حنین کو گھر میں موجود نہ پایا تو اس کا موڈ اچھا خاصہ خراب ہو گیا

"تو اس میں ایسی کون سی خاص بات ہے جو میں اسپیشلی تمہیں بتاؤ۔۔۔ اگر آزھاد اپنی بیوی کو اپنے دوست کی پارٹی میں یا کہیں بھی باہر لے کر گیا ہو۔۔۔ تو اس میں کونسی انوکھی بات ہے جس کا اعلان کرنا ضروری ہے"

نوین کے اس طرح بولنے پر شاہنواز سنجیدگی سے بولا

"آپ کو ہنی سے میری اٹیچمنٹ کا اندازہ ہے شاہنواز۔۔۔ میں اسے کہیں بھی اتنا لیٹ نائٹ باہر نہیں بھیجتی"

نوین شاہنواز کو دیکھتی ہوئی اب ارام سے سمجھانے لگی

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

"نوین تمہاری بہن اکیلی نہیں گئی ہے وہ اپنے شوہر کے ساتھ گئی ہے۔۔۔یہ بات اپنی ذہن نشیں کرلو کہ اب تمہاری بہن شادی شدہ ہے اس کے ہر معاملے میں اب تمہارا عمل دخل نہیں چلے گا۔۔اس بات کو ریلائس کرو اور خود بھی سکون سے رہو ان دونوں کو بھی سکون سے رہنے دو"

شاہنواز صوفے سے اٹھ کر نوین کو سمجھاتا ہوا بولا

"میری بہن کی شادی زبردستی ہوئی ہے شاہنواز وہ اس رشتے پر راضی نہیں تھی اب آپ اپنے بیٹے کی سائیڈ لے کر زبردستی میری بہن کو اس کی زندگی میں شامل کر رہے ہیں"

نوین شاہنواز کے سامنے کھڑی ہو کر اسے جواب دینے لگی

"مجھے کہیں سے نہیں لگتا کہ حنین آزھاد کے ساتھ ناخوش ہے یا اس کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔۔۔البتہ تمہیں آزھاد اور حنین کے رشتے سے کوئی پرخاش ہے یہ اب مجھے محسوس ہوتا ہے۔۔۔دیکھو نوین تم اپنا دل اور دماغ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ان دونوں کے رشتے کی طرف سے صاف کرلو اور انکے رشتے کو ایکسپٹ کرلو۔۔ نہیں تو اس طرح تم اپنا اور میرا رشتہ بھی خراب کرو گی"

شاہنواز اسے بولتا ہوا کمرے سے جانے لگا

"آپ کہاں جارہے ہیں میں نے آپ سے کل کہا تھا کہ آپ دو دن میرے پاس رہے گے"

شاہنواز کو کمرے سے نکلتا دیکھ کر نوین سمجھ گئی کہ وہ یقیناً وجیہہ کے پاس جارہا ہو گا تبھی وہ شاہنواز کو یاد دلانے لگی

"مجھے وجیہہ کی یہ عادت بہت پسند ہے کہ وہ۔۔ جاہل عورتوں کی طرح بلاوجہ کی بحث نہیں کرتیں کسی بھی بات کے پیچھے نہیں پڑتی ہیں۔۔۔ اور اگر کوئی بھی مسئلہ درپیش آئے تو وہ بہت سوفٹلی اس کا حل تلاش کرتی ہیں،، تم یہاں ریسٹ کرو میں وجیہہ کے پاس ہوں"

شاہنواز بولتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"چلو چلتے ہیں"

آزھاد عماد کو سرے سے نظر انداز کرتا ہوا حنین کے پاس آ کر اس سے بولا

"آپ کون"

حنین جو کہ خوبصورت سی اسمائل دے کر عماد سے باتوں میں مصروف تھی آزھاد کو دیکھ کر اجنبیت برتتے ہوئے اس سے پوچھنے لگی۔۔۔ جس پر آزھاد نے سیریس انداز آبرو اچکا کر اسے دیکھا

"یہاں محفل میں ہی بتاؤ سب کے سامنے کون ہوں میں"

آزھاد نے جس انداز میں حنین سے بولا واضح تھا وہ اس سے اپنا رشتہ منہ سے بول کر ہرگز نہیں بتائے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے برو کیا ہوا یار کون ہو آپ"

عماد نے بیچ میں مداخلت کرتے ہوئے آزھاد سے پوچھا

"بالکل خاموشی سے بیٹھے رہو اور اب بیچ میں بالکل مت بولنا"

آزھاد عماد کی طرف مڑتا ہوا اسے وارن کرنے لگا

"فوراً اٹھو"

اب آزھاد نے حنین کو آرڈر دینے والے انداز میں کہا

"مسئلہ کیا ہوتا ہے تمہارے جیسے مردوں کے ساتھ، اگر ایک لڑکی تم سے بات کرنے میں یا فرینڈ شپ کرنے میں انٹرسٹڈ نہیں ہے تو یوں اس کے پیچھے ہی پڑ جاتے ہو۔۔۔ عماد ابھی میں تمہیں بتا رہی تھی نا جس کے بارے میں، یہ وہی ہے جو کافی دیر سے مجھے تنگ کر رہا ہے"

حنین آزھاد کو باتیں سناتی ہوئی اب عماد کو بتانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی ایکٹنگ دیکھ کر آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی وہ یقیناً نشوا کو اس کے ساتھ دے کر بری طرح جیلس ہوئی تھی

"لِسن برو ایک منٹ ذرا سائیڈ پہ آؤ گے" اب عماد صوفے سے اٹھ کر آزھاد کو مخاطب کرتا ہوا بولا تو آزھاد اس کے پیچھے چل دیا

"دیکھو یار میری بات آرام سے سنو وہ مجھ سے سیٹ ہو چکی ہے۔۔۔ تم اپنے لیے کوئی دوسری ڈھونڈ لو"

عماد آزھاد کو ایک کونے میں لے جا کر بہت طریقے سے بولا تھا اور آزھاد نے اس کا اوپر سے نیچے تک جائزہ لیا اور مسکرا کر اسے دیکھا

"شادی کے ایک ماہ بعد بھی میں اسے ابھی تک سیٹ نہیں کر پایا ہو اور تو نے اسے پندرہ منٹ میں سیٹ کر لیا۔۔۔ چوزے وہ بیوی ہے میری، تیری شکل دیکھتے ہوئے وہ تجھے اُلو بنا کر مجھے جلا رہی ہے... چل شاباش خاموشی سے اپنا راستہ ناپ اور کوئی دوسری سیٹ کر"

آزھاد اس کے گال پھپتھپاتا ہوا آرام سے بولا اور واپس جانے کے لئے مڑا تب عماد اس نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا جس سے آزھاد کو رکنا پڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ثبوت ہے کہ تم اس کے شوہر ہو"

عماد کو اچھی خاصی سیٹ ہوئی لڑکی ہاتھ سے جانے کا قلق تھا اس لیے وہ آزھاد سے ثبوت مانگنے لگا

"ثبوت چاہیے"

آزھاد سنجیدگی سے عماد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

****

"چلو اٹھو اب"

آزھاد حنین کے پاس آتا ہوا اس سے بولا

"عماد کہاں ہے"

حنین کی نگاہیں آزھاد کے پیچھے عماد کو ڈھونڈنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اب کی بار میں چلنے کا بولوں گا نہیں،، بلکہ بھرے مجمے میں جو کرو گا اس کی قصوروار صرف تم ہو گی پھر مجھے بے شرمی اور بے ہودگی کے طعنے مت دینا"

آزھاد سنجیدہ ہوتا ہوا اسے دھمکانے لگا۔۔۔ تو حنین احسان کرنے والے انداز میں اٹھ کر آزھاد کو وہی چھوڑے ہوٹل سے باہر نکلنے لگی۔۔۔ آزھاد اپنی جیکٹ کی پاکٹ کی دونوں ہاتھ ڈالے اسکے پیچھے چلنے لگا۔۔۔ تب حنین

نے ایکزٹ کے رستے عماد کو بھی باہر نکلتے دیکھا وہ ٹشو کی مدد سے اپنے گال اور ہونٹ کا خون چھپائے خود بھی وہاں سے رخصت ہو رہا تھا

"خون نکال دیا بیچارے کا"

حنین اس کی حالت پر افسوس کرتی ہوئی بولی

"ثبوت مانگ رہا تھا مجھ سے تمہارا شوہر ہونے کا۔۔۔ اس سے اتنی ہمدردی نہیں کرو ڈارلنگ اب صرف اپنے بارے میں سوچو کیونکہ گھر جا کر ثبوت تو میں تمہیں بھی دینے والا ہوں شوہر ہونے کا"

آزھاد جو حنین کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا اس کی بات سن کر حنین کو سنجیدگی سے بولا۔۔۔ حنین خاموشی سے آزھاد کو دیکھنے لگی اب وہ حنین کی کمر میں ہاتھ ڈالے اسے ہوٹل سے لے کر باہر نکلنے لگا

ہوٹل سے باہر نکل کر سرد ہوا کا جھونکا حنین کے بدن سے ٹکرایا اس نے ریڈ کلر کی ہالف سلیو لونگ فراک پہنی ہوئی تھی اپنی جرسی اور موبائل آزھاد کی جلدی جلدی کرنے پر وہ ساتھ لانا بھول گئی تھی۔۔۔ اور اب یہ ٹھٹھرا دینے والی ہوا اس کے جسم میں گھس رہی تھی

آزھاد کو اس کی حالت دیکھ کر اپنی جیکٹ اتار کر حنین کے شولڈر پر ڈالنی پڑی۔۔۔ جس پر حنین چہرہ اونچا کر کے اسے نرم نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔ حنین کے دیکھنے کے انداز پر آزھاد کو اس پر پیار آیا جس کا وہ ثبوت دیتا ہوا حنین کے اوپر جھکنے لگا۔۔ حنین ایک دم پیچھے ہوئی

"یہ پبلک پلیس ہے تم پٹو گے مجھ سے"

حنین اس کی اس عادت پر اکثر جھینپ جاتی۔۔۔نہ وہ کسی آئے گا گئے کا لحاظ کرتا نہ اس کی بہن کا، نہ اپنے دوستوں کا۔۔۔ معلوم نہیں اپنے پیرنٹس کے سامنے وہ کیسے شرافت کا مظاہرہ کر لیتا تھا

"شوہر ہوں تمہارا تھوڑی عزت سے بات کر لیا کرو"

آزھاد اس کو دیکھ کر جتانے والے انداز میں بولا۔۔باتیں کرتے کرتے وہ دونوں اب پارکنگ ایریا میں آچکے تھے

"عزت سے تو تمہیں مجھ سے بھی مخاطب ہونا چاہیے۔۔بیوی ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اور رشتہ بنتا ہے تمہارا اور میرا، خالہ ہو میں تمہاری"

حنین نے مزے سے بولتے ہوئے اس کا اور اپنا ایک اور رشتہ بتایا۔۔۔کیو کہ نوین اسکی اسٹیپ مدر تھی اور وہ نوین کی بہن

"شٹ اپ ہنی"

آزھاد ناگواری سے بولا جسے وہ اس کی بات سن کر اچھا خاصہ بد مزہ ہوا تھا۔۔۔ مگر حنین اس کے فیس ایکسپریشنز کو دیکھ کر ایسے مسکرائی جیسے اس نے خود اپنی بات کو انجوائے کیا۔۔۔ آج سردی کی شدت کافی تھی کار کے قریب پہنچ کر حنین اپنی ہتھیلیوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے۔۔۔ آزھاد کے سامنے آئی اور اپنے دونوں ہاتھ آزھاد کے گالوں پر رکھ کر اسے گرمائش پہنچائی کیو کہ وہ اسے اس کی جیکٹ ہر گز نہیں دینے والی تھی

"ڈارلنگ اتنی سی گرمائش سے تمہارے شوہر کا کچھ بھی نہیں ہونے والا"

وہ حنین کی اس حرکت پر مسکراتا ہوا اس کے دونوں ہاتھ پکڑ کر بولا۔۔۔ تو حنین اس کو گھورتی ہوئی کار کا دروازہ کھول کر اندر بیٹھ گئی

"بندی تھوڑا سا فری کیا ہو جائے تم تو بس لمٹ ہی کراس کر دیا کرو"

آزھاد کے کار میں بیٹھنے پر حنین اس کو گھورتی ہوئی بولی

"یہاں تو صرف باتوں سے ہی لمٹ کر اس ہو سکتی ہے۔۔ تمہاری اس سردی کا علاج میں بیڈروم میں جا کر کروں گا"

آزھاد کار اسٹارٹ کرتا ہوا بولا۔۔۔

حنین کو اندازہ ہو گیا وہ جو آج بار بار اسے جتا رہا تھا گھر پہنچ کر حنین کی ایک نہیں چلنے والی۔۔۔ اسے نوین کی باتیں یاد آنے لگی،،، آخر وہ دو سال تک کیسے آزھاد کو اس کے جائز حق سے محروم رکھ سکتی تھی۔۔۔ وہ آزھاد کی ناراضگی بھی برداشت نہیں کر سکتی تھی، اور نوین کی شرط کا اسے بتا کر، آزھاد کا دل نوین سے مزید بدگمان بھی نہیں کر سکتی تھی

"کیا سوچنے لگ گئی"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین اپنی سوچوں سے نکل کر آزھاد کو دیکھنے لگی جو کہ ڈرائیونگ کر رہا تھا

"سوچ رہی ہوں آج تم نشوا کے ساتھ بڑے کمفرٹیبل لگ رہے تھے"

حنین اپنی سوچوں کو جھٹک کر آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی۔۔۔ حنین کی بات سن کر آزھاد مسکرایا۔۔۔ اور حنین کا ہاتھ تھام کر اپنے ہونٹوں سے لگایا

"ڈارلنگ زیادہ مت سوچوں اس بات کو تمہاری جیسی بات کسی دوسری میں نہیں ہو سکتی"

آزھاد معنٰی خیزی سے اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا

حنین سر جھٹک کر ونڈوں سے باہر دیکھنے لگی

"ویسے میں بھی دور سے دیکھ رہا تھا کافی چہک چہک کر باتیں ہو رہی تھی اس عماد سے"

اب آزھاد ڈرائیونگ کرتا ہوا اس پر چوٹ کرنے لگا جس پر حنین نے اپنی مسکراہٹ چھپائی اور بالکل اسی کے اسٹائل میں بولی

"ڈارلنگ زیادہ مت سوچو اس بات کو تمہاری جیسی بات کسی دوسرے میں نہیں ہو سکتی"

آزھاد نے حنین کو دیکھا وہ اسی کو دیکھ رہی تھی پھر وہ دونوں ہنس پڑے

****

ایک بھرپور شام ساتھ گزارنے کے بعد وہ دونوں گھر لوٹے مُکرم کی پارٹی کے بعد آزھاد حنین کو ڈنر کروانے لے گیا تھا اور پھر لونگ ڈرائیو پر

جس میں حنین، سارا وقت آزھاد کی کسی نہ کسی بات پر بلش کرتی، کبھی اس کو گھورتی، تو کبھی مسکرا دیتی یا اس کو تنگ کرنے لگتی۔۔۔ ایسے ہی سارے راستے آزھاد حنین کی باتوں پر کبھی بے باک جملے بولتا، کبھی جوابی کارروائی کرتا اور ساتھ ہی اس کے شرمانے اور غصہ کرنے پر انجوائے کرتا

جب راستے میں آزھاد کار میں پڑول بھروا رہا تھا تب حنین کی آنکھ لگ گئی رات بھی کافی ہو چکی تھی۔۔۔ ان دونوں کو گھر پہنچتے پہنچتے رات کے ڈھائی بج چکے تھے۔۔۔ آزھاد نے گھر کے پاس کار روکی تو حنین کی آنکھ کھلی۔۔۔ آزھاد نے حنین کی سائڈ کا دروازہ کھولا اور حنین کے اترنے سے پہلے اسے اپنے بازوؤں میں اٹھالیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد نیچے اتارو مجھے، گھر میں سب لوگ موجود ہوں گے"

حنین آزھاد کو گھورتی ہوئی بولی

"گھر میں بے شک سب لوگ ہو گے مگر کوئی ہمارے استقبال کے لیے جاگ نہیں رہا ہو گا بلکہ سب لوگ اپنے اپنے کمروں میں سو چکے ہوں گے، اب یہ بتاؤ میری بیڈروم میں اپنے بیڈروم میں"

آزھاد ویسے ہی حنین کو بازوؤں میں اٹھائے اس سے پوچھنے لگا

"میرے بیڈروم میں" حنین اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی آہستہ سے بولی

"اگر آپی جاگتی ہوئی ہمارا انتظار کرتی ملی"

حنین نے کسی خدشے کے تحت آزھاد سے پوچھا

"پھر تو تمہیں اسی طرح گود میں اٹھائے اس کے سامنے اپنے بیڈروم میں لے کر جاؤ گا"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد شرارتی انداز میں ہنستا ہوا بولا حنین اسے گھورنے لگی

"اور اگر انٹی ہم دونوں کا ویٹ کر رہی ہو جاگتی ہوئی"

حنین اب وجیہہ کے بارے میں پوچھنے لگی

"تم ان سے کہہ دو گا آپکی بہو کی فرمائش پر اسے گود میں اٹھایا ہوا ہے"

آزھاد کے بولنے پر حنین نے اسے ایک بار پھر گھورا اب وہ دونوں گھر کے اندر داخل ہو چکے تھے۔۔۔ اور گھر کے سب فرد تقریباً اپنے رومز میں سو رہے تھے

آزھاد نے حنین کے بیڈ روم کا رخ کیا کمرے کے پاس پہنچ کر حنین نے روم کا دروازہ کھولا۔۔۔ آزھاد اس لے کر کمرے کے اندر داخل ہوا اور لات سے دروازہ بند کیا

حنین کو بیڈ پر لٹاتا ہوا اب وہ دروازہ لاک کرنے کے بعد اس کے قریب آیا تب تک حنین بیٹھتی ہوئی آزھاد کی جیکٹ اتار چکی تھی۔۔۔ اس کا چینج کرنے کا ارادہ تھا مگر اس آزھاد نے اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر دوبارہ لٹا دیا اور خود اس کے قریب بیڈ پر بیٹھتا ہوا حنین کو دیکھنے لگا۔۔۔ آزھاد کی نظریں حنین کو جو پیغام دے رہی تھی اس کا مفہوم سمجھ کر وہ اپنی پلکیں جھکا گئی آزھاد کے لب آہستہ سے مسکرائے

آزھاد نے اس کا چہرہ تھام کر اونچا کیا اب وہ اس کے ہونٹوں پر جھک کر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا حنین نے اس کے دونوں بازو پکڑے مگر وہ اپنے ہاتھ حنین کی کمر کے گرد حائل کرتا ہوا اس کی فراک کی زپ کھول چکا تھا آزھاد کی

اس حرکت پر حنین کا دل بہت زور سے دھڑکا۔۔۔وہ آزھاد کی سینے پر اپنے دونوں ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے ہٹانے لگی تب آزھاد نے اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی گرفت سے آزاد کیا اور اٹھ کر بیٹھا

اب وہ اپنے شوز اتارنے کے بعد حنین کے پاؤں کو سینڈلز سے آزاد کر رہا تھا۔۔۔حنین بیڈ پر لیٹی ہوئی آدھی کھلی آدھی بند آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہی تھی وہ حنین کی نازک پنڈلیوں کو چھونے لگا

"آزھاد کیا کر رہے ہو"

حنین دھڑکتے دل کے ساتھ بے وقوفی کا سوال اس سے پوچھنے لگی

"تمہیں ہر طرف سے لال کرنے کی تیاری"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد نارمل انداز میں کہتا ہوا اپنی شرٹ اتار چکا تھا

آزھاد نے اپنے ہونٹ حنین کی گردن پر رکھے تو وہ حنین نے اپنی آنکھیں بند کرلی شولڈرز سے اسے اپنی شرٹ سرکتی ہوئی محسوس ہوئی اب وہ آزھاد کے ہونٹوں کا لمس اپنی گردن کے بعد اب اپنے کندھوں پر محسوس کرنے لگی

"ہنی میری جان آج تو تم گئی"

اپنے ہونٹ حنین کے کان کے پاس لا کر سرگوشی کرکے اسے ڈراتا ہوا وہ اپنے ہونٹوں سے اس کے کان کی لو چومنے لگا۔۔اس کی بات سن کر حنین کا دل حلق میں آگیا

"آزھاد"

حنین نے اس کی بڑھتی ہوئی بے باکی پر اسے پکارتے ہوئے تکیے کو مٹھیوں سے دبوچا تو آزھاد اس کے اوپر جھکا ہوا اب حنین کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ چکا تھا

شاید وہ اس وقت حنین کی سننے کے موڈ میں ہرگز نہیں تھا۔۔وہ حنین کی آواز نہیں بلکہ اس کی دل کی دھڑکنیں بہت قریب سے محسوس کرنا چاہتا تھا

حنین کے ہونٹوں پر رکھی ہوئی اپنی انگلی وہ آہستگی سے اس کے ہونٹوں پر پھیرتا ہوا نیچے تھوڑی تک لایا اور پھر اس کی گردن سے سیدھا پھیرتا ہوا سینے تک لایا

"آزاد پلیز"

حنین آزھاد کا ہاتھ پکڑتی ہوئی بولی مگر وہ اس کی التجا کو خاطر میں نہ لاتا ہوا اپنا ہاتھ چھڑا کر اس کا ہاتھ پکڑ چکا تھا

جہاں سے حنین نے اس کی انگلی ہٹائی تھی اب وہاں آزھاد اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔۔۔وہ جو شرم وحیا کے باوجود ہمت کر کے تھوڑی سی اپنی آنکھیں کھول پائی تھی اسکی بے باکی پر دوبارہ اسے اپنی آنکھیں بند کر چکی تھی

"آزھاد"

وہ اسکی مزید بڑھتی ہوئی شدتیں سہہ کر جیسے رو دینے والی ہوئی

"اے کیا ہوا"

آزھاد کی آواز سن کر حنین نے اپنی آنکھیں کھولی وہ اٹھ کر اس کے چہرے کی نزدیک اپنا چہرہ کیا نرمی سے پوچھ رہا تھا

"ڈر لگ رہا ہے"

حنین کے چپ رہنے پر آزھاد اس سے پوچھنے لگا

"تھوڑا تھوڑا"

حنین ہمت کرکے بولی مگر وہ شرم کی وجہ سے آزھاد سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی

"ابھی سے"

وہ حنین کے ماتھے پر آئے بال پیچھے کرتا ہوا اسے دیکھ کر کہنے لگا۔۔۔اس کی بات پر حنین اسے دیکھنے لگی مگر آزھاد کو اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ دوبارہ اپنی پلکیں جھکا گئی

"پیار کرتی ہو ناں مجھ سے"

آزھاد سنجیدگی سے اس کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا آزھاد کی بات پر دوبارہ حنین نے اپنی پلکیں اٹھائی۔۔۔وہ منہ سے کچھ نہیں بولی بس اقرار میں سر ہلایا

"تو پھر خود کو ریلیکس کرو شاباش"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ حنین کے ماتھے پر اپنے ہونٹوں سے مہر لگاتا ہوا اسے ریلیکس کرنے لگا اور حنین کو کمفرٹر اوڑھا دیا۔۔۔اس سے پہلے حنین خود کو ریلیکس کرتی ایک بار پھر آزھاد اس کے پورے وجود پر قابض ہو چکا تھا

اب کی بار نہ صرف اس کا دل بری طرح دھڑکا تھا بلکہ اسے اپنی جان بھی نکلتی ہوئی محسوس ہوئی اس سے پہلے درد کی شدت سے وہ چیختی آزھاد اپنا ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ چکا تھا

دو بجے تک تو اس نے حنین کا انتظار کیا تھا مگر وہ گھر نہیں آئی اوپر سے وہ اپنا سیل فون بھی وہ گھر چھوڑ گئی تھی تو نوین کو اس بات پر اور بھی زیادہ غصہ آیا۔۔۔ آزھاد کے موبائل پر کال کرنے کا مطلب تھا وہ جان بوجھ کر حنین کو گھر مزید دیر سے لے کر آتا۔۔۔

چھ بجے کے قریب اسکی آنکھ کھلی، آنکھ کھلتے ہی نوین کا دماغ فوراً حنین کی طرف گیا وہ بجلی کی تیزی سے بیڈ اٹھی اور کمرے سے باہر نکلی۔۔۔ حنین کا دروازہ اندر سے لاک دیکھ کر وہ کسی خدشے کے تحت آزھاد کے بیڈروم میں گئی جو کہ خالی تھا۔۔۔مین ہال میں آکر وہ ڈیوائیڈر میں موجود کی باکس سے وہ حنین کے بیڈروم کی ڈوپلیکیٹ کی نکالنے لگی

جب وہ حنین کے کمرے کالاک کھولنے لگی تب اس کو ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔۔اگر یہ حرکت اس کی شاہنواز نے دیکھ لی یا پھر اندر واقعی آزھاد موجود ہو۔۔۔اس طرح لاک کھول کر کسی کے بیڈروم میں جانا ویسے تو بہت غیر اخلاقی حرکت تھی مگر وہ اپنے دماغ میں آئے ہوئے سوالات سے مجبور ہو کر یہ قدم اٹھانے لگی

بہت آہستگی سے اس نے حنین کے روم کا دروازہ کھولا مگر سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔۔آزھاد اور حنین ایک کمفرٹر میں اتنے قریب بے خبر سو رہے تھے آزھاد کا بازو تکیہ پر پھیلا ہوا تھا جس پر حنین کا سر رکھا تھا۔۔آزھاد کی کروٹ حنین کی طرف تھی اور حنین کا چہرہ آزھاد کے ہونٹوں کے بے حد نزدیک وہ صاف دیکھ سکتی تھی کہ آزھاد نے اس وقت نہیں پہنی۔۔۔غصے میں اس نے اپنے جبڑے زور سے بھینچے

نوین کا بس نہیں چل رہا تھا وہ آزھاد کو سولی پر لٹکا دے بلکہ حنین کو بھی خوب جوتے لگائے ساری رات وہ اس کے لیے پریشان رہی اور اس کی بہن اسی کے دشمن کی باہوں میں مزے سے سو رہی تھی۔۔۔زہر اگلتی نظروں سے وہ ان دونوں کو دیکھ کر آہستہ سے دروازہ بند کرنے لگی

جیسے ہی اس نے دروازہ بند کیا آزھاد کی آنکھ کھل گئی۔۔۔اسے محسوس ہوا کہ جیسے کوئی کمرے میں موجود تھا یا پھر آیا تھا۔۔۔گھر میں موجود ملازموں کی اتنی جرت نہیں ہو سکتی تھی کہ وہ اس طرح کا کام کریں۔۔۔اور گھر کا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوئی دوسرا فرد بھی یہ چیپ حرکت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔اور گھر میں کس کو آزھاد اور حنین سے تکلیف ہے اس کا آزھاد کو اچھی طرح علم تھا

آزھاد آہستگی سے حنین کے سر سے نیچے سے اپنا بازو نکال کر اپنی شرٹ پہنتا ہوا بیڈ سے اٹھا۔۔۔اب اسے نوین کے کمرے میں جا کر اس کا دماغ اچھی طرح درست کرنا تھا

****

اپنے کمرے میں آکر وہ بلاجواز منہ سے ناخن چبا کر کمرے کے چکر لگا رہی تھی۔۔۔تب اس کے کمرے کا دروازہ ہینڈل گھوما۔۔شاہنواز کی آمد کا سوچ کر نوین دروازہ تک پہنچی مگر آنے والے نے زور سے دروازہ کھولا جو اس کے سر پر لگا

"یہ کیا طریقہ ہے کسی کے کمرے میں آنے کا، تمیز نام کی تم ہمں کوئی چیز ہے کہ نہیں"

نوین اپنے سر پر ہاتھ رکھتی ہوئی آزھاد کو دیکھ کر غصے میں بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم مجھے تمیز سکھاؤ گی۔۔۔ویسے تم کیا دیکھنے آئی تھی ابھی بیڈروم میں"

آزھاد روم کا دروازہ بند کرتا ہوا نوین کے قریب آیا

"وہ تمہارا بیڈروم نہیں ہے ہنی کا بیڈروم ہے"

نوین اس کے سامنے کھڑی اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

"پورا گھر میرا ہے، تم اپنی حد میں مطلب اس کمرے کی حدود تک رہو"

آزھاد نے اس کو آنکھیں دکھاتے ہوئے مزید اسکی طرف اپنے قدم بڑھائے۔۔۔ جس سے نوین پیچھے کی طرف اپنے قدم بڑھاتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا کر رہے تھے تم ہنی کے ساتھ"

مزید آزھاد کو قدم بڑھاتے ہوئے دیکھ کر اسے مزید پیچھے کی طرف قدم بڑھانے پڑے

"جو بھی کچھ کرنا تھا وہ میں رات میں کر چکا ہو۔۔ڈیٹیل میں سننا پسند کروں گی یا شارٹ میں"

آزھاد سنجیدہ لہجے میں بولتا ہوا مزید قدم بڑھاتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"ابھی اور اسی وقت نکل جاؤ میرے کمرے سے"

آزھاد کے مزید آگے آنے سے نوین کو پیچھے بیڈ پر بیٹھنا پڑا۔۔وہ غصے میں اس سے بولی

"نہیں تو کیا کروں گی الزام لگاؤ گی مجھ پر۔۔۔کہ میں تمہارے کمرے میں آکر تمہیں چھیڑ رہا تھا"

آزھاد نے بے خوفی سے کہتے ہوئے بیڈ پر جوتے سمیت اپنا پاؤں ٹکایا۔۔۔نوین اس کی بات سن کر غصے میں اس کو گھورنے لگی

"اگر تم میرے باپ کی بیوی نہیں ہوتی تو میں تمہیں تمہاری اس گھٹیا حرکت کا اچھی طرح جواب دیتا۔۔۔آئندہ اگر تم نے کمرے کا لاک کھول کر کوئی اوچھی حرکت کی۔۔۔تو پھر میں جو تمھارا حشر کروں گا وہ دنیا دیکھے گی"

وہ شہادت کی انگلی نوین کو دکھاتا ہوا وارن کرنے لگا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"اچھا کیا کرو گے تم ذرا مجھے بھی تو پتا چلے"

نوین اس کی دھمکی کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے بولی۔۔۔پہلے تو آزھاد نوین کو خاموشی سے دیکھتا رہا پھر اچانک اس نے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھی ہوئی کانچ کی بوتل کو سائیڈ ٹیبل اٹھا کر اسے صرب لگا کر توڑا۔۔۔اور بوتل کا ٹوٹا ہوا حصہ نوین کے چہرے کے قریب لایا۔۔۔اب آزھاد کے چہرے کے تاثرات خوفناک حد تک سنجیدہ تھے

"صرف دو منٹ لگے گے مجھے تمہارا یہ چوکھٹا بگاڑنے میں۔۔۔اس لئے میرے معاملات میں گھسنے کی یا اپنی ٹانگ اڑانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔اپنی حد میں رہو، اپنے کام سے کام رکھو اور ہنی سے دور رہو"

آزھاد نے ٹوٹی ہوئی کانچ کی بوتل کا حصہ نوین کے چہرے کے اس حد تک نزدیک کیا ہوا تھا کہ وہ اپنا سر پیچھے کر کے اور آنکھیں نیچی کر کے بوتل کو خوف سے دیکھ رہی تھی۔۔۔آزھاد اس کو اچھی طرح وارن کرتا ہوا بوتل کا ٹکڑا ڈسٹ بن میں پھینک کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔اور نوین بند دروازے کو گھور کر دیکھنے لگی جہاں سے ابھی آزھاد گیا تھا

****

آزھاد واپس حنین کے پاس آیا۔۔۔تو حنین کمفرٹر اوڑھے ابھی بھی بے خبر سو رہی تھی۔۔۔حنین کا چہرہ دیکھ کر آزھاد کا موڈ خود بخود خوشگوار ہو گیا۔۔۔وہ بیڈ پر گرنے والے انداز میں حنین کے اوپر جھکا۔۔۔حنین جو اس کی شدتوں کو سہہ کر تھوڑی دیر پہلے سوئی تھی اچانک اپنے اوپر بھاری بھرکم وجود گرنے سے ہڑبڑا اٹھی۔۔۔وہ پوری آنکھیں کھولے آزھاد کو دیکھ رہی تھی جو اس کو حیران پریشان سا دیکھ کر مسکرا رہا تھا

"ہنی میری جان تم نے تو مجھے ایک رات میں ہی بہت رومینٹک کر دیا۔۔۔کیوں ہو تم اتنی پیاری"

آزھاد بولتا ہوا حنین کے چہرے پر جھکنے لگا حنین نے اپنے دونوں ہاتھ کمفرٹر سے باہر نکال کر اسے پیچھے کیا

"پیچھے ہٹو،، تم رومینٹک نہیں ایک نمبر کے چھچھورے اور بے شرم انسان ہو۔۔۔ رات سے ڈرائے جا رہے ہو سونے بھی نہیں دے رہے، دو گھنٹے پہلے ہی اٹھا دیا مجھے"

جاگنے کے بعد وہ ساری شرم بھلائے آزھاد کو آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی

"اِس بے شرم انسان سے جتنا ہو سکا اُس نے بے شرمی والا کام تمیز کے دائرے میں کیا۔۔۔ اب اس سے زیادہ مجھ سے شرافت کی توقع مت رکھنا"

آزھاد بولتا ہوا اس کے ہونٹوں پر جھکا۔۔۔ وہ شاید اس کے ہونٹوں کو بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا تبھی حنین نے اسے پیچھے دھکیلا

"پیچھے ہٹو آزھاد،، مجھے سخت بھوک لگ رہی ہے۔۔۔ تم جب سے چپکے جا رہے ہو ابھی دوبارہ تم نے کوئی بیہودہ حرکت کی تو میں دوسرے کمرے میں چلی جاؤں گی"

وہ اٹھ کر بیٹھا تو حنین بھی بیڈ پر بیٹھ گئی اور کمفرٹر کو اچھی طرح اپنے کندھوں پر ڈالا

"ڈارلنگ میں تھوڑی دیر بعد اپنے ہاتھوں سے تمہارے لیے ناشتہ بناؤں گا مگر اس سے پہلے تمہیں میری بھوک کا علاج کرنا ہوگا"

آزھاد پیار سے بہلاتا ہوا کہنے لگا

"تمہاری بھوک کا علاج کیا مطلب ہے تمہارا"

حنین اس کی بات سن کر گھبراتے ہوئے کمفرٹر کو مزید اپنی طرف کھینچ کر لیپٹا

"مطلب صاف ہے ون مور ٹائم"

آزھاد معنیٰ خیزی سے بولتا ہوا کمفرٹر کو کھینچنے لگا

"آزھاد نہیں پلیز بے شرمی سے باز آجاؤ تم واقعی بہت چھچھورے ہو"

حنین ڈرتی ہوئی کمفرٹر کو اپنی طرف کھینچنے لگی

"چھچھورپن کی قسط نمبر 2 وہ بھی دل دہلانے والے انداز میں"

آزھاد ایک جھٹکے سے پورا کمفرٹر اس کے اوپر سے کھینچ کر دور پھینک چکا تھا۔۔۔اور حنین کو لٹاتا ہوا اس پر جھکا۔۔۔ حنین کو پکا یقین ہو گیا کہ وہ اب اپنے آپ کو نہیں بچا سکتی

*****

اپنے دماغ کو ریلیکس کرتی ہوئی وہ بیڈ پر لیٹ گئی۔۔۔ اب اسے آزھاد سے پہلے اپنی بہن سے پوچھنا تھا کہ جو کچھ اس نے دیکھا یا جو کچھ وہ سمجھ رہی ہے اس بات میں کتنی سچائی ہے۔۔۔۔ تھوڑی دیر یونہی لیٹے رہنے کے بعد وہ شاور لے کر ڈریس چینج کرتی ہوئی اپنے روم سے باہر نکلی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بریک فاسٹ کیوں نہیں بنا ابھی تک" جب وہ ڈائننگ ہال کے اندر آئی تو خالی ٹیبل کو دیکھ کر صابرہ سے پوچھنے لگی

"شاہنواز سر اور وجیہہ میڈم تھوڑا لیٹ ناشتہ کریں گے کومل میم ابھی سو کر نہیں اٹھی ہیں۔۔۔ اگر آپ بریک فاسٹ کرنا چاہتی ہیں تو میں آزھاد سر سے پرمیشن لے لیتی ہوں"

صابرہ نوین کو دیکھتی ہوئی بولنے لگی

"میرے بریک فاسٹ کرنے کے تم اس سے پرمیشن لو گی" نوین صابرہ کو آنکھیں دکھاتی ہوئی پوچھنے لگی

"نو میم میرا وہ مطلب ہرگز نہیں تھا دراصل آج آزھاد سر خود کچن میں موجود ہیں اور کچن کے اندر کسی کو بھی آنے کی پرمیشن نہیں ہے اس لیے میں نے بولا اگر آپ کو بریک فاسٹ کرنا ہے تو پھر میں ان سے پرمیشن لے کے آپ کا بریک فاسٹ تیار کر دیتی ہوں"

صابرہ تحمل سے نوین کو اپنی بات سمجھانے لگی

"کیا کر رہے ہیں تمہارے آزھاد سر کچن میں"

نوین سینے پر ہاتھ باندھ کر صابرہ سے پوچھنے لگی

"شاید آج وہ خود حنین میم کے لیے بریک فاسٹ اپنے ہاتھوں سے تیار کر رہے ہیں"

صابرہ نوین کے تیور دیکھ کر ہچکچاتی ہوئی اسے بتانے لگی

"ہنی کہاں پر ہے" نوین ضبط کرتی ہوئی اس سے دوسرا سوال کرنے لگی

"جی وہ بھی آزھاد سر کے ساتھ کچن میں ہی موجود ہیں ان کی ہیلپ کروا رہی ہیں"

صابرہ کی بات سن کر نوین نے کچن کا رخ کیا

****

کچن کے اندر سے آتی ہوئی حنین کی ہنسنے کی آوازوں پر نوین کے قدم کچن سے باہر ہی تھم گئے کچن میں کھلتی ہوئی کھڑکی جو کہ اس وقت بند تھی چٹخنی سے آہستہ سے کھولتی ہوئی نوین کھڑکی کی جھری سے اندر کا منظر دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد آپرن باندھے انڈا پھینٹتے ہوئے مصروف انداز میں آملیٹ کے تمام لوازمات انڈے میں ڈال رہا تھا جبکہ حنین اسی کے پاس کھڑی ہوئی تھی اس کے ہاتھ میں فروٹ ٹِن موجود تھا۔۔۔ جس میں سے وہ فارک مدد سے پائن ایپل کا ٹکڑا نکال کر اپنے منہ میں رکھ رہی تھی اور آزھاد جھک کر اس کے منہ سے آدھا ٹکڑا خود کھا رہا۔۔۔ نوین کے ماتھے پر ناگوار شکنیں ابھری

اب کی بار حنین نے ٹن میں سے فارک کی مدد سے چیری نکالی اور اس سے پہلے آزھاد وہ بھی حنین کے منہ سے لے کر کھاتا حنین چیری خود کھاچکی تھی اب حنین مسکراتی ہوئی آزھاد کو آنکھ مار کر دیکھ رہی تھی

آزھاد نے گھور کر اس کے ہاتھ سے ٹن لے کر شیلف پر رکھا اس سے پہلے حنین اس کے تیور دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کرتی وہ حنین کو گود میں اٹھا کر شیلف پر لٹا چکا تھا

حنین ہنستے ہوئے بار بار آزھاد کو سوری کر کے اسے پیچھے ہٹا رہی تھی مگر وہ پورا حنین کے اوپر جھک کر چیری کھانے کی ضد کر رہا تھا۔۔۔نوین کو ان دونوں کی یہ بے ہودگی بالکل پسند نہیں آئی

خاص کر آزھاد کی آنکھوں سے چھلکتی ہوئی شرارت کی بجائے محبت دیکھ کر وہ جل اٹھی۔۔۔اس انسان کو وہ خوش ہر گز نہیں دیکھ سکتی تھی نوین کا دل چاہا وہ اس انسان کے چہرے سے مسکراہٹ نوچ کر پھینک دے اس سے ہر خوشی چھین لے۔۔۔اپنی جلن کے احساس میں اسے حنین کے چہرے پر چھائے حسین رنگ بھی نظر نہیں آئے وہ واپس اپنے بیڈ روم میں چلی آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"تو تیار ہو گیا آخر کار بریک فاسٹ" سب لوگ ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے تب نوین شاہنواز کے پیغام پر ڈائننگ ہال میں آئی

"سب کا ہی آج لیٹ اٹھنا ہوا ہے۔۔۔ تم اگر جلدی اٹھ گئی تھی تو ناشتہ کر لیتی" شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"میرا بھی لیٹ اٹھنا ہوا ہے شاہنواز مگر آدھے گھنٹے پہلے سرونٹس کو پرمیشن نہیں تھی کہ کچن میں آنے کی۔۔۔ اس لئے مجھے بھوکا رہنا پڑا"

نوین کرسی کھینچ کر بیٹھتے ہوئے شاہنواز کو کہنے لگی پھر اس نے ایک نظر حنین کو دیکھا۔۔۔ آزھاد تو لا تعلق بنا ناشتہ کر رہا تھا مگر اسے ہنسی نا جانے کس بات پر آرہی جبکہ حنین تھوڑا سا نوین کی بات کو محسوس کر کے اسے دیکھنے لگی

"آج دراصل یہ ہوا ہے کہ آزھاد نے حنین کے لیے جبکہ حنین نے وجیہہ کے لئے اور میری پرنسز نے میرے لئے ناشتہ بنایا ہے"

شاہنواز اپنے پاس بیٹھی کومل کے گلے میں ہاتھ ڈال کر مسکراتا ہوا نوین کو بتانے لگا۔۔۔شاہنواز کی بات سن کر سب کے چہرے پر مسکراہٹ تھی صرف نوین طنزیہ مسکرائی

"آپی یہ چیز سینڈ ومیں نے بنائے ہیں ٹیسٹ کریں"

نوین کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر حنین اس کی طرف پلیٹ بڑھاتی ہوئی بولی نوین نے کاٹ دار نظر حنین پر ڈالی اور فروٹ باسکٹ میں سے سیب اٹھا کر کھانے لگی، سب ہی نے نوین کی یہ حرکت نوٹ کی تھی

"مما میری بیوی نے چیز سینڈ وچ اسپیشلی آپ کے لئے بنائے ہیں۔۔۔کم از کم دوسرا سینڈ وچ بھی تو لیں، تب ہی تو اسکو پاسنگ مارکس دے سکے گیں"

آزھاد حنین کے ہاتھ سے پلیٹ لیتا ہوا ایک اور سینڈ وچ وجیہہ کی پلیٹ میں رکھنے لگا تو حنین ہلکا سا مسکرائی

"تم اگر مجھے سینڈ وچ نہیں دیتے تو میں خود لے لیتی یہ پاسنگ مارکس والا نہیں ہے میں اس پر حنین کو فل مارکس دیتی ہوں"

وجیہہ حنین کو دیکھ کر مسکرائی تو حنین کے چہرے پر بھی مسکراہٹ آئی

"وجیہہ آپ اتنی کنجوس کسی زمانے میں نہیں رہی ہیں ہماری بہو نے فرسٹ ٹائم اپنے ہاتھ سے آپ کے لئے کچھ بنایا ہے،، آپ اسے صرف خالی نمبرز دے کر ٹرخا رہی ہیں"

اب کی بار شاہنواز نے بھی گفتگو میں حصہ لیا اور حنین کو سالی کی جگہ بہو بولنے پر نوین نے اسے خار بھری نظر اس پر ڈالی

"شاہنواز میں اتنی کنجوس کسی زمانے میں نہیں رہی ہو چچی جان (شاہنواز کی امی) نے جو سیٹ مجھے منہ دکھائی میں دیا تھا میں ابھی وہ حنین کو دینے والی ہو"

وجیہہ مسکراتی ہوئی شاہنواز کو بتانے لگی جبکہ آزھاد جھک کر حنین کے کان میں مسکرا کر کچھ سرگوشی کر رہا تھا جس حنین بھی سر جھکا کر مسکرائی۔۔۔کومل مسکرا کر اپنے بھائی اور بھابھی کو دیکھ رہی تھی جبکہ نوین کو اپنا وہاں پر بیٹھنا ہی بے معنٰی لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ماں جی والا سارا زیور تو ہے ہی آزھاد کی بیوی کا۔۔۔میرے خیال میں ہم دونوں کو اپنی طرف سے حنین کو کوئی گفٹ دینا چاہیے"

شاہنواز نے وجیہہ کو دیکھ کر بولا تو وجیہہ اس کی بات پر اتفاق کرنے لگی

"اور آزھاد کو کیا گفٹ ملے گا جو اتنی پیاری بہو آپ دونوں کے لیے لے کر آیا ہے"

اب کی بار شاہنواز اور وجیہہ کی باتوں میں حصہ لیتا ہوا آزھاد ان دونوں کو دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔ حنین مستقل اپنے ذکر پر مسکرائے جارہی تھی جبکہ نوین اب سب سے لاتعلق بنی ہوئی اپنا ناشتہ کر رہی تھی

"تمہیں تمہارا گفٹ آج سے تین دن بعد ملے گا ابھی شرافت سے آفس جانے کی تیاری پکڑو"

شاہنواز کی بات سن کر نوین کے علاوہ سب مسکرانے لگے۔۔۔ حنین کو دو دن پہلے ہی وجیہہ سے معلوم ہوا تھا کہ آزھاد کی برتھڈے آنے والی ہے اور اس دن شاہنواز بڑے پیمانے پر ایک پارٹی ارینج کرنے کا ارادہ رکھتا ہے

"حنین تم بزی تو نہیں ہو ابھی میری فرینڈ گھر پر آنے والی ہے انہیں بہت شوق ہے آزھاد کی وائف دیکھنے کا"

وجیہہ اب حنین کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں بالکل فری ہو آنٹی بلکہ تھوڑی دیر میں چینج بھی کر لیتی ہوں"

حنین وجیہہ کی بات کا جواب دیتی ہوئی اپنی پلیٹ سے آزھاد کا بنایا ہوا چیز املیٹ کا نوالہ کھانے لگی مگر آزھاد نے حنین کے ہاتھ پکڑ کر وہ نیوالا خود کھالیا

"اسے کہتے ہیں گھر میں جگہ بنانے کے بعد سب کے دلوں میں جگہ بنانا،،ڈیڈ یہ گڈز میری مما بھی موجود ہیں اور شکر ہے میری بیوی کے اندر بھی موجود ہیں ہر کسی میں ایسی کوالٹی نہیں پائی جاتی"

آزھاد شاہنواز کو کہنے کے بعد محبت لٹاتی ہوئی نظروں سے حنین کو دیکھ رہا تھا نوین اپنی چیئر کھسکا کر اٹھی اور کسی سے کچھ کہیں بغیر اپنے روم میں چلی گئی

"میں نے تو ایک نارمل بات کی ہے"

شاہنواز کے گھورنے پر آزھاد کندھے اچکا کر اس سے بولا

"تمہارا دوست مکرم کیسا ہے آزھاد"

شاہنواز آزھاد کی بات کو نظر انداز کرتا ہوا مکرم کے بارے میں اس سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بہت اچھا، کیوں خیریت آپ کو کیسے یاد آگئی اس کی"

آزھاد چائے کا سپ لیتا ہوا شاہنواز سے پوچھنے لگا

"ہماری کومل کے لئے کیسا رہے گا وہ۔۔۔ مطلب میں چاہتا ہوں ان دونوں کے رشتے کی بات آگے بڑھے"

شاہنواز کی بات سن کر سب حیرت سے شاہنواز کی شکل دیکھنے لگے اور کومل جو اتنی دیر سے خاموشی سے اپنا ناشتہ کر رہی تھی شاہنواز کی بات سن کر اسے لگا وہ ابھی سب کھایا ہوا اگل دے گی۔۔۔ وہ آزھاد کا جواب سنے بغیر اپنی چیئر سے اٹھی اور اپنے کمرے میں چلی گئی

"اس کا خیال کیسے آگیا آپ کو،، کیا آپ کو مکرم کی ہیبٹز نہیں معلوم"

آزھاد کو شاہنواز کی بات سن کر حیرت ہوئی تھی۔۔۔ شاہنواز مکرم کی شراب پینے کی عادت سے باخبر تھا پھر بھلا وہ کومل کیلئے مکرم کے بارے میں ایسا کیسے سوچ سکتا تھا

"فرینڈز میں آپس میں انڈرسٹینڈنگ ہی جبھی ہوتی ہے جب ان کی ہیبٹز سیم ہو۔۔۔ تمہاری بھی وہی ہیبٹ ہے جو اس کی ہے۔۔۔ اور یہ ہماری کلاس میں ایک نارمل بات ہے اس کے علاوہ بتاؤ وہ کومل کے ساتھ سوٹیبل ہے یا نہیں"

شاہنواز آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"اس کے علاوہ تو وہ ایک اچھا انسان ہے"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا مگر حنین حیرت سے آزھاد کو دیکھنے لگی

"ٹھیک ہے پھر اس کی فیملی کو کسی دن ڈنر پر بلا لیتے ہیں"

شاہنواز چیئر سے اٹھتا ہوا بولا

"شاہنواز اتنی جلدی کس بات کی ہے آخر، ابھی تو کومل ٹھیک ہوئی ہے"

وجیہہ حیرت سے شاہنواز کو دیکھتی ہوئی بولی

"جلدی کی کیا بات ہے وجیہہ چند ماہ بعد وہ 23 سال کی ہو جائے گی۔۔۔ اور ابھی تو صرف بات کر رہے ہیں ہم شادی وغیرہ کا تو ایک سال بعد ہی سوچیں گے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہنواز وجیہہ کو بولتا ہوا نوین کے کمرے میں اس کے پاس گیا۔۔۔ اسے لگا جیسے نوین کا موڈ ٹھیک نہیں۔۔ آفس جانے سے پہلے وہ اس کو منانا چاہتا تھا

"او کے مما میں بھی نکلتا ہوں شام میں ملاقات ہو گی"

آزھاد اٹھ کر وجیہہ سے ملتا ہوا حنین کو باہر جانے کا اشارہ کر کے خود کومل کے کمرے میں چلا گیا

****

"کیا سوچ رہی ہے میری پیاری سی بہن یہاں کھڑی ہوئی"

آزھاد کومل کے کمرے میں آیا تو اسے کھڑکی کے پاس کھڑا دیکھا وہ چلتا ہوا کومل کے قریب آیا اور اسے دیکھ کر پوچھنے لگا

"بھائی آپ نے ڈیڈ کو کیا جواب دیا"

کومل آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"کیا تم ابھی تک اس اسید کے بارے میں سوچ رہی ہو"

آزھاد کومل کے چہرے پر اداسی دیکھتا ہوا اس سے سوال کرنے لگا

"کیا میں آپ کو اتنی بیوقوف لگتی ہو"

کومل الٹا آزھاد سے پوچھنے لگی تو آزھاد نے اس کا چہرہ تھاما

"تو پھر بالکل پریشان مت ہو۔۔۔ مکرم اچھا لڑکا ہے،، انوسینٹ تو اس کو بالکل نہیں کہو گا۔۔۔ مگر دل کا برا نہیں ہے وہ تمہیں خوش رکھے گا"

آزھاد اس کے گال تھپتھپا کر کمرے سے چلا گیا

کومل آنکھوں میں نمی لئے آزھاد کو جاتا ہوا دیکھنے لگی وہ اس سے اپنے اداس ہونے کی وجہ بھی نہیں بیان کر پائی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

تھوڑی دیر پہلے اسے معلوم ہوا تھا کہ وجیہہ کی دوستیں واپس چلی گئی تھی،۔۔ نوین کا خراب موڈ دیکھ کر شاہنواز نہیں آفس جانے سے پہلے اسے شام میں تیار رہنے کا بولا تھا وہ نوین کے ساتھ باہر ڈنر کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

نوین صابرہ سے حنین کو اپنے کمرے میں بلوایا تھا

وہ شاہنواز کے ساتھ ڈنر پر جانے سے پہلے اپنی چھوٹی بہن کی اچھی طرح خبر لینے کا ارادہ رکھتی تھی، جس نے اپنے پر نکال لئے تھے اور وہ خود کو ہواؤں میں اڑتا ہوا محسوس کر رہی تھی

"آپی آپ نے مجھے بلایا"

نوین وارڈروب سے اپنے لئے ڈریس نکال رہی تھی تاکہ اسے پریس کر کے شاہنواز کے آنے سے پہلے ریڈی ہو سکے تب حنین اس کے کمرے میں آئی

"کہاں آوارہ گردیاں کرتی پھر رہی ہو کل سے"

نوین اسٹیل کے موٹے اور بڑے سائز کے ہینگر سے اپنا ڈریس نکال کر بیڈ پر رکھتی ہوئی حنین کے پاس آکر پوچھنے لگی

"آزھاد کے فرینڈ کی طرف پارٹی تھی۔۔۔وہی آزھاد کے ساتھ گئی تھی"

حنین اس کا طنز بھرا لہجہ نظر انداز کر کے نرمی سے نوین کو بتانے لگی

"اور پارٹی سے واپس آکر تم نے آزھاد کو اپنے بیڈروم میں سونے کی دعوت دی"

نوین ہینگر کو دیکھتی ہوئی حنین سے پوچھنے لگی

"آپ یہ کیسی لینگویج یوز کر رہی ہیں وہ شوہر ہے میرا"

حنین اس کے جملے پر شرمندہ ہوئی تھی نوین سے شکوہ کرتی ہوئی بولی

"تو دے دیا تم نے اسے شوہر ہونے کا حق، نچھاور کر دیا اپنا آپ اس پر۔۔۔ میرے منع کرنے کے باوجود"

نوین حنین کو غصے میں دیکھتی ہوئی اس سے پوچھنے لگی

"آپ بہت زیادہ زیادتی کر رہی آپی میرے ساتھ، اگر میں آپ کو کچھ نہیں بولتی خاموش رہتی ہو تو اس کا یہ مطلب صرف یہ ہے کہ میں آپ کی عزت کرتی ہوں۔۔ مگر اب آپ میرے ساتھ ناجائز کچھ بھی نہیں کر سکتی،، ہاں دیا ہے اسے اس کا حق کیوکہ شوہر ہے وہ میرا، میں اس کو اسکے حق محروم رکھ کر آخر کیوں اسکی اور خدا کی ناراضگی اپنے سر لو"

حنین ناراض ہوتی نوین سے بولی تب نوین نے زوردار تھپڑ اس کے گال پر جڑ دیا

"آپی"

حنین گال پر ہاتھ رکھ کر صدمے سے اسے دیکھنے لگی

"جس بہن نے تمہیں پالا بڑا کیا اس بہن کی ناراضگی کی پرواہ نہیں ہے"

نوین نے بولتے ہوئے اسے زور زور سے ہینگر سے مارنا شروع کر دیا

"اس سے مت مارے مجھے ایک ہی بار میرا گلا دبا کر مجھ سے اپنی پرورش کا حساب لے لیں"

حنین روتی ہوئی بولی تو نوین کے مارنے میں اور شدت آگئی

"زبان چلائے گی میرے آگے، میرے دشمن کو خوش کرے گی۔۔۔کیوں لگی ہے تجھ میں اتنی آگ جواب دے مجھے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوین کا غصہ پاگل پن کی حدوں کو چھونے لگا اور حنین روتی ہوئی دیوار سے لگی ہوئی تھی وہ اپنا چہرہ زخمی ہونے کے ڈر سے چھپائے ہوئی تھی اور نوین ہینگر سے پاگلوں کی طرح حنین کے بازوؤں اور کمر پر مارے جا رہی تھی

"دفع ہو جاؤ میرے کمرے سے اب دیکھنا کیا کرتی ہو میں اس کے ساتھ اور تم جیسی احسان فراموش بہن کے ساتھ بھی"

نوین جب اسکو مار مار کر تھک گئی تب حنین کو دروازے کی طرف دھکا دیتی ہوئی بولی

حنین روتی ہوئی اپنے بیڈ روم میں آئی اور بھاگتی ہوئی واش روم میں جا کر، واش روم کا دروازہ لاک کر کے واش بیسن کے آگے کھڑے ہو کر رونے لگی۔۔۔نوین نے آج پر پہلی دفعہ ہاتھ نہیں اٹھایا تھا اس سے اگر کوئی بہت بڑی غلطی ہو جاتی تو وہ اکثر اسے سزا دیتی مگر آج اس نے جس بے دردی سے حنین کو ہینگر مارے تھے اس سے پہلے کبھی بھی اس نے حنین کے ساتھ ایسا وحشیانہ سلوک نہیں کیا تھا، نوین کا رویہ اور اپنے ساتھ ہونے والے سلوک کو یاد کر کے حنین کو ایک بار پھر رونا آیا

"ہنی کہاں ہو یار"

مشکل سے چند منٹ ہی گزرے تھے تب اسے آزھاد کی آواز آئی۔۔۔وہ آفس سے گھر آچکا تھا اور حنین کو پکارتا ہوا کمرے میں آیا

"واش روم میں ہوں آزھاد رکو آتی ہوں" حنین اپنی آواز کو نارمل کر کے ٹیب کھولنے لگی

"کتنا واش روم جاتی ہوں یار، دو منٹ میں باہر نکلو ورنہ میں آرہا ہوں اندر"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین کو آزھاد کی آواز سنائی دی وہ منہ پر پانی کے چھینٹے ڈال کر ٹاول سے چہرہ صاف کرتی ہوئی واش روم سے باہر نکلی

"ہنی ڈارلنگ جلدی سے ریڈی ہو جاؤ بہت ہی رومانٹک مووی کے ٹکٹ لایا ہوں پہلے دیکھیں گے اور پھر بیڈ روم میں آنے کے بعد اسی طرح۔۔۔"

آزھاد بولتا ہوا حنین کے پاس آیا مگر حنین کا چہرہ دیکھ کر اس کے باقی کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے

"کیا ہوا"

اب وہ حنین کی سرخ آنکھیں اور سرخ گال دیکھ کر پوچھنے لگا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"کچھ بھی نہیں، ٹکٹ دکھاؤ نام کیا ہے مووی ہے"

حنین زبردستی کا مسکراتی ہوئی اس کے ہاتھ سے ٹکٹ لینے لگی تبھی آزھاد نے اپنا ہاتھ پیچھے کیا

"ہنی کیا ہوا ہے، تم روئی کیوں ہو اور یہ چہرے پر کیا ہوا ہے"

آزھاد غور سے حنین کا چہرہ دیکھتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

"تھوڑی دیر پہلے کلینزنگ کی تھی شاید اسی کا ری ایکشن ہو گیا ہو"

حنین نے بات بنانے کی کوشش کی اسے بات کا بتنگڑ بنانے سے یہی بہتر لگا۔۔ مگر آزھاد کو اس کی بات سن کر کوئی خاص تسلی نہیں ہوئی تبھی وہ روم سے باہر جانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد رکو کہاں جا رہے ہو"

حنین اس کے تیور دیکھ کر اسے روکتی ہوئی پوچھنے لگی

"گھر کے تمام فرد اور ایک ایک ملازم کو یہاں بلا کر اس سے پوچھنے کے لئے کہ یہاں پر میرے آنے سے پہلے کیا ہوا ہے"

آزھاد بالکل سنجیدہ ہو کر حنین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"کیوں بلاوجہ میں بات بڑھا رہے ہو آزھاد"

حنین کو اس کے تیور دیکھ کر اندازہ ہو گیا کہ وہ اب خاموش نہیں بیٹھے گا اسے ایک بار پھر اسے رونا آنے لگا

"بات اب تم بڑھا رہی ہوں ہنی حقیقت بتاؤ مجھے، کیوں روئی ہو تم اور کیا ہوا ہے تمہارے چہرے پر"

آزھاد اس کے دونوں بازوؤں کو زور سے پکڑ کر پوچھنے لگا

جس پر حنین زور زور سے رونے لگی مگر اس کے رونے کا انداز مختلف تھا۔۔ آزھاد کو محسوس ہوا جیسے حنین اس کے بازو پکڑنے پر تکلیف سے روئی ہے وہ حنین کو کچھ بھی بولے بغیر اس کے سویٹر کے بٹن کھولنے لگا

"کیا کر رہے ہو"

حنین رونا بھول کر پریشان ہوتی پوچھنے لگی

"خاموش کھڑی رہو" آزھاد نے اس کو بولتے ہوئے سویٹر اتارا اس کے بازو پر لال نشان موجود تھے وہ حنین کی شرٹ شولڈر سے نیچے کر کے دیکھنے لگا حنین اپنے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی۔۔ شولڈرز پر نشان دیکھ کر آزھاد نے حنین کا رخ پیچھے موڑا شولڈر سے نیچے اس کی سفید جِلد سرخ ہو رہی تھی۔۔۔ آزھاد کو غصہ آنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کس نے کیا ہے یہ، ہنی فوراً بتاؤ مجھے"

وہ حنین کا رخ اپنی طرف کر کے حنین سے پوچھنے لگا۔۔ وہ چاہ کر بھی اپنے غصے کو ضبط نہیں کر پا رہا تھا

"آ۔۔۔ آپی"

حنین روتی ہوئی اس کے سینے سے لگ کر بولی۔۔۔نوین کی اس حرکت پر آزھاد کا خون کھول کر رہ گیا تھا وہ حنین کو تھام کر اس کی شرٹ شولڈر سے اوپر کر کے اسے بیڈ پر بٹھاتا ہوا کمرے سے باہر جانے لگا

"آزھاد رکو پلیز، تم کہاں جا رہے ہو"

آزھاد کے خطرناک تیور دیکھ کر حنین اس کو روکتی ہوئی پوچھنے لگی

"یہی روم میں بیٹھو ہوں میں آرہا ہوں تھوڑی دیر میں، جب تک میں واپس نہ آؤ روم سے باہر نہیں نکلنا"

آزھاد حنین کو صوفے پر بٹھا کر روم کا دروازہ بند کر کے باہر چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

حنین کو اس کے کیے کی سزا دے کر نوین کا دماغ تھوڑا بہت ریلیکس ہوا تھا۔۔۔اسے یقین تھا کہ حنین آزھاد کو کبھی کچھ نہیں بتائے گی۔۔۔بلکہ وہ اپنے نشانات چھپانے کے خاطر آزھاد کو خود سے دور بھی رکھے گی۔۔۔اسے تھوڑا بہت دکھ تھا حنین پر ہاتھ اٹھانے کے لئے مگر یہ کوئی اتنی بڑی بات بھی نہیں تھی اگر وہ اس سے محبت کرتی تھی تو اپنی بہن کو اس کی غلطی پر مار بھی سکتی تھی،،بڑی بہن ہی تو تھی وہ حنین کی

شاہنواز تھوڑی دیر پہلے آفس سے آچکا تھا۔۔ وہ شاہنواز کا موڈ فریش کرنے کے لئے بہت اچھا سا تیار ہونا چاہتی تھی۔۔ اور آج رات تو کیا وہ اگلی چار راتوں تک شاہنواز کو اس روم سے نکلنے نہیں دے گی ایسا اس نے سوچ رکھا تھا۔۔ اچھا بن کر اس نے دیکھ لیا تھا اچھا بننے میں کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔ کیونکہ پریگنینسی والی پول کھلنے کے بعد وجیہہ تو اسے منہ لگا ہی نہیں رہی تھی تو پھر اسے کیا ضرورت تھی اس گھر کے کسی دوسرے فرد کو فری کرنے کی۔۔۔ نوین ساری باتیں سوچتی ہوئی اپنا ڈریس آئرن کر رہی تھی تب اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی صابرہ یقیناً اس کے لیے ایپل جوس لے کر آئی تھی

"ہاتھ کیوں اٹھایا تم نے ہنی پر"

آزھاد کی آواز سن کر اس نے پلٹ کر آزھاد کو دیکھا جو غصے میں اس کے کمرے میں کھڑا اس سے سوال کر رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم ہوتے کون ہو مجھ سے سوال کرنے والے، ہنی بہن ہے میری، میں حق رکھتی ہوں اس کے ساتھ کچھ بھی کرنے کا۔۔ ہم دونوں کے معاملے میں بیچ میں بولنے کی ضرورت نہیں ہے"

نوین نے آئرن کا پلگ نکالا۔۔ اور اپنا ڈریس ہینگر میں لٹکاتی ہوئی آزھاد سے بولی

"تمہاری بہن میری بیوی ہے اور میں اس پر تم سے زیادہ حق رکھتا ہو۔۔اگر کوئی مجھ سے منسلک رشتوں کو تکلیف پہنچائے تو میں اس کو جینا حرام کر دیتا ہوں۔۔۔تم نے آج اسے تکلیف نہیں دی بلکہ مجھے ایک بار پھر چیلنج کیا ہے۔۔۔یہاں میں تمہیں کوئی دھمکی یا وارننگ دینے نہیں آیا ہو کیونکہ آج تم لمٹ کراس کر چکی ہو۔۔۔جو تکلیف تم نے ہنی کو پہنچائی ہے اب تم اس سے زیادہ تکلیف برداشت کرو گی"

آزھاد اس کو بولتا ہوا آئرن اسٹینڈ کی طرف گیا اور آئرن لے کر نوین کے پاس آنے لگا نوین پوری آنکھیں کھول کر آزھاد کو دیکھنے لگی جو آئرن لے کر اس کے قریب آرہا تھا

"تم پاگل تو نہیں ہو گئے ہو شاہنواز تمہاری چمڑی اُدھیڑ کر رکھ دیں گے، اگر تم نے کوئی بھی الٹی سیدھی حرکت کی میرے ساتھ"

نوین اس کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر اپنے قدم پیچھے کرتی ہوئی اسے دھمکانے لگی

"میں پاگل نہیں ہوا پاگل تم ہو چکی ہو، اب میں تمہارے پاگل پن کا صحیح علاج کرو گا۔۔۔ابھی تم میری چمڑی کی نہیں اپنی چمڑی کی فکر کرو"

اس سے پہلے نوین تیزی سے کمرے سے باہر نکلتی آزھاد نے اس کا بازو پکڑ کر اسے دائی طرف دھکا دیا۔۔۔وہ صوفے پر جا گری اس سے پہلے وہ صوفے سے اٹھتی آزھاد اس کے بازو پر گرم استری رکھ چکا تھا۔۔۔نوین کی دردناک چیخوں سے کمرہ گونج اٹھا

"کیا حرکت ہے یہ"

وجیہہ کے کمرے سے نوین کے پاس آتے شاہنواز نے جب اپنے سامنے کا منظر دیکھا تو آزھاد کے ہاتھ سے استری لے کر دور پھینکی اور آزھاد کو پیچھے زور سے دھکا دیا

نوین تکلیف کی شدت سے زور زور سے چیختی ہوئی شاہنواز کے سینے سے لگی۔۔۔اس کی چیخوں کی آواز سن کر حنین وجیہہ اور کومل بھی اس کے کمرے میں آچکی تھی

"یہ حرکت نہیں یہ ریٹرن ہے جو اس نے تھوڑی دیر پہلے ہنی کے ساتھ کیا اس کا"

آزھاد شاہنواز کے روبرو کھڑا ہو کر بولا

"تم نے اس کا ہاتھ کیسے جلایا تم انسان ہو یا جانور"

شاہنواز نوین کا جلا ہوا بازو دیکھ کر آزھاد پر چیخا۔۔۔گرم استری کی وجہ سے نوین کی کھال بری طرح جھلس چکی تھی اور تکلیف کے مارے وہ شاہنواز کے سینے سے لگی ہوئی رو رہی تھی۔۔۔آزھاد نے حنین کا ہاتھ پکڑ کر بازو سے اسکا سویٹر نیچے کیا

"یہ سلوک کیا ہے اس نے ہنی کے ساتھ۔۔اب بتائیے آپکی یہ بیوی انسان ہے یا جانور"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوں اور غصے میں پوچھنے لگا۔۔۔وجیہہ اور کومل دونوں خاموش کھڑی ہوئی حیرت سے سارا تماشہ دیکھ رہی تھی

"یہ تمہارے ساتھ رہے گی تو میں اسے جان سے مار ڈالوں گی"

نوین غصے میں چیختی ہوئی بولی اس کی بات سن کر کمرے میں موجود ہر فرد حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔۔شاہنواز نے جو اپنا ہاتھ نوین کے کندھے پر رکھا ہوا تھا۔۔۔اس نے آہستہ سے ہٹایا

"سنی آپ نے اس کی بات۔۔۔کتنا بغض بھرا ہوا ہے اس کے دل میں، کتنا کینہ رکھتی ہے اپنے دل میں،، یہ صرف اپنی بہن کو اس لیے مارنے کی بات کر رہی ہے کیونکہ اس کی بہن کو میں نے اپنی زندگی میں شامل کیا ہے یہ ایک خود غرض لڑکی ہے صرف اپنے آپ سے پیار کرنے والی۔۔یہ کسی دوسرے کو خوش نہیں دیکھ سکتی یہاں تک کہ اپنی بہن کو بھی نہیں"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا حنین بہت افسوس سے نوین کو دیکھ رہی تھی جبکہ کومل چہرے پر ناگواری کے تاثرات لائے کمرے سے باہر چلی گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم میری بات کان کھول کے سن لو یہ میری بیوی ہے اس کو ہاتھ لگانا تو دور کی بات اگر تم نے اس کی طرف غصے سے دیکھا بھی تو میں تمہارا حشر کر دوں گا"

اب کی بار آزھاد انگلی اٹھا کر وارننگ دینے والے انداز میں نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"آزھاد پر اپنے روم میں جاؤ"

وجیہہ آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"اپنے ہی روم میں جاؤ گا مما مگر اکیلا نہیں اپنی بیوی کو ساتھ لے کر اور اگر یہ میرے کمرے میں آئی تو میں اس کی ٹانگیں توڑ دو گا"

آزھاد نے وجیہہ سے بولتے ہوئے حنین کا ہاتھ پکڑا اور روم سے باہر جانے لگا

"اور ایک بات اپنے دماغ میں بٹھالو اگر کل تک اس کے نشانات صحیح نہیں ہوئے تو میں تمہارا دوسرا ہاتھ بھی جلا دو گا"

آزھاد اپنی طرف گھورتی ہوئی نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"آزھاد جاؤ یہاں سے"

وجیہہ اب کی بار سخت لہجے میں بولی جبکہ شاہنواز خاموش ہی رہا

"ویسے شاہنواز ایک ماہ سے یہ گھر کم اور جنگل زیادہ لگنے لگا ہے۔۔۔اس کو ڈاکٹر کے پاس لے کر چلے جاؤ"

وجیہہ نوین کا جلا ہوا بازو دیکھ کر شاہنواز کو جتاتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آزھاد تم نے آپی کا ہاتھ۔۔۔"

آزھاد حنین کو اپنے کمرے میں لے کر آیا تب حنین نے اپنی پوری بات مکمل بھی نہیں کی تھی وہ آزھاد کے دیکھنے کے انداز سے خاموش ہو گئی

"اس کی کوئی فیور مت کرنا میرے سامنے"

آزھاد حنین کو دیکھ کر بالکل سنجیدگی سے بولا۔۔۔ آزھاد کی بات سن کر حنین چپ ہی رہی تو آزھاد نے اسے اپنے حصار میں لیا

"میری بیوی ہو تم، کوئی اگر تمہیں تکلیف پہچائے گا۔۔۔ تو میں اسے بھی تکلیف دوں گا سمپل"

حنین آزھاد کی بات سن کر اس کے سینے سے سر اٹھاتی ہوئی اسے دیکھنے لگی۔۔ آزھاد نے جھک کر حنین کے ہونٹوں کو چھوا

"صابرہ کو روم میں بھیج رہا ہوں وہ تمہارے وارڈروب کا سامان میرے وارڈروب میں سیٹ کر دے گی"

آزھاد حنین کے گال پر اپنی انگلیاں پھیرتا ہوا بولا۔۔۔ اب اس کے گال کا سرخ نشان مانند پڑ چکا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور تم کہاں جا رہے ہو"

حنین اس کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"کومل اپ سیٹ ہو گی اسے دیکھ کر آتا ہوں"

آزھاد حنین کو بیڈ پر بٹھاتا ہوا بولا اور روم سے نکل گیا

وہ حنین کے علاوہ وجیہہ اور کومل کی بھی فکر کرتا تھا۔۔۔اپنے رشتوں کا احساس کرنا اور ان سے محبت کرنا شاید یہ عادت اس نے وجیہہ سے لی تھی حنین آزھاد کے لیے سوچنے لگی

****

"کومل کہاں ہو تم"

آزھاد کومل کے کمرے میں آیا اسے موجود نہ پا کر وہ اس کے سیل پر کال کرتا ہوا اس سے پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بھائی میں فضل (ڈرائیور) کے ساتھ عباس کے گھر جا رہی ہو۔۔۔۔ تھوڑی دیر گھر کے ماحول سے دور۔۔۔ آپ پلیز ٹینشن مت لیے میں خود واپس آجاو گی"

کومل نے آزھاد کو جواب دینے کے ساتھ کال کاٹی۔۔۔ایک تو صبح مکرم سے رشتے والی بات پر ویسے ہی اس کا دل اداس تھا اور شام میں گھر کا عجیب ماحول دیکھ کر اس کا دل اکتانے لگا بس یہی دل چاہا وہ کسی طرح عباس کے پاس چلی جائے۔۔۔نہ جانے کیوا اس نے اپنے دل کی بات مانتے ہوئے عباس سے ملنے کا سوچا

عباس اپنی کار کی کیز اور موبائل اٹھا کر اپنے روم سے باہر نکلا اس کا ارادہ کومل سے ملنے کا تھا وہ اس سے اپنی فیلنگز شیئر کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

مگر اس طرح یوں آزھاد کی طرف جا کر کومل سے ملنا اسے تھوڑا اکورڈ لگ رہا تھا مگر ڈرائیونگ کے دوران وہ کوئی نہ کوئی وہاں جانے کا جواز ڈھونڈ ہی لے گا عباس نے سوچتے ہوئے مین ڈور کھولا تو دروازے پر کھڑی کومل کو دیکھ کر ایک دم ٹھٹھک گیا اس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جیسے کوئی دلی مراد پوری ہوئی ہو

"میں غلط وقت پر آگئی آپ کہیں جا رہے تھے شاید"

کومل عباس کو دیکھ کر کنفیوز ہوتی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم نے جب بھی اینٹری دی ہے میری زندگی میں ہمیشہ صحیح وقت پر دی ہے اندر آجاؤ"

عباس کومل کو بولتا ہوا لیونگ روم میں داخل ہوا کومل بھی اس کے پیچھے چل دی

"اچھا ڈیکوریٹ کیا ہے آپ نے اپنا گھر"

کومل ہال کے بعد لیونگ روم کا جائزہ لیتی ہوئی ستائشی نظروں سے ایک چیز کو دیکھتی ہوئی بولی

"پھر بھی اس گھر میں ایک چیز کی کمی ہے صرف اس گھر میں ہی نہیں میری زندگی میں بھی"

عباس کومل کی آنکھوں میں جھانکتا ہوا بولا عباس کی بات سن کر کومل اپنی نظریں جھکا گئی عباس نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے صوفے پر بٹھایا اور اس کے ساتھ رکھے دوسرے صوفے پر خود ہی بیٹھ گیا اور دوبارہ کومل کا ہاتھ تھام لیا

"میں دیا کو پسند کرتا تھا کیونکہ وہ ایک اچھے دل کی مالک تھی کبھی روبرو اس سے اپنی پسند کا اظہار نہیں کیا مگر وہ میری پسندیدگی کے بارے میں جانتی تھی بلکہ نزہت خالہ بھی واقف تھی، میں نے اپنے فادر سے کہہ کر دیا کے لئے پرپوزل بھیجا۔۔۔ مگر دیا کے فادر اور اس کے بھائی راضی نہیں ہوئے مجھے لگا پاکستان میں سیٹل ہونے کے بعد میں خالو کے ساتھ ساتھ ثاقب اور عاقب کو بھی راضی کرلوں گا مگر اس سے پہلے ہی دیا مجھے چھوڑ کر دور چلی گئی۔۔۔ شروع شروع میں مجھے لگتا تھا کہ میں دیا کو مشکل سے ہی بھلا پاؤں گا جب اداس ہوتا تو اس کی تصویروں سے باتیں کرلیتا،، بابا کی ڈیتھ کے بعد میری زندگی مزید تنہا اور اداس ہوگئی،، پھر میں یہاں پاکستان شفٹ ہوگیا تب تم میری زندگی میں آئی

پہلی ملاقات میں تم مجھے اپنے رویے سے حیرت میں مبتلا کر کے چلی گئی دوسری ملاقات میں تم نے مجھے تجسس میں ڈالا تیسری ملاقات میں جب تم نے آزھاد کے سامنے مجھ سے اجنبی برتی تب مجھے لگا مجھے تم سے دوستی کر لینی چاہیے مگر پھر تمہاری اوٹ پٹانگ حرکات پر مجھے غصہ آنے لگا جس دن تم نے دیا کی تصویر توڑی تھی تم مجھے تم پر بہت غصہ آیا مگر اس کے بعد جس دن تم کوثر سے میڈیسن نہیں کھا رہی تھی تب تم مجھے بالکل اپنی طرح لگی، میں بھی بچپن میں اپنی ماما سے بالکل اسی طرح ضد کرتا اور انہیں پریشان کرتا

آہستہ آہستہ تم نے میرا دھیان بانٹا میں دیا کی بجائے تمہیں سوچنے لگا رات کو سونے سے پہلے تمہاری اوٹ پٹانگ حرکتوں اور باتیں یاد کر کے مسکراتا ایک دن آزھاد مجھ سے باتیں کرتا ہوا کہہ رہا تھا کہ میں نے کومل کو اپنا عادی بنا دیا ہے مگر اس وقت میں آزھاد سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ عباس آہستہ آہستہ کومل بے بی کا عادی ہو گیا ہے۔۔۔ مجھے اپنی بے رونق سی زندگی میں تمہارے دم سے رونق محسوس ہوتی تھی جس دن تم میرے کندھے پر سر رکھ کر روئی تھی اس دن تم مجھے بہت اداس لگی بالکل میری لائف کی طرح تب میں نے شدت سے چاہا تمہیں وائف بنا کر اپنی لائف میں شامل کر لو

www.kitabnagri.com

مجھے نزہت خالہ سے معلوم ہوا تم دیا کی دوست تھی تب مجھے تمہارے ساتھ ہوئی ٹریجیڈی سمجھ میں آئی جو میں چاہ کر آزھاد سے نہیں پوچھ سکا تب مجھے لگا تم وہی منظر دوبارہ اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر اور اسے محسوس کر کے شاید اس صدمے سے باہر نکل آؤ، مجھے یہ معلوم تھا پھر کومی بے بی عباس سے ڈرنے لگے گی نفرت کرنے

لگے گی مگر کومی بے بی کو ٹھیک کرنے کے لئے اسے واپس کومل بنانے کے لئے عباس نے رسک لے لیا جب تم نے آزھاد کے سامنے مجھے پہچاننے سے انکار کر دیا تب مجھے بہت تکلیف ہوئی۔۔۔ عباس دیا کو کھو چکا ہے مگر اب وہ کومل کو نہیں کھونا چاہتا"

عباس کومل کا ہاتھ تھام کر اس سے اپنی ایک ایک فیلنگ شیئر کرنے لگا جسے سننے کے بعد کومل نے اسے اپنا ہاتھ چھڑایا اور چہرہ چھپاتی ہوئی رونے لگی

"میں چاہے جانے کے لائق نہیں ہوں عباس، میں آپ کی محبت ڈیزرو نہیں کرتی، دیا کے ساتھ میری وجہ سے وہ سب کچھ ہوا نہ وہ مجھے اس دن ڈھونڈنے لائبریری میں آتی نہ وہ اپنی عزت کے ساتھ ساتھ جان گنواتی۔۔۔ اس نے مجھے کتنا منع کیا تھا اسید سے دور رہنے کے لیے اور میں کتنی نادان تھی جو اسید کی آنکھوں میں ہوس کو محبت سمجھ بیٹھی مگر میرے کیے کا خمیازہ دیا کو بھگتنا پڑا"

کومل کے اندر جو غم پل رہا تھا وہ سب عباس شیئر کرتی ہوئی بولی عباس خاموشی سے اسے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے دیا نے بتایا تھا کہ وہ آپ کو پسند کرتی ہے میں نے اس سے سب کچھ چھین لیا میں بہت بری ہوں عباس بہت بری"

کومل مزید روتی ہوئی بولی عباس تب بھی خاموشی سے اسے دیکھتا رہا چند پل گزرنے کے بعد کومل کے چہرے سے ہاتھ ہٹا کر اس کے آنسو پونچھنے لگا

"اس سارے واقعے میں تمہاری غلطی یہ ہے کومل تم انسان کی پہچان نہیں کر پائی جہاں تک دیا کو مجھ سے چھیننے کی بات ہے تو میری قسمت میں دیا کا ساتھ لکھا ہی نہیں تھا اس کے لیے تم اپنے آپ کو قصوروار نہیں سمجھو"

عباس کا چہرہ تھامے بولنے لگا کومل عباس کو دیکھنے لگی

"آج صبح ڈیڈ بھائی کے دوست سے میرے رشتے کی بات کر رہے تھے عباس، میں ایسا ہر گز نہیں چاہتی"

کومل عباس کو دیکھ کر پریشان ہوتی ہوئی بولی

"تو یہ بات بھائی کو بتانا تھی ناں، صبح پوچھا تو تھا میں نے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آزھاد کی آواز سن کر وہ دونوں چونکے اور دروازے کی طرف دیکھا جہاں آزھاد کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا عباس نے فوراً کومل کے چہرے سے اپنے ہاتھ ہٹائے وہ دونوں آزھاد کو دیکھ کر کھڑے ہو گئے۔۔ آزھاد چلتا ہوا ان دونوں کے پاس آیا

"تم میری نیت پر شک نہیں کرنا مجھے غلط نہیں سمجھنا میں کومل کی رضامندی جاننے کے بعد آنٹی انکل سے ہی بات کرتا"

عباس آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"خود نہیں اپنے کسی بڑے کو لے کر آؤ ڈیڈ اور مما سے بات کرنے کے لئے"

آزھاد عباس بولتا ہوا کومل کا ہاتھ پکڑ کر اسے روم سے باہر لے جانے لگا پھر کچھ یاد آنے پر مڑا

"تھرسڈے کو میری برتھ ڈے ہے میں تمہارا انتظار کروں گا"

آزھاد عباس بولتا ہوا کومل کو لے کر باہر نکل گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"نوین اب بس خاموش ہو جاؤ"

شاہنواز اسے ڈاکٹر کے پاس سے لے کر آگیا تھا اس وقت اس نے سلیولیس شرٹ پہنی ہوئی تھی اس کے بازو پر آئینمینٹ لگا ہوا تھا وہ بیڈ پر کروٹ سے لیٹی سسک رہی تھی جبکہ شاہنواز روکنگ چئیر پر بیٹھا ہوا تھا۔۔ ان دونوں کا رات کا کھانا بھی صابرہ روم نہیں لے کر آئی تھی کافی دیر سے نوین کو روتا ہوا دیکھ کر شاہنواز اس سے بولا

"تکلیف ہو رہی ہے مجھے آپ کو احساس ہے میری تکلیف کا۔۔۔ کتنی بے دردی سے آپ کے سائیکو بیٹے نے میرا ہاتھ جلایا ہے"

نوین روتی ہوئی شاہنواز کو دیکھ کر بولی

"اسے سائیکو بننے پر تم نے مجبور کیا۔۔۔ کیا ضرورت تھی تمہیں اس کی بیوی پر ہاتھ اٹھانے کی اب یہ نہیں بولنا نوین کہ وہ تمہاری بہن ہے تو تم اس کے ساتھ کچھ بھی کروں گی۔۔۔ آزھاد نے جو تمہارے ساتھ کیا مجھے اس پر بھی غصہ ہے مگر تم نے جو حنین کے ساتھ کیا وہ بھی ٹھیک نہیں تھا۔۔ وہ کوئی بچی نہیں ہے ایک شادی شدہ لڑکی ہے جس پر تم نے ہاتھ اٹھا کر جہالت کا ثبوت دیا"

شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"میں نے جہالت کا ثبوت دیا ہے جاھل میں نہیں جاھل آپ کا بیٹا ہے۔۔۔ صبح آپ کو موجود نہ پا کر میرے کمرے میں آیا تھا یہ ڈسٹبن میں جو ٹوٹی ہوئی بوتل پڑی ہے ناں اس سے میرا چہرہ بگاڑنے والا تھا وہ"

نوین شاہنواز کو آزھاد کی صبح والی حرکت بتانے لگی

"تمہیں کیا ضرورت تھی صبح ان کے روم کا لاک کھول کر ان کے روم میں جھانکنے کی۔۔۔ یہ حرکت تو جاھل بھی نہیں کرتے ہیں نوین،، تم تو ایک پڑھی لکھی لڑکی ہو شعور رکھنے والی۔۔۔ یوں کسی ہسبنڈ وائف کے کمرے میں جبکہ وہ سو رہے ہو لاک کھول کر جایا جاتا ہے۔۔ تم ایسا کرنا بالکل عجیب نہیں لگا جب یہ بات آج صبح آفس میں پہنچ کر آزھاد نے مجھے بتائی تو یہ سب سن کر مجھے بہت شرمندگی ہوئی۔۔۔ نوین میں آزھاد کی کوئی سائیڈ نہیں لے رہا ہوں مگر اس کاری ایکشن جبھی سامنے آتا ہے جب تم کچھ کرتی ہو۔۔ پلیز نوین اپنے آپ کو چینج کرو اس طرح تو میرا ابھی تمہارے ساتھ رہنا بہت مشکل ہو جائے گا"

نوین شاہنواز کی بات سن کر خاموش ہوگئی اسے آزھاد کی کمینگی پر شدید غصہ آیا۔۔۔ وہ آفس پہنچ کر سب کچھ اپنے باپ کو بتا چکا تھا۔۔۔ اس سے پہلے شاہنواز کچھ اور بولتا کمرے کا دروازہ ناک ہوا

"تم دونوں کو ڈسٹرب تو نہیں کیا اندر آسکتی ہوں میں"

دروازہ کھلنے پر وجیہہ ویل چیئر پر بیٹھی ہوئی شاہنواز کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"آپ کی طبیعت ٹھیک ہے، کوئی ضروری کام تو مجھے بلوا لیا ہوتا"

شاہنواز وجیہہ کی ویل چیئر تھام کر اسے اندر لاتا ہوا بولا

"طبیعت ٹھیک ہے میری میں نوین سے بات کرنے آئی ہوں"

شاہنواز نے ویل چیئر کو بیڈ کے سامنے روکا تو نوین بیڈ سے اٹھ کر بیٹھ گئی

"شکر ہے زیادہ جلا نہیں مگر تکلیف تو ہو رہی ہو گی پین کلر لی تم نے"

وجیہہ نوین کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"زیادہ نہیں جلا کیا مطلب، بہت بری طرح جلایا ہے میرا ہاتھ اپکے بیٹے نے وجیہہ، جلنے کی تکلیف کیا ہوتی ہے یہ آپ اندازہ ہی نہیں لگا سکتی"

نوین وجیہہ سے شکوہ کرتی ہوئی بولی۔۔پہلے تو وجیہہ اس کی بات سن کر خاموش رہی پھر تھوڑی دیر بعد بولی

"تم نے ٹھیک کہا جلنے کی تکلیف واقعی بہت بری ہوتی ہے نوین کیا میں پوچھ سکتی ہوں آخر ایسی کونسی بات ہے جو تمہیں اندر ہی اندر جلا رہی ہے میرے بیٹے کی خوشیاں یا اپنی بہن کی خوشیاں۔۔۔ آخر کس کو خوش دیکھ کر تم اتنی ناخوش ہو"

وجیہہ لہجے میں نرمی لائے نوین کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی شاہنواز خاموشی سے صوفے پر بیٹھ گیا

"آپ بات کو غلط رخ دے رہی ہیں وجیہہ میں بھلا کسی سے کیوں ناخوش ہو گی"

نوین نے ایک نظر شاہنواز پر ڈال کر وجیہہ کو جواب دیا

"نہیں میں نے بات کو بالکل غلط رخ نہیں دیا ہے تمہاری شام والی باتوں سے اندازہ لگا کر میں یہ بات پوچھ رہی ہوں تم نے شام میں آزھاد سے کہا کہ اگر حنین اس کے ساتھ رہے گی تو تم اسے ماروں گی"

وجیہہ نوین کو دیکھ کر شام والی بات یاد دلانے لگی نوین ایک پل کے لیے خاموش ہو گئی

"اس وقت غصے میں میرے منہ سے ایسے ہی نکل گیا تھا"

نوین اپنی بیوقوفی پر ماتم کر کے جواز بناتی ہوئی بولی

"تو پھر میں پوچھ سکتی ہوں تم نے حنین پر کیوں ہاتھ اٹھایا"

وجیہہ نے فوراً دوسرا سوال کیا اب کی بار نوین خاموش ہو گئی

"میں نے تم سے اپنا شوہر شیئر کیا ہے نوین، جلنے جتنا نہیں مگر یقین جانو یہ بھی ایک تکلیف دہ عمل ہوتا ہے کہنے کو تو ہم دونوں ہی شاہنواز کی بیویاں ہیں مگر اپنے اوپر سوتن برداشت کرنا پہلی بیوی کے لئے زیادہ تکلیف دے عمل ہوتا ہے اگر اس گھر میں میری حیثیت جوان اولاد کی وجہ سے مضبوط ہے تو میں اس بات کا فائدہ اٹھا کر آنا کا مسئلہ بنا لیتی اور تمہیں اس گھر میں ہرگز آنے نہیں دیتی مگر میں نے ایسا نہیں کیا نہ ہی کبھی تمہیں شاہنواز کے ساتھ دیکھ کر جلی یا پھر تم سے حسد کی کیونکہ نفرت کا جذبہ انسان کو جینے نہیں دیتا اندر ہی اندر انسان کھل کر ختم ہو جاتا ہے۔۔۔ نوین آزھاد اور حنین ایک دوسرے کے ساتھ خوش ہیں وہ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا خوشی خوشی زندگی گزارنا چاہتے ہیں ہم ان کے بڑے ہیں۔۔۔ ہمیں ان کو دیکھ کر ان کی خوشی میں خوش ہونا چاہیے اس طرح سے دوسروں کی خوشی میں خوش رہ کر اپنی بھی زندگی سہل ہو جاتی ہے۔۔۔ زیادہ وقت لے لیا ہے میں نے تمہارا، میں چلتی ہوں تم دونوں ریسٹ کرو"

وجیہہ نوین سے بولتی ہوئی اپنے روم میں جانے لگی تو شاہنواز اس کی ویل چیئر تھام کر اسے روم سے باہر لے جانے لگا نوین نے ان دونوں کو روم سے باہر جاتا ہوا دیکھا اور پھر اپنے بازو پر نظر ڈالی جو کہ آزھاد نے بری طرح جلایا تھا

"جس نے مجھے جلا کر تکلیف دی ہے میں اس کی خوشیوں میں خوش ہوں"

نوین بیڈ پر لیٹ کر چھت کو گھورنے لگی

****

آزھاد کومل کو عباس کے گھر سے واپس لے آیا۔۔۔ڈرائیونگ کے دوران ان دونوں کی آپس میں عباس والے موضوع پر کوئی بات نہیں ہوئی۔۔ مگر آزھاد کے عباس بات کرنے پر کومل مطمئن تھی۔۔۔ کھانے خاموشی سے کھایا گیا کھانے کے بعد وجیہہ نے آزھاد کو اپنے کمرے میں بلایا جبکہ حنین آزھاد کے بیڈروم میں آکر لیٹ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک گھنٹے بعد جب آزھاد بیڈروم میں آیا تو حنین کو دوسری کروٹ لئے بیڈ پر لیٹا دیکھا وہ روم کا دروازہ لاک کر کے حنین کے پاس بیڈ پر آکر بیٹھا جھک کر حنین کے کندھے پر اپنے ہونٹ رکھتا ہوا اس کا رخ اپنی طرف کیا حنین سیدھی ہو کر لیٹی آزھاد کو دیکھنے لگی آزھاد تکیہ پر اپنی کہنی ٹکائے اسے دیکھتے ہوئے اس کا گال اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھونے لگا

"کیا کہہ رہی تھی آنٹی تم سے"

حنین بڑی سنجیدگی سے آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی تو آزھاد کے چہرے پر مسکراہٹ آئی

"اپنے بیٹے کو کمرے میں بُلا کر اس کی بیوی کی برائیاں کر رہی تھیں"

آزھاد کی بات سن کر حنین نے اسے اسمائل دی

"مجھے ان پر پورا یقین ہے وہ ایسا کبھی بھی نہیں کر سکتی"

حنین کی بات سن کر آزھاد مسکرانے لگا اور اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ہونٹوں سے لگایا

"چلو یہ بھی اچھی بات ہے مما اور تمہارے درمیان روایتی ساس بہو والا رشتہ موجود نہیں ہے"

آزھاد حنین کو چھیڑتا ہوا بولا

"بتاؤ نا آنٹی کیا کہہ رہی تھی"

حنین دوبارہ ضد کرتی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"کیا کہنا یار انہوں نے ڈانٹ رہی تھی مجھے، میری غلطی بتا رہی تھی اپنی تربیت یاد دلا رہی تھی اور مجھے شرمندہ کر رہی تھی جو میں اتنا خاص نہیں ہوا"

آزھاد بالکل سنجیدگی سے حنین کو بتانے لگا۔۔ اس کی آخری بات پر حنین نے افسوس سے اسے دیکھا

"تمہیں آپی کے ساتھ اتنا برا سلوک نہیں کرنا چاہیے تھا آزھاد، انہیں کتنی تکلیف ہوئی ہوگی"

حنین کا دماغ نوین کی طرف گیا تو وہ آزھاد سے شکوہ کرنے لگی حنین کی بات سن کر آزھاد اٹھ کر بیٹھ گیا

"پھر شروع ہوگئی تم اپنی بہن کی سائیڈ لینا۔۔ تمہیں تکلیف دیتے ہوئے اس نے یہ سوچا کہ تمہیں کتنی تکلیف ہو رہی ہوگی کیسی بہن ہے تمہاری، میں نے تو آج تک کومل پر کبھی مذاق میں بھی ہاتھ نہیں لگایا اور اس نے تمہارے ساتھ کتنا برا سلوک کیا ہے۔۔۔ آخر کس بات پر اس نے اتنا اوور ری ایکٹ کیا ہنی"

آزھاد حنین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"وہ نہیں چاہتی تھی میرا اور تمہارا ریلیشن آگے بڑھے شاید انہیں آج اندازہ ہوگیا کہ۔۔۔"

حنین ادھوری بات چھوڑ کر خاموش ہو گئی جبکہ آزھاد ماتھے پر شکن لائے حنین کی بات سننے لگا اور سیگریٹ منہ میں دبائے نورین کی سوچ پر غصہ کرتا ہوا اسموگنگ کرنے لگا

"اوئے غصہ کرنے کی نہیں ہو رہی ٹھیک کرو اپنا موڈ"

حنین آزھاد کے ماتھے پر شکنیں دیکھ کر اس کو گریبان سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر سگریٹ اس کے منہ سے نکال کر پھینکتی ہوئی بولی

"تمہیں نہیں آتا شوہر کا موڈ ٹھیک کرنا"

وہ حنین کے اوپر جھک کر سنجیدگی سے اس سے پوچھنے لگا تو حنین نے نفی میں سر ہلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں سکھاؤ"

آزھاد بولتا ہوا حنین کی گردن پر جھکا اور اپنے ہونٹ رکھ دیئے اس کے نائٹ ڈریس کے بٹن کھولنے لگا

"پہلے یہ بتاؤ تم نے صبح مکرم کے رشتے کے لیے ایگری کیو کیا۔۔۔وہ کومل کے ساتھ بالکل بھی سوٹ نہیں کرے گا آزھاد"

حنین اس کے شولڈر پر ہاتھ رکھ کر اسے پیچھے کرتی ہوئی بولی

"کل رات کو تو تم کہہ رہی تھی مکرم اتنا برا بھی نہیں"

آزھاد اسے کل والی بات یاد دلانے لگا

"اچھے ہونے کا یہ مطلب تھوڑی کے اسے بہن کے لیے سوچ لیا جائے۔۔۔۔کومل بہت سینسیٹو ہے اسکے لیے کوئی بہت کیئرنگ سا انسان ہونا چاہیے"

حنین اپنی رائے دیتی ہوئی بولی تو آزھاد کا دماغ عباس کی طرف چلا گیا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"میں بھی بہت سینسیٹو ہو اب خاموشی سے لیٹی رہو"

آزھاد اسکی شولڈر سے شرٹ نیچے کرتا ہوا بولا اسکی جلد پر اب بھی سرخی موجود تھی

"درد تو نہیں ہو رہا"

وہ حنین کے کندھے اور بازو پر نرمی سے اپنی انگلیاں پھیرتا ہوا پوچھتا لگا حنین نے نفی میں سر ہلایا آزھاد اب نرمی سے ان نشانات کو اپنے ہونٹوں سے چھونے لگا

"تم آج رات بھی مجھے ڈرانے کا ارادہ رکھتے ہو"

وہ اپنے بازو پر آزھاد کے ہونٹوں کا لمس محسوس کر کے پوچھنے لگی

"تمہیں میرا قریب آنا ڈراتا ہے"

آزھاد اس پر جھکا اسے آنکھیں دکھاتا ہوا پوچھنے لگا

"تمہاری شدتیں نہیں سہہ پاتی میں، تم نے مجھے کل رات سونے نہیں دیا"

وہ اپنی نگاہیں نیچی کرکے بولی۔۔ آزھاد نے مسکرا کر اس کے ماتھے کو اپنے ہونٹوں سے چھوا

"تم نے پورا ایک مہینہ خود کو مجھ سے دور رکھا شدتیں تو برداشت کرنی پڑے گی نہ پھر،، ویسے کل رات تم پورے دو گھنٹے سوئی تھی"

آزھاد بہت پیار سے اسے بتانے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"پورے دو گھنٹے نہیں صرف دو گھنٹے"

حنین آنکھیں دکھا کر اسے جتاتی ہوئی بولی

"اوکے سو جانا مگر دس منٹ بعد، قسط نمبر تین میں کل دکھاو گا بھرپور شدتوں کے ساتھ"

آزھاد بولتا ہوا دوبارہ اسکی گردن پر جھکا۔۔اب وہ گردن سے حدود پار کر رہا تھا

"آزھاد"

حنین نے آنکھیں بند کر کے اس کو پکارا مگر آزھاد اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھولے اپنا ہاتھ نرمی سے حنین کے چہرے پر رکھ چکا تھا۔۔شاید وہ اس وقت اپنے کام میں مداخلت برداشت کرنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔اسلیے حنین کو دس منٹ خاموش رہنا پڑا

نوین سو کر اٹھی تو اس کا موڈ خراب تھا کل رات شاہنواز وجیہہ کو اس کے روم میں چھوڑنے گیا تو ایک گھنٹے بعد واپس آیا جس پر نوین نے ذرا بھی اعتراض نہیں کیا مگر رات کے آخری پہر جب نوین کی آنکھ کھلی تب شاہنواز اس کے روم میں موجود نہیں تھا وہ یقیناً اس کے سونے کے بعد دوبارہ وجیہہ کے پاس اس کے روم میں چلا گیا تھا۔۔پہلی بار اسے شانواز اور وجیہ پر بے حد غصہ آیا

ڈریس چینج کر کے اس نے ڈائنگ ہال میں قدم رکھا تو ٹیبل پر شاہنواز اور وجیہہ تو موجود نہیں تھے البتہ صبح صبح آزھاد کی فضول حرکتیں دیکھ کر وہ مزید چڑ گئی۔۔

حنین اپنے ہاتھ سے نیوالے بنا کر اسکے منہ میں ڈال رہی تھی اور وہ نیوالے کے ساتھ ساتھ جان بوجھ کر حنین کی انگلی کاٹ رہا تھا اور اس کی حرکت پر حنین اسے گھورتی ہوئی اپنی ہنسی بھی چھپا رہی تھی

نوین خاموشی سے ڈائننگ ٹیبل پر آئی اور کرسی کسکا کر بیٹھ گئی۔۔۔ آزھاد اب سیدھا بیٹھ کر کافی کے سپ لینے لگا جبکہ حنین نوین کو دیکھتی ہوئی خاموشی سے اپنا ناشتہ کرنے لگی

"کھلاؤ ناں ہنی یار جیسے تھوڑی دیر پہلے اپنے چھوٹے چھوٹے پیارے پیارے ہاتھ سے کھلا رہی تھی"

آزھاد کافی کا مگ رکھتا ہوا حنین کو دیکھ کر کہنے لگا نوین خار بھری نظر اس پر ڈالی جبکہ حنین آزھاد کو آنکھیں دکھانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شرم آرہی ہے اپنی آپی کے سامنے،، چلو میں تمہیں اپنے ہاتھ سے کھلا دیتا ہوں" آزھاد نے اپنی پلیٹ سے فرنیچ ٹوس اٹھا کر حنین کے منہ کی طرف بڑھایا

"آزھاد پلیز"

حنین آہستہ سے بولتی ہوئی اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں منع کرنے لگی اور اس سے ہاتھ سے فرینچ ٹوس لے کر خود کھانے لگی۔۔۔ نوین ایسی ہو گئی جیسے وہ ان دونوں کو دیکھ ہی نہ رہی ہو

"دوسروں کے سامنے کتنا شرماتی ہو یار تم اور اکیلے میں اُففف۔۔۔ آج شرافت سے میرے آفس جانے کے بعد اپنے نیلس کاٹ لینا،، کل رات بہت زخمی کیا ہے تم نے مجھے"

آزھاد مزے سے کافی پیتا ہوا بولا حنین منہ کھولے اس کے جھوٹ بولتا دیکھنے لگی جبکہ نوین ایسے پوز کر رہی تھی جیسے اس نے اپنے کانوں میں روئی ڈال لی ہو

"آزھاد تم لیٹ ہو رہے ہوں تمہیں آفس جانا چاہیے اب"

حنین آزھاد کو گھورتی ہوئی آہستہ سے بولی

"چلا جاؤ گا میری جان مگر آج تم بلیک ڈریس میں ریڈی رہنا کیوکہ میں آج بھی اپنی بلیک اینڈ وائٹ نائٹ کو کل رات کی طرح کلرفل بنانا چاہتا ہوں"

حنین اس کی بات سن کر ناراض نظروں سے آزھاد کو دیکھنے لگی وہ نوین کو سنانے کے لیے بہت فضول بول رہا تھا جبکہ حنین کے دیکھنے پر آزھاد ڈھیٹ بن کر مسکرا رہا تھا

اتنے میں شاہنواز ویل چیئر تھامے وجیہہ کے ساتھ ناشتے کی ٹیبل پر آیا نوین ان دونوں کو بھی نظر انداز کیے اپنا ناشتہ کرنے لگی

"نوین میڈیسن لی تھی تم نے صبح کی"

شاہنواز اپنی کرسی پر بیٹھتا ہوا نوین سے پوچھنے لگا

"ظاہری بات ہے اپنا خیال میں خود ہی رکھو گی اور کون رکھے گا"

نوین کسی کو دیکھے بغیر اپنی پلیٹ میں جھکی ہوئی بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے تمہیں کل رات کو کچھ کہا تھا"

شاہنواز نوین کو دیکھتا ہوا بولا اس کی بات سن کر نوین نے ایک نظر شاہنواز کو دیکھا وہ اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں کچھ کہہ رہا تھا نوین اٹھ کر حنین کے پاس آئی

"سوری کل میں نے تم پر غصہ کیا، مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا"

وہ حنین کے سامنے کھڑی ہو کر بولی تو حنین کرسی سے اٹھ کر اس کے گلے لگ گئی نوین اسے پیار کرنے لگی۔۔۔ آزھاد سر جھٹک کر آفس جانے کے لیے اٹھنے لگا

"آزھاد"

وجیہہ نے اسے پکارا تو وجیہہ کا اشارہ سمجھ کر اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں منع کرنے لگا جس پر وجیہہ نے اسے آنکھیں دکھائی تب وہ نوین کے سامنے آیا

"سوری میں نے کل تم پر غصہ کیا مجھے لگا تھا کہ مجھے ایسا ہی کرنا چاہیے تھا مگر یہ مما کا خیال تھا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا"

وہ نوین کو بول کر کندھے اچکا کو وہاں سے چلا گیا۔۔۔ نوین اپنے دانت پیس کر رہ گئی جبکہ وجیہہ شاہنواز کو دیکھنے لگی

"اب تو میں واقعی جاننا چاہتا ہوں آپ نے کیا کھا کر اس کو پیدا کیا ہے"

شاہنواز ہلکی آواز میں سرگوشی کرتا ہوا وجیہہ سے بولا

****

آج آزھاد کا برتھ ڈے تھا یعنی اس کا اسپیشل ڈے اور حنین آج کے دن اس کے لئے بہت اچھا سا تیار ہونا چاہتی تھی۔۔۔وہ تھوڑی دیر پہلے ہی پالر سے گھر آئی تھی اور آئینے میں کھڑی اپنا جائزہ لے رہی تھی۔۔۔ٹیل اسٹائل میکسی میں وہ شاید اس لیے بھی اور زیادہ پرکشش لگ رہی تھی کیوکہ وہ میک اپ نہیں کرتی تھی۔۔آج صبح آزھاد نے جو ڈائمنڈ کا نیکلیس اسے پریزینٹ کیا تھا، اپنے گلے کی زینت بنا کر وہ اپنے روم سے باہر نکلی

"اتنا زیادہ تیار ہونے کی ضرورت کیا تھی"

حنین ہال میں آئی تو نوین اس کو دیکھتی ہوئی بولی

"آج آزھاد کا برتھڈے ہے"

تیار ہو کر تو نوین بھی کھڑی تھی مگر پھر بھی حنین نے اسے یاد دلایا

"تو"

نوین سوالیہ نظروں سے حنین سے پوچھنے لگی اور حنین کو سمجھ میں نہیں آیا اس "تو" کا وہ نوین کو کیا جواب دے

"تو اسی وجہ سے حنین آزھاد کے لیے تیار ہوئی ہے ایسا کیا ہو گیا آخر"

وجیہہ سلک کی ساڑھی باندھ ویل چیئر پر ہال میں آتی ہوئی نوین سے بولی

"میں تو اس لیے کہہ رہی تھی اسے بہت جلدی نظر لگ جاتی ہے اسی وجہ سے میں اسے میک اپ نہیں کرنے دیتی"

نوین ایک دم اپنے چہرے کے تاثرات نارمل کرتی ہوئی وجیہہ کو بتانے لگی

"تمہاری بات ٹھیک ہے شادی سے پہلے لڑکیوں کو اتنا تیار نہیں ہونا چاہیے مگر اب حنین میرڈ ہے اپنے شوہر کے لئے تیار ہونے میں کوئی برائی نہیں۔۔۔ اور پیار سے دیکھنے والی نظر نقصان نہیں پہنچاتی ہے بے فکر رہو"

وجیہہ نوین کو دیکھتی ہوئی بولی حنین خاموشی رہی

"ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ وجیہہ، شاہنواز ابھی تک نہیں آئے کب تک نکلنا ہے ہمیں"

نوین وجیہہ سے شاہنواز کے متعلق پوچھنے لگی

"آزھاد نے تھوڑی دیر پہلے کال کر کے مجھے بتایا تھا وہ اور سر ہوٹل پہنچ جائیں گے ہمہیں ڈرائیور کے ساتھ ہوٹل جانا ہے"

حنین وجیہہ اور نوین کو باری باری دیکھتی ہوئی بولی

****

"اگر مجھے معلوم ہوتا میری بیوی نے آج میرے اس طرح ہوش اڑانے ہیں تو قسم سے آج کی یہ پارٹی میں کینسل کروا دیتا اور تمہیں بیڈ روم سے باہر نہیں نکلنے دیتا"

آزھاد تھوڑی دیر پہلے ہوٹل پہنچا تھا سب سے مل کر مبارکباد وصول کرتا ہوا وہ حنین کے پاس آیا گہری نظروں سے اس کا جائزہ لینے کے بعد بولا

"یہ پبلک پلیس ہے آزھاد، یہاں اس طرح مت دیکھو پلیز"

حنین اس کی نظروں سے نروس ہو کر اسے بولنے لگی

"پبلک پلیس ہے اسی لئے تو فاصلہ رکھ کر صرف دیکھنے پر کام چلا رہا ہوں۔۔۔جب بیڈروم میں پہنچ کر تمہیں قریب سے دیکھوں گا۔۔۔یقین جانو آج تمہیں اپنی خیریت محسوس نہیں ہو گی آج قسط نمبر پانچ وہ بھی جذباتی انداز میں"

وہ حنین کو مزید نروس کرتا ہوا بولا

"مینی مینی ہیپی ریٹرنز آف دی ڈے۔۔تمہارے لئے میں کوئی گفٹ نہیں لا سکی دراصل گفٹ میں تمہیں ایسا دینا چاہ رہی تھی جو تمہیں ساری زندگی یاد رہے،،اس لیے اپنا گفٹ ادھار سمجھو مجھ پر"

آزھاد حنین سے باتیں کر رہا تھا تب نوین آزھاد کے پاس آکر بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں انتظار کرو گا تمہارے گفٹ کا"

آزھاد نوین کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔حنین کنفیوز ہو کر نوین کو دیکھنے لگی وہ ایک نظر حنین کو دیکھ کر مسکراتی ہوئی وہاں سے چلی گئی

****

اس کی آنکھیں کافی دیر سے صرف ایک ہی شخص کی منتظر تھی اور جب وہ اسے داخلی راستے سے اپنی طرف آتا ہوا دکھائی دیا تو کومل کی آنکھیں خوشی سے روشن ہو گئی۔۔۔

"یہ ٹھیک نہیں ہے میں نے کال رات کال پر تم سے ننھی سی فرمائش کی تھی اور تم نے آج وہ پوری نہیں کی"

عباس کومل کے قریب آیا اسے دیکھتا ہوا بولا

"آپ چاہ رہے تھے میں بھائی کی برتھ ڈے والے دن آپکی ننھی سی فرمائش پر لونگ اسکرٹ پر دو پونیاں باندھ یہاں آتی"

کومل عباس کو آنکھیں دکھاتی ہوئی پوچھنے لگی

"عباس کو می بے بی کو مس کر رہا ہے"

عباس کومل کو چھیڑتا ہوا اپنی مسکراہٹ چھپا کر بولا

"اور یہ جو کومل کھڑی ہے آپکے سامنے اسکی کیا ویلیو ہے آپکی نظر میں"

کومل خفا ہوتی ہوئی عباس سے پوچھنے لگی

"تو تم کومی بے بی سے جیلس ہو رہی ہو"

عباس اس کا خفا خفا سا روپ آنکھوں میں سماتا ہوا پوچھنے لگا۔۔۔کومل اسکی بات سن کر جانے لگی

"کومل رکو پلیز"

عباس اسکا جاتا ہوا دیکھ کر ایک دم بولا کومل واپس مڑ کر عباس کو دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کومی بے بی عباس کی فرینڈ تھی جبکہ کومل کو عباس اپنی وائف بنا کر اپنے گھر میں لانا چاہتا ہے اور مزید اپنی ویلیو جاننی ہے تو جلدی سے میری زندگی میں آجاو،، گرانٹی دیتا ہو کومل خود پر رشک کرے گی"

عباس کی بات سن کر کومل پلکیں جھکا کر مسکرانے لگی

"مما سے مل لیں وہ تھوڑی دیر پہلے بھائی سے آپ کا پوچھ رہی تھی"

کومل اسکی پرشوخ نظروں سے گھبراتی ہوئی کہنے لگی

"میں نے نزہت خالہ سے بات کرلی ہے آج، جلد ہی انہیں تمہارے گھر لے کر آؤ گا"

عباس کومل کو دیکھتا ہوا بولا تو کومل اس کی بات سن کر مسکرادی

****

"کیسا ہے بڈی بہت بہت مبارک ہو"

آزھاد باری باری فصیح اور مُکرم سے ملا اور مبارک باد وصول کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"دیکھ یار میں تو یہ پریزنٹ وریزنٹ دینے کے بالکل بھی فارم میں نہیں ہوں بلکہ الٹا مجھے تیرے فلیٹ میں رہنا پڑ رہا ہے وہ بھی اپنے باپ کی وجہ سے"

فصیح دکھی انداز میں آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا

"تو کس نے مشورہ دیا تھا ایک ماڈل سے شادی کرنے کو انکل نے تو پھر یہی اسٹیپ لینا تھا"

فصیح کی شادی کے دوسرے دن بعد ہی فصیح کے فادر نے اسے اور اس کی بیوی کو گھر سے بے دخل کر دیا اور جب سے ہی فصیح اپنی بیوی کے ساتھ آزھاد کے فلیٹ میں رہ رہا تھا

"دیکھو یار ماڈلنگ وہ پہلے کرتی تھی اب وہ تم دونوں کی بھابھی ہے اس لئے زرا تمیز سے "

آزھاد کی بات سن کر فصیح آزھاد کے ساتھ ساتھ مکرم کو بھی دیکھتا ہوا بولا کیونکہ تھوڑی دیر پہلے مکرم بھی اس کی بیوی کی ماڈلنگ پر کوئی کمنٹ پاس کر رہا تھا

"نیا نیا بخار چڑھا ہے اس کو عشق کا جلدی اتر جائے گا" مکرم آزھاد کے ہاتھ پر تالی مارتا ہوا بولا تو آزھاد ہنسا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اے مکرم تو فضول کی مت ہانک۔۔۔ چل آزھاد تھوڑا دوستی کا فرض نبھا پیسوں کی ضرورت ہے مجھے والٹ نکال جلدی سے"

فصیح آزھاد کو دیکھتا ہوا بولا کیوں کہ اس کے اکاؤنٹ میں موجود رقم چند دنوں میں ہی تیزی سے خرچ ہو چکی تھی

"دوستی کا فرض میں اپنا فلیٹ رہنے کے لیے تمہیں دے کر نبھا چکا ہوں تم بھول رہے ہو"

آزھاد فصیح کو یاد دلاتا ہوا بولا

"اب دوست ہو کر تو ایسا کرے گا میرے ساتھ"

فصیح مظلوم شکل بنا کر بولا تو آزھاد کو والٹ نکالنا پڑا

"سالے وہ جو تُو نے بیس ہزار کی رقم مجھ سے پرسوں لی تھی اس کا کیا کیا" مکرم کہ بولنے پر آزھاد چونک کر اسے دیکھنے لگا جبکہ فصیح دانت پیس کر مکرم کو آنکھیں دکھانے لگا

"تجھے نہیں معلوم ان عورتوں کے اخراجات گھر داری کا الگ پنگا، تو کیوں رُک گیا یار دے ناں پیسے۔۔ یہ ایسے ہی بک کر رہا ہے"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فصیح مکرم کو آنکھیں دکھاتا ہوا آزھاد سے بولا

"فی الحال یہی اماؤنٹ ہے میرے پاس اسی سے کام چلاؤ۔۔۔ اب جب اتنا بڑا قدم اٹھالیا ہے تو ذمہ داری بھی نبھاؤ"

آزھاد 25000 کی اماؤنٹ اسے دیتا ہوا بولا

"اچھا اب زیادہ لیکچر نہیں دے"

فصیح آزھاد کو بولتا ہوا اماؤنٹ اپنے والٹ میں رکھنے لگا تو آزھاد کی نظر عباس پر پڑی تو وہ اس سے ملنے چلا گیا

"وہاں سامنے بیٹھ میں بھابھی سے مل کر آتا ہوں"

مکرم حنین کو دور سے دیکھ کر فصیح کو کہتا ہوا وہاں سے چلا گیا

فصیح پاس والی ٹیبل پر جانے لگا تب اسے سامنے سے نوین آتی دکھائی دی اسے دیکھ کر فصیح کو رکنا پڑا۔۔۔وہ کافی دیر سے ان تینوں کو دیکھ رہی تھی فاصلہ کم ہونے کی وجہ سے ان کی تھوڑی بہت گفتگو بھی سن چکی تھی

"تو تم آزھاد کے دوست ہو فصیح"

نوین فصیح کے پاس آکر اس سے بولی

"جی میرا نام فصیح ہے۔۔ آپ یقیناً آزھاد کی وائف کی سسٹر ہیں"

فڈ تح نوین کو پہچان چکا تھا جب ہی وہ اپنا تعارف کروانے کے بعد نوین سے پوچھنے لگا

"مسز شاہنواز ہوں میں اور اپنا یہی تعارف مجھے پسند ہے"

نوین سنجیدگی سے اسے جتاتی ہوئی بولی فصیح غور سے نوین کو دیکھنے لگا پھر اسے دیکھ کر مسکرایا

"جس میں آپ کمفرٹیبل فیل کریں میم، ہم بھی اسی میں خوش۔۔۔تو کہیے مسسز شاہنواز میرے لائق کوئی خدمت"

فصیح مسکراتا ہوا دوستانہ لہجے میں نوین سے بولا

"خدمت تو تم میری کر سکتے ہو جس کا تمہیں اچھا معاوضہ بھی ملے گا مگر کام میں ایمانداری شرط اوّل ہے"

نوین غور سے فصیح کو دیکھتی ہوئی بولی

"آپ مجھ پر مکمل بھروسہ کر سکتی ہیں میسز شاہنواز مجھے خوشی ہوگی کہ میں آپ کے کام آسکوں"

فصیح نے مسکراتے ہوئے اسے اپنا اعتبار دلایا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کون ہیں کس سے ملنا ہے آپ کو" نوین اس وقت آزھاد کے فلیٹ کے دروازے پر موجود تھی ڈور بیل بجانے پر فلیٹ کے اندر سے ایک ماڈرن سی لڑکی بر آمد ہوئی اور نوین سے پوچھنے لگی

"فصیح سے ملنا ہے کیا وہ اس وقت گھر پر موجود ہے" نوین اپنا تعارف کروائے بغیر اس سے فصیح کے بارے میں پوچھنے لگی جس پر اس لڑکی نے پورا دروازہ کھول کر اسے اندر بلایا اور لیونگ روم میں بیٹھنے کے لیے کہا

"مسسز شاہنواز کیسی ہیں آپ۔۔۔ آپ ہی کا انتظار کر رہا تھا میں مگر مجھے یہ معلوم نہیں تھا آپ اتنی جلدی آ جائے گیں،، کہیے کیا لینا پسند کریں گی آپ کافی یا ڈرنک"

تھوڑی دیر میں فصیح لیونگ روم کے اندر آیا اور چہکتا ہوا حق میزبانی کے فرائض انجام دیتا ہوا نوین سے پوچھنے لگا

"میرے خیال میں تکلفات میں پڑے بغیر کام کی بات کر لینی چاہیے۔۔ فصیح یقین کرو کام کی بات میں صرف میرا ہی نہیں تمہارا بھی فائدہ ہو گا،،، لیکن کام اگر تم بہت محتاط طریقے سے ایمانداری کے ساتھ کرو گے تب"

نوین صوفے پر براجمان ٹانگ پر دوسری ٹانگ رکھ کر بولی

"بات اگر میرے فائدے کی ہے مسز شاہنواز تو آپ یقین رکھیے میں ایک کُتے سے بھی زیادہ وفادار ثابت ہو گا،، اب اصل موضوع پر آیئے"

فصیح نوین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا تو نوین نے اپنے بیگ سے ایک چھوٹی سی شیشی نکالی اور ٹیبل پر رکھی فصیح سوالیہ نظروں سے نوین کو دیکھنے لگا

"سِلو پوائزن ہے یہ مگر اتنا بھی سِلو نہیں شراب کو یہ مزید زہریلا بنا دیتا ہے۔۔۔ اگر تم یہ آزھاد کی ڈرنگ میں ملا دو تو آزھاد کے جس فلیٹ میں تم رہ رہے ہو یہ فلیٹ تمہارا ہو سکتا ہے بلکہ آفس میں، میں تمہیں شاہنواز سے کہہ کر اچھی پوسٹ پر رکھوا سکتی ہو۔۔۔ اپنے دوستوں کے آگے ہاتھ پھیلانے کی تو کیا تمہیں اپنے باپ کے آگے بھی ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔۔۔ کام مکمل ہونے کے بعد پیمنٹ تمہارے اکاؤنٹ میں جمع کروا دی جائے گی اور یہ تمہارے کام کی ہے ایڈوانس پیمنٹ"

نوین نوٹوں کا بنڈل ٹیبل پر اچھالتی ہوئی بولی اس کے بعد اس نے فصیح کو دیکھا جو کہ خباثت سے مسکراتے ہوئے شیشی اور پیسے دونوں اٹھا رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آپ کے سوتیلے بیٹے پر ویسے بھی میرے بہت سے حساب نکلتے ہیں چلو ایسے ہی سہی حساب کتاب برابر ہو جائے گا،، آپ کا یہ کام پرسوں ہو جائے گا تگڑی رقم تیار رکھیے گا"

فصیح سنجیدگی سے نوین کو دیکھتا ہوا بولا

"کیا میں پوچھ سکتا ہوں اس دشمنی کی خاص وجہ"

فصیح نوین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"نہیں"

نوین نے سنجیدگی سے مختصر جواب دیا

"جیسے آپ خوش مسسز شاہنواز، ویسے ہم بھی خوش"

فصیح مسکراتا ہوا نوین سے بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"مماہنی کہاں ہے"

آزھاد آفس سے گھر آیا حنین کو کمرے میں موجود نہ پاکر وجیہہ سے پوچھنے اس کے روم میں آگیا

"کومل اور حنین دونوں یہی قریب مال تک گئی ہیں فضل کے ساتھ،، تم جلدی آگئی آج آفس سے"

وجیہہ آزھاد کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"جی آج کچھ خاص کام نہیں تھا ڈیڈ بھی تھوڑی دیر میں آجائے گے۔۔۔ آپ بتائیں کیا کر رہی تھی ہے"

آزھاد صوفے پر بیٹھی ہوئی وجیہہ کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"کچھ خاص نہیں سلمہ کی کال آئی تھی تھوڑی دیر پہلے، اسی سے باتیں کر رہی تھی کافی منگواؤں تمہارے لیے ہا لنچ کرو گے"

وجیہہ آزھاد سے پوچھنے لگی

"آپ رہنے دیں کافی کا میں خود صابرہ سے کہہ دیتا ہوں" آزھاد وجیہہ کو بولتا ہوا اس کے روم سے چلا گیا اور صابرہ سے کافی کا بول کر اپنے روم میں آکر ڈریس چینج کر کے حنین کا انتظار کرنے لگا

ایک گھنٹہ بعد جب کمرے کا دروازہ کھلا تو آزھاد کی آنکھ کھلی شاید کافی پی کر اس کی آنکھ لگ گئی تھی حنین دونوں ہاتھوں میں شاپر تھامے کمرے کے اندر داخل ہوئی

"آج آفس سے جلدی آ گئے تم"

حنین سارے شاپرز صوفے پر رکھی ہوئی آزھاد سے پوچھنے لگی

"تم کہاں گھوم کر آ رہی ہو"

آزھاد اس کی بات کو نظر انداز کر کے حنین کو دیکھتا ہوا سنجیدگی سے پوچھنے لگا

"کومل کا پروگرام بنا تو اس نے مجھے بھی اپنے ساتھ لے لیا یہ دیکھو تمہارے اور اپنے لیے کیا کیا لیا ہے"

حنین کو آزھاد کا موڈ ٹھیک نہیں لگا وہ اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے شاپنگ بیگنز اٹھا کر اس کو اپنی اور اس کی چیزیں دکھانے لگی

"کس سے اجازت لے کر گئی تھی تم"

آزھاد کی بات سن کر حنین کے قدم رکے وہ مڑ کر آزھاد کو دیکھنے لگی جو ماتھے پر شکن لائے حنین سے پوچھ رہا تھا

"آنٹی کی اجازت پر ہی گئی تھی کومل کے ساتھ"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی سیریز ہو کر بتانے لگی

"میں تمہیں بیوقوف نظر آرہا ہوں جو گھر آنے کے بعد تمہارا ویٹ کر رہا ہو اور تم پچھلے تین گھنٹے سے سیر و تفریح میں مگن، شوہر کا کچھ احساس ہے تمہیں یا نہیں"

آزھاد بیڈ سے اٹھتا ہوا بگڑے موڈ کے ساتھ حنین کو بولنے لگا

"تین گھنٹے کہاں سے لگے آزھاد، دو گھنٹے کے اندر واپسی ہو گئی ہماری اور تم تو آفس سے واپس چھ بجے آتے ہو ابھی تو صرف پانچ بجے ہیں اگر تم نے مجھے بتا دیا ہوتا کہ آفس سے جلدی آؤ گے تو میں نہیں جاتی کومل کے ساتھ، اب بلاوجہ غصہ مت کرو میرے اوپر"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی وہ اس وقت بالکل نوین کی طرح ری ایکٹ کر رہا تھا۔۔۔یا پھر ہر کسی کو اس کے اوپر رعب جمانے کی عادت تھی اس کا اپنا دل بُجھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"یعنی تمہارا مطلب ہے میرے آفس جانے کے بعد، تم میری بغیر اجازت کہیں بھی گھومو پھرو اور میں تم سے کوئی سوال نہ پوچھو"

آزھاد حنین کے سامنے آکر اسے دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"اوکے اب آئندہ خیال رکھوں گی غصہ چھوڑو بس" حنین اب کی بار نرمی سے اس کو دیکھتی ہوئی بولی وہ اب ماتھے پر شکنوں کا جال سجائے حنین کے بالوں کو چھو کر دیکھ رہا تھا

"لینتھ چھوٹی کروائی ہے تم نے بالوں کی"

وہ مزید خراب موڈ کے ساتھ حنین کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بالکل معمولی سی بہت رف ہو گئے تھے بال"

حنین نے اس کے چہرے کے تاثرات کو دیکھتے ہوئے آہستہ سے کہا

"کس کی پرمیشن سے"

آزھاد اسے آنکھیں دکھاتا ہوا زور سے بولا۔۔۔وہ جو اتنے دنوں سے اس کی محبت کی عادی ہو گئی تھی آزھاد کے اس انداز اور لہجے پر لبالب اس کی آنکھوں سے آنسو گرنے لگے

"اب رونا آرہا ہے تمہیں، یہاں دیکھو میری طرف"

وہ جو سر جھکا کر رو رہی تھی۔۔۔آزھاد اسکو روتا ہوا دیکھ کر اب آرام سے بولا

"اتنی سینسیٹو ہے میری جان ذرا سا غصہ بھی برداشت نہیں،،،اچھا یہاں تو دیکھو یار میں مذاق کر رہا تھا سیریلی،، ایسے ہی ذرا شوہر ہونے کا رعب جھاڑ رہا تھا

وہ حنین کا چہرہ اوپر کر کے اسکی آنکھوں سے آنسو صاف کرتا ہوا پیار سے بولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہنی نے اس کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا حنین غصے میں بے شمار مکے اس کے سینے پر جڑ دیئے۔۔آزھاد نے ہنستے ہوئے حنین کو اونچا اٹھایا گول گھماتے ہوئے اسے بیڈ پر لے کر گرا

"تم بہت بدتمیز ہو" آزھاد کو اب مسکراتا ہوا دیکھ کر حنین شکوہ کرتی ہوئی بولی

"تم یہ بات مجھے کل رات کو بھی بتا چکی ہوں جب میں نے بھرپور بدتمیزی کا مظاہرہ کیا تھا"

وہ حنین کے لبوں کو اپنے ہونٹوں سے نرمی سے چھونے کے بعد اب گردن پر جُھکا

"کل رات واقعی بھرپور بدتمیزی ہو چکی ہے اب شرافت سے پیچھے ہٹ جاؤ"

وہ آزھاد کے سینے پر ہاتھ رکھتی ہوئی اسے پیچھے ہٹانے لگی

"شرافت سے تو میں کوئی کام کرتا ہی نہیں ہو ڈارلنگ۔۔۔اب پیچھے جبھی ہٹو گا جب کل رات والی بدتمیزی کا پارٹ ٹو نہ دکھا دو"

آزھاد اپنی شرٹ اتارنے کے لیے اٹھ کر بیٹھا

"کوئی ضرورت نہیں ہے، تمہاری یہ بے وقت کی بدتمیزی مجھے بے حد ڈسٹرب کرتی ہے"

حنین بھی اٹھتی ہوئی بولی مگر وہ اس کی کمر میں بازو حائل کر کے اسے دوبارہ لٹا چکا تھا اور خود اس پر جھک چکا تھا

"پُرامس آج رات کو ڈسٹرب نہیں کرو گا بس تم مجھے ابھی ڈسٹرب نہیں کرو"

وہ حنین کے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنساتا ہوا اپنے اور اس کے ہاتھ تکیے پر رکھتا ہوا بولا

"اب یہ مت بولنا کہ آج رات کو تمہیں اپنے ان فضول دوستوں کے پاس جانا ہے"

حنین اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی کیوکہ آج صبح ہی آفس جانے کے ٹائم پر وہ فصیح کو کال پر اپنے آنے کا منع کر رہا تھا اور فصیح شاید اس سے ملنے کا بار بار بول رہا تھا

"یار فصیح بہت اصرار کر رہا تھا۔۔۔ تکرم سے بھی پروگرام سیٹ ہو گیا ہے صرف دو گھنٹے میں واپسی کر لوں گا"

حنین کا بگڑا ہوا موڈ دیکھ کر وہ اپنے ہونٹ اس کے گال کے قریب لاتا ہوا نرمی سے بولا۔۔۔ ہونٹوں کو گال پر رکھنے کے بعد اب وہ حنین کی شہہ رگ کو چوم رہا تھا

"دو گھنٹے تم کہہ رہے ہو، چار گھنٹے لگاؤ گے۔۔۔ میری بلا سے پوری رات رہو اپنے دوستوں کے پاس"

حنین اس سے ناراض ہوتی ہوئی بولی تو آزھاد سر اٹھا کر اس کو دیکھتا ہوا گھورنے لگا

"اب تم اس طرح کروں گی میرے ساتھ"

آزھاد ناراض ہوتا ہوا اسے بولا تو حنین خاموش ہوگئی مگر اسے یقین تھا تھوڑی دیر میں وہ اپنا موڈ فریش کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا بھی موڈ فرش کردے گا

*****

"ڈیڈ مما اگر آپ دونوں بزی نہیں ہے تو مجھے آپ دونوں سے کچھ ضروری بات کرنا تھی"

رات کے ڈنر کے بعد نوین کے علاوہ جب سب سیٹنگ روم میں موجود تھے آزھاد شاہنواز اور وجیہہ سے بولا

"سب خیریت ہے کیا ضروری بات کرنی ہے"

شاہنواز آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا

"جی سب خیریت ہے مجھے کومل کے متعلق آپ دونوں سے ضروری بات کرنا تھی"

آزھاد شاہنواز کو دیکھتا ہوا بولا تو کومل سمجھ گئی کہ آزھاد کیا بات کرنے والا ہے اس لئے وہ اٹھ کر نا محسوس طریقے سے وہاں سے چلی گئی۔۔۔ کومل کو جاتا دیکھ کر حنین اٹھنے لگی مگر آزھاد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے واپس بٹھادیا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"بولو کیا کہنا چاہتے ہو کوئی خاص بات ہے"

اب کی بار وجیہہ آزھا دسے بولی

"مماڈیڈ میں کومل کے رشتے کے متعلق آپ دونوں سے بات کرنا چاہتا ہوں، اس دن ڈیڈ نے مکرم کا نام لیا تھا، صحیح ہے وہ میرا دوست ہے مگر میں کومل کے لئے رشتے کے اعتبار سے اچھا انسان چاہوں گا اور میری نظر میں مکرم سے بہتر عباس ہے۔۔۔ڈیڈ وہ کومل کے لیے ہر لحاظ سے پرفیکٹ ہے"

آزھاد نے اپنی بات شاہنواز کے سامنے رکھ کر شاہنواز اور وجیہہ کو باری باری دیکھا

"کہاں سے پرفیکٹ ہے وہ پانچ سے نو جاب کرنے والا، خود لائف اسٹیبل نہیں اس کی کومل کی ضروریات کہاں سے پورا کرے گا"

شاہنواز کو جیسے آزھاد کی بات کچھ خاص پسند نہیں آئی جبکہ وجیہہ خاموش رہی

"ڈیڈ میں جانتا ہوں پیسہ آج کل کے دور کی بڑی ضرورت ہے اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا مگر میں مکرم کی بھی نیچر اور عادتوں سے واقف ہوں اور عباس کی نیچر اور عادتوں سے بھی واقف ہو بلکہ عباس تو یہاں دو مہینے رہا ہے آپ نے خود اس کو اچھی طرح جج کیا ہوگا وہ ایک شریف لڑکا ہے اور رہی بات سیٹل ہونے کی،، اس نے بہت اچھی علاقے میں اپنا ذاتی گھر بنوایا ہے اس کی جاب کوئی گزارے لائق نہیں وہ اچھا خاصا کمات ہے۔۔ سب سے امپورٹنٹ بات کومل کو خوش رکھنے کی اور مجھے پورا یقین ہے کومل اس کے ساتھ خوش رہے گی"

آزھاد عباس کی خوبیاں بیان کرتا ہوا مزید بولتا اگر وجیہہ بیچ میں نہ بولتی

"یہ بات تو آزھاد صحیح کہہ رہا ہے مجھے وہ بچہ شروع دن سے ہی اچھا لگا مہذب اور تمیز دار"

وجیہہ کے کہنے پر شاہنواز نے گھور کر وجیہہ کو دیکھا

"وجیہہ اب آپ مت شروع ہو جائیں اپنے بیٹے کی سائڈ لینا" شاہنواز سر جھٹکتا ہوا سوچ میں پڑ گیا

"میں آزھاد کی سائڈ نہیں لے رہی ہو شاہنواز مکرم اور عباس میں سے اپنی بیٹی کے لیے چوس کر رہی ہو مجھے لگ رہا ہے عباس کومل کے لیے بیسٹ چوائس ہے"

وجیہہ شاہنواز کے سامنے اپنی رائے کا اظہار کرتی ہوئی بولی

"عباس کے ساتھ کومل کا رشتہ جوڑنے میں کومل کی خود کتنی مرضی شامل ہے" شاہنواز دوبارہ آزھاد سے مخاطب ہوا

"ڈیڈ مجھے کومل کا اندازہ ہے وہ آپ کی مرضی کو پہلے ویلیو دے گی مگر پلیز ایک بار آپ ہمارے اسٹیٹس سے ہٹ کر عباس کے بارے میں سوچیں آپ کو اس میں کوئی بھی برائی نہیں لگے گی"

آزھاد شاہنواز کو بولتا ہوا صوفے سے اٹھا

"اونچا اسٹیٹس ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے ہم منہ اٹھا کر اپنی بیٹی کا رشتہ لے کر جائیں عباس سے کہو جو طریقے کار ہوتا ہے اس کے مطابق وہ اپنے کسی بزرگ کو لے کر ہمارے گھر آئے باقاعدی ہماری بیٹی کا رشتہ مانگنے پھر دیکھ لیں گے اور سوچ لیں گے کہ آگے کیا کرنا ہے"

شاہنواز کی بات سن کر آزھاد اور وجیہہ ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرانے لگے

"جی ڈیڈ میں عباس کو سمجھا دوں گا وہ ایسا ہی کرے گا۔۔۔اوکے اب آپ ریسٹ کریں،، ہنی روم میں آکر میری بلیک جیکٹ ڈھونڈ کر دو مل نہیں رہی مجھے"

آزھاد شاہنواز کے بولنے کے بعد حنین سے مخاطب ہوا جو کہ سارے عرصہ خاموشی سے ساری گفتگو سن رہی تھی، مگر آزھاد کا اپنے دوستوں کے ساتھ پروگرام پر شاید وہ ناخوش تھی اور آزھاد اسے منانے کے بعد گھر سے نکلنا چاہتا تھا جبھی روم میں بلا رہا تھا

"تمہاری جیکٹ ڈریسنگ روم میں ہینگ کی تھی میں نے"

حنین کا جواب سن کر آزھاد اس کو گھور کر دیکھنے لگا حنین اس کی نظروں کو مکمل نظر انداز کر کے اب وجیہہ سے بات کر رہی تھی

"کہاں جا رہے ہو تم"

شاہنواز آزھاد کو دیکھتا ہوا پوچھنے لگا تو آزھاد نے فوراً حنین کے اوپر سے اپنی نظر ہٹائی

"ڈیڈ فصیح اور مکرم کے ساتھ پروگرام بن گیا ہے تو۔۔۔"

آزھاد نے بات ادھوری چھوڑی

"شادی شدہ ہو گئے ہو تم، اب یہ فضول کے خرافات اور دوستیاں چھوڑ کر اپنی بیوی اور گھر پر دھیان دو"

شاہنواز نے آزھاد کو دیکھ کر اسے سمجھانا ضروری سمجھا

"جی ڈیڈ یہ لاسٹ ٹائم"

اپنی عادت کے بر خلاف وہ شریفانہ لہجے میں بول کر شاہنواز اور وجیہہ کو بائے کہتا ہوا جبکہ حنین کو گھورتا ہوا روم سے باہر نکلا

روم کے باہر کومل کو کھڑا پایا یقیناً وہ وہاں پر کھڑی ہو کر اندر ہونے والی ساری گفتگو سن رہی تھی

"تھینک یو بھائی"

کومل آزھاد کے گلے لگتی ہوئی بولی تو آزھاد مسکرا کر اس کا چہرہ تھپتھپاتا ہوا گھر سے باہر نکل گیا

****

اس وقت رات کے بارہ بج رہے تھے شاہنواز کے موبائل پر ڈاکٹر مرتضیٰ کی کال آئی۔۔۔ڈاکٹر مرتضیٰ نہ صرف شاہنواز کا فیملی ڈاکٹر تھا بلکہ اس کا دوست بھی تھا یوں رات کو مرتضیٰ کی کال آنے پر شاہنواز کو حیرت ہوئی نوین اس کے برابر میں ہی لیٹی تھی۔۔۔شاہنواز نے بیڈ پر لیٹے کال ریسیو کی

"کیا۔۔۔ یہ کیا کہہ رہے ہو تم مرتضیٰ "شاہنواز مرتضیٰ کی بات سن کر جھٹکے سے اٹھ بیٹھا اور نوین شاہنواز کو دیکھ کر اٹھ گئی بیڈ سے اٹھ کر لائٹ ان کرتی ہوئی وہ شاہنواز کو دیکھنے لگی جس کے چہرہ پر گھبراہٹ کے تاثرات رونما تھے

"شاہنواز کیا ہوا ہے آپ کو، کس کی کال تھی"

نوین شاہنواز کے پاس آکر اس سے پوچھنے لگی

"نوین آزھاد میرا بیٹا"

شاہنواز سے آگے بولا ہی نہیں گیا۔۔۔ وہ سر پکڑ کر بیٹھ گیا نوین نے جلدی سے سائیڈ ٹیبل پر رکھے جگ سے گلاس میں پانی نکالا

"شانواز پانی پیئے تھوڑا سا"

وہ شاہنواز کے برابر میں بیٹھ کر اسے اپنے ہاتھ سے پانی پلانے لگی شاہنواز دو گھونٹ پانی پی کر کھڑا ہو گیا

"آپ کہاں جا رہے ہیں شاہنواز، مجھے کچھ تو بتائیں تو"

وہ کمرے سے باہر نکلنے لگا تو نوین اس کے سامنے آکر اسے بازو سے پکڑتی ہوئی پوچھنے لگی

"نوین آزھاد کی اس وقت کافی کریٹیکل کنڈیشن ہے معلوم نہیں اس نے جو ڈرنگ کی تھی وہ ایکسپائری تھی یا پھر اس ملاوٹ ذدہ۔۔ آزھاد کیا جانک بگڑتی ہوئی حالت دیکھ کر مکرم اور فصیح اسکو ہاسپٹل لے گئے ہیں۔۔۔ مرتضی بتارہا ہے اس وقت اسکی کنڈیشن بالکل ٹھیک نہیں ہے مجھے جانا ہو گا اس کے پاس"

شاہنواز غائب دماغی میں نوین کو بتارہا تھا اس کے ماتھے پر ٹھنڈے پسینے صاف چمکتے ہوئے نظر آرہے تھے

"اچھا آپ میری بات سنیں میں ڈرائیور کو بولتی ہوں وہ ہم دونوں کو ہاسپٹل لے کر چلا جائے گا، آپ کی کنڈیشن اس وقت ایسی نہیں کہ ہے کہ آپ ڈرائیو کر سکے۔۔۔ یہاں بیٹھے شاہنواز گھبرائے نہیں ہم دونوں ابھی تھوڑی دیر نہ ہاسپٹل چلتے ہیں" نوین شاہنواز کو بازو سے تھام کر صوفے پر بٹھانے لگی وہ اس وقت نوین کو بالکل بوڑھا سا وجود لگا جو اپنے جوان بیٹے کے لیے پریشان دکھائی دے رہا تھا۔۔۔ نوین روم سے باہر نکلی تاکہ ڈرائیور کو کار نکالنے کا بول سکے

"تم یہاں کیا کر رہی ہو"

حنین کو ہال میں موجود دیکھ کر نوین اس سے پوچھنے لگی

"آزھاد کا ویٹ کر رہی تھی وہ کہہ رہا تھا جلدی آجائے گا۔۔۔ آپ کہاں جا رہی ہیں اس وقت"

حنین نوین کا باہر جاتا دیکھ کر پوچھنے لگی

"ڈرائیور کو کار نکالنے کا کہنے، آزھاد نے ڈرنگ لی تھی جو کہ ایکسپائری تھی اس کی کنڈیشن اس وقت ٹھیک نہیں ہے تم اپنے روم میں جا کر ریسٹ کرو میں ہاسپٹل پہنچ کر تمہیں فون پر باقی کی صورتحال بتا دوں گی"

نوین سب کچھ جتنے نارمل انداز میں اسے بتا رہی تھی حنین اس کی بات سن کر بے یقینی سے اسے دیکھے جا رہی تھی

"آپی آزھاد ٹھیک تو ہے ناں،،، آج جبھی میرا دل نہیں چاہ رہا تھا کہ وہ گھر سے دور جائے"

حنین بولتی ہوئی رونے لگی آزھاد نے پرامس کیا تھا کہ وہ کبھی بھی ڈرنگ نہیں کرے گا۔۔۔ مگر وہ اس وقت پرامس توڑنے سے زیادہ اس کی حالت کے لیے دکھی تھی

"ہنی میں نے تمہیں اس لیے نہیں بتایا ہے کہ تم رونے لگ جاؤ۔۔۔ اب میں تمہیں سنبھالوں یا شاہنواز کو چلو جاؤ اپنے روم میں۔۔۔ پہنچا دیا گیا ہے اسپتال تو لازمی بچ ہی جائے گا"

نوین بے زاری سے بولتی ہوئی ڈرائیور کو بلانے اس کی کوٹھی کی طرف گئی

****

شاہنواز اور نوین کے ساتھ حنین نے بھی اسپتال جانے کی ضد کری تو اس کو روتا ہوا دیکھ کر نوین کو اسے بھی اپنے ساتھ لانا پڑا وہ تینوں اس وقت اسپتال کے اندر موجود تھے۔۔۔تب انہیں ویٹنگ روم میں مُکرم اور فصیح دکھے

"کیا ہو گیا آزھاد کو اچانک، وہ گھر سے بالکل ٹھیک نکلا تھا شاہنواز مُکرم کو دیکھتا ہوا مخاطب ہوا جبکہ فصیح روتی ہوئی حنین کے بعد اب نوین کو دیکھ رہا تھا جو اسے دیکھے بغیر مُکرم کی بات کا انتظار کر رہی تھی

"انکل مجھے خود سمجھ میں نہیں آ رہا اچانک ڈرنگ کرنے کے بعد اس کا دل گھبرانے لگا وہ تکلیف سے کراہنے لگا جب اس کی نوز سے بلیڈنگ شروع ہوئی تو ہم اسے یہاں لے کر آ گئے"

مُکرم تھوڑا ہچکچا کر شرمندہ سا شاہنواز کو بتانے لگا۔۔۔شاہنواز اس وقت کیسے اپنے قدموں پر کھڑا تھا یہ صرف وہی جانتا تھا جبکہ حنین مُکرم کی بات سن کر روئے جا رہی تھی

"شاہنواز آپ پریشان مت ہوں ٹھیک ہو جائے گا آزھاد" شاہنواز کے چہرے کے تاثرات دیکھتے ہوئے نوین کو اسے دلاسہ دینا پڑا اب مکرم شاہنواز کو چیئر پر بٹھا رہا تھا جبکہ نوین حنین کو چپ کروانے لگی

"بھابی کو تو کچھ نہیں بتایا تم نے، ان کی حالت بگڑتی اس لیے میں نے تمہیں کال پر بھی منع کیا تھا"

تھوڑی دیر بعد مرتضیٰ شاہنواز کے پاس آگیا اور اس سے پوچھنے لگا

"وجیہہ اور کومل کو کچھ بھی نہیں معلوم ہے مرتضیٰ۔۔۔ مجھے اس وقت صرف آزھاد کی کنڈیشن بتاؤ۔۔۔ بس اتنا بتادو اس کی جان کو کوئی خطرہ نہیں ہے نا"

شاہنواز کسی انجان خدشے کے تحت ڈرتا ہوا مرتضیٰ سے پوچھنے لگا۔۔۔ مرتضیٰ نے ایک نظر نوین کے چہرے پر ڈالی پھر روتی ہوئی حنین کو دیکھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شاہنواز آزھاد نے جو ڈرنگ پی تھی اس میں پوائزن ملایا گیا تھا جو کہ اب اس کے بلڈ میں پوری طرح شامل ہو گیا ہے ہم کوشش کر رہے ہیں باقی جو اوپر والے کی رضا ہو"

مرتضیٰ کی بات سن کر جیسے شاہنواز کرسی پر ڈھے سا گیا حنین کی بھی حالت ایسی ہی تھی جیسے وہ سکتے میں آگئی ہو۔۔۔

نوین اور مکرم ہی ان دونوں کو سنبھال رہے تھے مگر نوین کے موبائل پر بار بار فصیح کا میسج آرہا تھا جو اسے سیکنڈ فلور کے روم ٹو زیرو سیون میں آنے کا کہہ رہا تھا

"تم شاہنواز اور ہنی کے پاس موجود ہو میں زرا کار سے اپنی شال لے آؤ

نوین مکرم سے بولتی ہوئی وہاں سے چلی گئی مگر اس کا رخ ہاسپٹل سے باہر گاڑی کی طرف نہیں بلکہ لفٹ کی طرف تھا اب وہ فصیح سے ملنے کے لیے سیکنڈ فلور پر جانے لگی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہاسپٹل کیوں لے آئے اسے وہی تڑپنے دیتے، معلوم نہیں اب اس کا قصہ ختم ہو گا کہ نہیں نوین روم میں آکر فصیح سے بولنے لگی

"مکرم ساتھ تھا میرے اگر آزھاد کو ہاسپٹل نہیں لے کر آتا تو اسے شک ہو جاتا۔۔۔ آپ نے جو مجھے پوائزن کی بوتل دی تھی آپ کو اس پوائزن پر بھروسا تھا۔۔۔ میرا مطلب ہے وہ پوری بوتل میں اس کی ڈرنگ میں ملا

چکا تھا اور وہ ڈرنگ آزھاد پوری پی چکا تھا مطلب پوائزن اس کی بوڈی میں پوری طرح شامل ہو چکا ہے اس کے بچنے کے چانسز ٹوئنٹی پرسنٹ بھی نہیں ہیں۔۔۔ڈاکٹر مرتضیٰ صرف شاہنواز انکل کو تسلی دے رہے ہیں"

فصیح بے فکری سے اسے بتانے لگا تو نوین کو تھوڑا سکون ہوا

"جو پوائزن میں نے تمہیں دیا تھا وہ مجھ سے زیادہ زہریلا تھا یہ آزھاد نامی کانٹا میری زندگی سے نکلے گا تو ہی مجھے سکون ملے گا،، خیر تم نے اپنا کام بھرپور طریقے سے انجام دیا ہے اس کا انعام تمہیں مل جائے گا میں پوری کوشش کروں گی کہ کوئی پولیس کیس نہ بنے لیکن اگر شک کی بنیاد پر تم سے کسی بھی طرح کی پوچھ گچھ ہوئی تو تمہیں آگے بھی ثابت قدم رہنا ہے۔۔۔میں آگے بھی تم سے بھرپور طریقے سے تعاون کروں گی یہ وعدہ ہے میرا"

نوین اس کو دیکھتی ہوئی یقین دہانی کروانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا آپ کے وعدے پر مجھے اعتبار کرنا چاہیے مسسز شاہنواز جو عورت اپنے شوہر کی نہیں اپنی بہن کی نہیں میں اس سے کیسے تعاون کی امید رکھو"

فصیح کا لہجہ اور ٹون ایکدم تبدیل ہوا نوین کنفیوز ہو کر اسے دیکھنے لگی

"زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے آزھاد کی موت کا بعد میں سوچنا پہلے تمہیں اپنے انجام کی فکر ہونی چاہیے"

فصیح نوین کو بولتا ہوا اسی روم کے اندر موجود دوسرا دروازہ کھولنے لگا شاید وہ کوئی اسٹور روم تھا

مگر نوین کی آنکھیں شاکڈ سے کھلی کی کھلی رہ گئیں وہاں ڈاکٹر مرتضیٰ کے ساتھ نہ صرف آزھاد اور تکرم موجود تھے بلکہ شاہنواز اور حنین بھی موجود تھے۔۔۔شاہنواز نوین کے پاس آیا اس سے پہلے کہ نوین اسے کچھ بولتی شاہنواز اس کے منہ پر تھپڑوں کی بارش کر چکا تھا۔۔۔تکرم اور مرتضیٰ نے آگے بڑھ کر شاہنواز کو پکڑا جبکہ حنین نے زور زور سے رونا شروع کر دیا آزھاد اسے اپنے گلے لگائے ابھی بھی اپنے ٹھیک ہونے کا یقین دلا رہا تھا

"چھوڑو مجھے مرتضیٰ آج میں اس عورت کو جان سے مار ڈالوں گا"

شاہنواز غصے میں چیختا ہوا تکرم اور مرتضیٰ سے خود کو چھڑانے لگا اور نوین سرخ چہرے کے ساتھ باری باری وہاں پر سب کو دیکھ رہی تھی

"شاہنواز یہ ہاسپٹل ہے یار،، یہاں پر صرف عزت کا تماشا بنے گا جو بھی معاملہ ہے گھر جانے کے بعد سنبھالنا میں اس ڈرامے کی وجہ سے صرف اس لئے تیار ہوا کیونکہ یہ آزھاد کی زندگی کا سوال تھا اور اتنی بڑی حقیقت کو تمہارے سامنے لانا ضروری تھا پلیز یار کول ڈاؤن"

مرتضیٰ شاہنواز کو سمجھاتا ہوا بولا

"نہیں یہ معاملہ گھر نہیں جائے گا اور نہ ہی اب یہ عورت میرے گھر جائے گی میں شاہنواز اپنے ہوش و حواس میں تمہیں طلاق دیتا ہوں"

شاہنواز نوین کی طرف دیکھتا ہوا بولا

"شانواز نہیں پلیز مجھے معاف کر دیں"

باقی سب کو کمرے میں سانپ سونگھ گیا تھا مگر نوین اچانک اپنے حواسوں میں آئی

"میں تمہیں طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں"

شاہنواز کی طلاق دینے کے بعد نوین کو بھی سب کی طرح سانپ سونگھ گیا۔۔۔ کمرے میں اب صرف حنین کی رونے کی آواز آرہی تھی جو کہ آزھاد کے گلے رو رہی تھی آزھاد شاہنواز کے رد عمل پر خود بھی شاکڈ تھا وہ اب حنین کو کیا دلاسا دیتا

جس وقت نوین فصیح سے ملنے گئی تب آزھاد ڈاکٹر مرتضیٰ کے ساتھ شاہنواز اور حنین کے پاس آیا جس پر شاہنواز آزھاد کی اس حرکت کو مذاق سمجھ کر اس پر غصہ ہوا مگر مرتضیٰ اس کو سب سمجھانے کا کہہ کر سیکنڈ فلور پر لے گیا۔۔۔ اپنے کانوں سے نوین اور فصیح کی گفتگو سن کر سر شاہنواز حیرت زدہ تھا بلکہ حنین بھی صدمے سے آزھاد کو دیکھنے لگی

آزھاد کو اندازہ تھا یہ سب سن کر شاہنواز کافی سخت رد عمل کا اظہار کرے گا مگر اسے یہ نہیں معلوم تھا کی وہ نوین کو طلاق دے دے گا،، مرتضیٰ شاہنواز کو کمرے سے لے کر جا چکا تھا فصیح چلتا ہوا نوین کے پاس آیا نوین غور سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی

"آزھاد واقعی بہت بڑا کمینہ ہے مگر یہ میرا دوست ہے اس لیے تمھاری پرکشش آفر کے بعد بھی میں اسے مار نہیں سکا جبکہ اسے قتل کرنے کی دھمکیاں میں اس کے منہ پر اسے ہزار دفعہ دے چکا ہوں۔۔۔ پہلے میں سمجھتا

تھا کہ کمینگی کے لیول میں پورا اترتا ہو مگر اب تمھیں دیکھ کر اندازہ ہو رہا ہے میرا معیار گرا ہوا ہونے کے باوجود اتنا گرا ہوا نہیں کہ میں انسانیت کو بھی پیچھے چھوڑ دو"

فصیح نوین کو بولتا ہوا انکرم کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گیا اب نوین حنین کو دیکھ رہی تھی جس کے گرد آزھاد نے اپنے بازو باندھے ہوئے تھے۔۔۔ حنین اس کا حصار توڑ کر نوین کے پاس آئی

"کیا کرنا چاہ رہی تھی آپ میرے شوہر کے ساتھ۔۔۔ مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتی ہیں آپ۔۔۔ یہ آپ کی محبت مجھ سے،، میری زندگی کی ساری خوشیاں چھیننا چاہ رہی تھی آپ۔۔۔ ایک بار بھی آپ کا دل نہیں کانپا آزھاد کے بارے میں ایسی سوچ لاتے ہوئے،، یہ خیال تک نہیں آیا آپ کو اگر اسے کچھ ہو جاتا تو آپ کی اپنی بہن کیسے رہ پاتی،، اپنے شوہر کا خیال نہیں کیا آپ نے،، ان کا جوان بیٹا ان سے چھیننا چاہ رہی تھی آپ۔۔۔ وجیہہ آنٹی کے بارے میں ایک بار نہیں سوچا آپ نے، ان پر دوہرا ظلم ہوتا آپی، پہلے آپ نے ان سے ان کا شوہر چھینا اور اب بیٹا بھی چھننے لگی تھی آپ۔۔۔ شرم سے مر جانا چاہیے آپ کو۔۔ عورت کے نام پر دھبہ ہیں آپ بلکہ انسانیت کے نام پر دھبہ ہیں"

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حنین روتی ہوئی نوین سے بولی نوین خاموش کھڑی ہوئی اپنی چھوٹی بہن کی باتیں سنے جا رہی تھی

"ہنی گھر چلو"

آزھاد حنین کے پاس آیا اس کو کندھے سے تھامتا ہوا بولا

"جیت گئے تم آج بھی"

نوین آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی

"میں نے تمہیں صرف ناپسند کیا ہے شروع دن سے، مقابلہ تم کرتی آئی ہوں مجھ سے وہ بھی بلاجواز میں نے تو تمہاری حقیقت سب کے سامنے کھولی ہے۔۔۔جب فصیح نے مجھے بتایا کہ تم نے اسے مجھے زہر دینے کی بات کی ہے تب مجھے تم پر غصہ نہیں ترس آیا مگر اب وہ بھی نہیں آرہا کیونکہ تمہاری آنکھوں میں ابھی بھی ندامت نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے"

آزھاد نوین کو بولتا ہوں حنین کو تھام کر کمرے سے باہر نکلنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا سارا سامان جیولری حق مہر کی رقم۔۔۔اپنے ڈیڈ سے کہہ کر میرے فلیٹ پر بھجوادینا نوین کی بات سن کر آزھاد طنزیہ اس پر ہنسا جبکہ حنین حیرت سے نوین کو دیکھنے لگی جس کا گھر اپنے ہاتھوں اجڑ چکا تھا اور وہ اب بھی بالکل نارمل تھی

"آج کے بعد میں آپ سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی میں سمجھ لوگی میری بہن مر گئی"

حنین نوین کو دیکھتی ہوئی بولی

"چلی جاؤ یہاں سے اپنے شوہر کے ساتھ "نوین غصے سے اسے آنکھیں دکھاتی ہوئی بولی آزھاد نے اپنے آپ کو کوئی بھی سخت الفاظ کہنے سے باز رکھا اور حنین کو لے کر وہاں سے چلا گیا

ان دونوں کی جانے کے بعد نوین وہاں پر موجود کرسی پر بیٹھ گئی۔۔۔ آج ہونے والا سارا واقعہ سوچنے کے بعد آنکھوں میں آئی ہلکی سی نمی صاف کرتی ہوئی اٹھی اور خود بھی کمرے سے باہر جانے لگی

"بچے کھانا کھا چکے ہیں تمہارا اور اپنا کھانا میں نے روم میں ہی منگوا لیا ہے"

وجیہہ روم میں آتی ہوئی شاہنواز سے بولی وہ بیڈ کے کراؤن سے ٹیک لگا کر آنکھیں موندے بیٹھا تھا وجیہہ کی آواز سن کر اسے دیکھنے لگا

آج صبح آزھاد نے وجیہہ اور کومل کو کل رات والا قصّہ بتایا تھا شاہنواز نے گھر آکر اپنے آپ کو تب سے ہی کمرے میں بند کیا ہوا تھا

"میں کتنا خود غرض ہو ناو جیہہ آپ سے محبت کا دعویٰ کیا، شادی کی، پھر زندگی بھر ساتھ نبھانے کی بجائے اپنی زندگی میں کسی اور کو شامل کر لیا معلوم نہیں کب کیسے کیوں نوین کا خیال میرے دل میں آیا جبکہ آپ نے تو مجھ سے ہمیشہ محبت کی،، میری محبت کا جواب ہمیشہ محبت میں دیا،، ہمیشہ میرا خیال رکھا میرے بچوں کا خیال رکھا اچھی بیوی ہونے کا فرض نبھایا۔۔۔ پھر آخر میں کیوں اتنا خود غرض ہو گیا کہ نوین کو اپنی زندگی میں شامل کرتے ہوئے میں نے ایک بار بھی آپ کا نہیں سوچا۔۔۔ میں بہت احسان فراموش ہوں جو میں نے آپ کی وفاؤں کا صلہ دوسری شادی کی صورت آپ کو دیا آپ نے ہمیشہ اپنا ظرف دکھایا نہ صرف میری شادی کو قبول کیا بلکہ نوین کو بھی اس گھر میں آنے کی اجازت دی،، اسے گھر کا فرد سمجھ کر قبول کیا اور دیکھیں بدلے میں نوین نے کیا کیا سب کے سامنے اپنے اور میرے رشتے کا مذاق بنا کر رکھ دیا ہے۔۔ یہ آپ کا صبر ہے جو مجھ پر پڑا ہے وجیہہ ایسا ہی ہونا تھا میرے ساتھ، میں نوین جیسی بیوی ہی ڈیزرو کرتا تھا"

شاہنواز آنسوؤں سے تر چہرے کے ساتھ وجیہہ کو دیکھتا ہوا بولا۔۔۔ وجیہہ خاموشی سے اس کی بات سنتی رہی بات کے اختتام سے ویل چیئر سے اٹھتی ہوئی بیڈ کا سہارا لے کر بیڈ پر شاہنواز کے برابر میں بیٹھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کبھی بھی تمہارے اور نوین کے لیے اپنے دل میں برا خیال نہیں لائی نہ کبھی تم دونوں کو کا برا چاہا۔۔ شاہنواز تمہیں معلوم ہے عورت ایک معاملے میں بہت حساس ہوتی ہے وہ ہر چیز کسی دوسرے سے شیئر کر سکتی ہے مگر اپنا شوہر کسی دوسری عورت کے ساتھ شئیر کرنا بہت مشکل عمل ہے،،، میں کوئی پہلی عورت نہیں ہوں جس پر سوتن آئی ہو۔۔۔ مگر ایسی لڑکیاں بہت کم ہوتی ہیں جو معذور ہو عمر میں زیادہ ہو ان کے لیے ہر دفعہ شاہنواز نہیں آتا۔۔ میں ہر بات میں منفی پہلو نکال کر خدا کی ذات شکوہ نہیں کرتی۔۔ اس ذات نے جو بہتر سمجھا

وہ میرے لئے کیا۔۔۔ نوین تمہاری بیوی تھی مجھے معلوم ہے اسے فوری طور پر بھلانا تمہارے لیے مشکل ہو گا مگر تھوڑی سی تم کوشش کرنا تھوڑا سا میں تمہارا ساتھ دوں گی"

وجیہہ شاہنواز کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتی ہوئی بولی

"نوین میرے دل سے کل ہی نکل گئی تھی وجیہہ جب اس کا بھیانک چہرا میرے سامنے آیا، اپنی زندگی میں نکالنے سے پہلے میں اسے دل سے نکال چکا تھا اس نے ہمارے بیٹے کو مارنے کی سازش کی تھی۔۔ یہ آنسو جو آپ میری آنکھوں میں دیکھ رہی ہیں یہ نوین سے بچھڑنے کے دکھ کے نہیں بلکہ پچھتاوے اور شرمندگی کے ہیں۔۔۔ آپ مجھے معاف کر دیں وجیہہ، پلیز مجھے معاف کر دیں"

شاہنواز وجیہہ کا ہاتھ تھامتا ہوا بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

کھانے سے فارغ ہو کر جب آزھاد اپنے روم میں آیا تو حنین کو ایل ای ڈی پر نظر جمائے دیکھا۔۔۔ جس پر کوئی مووی چل رہی تھی اور حنین غائب دماغی میں اسکرین کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ آزھاد نے ریموٹ اٹھا کر پاور آف

کا بٹن دبایا حنین اب بھی تاریک اسکرین کو دیکھ رہی تھی۔۔ صبح سے اس کی یہی کنڈیشن تھی کومل یا وجیہہ خود سے بات کرتی تو وہ جواب دے دیتی اور پھر خاموش ہو جاتی

"کب تک اس طرح اداس رہو گی ہنی"

آزھاد صوفے پر اس کے برابر میں بیٹھتا ہوا اس کا ہاتھ تھام کر پوچھنے لگا اب حنین اس کو دیکھ رہی تھی

"مجھے ڈیڈ کے اتنے سخت ردعمل کا ہرگز اندازہ نہیں تھا، مجھے لگا تھا وہ اسے کہیں دوسری جگہ شفٹ کر دیں گے اس گھر میں نہیں رکھیں گے، مجھے یہ اندازہ نہیں تھا ڈیڈ اسے اپنی زندگی سے نکال دیں گے"

آزھاد حنین کا اداس چہرہ دیکھتا ہوا بولا وہ جانتا تھا وہ نوین سے محبت کرتی تھی اور اسی وجہ سے اداس تھی

"سہی کیا انہوں نے آپی کے ساتھ وہ اسی لائق تھی،، ویسے بھی زخم جب ناسور بن جائے تو جسم کے اس حصے کو کاٹ کر الگ کر دینا چاہیے"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی تلخی سے بولی

"ہنی"

آزھاد نے حنین کو دیکھتے ہوئے پکارا

"ایسے مت دیکھو مجھے آزھاد، تمہیں کیا لگتا ہے مجھے افسوس ہے اپنی بہن سے بچھڑنے کا۔۔۔ مجھے تو افسوس اس بات کا ہو رہا ہے وہ طلاق لینے کے بعد بھی کس طرح پر سکون تھی،، کوئی پچھتاوا کوئی ملال نہیں تھا انہیں تم نے دیکھا تھا۔۔۔ اپنے اجڑنے کو نے کوئی دکھ نہیں تھا انہیں"

حنین روتی ہوئی بولی تو آزھاد نے آگے بڑھ کر اسے اپنے حصار میں لے لیا

"وہ تمہیں مجھ سے چھیننا چاہتی تھی آزھاد اگر خدا نہ خواستہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتیں تو میرے پاس کیا بچتا،، انہیں ذرا تم پر ترس نہیں آیا۔۔ وہ آخر کیسے اتنا گر سکتی ہیں۔۔ وہ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتی ہیں وہ تو مجھ سے محبت کرتی تھیں" حنین آزھاد کے سینے سے لگی روتے ہوئے آزھاد سے بول

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہنی خاموش ہو جاؤ پلیز کچھ نہیں ہوا مجھے میری جان۔۔۔ میں بالکل ٹھیک ہوں تمہارے پاس"

آزھاد حنین کے آنسو پوچھتا ہوا بولا پھر اس کا چہرہ تھام کر اپنی نظروں کے سامنے کیا

"مجھے معلوم نہیں تھا میری بیوی مجھ سے اتنا پیار کرتی ہے"

آزھاد حنین کا چہرہ تھام کر سنجیدگی سے بولا

"ہر بیوی چاہنے والے شوہر کو اتنا ہی پیار کرتی ہے"

حنین آزھاد کو دیکھتی ہوئی بولی تو آزھاد نے مسکرا کر اس کی پیشانی پر لب رکھے

"اور کوئی بھی چاہنے والا شوہر اپنی بیوی کی آنکھوں میں آنسو نہیں برداشت کر سکتا"

آزھاد اسے دوبارہ اپنے حصار میں لیتا ہوا بولا

****

ایک ماہ بعد

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

حنین آئینے کے سامنے کھڑی بھاری بھر کم جھمکے اپنے کانوں سے اتار رہی تھی تھوڑی دیر پہلے ہی وہ اور وجیہہ ڈرائیور کے ساتھ گھر پہنچے تھے۔۔۔ ریڈ اور گرین کلر کے کومبینیشن کی ساڑھی میں آئینے کے سامنے کھڑی ہو کر اپنا جائزہ لینے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کومل کی برات تھی اس کی اس کو رخصت کرتے وقت،، شاہنواز وجیہہ اور آزھاد کے ساتھ ساتھ وہ بھی اداس ہوگئی تھی۔۔۔ آزھاد نے کومل اور عباس کی شادی کرنے میں بہت جلدی کی تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی آزھاد نے ایسا صرف اس کا اور شاہنواز کا دھیان بٹانے کے لیے کیا تھا اور آزھاد اپنے اس عمل میں کامیاب بھی ہو گیا تھا گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہوئی تو نہ صرف حنین کا بلکہ شاہنواز کا دل و دماغ شادی میں لگ گیا

اب وہ صوفے پر بیٹھ کر اپنے پاؤں سے اونچی ہیل اتارنے لگی جس سے اسے سکون ملا وہ آزھاد کے آنے سے پہلے چینج کرنا چاہتی تھی اس سے پہلے وہ اپنی سوچ پر عمل کرتی روم کا دروازہ کھلا اور آزھاد کمرے میں داخل ہوا

"مائی لائف مائی بیوٹیفل وائف"

آزھاد اس کو دیکھ کر مسکراتا ہوا حنین کے پاس آیا تو حنین اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ آزھاد نے اس کا نازک وجود اپنے بازوؤں میں بھرا اب وہ خاموشی سے تھوڑی دیر اسے محسوس کرنا چاہتا تھا

"سارا پیار کمرے میں آکر یاد آرہا ہے اور وہاں بینکوئیٹ میں مجھے ایک نظر دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا"

حنین اس کے باہوں میں اسے شکوہ کرنے لگی جس پر آزھاد اسے خود سے الگ کر کے دیکھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر وہاں تمہیں دیکھتا تو دل شرارت پر آمادہ ہوتا اور میں اپنے دل کی خواہش پوری کرتا تو الٹا تم مجھ سے خفا ہو جاتی کہ میں بے شرم ہو پبلک پلیز کا لحاظ نہیں کرتا وغیرہ وغیرہ" وہ حنین کو دیکھتا ہوا سیریس ہو کر کہنے لگا تو حنین مسکرانے لگی

"ویسے آج تو کافی ہینڈسم لگ رہے تھے میں نے دو تین چھچھوریوں کو دیکھا تھا جو تم پر نظر رکھی ہوئی تھی"

حنین کی بات سن کر آزھاد ہنسا

"ڈارلنگ کیا تاریف ہے یا طنز"

وہ حنین کے گرد بازو حائل کرتا ہوا اسے پوچھنے لگا

"تم اسے تعریف سمجھو کیونکہ تمہاری نظر ان لڑکیوں پر نہیں تھی"

حنین کی جیلسی پر وہ ایک بار پھر ہنسا

"تو پھر میرے والے اسٹائل میں کروناں میری تعریف"

وہ حنین کے ہونٹوں کو دیکھتا ہوا اس سے فرمائش کرنے لگا

حنین کو اس کے ہونٹوں کے قریب آنے کے لیے اچکنا پڑا آزھاد نے اسے کمر سے پکڑ کر اونچا اٹھایا اور خود اس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں کی گرفت میں لے لیا۔۔۔ کیوکہ اسے اپنی بیوی کی بھی تعریف کرنی تھی

"میرے خیال میں اتنی سی تعریف سے کچھ نہیں ہونے والا۔۔۔ہمیں آج رات ایک دوسرے کو بھرپور طریقے سے سراہنا چاہیے"

اس کے ہونٹوں کو آزاد کر کے وہاں سے نیچے اترتا ہوا بولا

"سکون دو تھوڑا مجھے بھی اور خود کو بھی"

حنین اس کو گھورتی ہوئی ڈریسنگ روم میں جانے لگی مگر آزھاد اس کی ساڑھی کا پلو پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچ چکا تھا

"ایک ہفتے سے شادی کے چکروں میں لگ کر میں نے تمہیں سکون ہی دیا تھا۔۔۔اب ایک اچھی بیوی کی طرح تم میرے سکون کا سامان بنو اور مجھے میری تھکن اتارنے دو"

آزادہ حنین کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا۔۔۔حنین اس کے سینے پر سر رکھ کر اپنی آمادگی کا اظہار کیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

صبح کومل کو اپنے اوپر جھکاؤ محسوس ہوا تو اس نے آنکھیں کھولی

"عباس"

کومل کے لبوں سے عباس کا نام ادا ہوا

اب اس کا چہرہ مسلسل عباس کی نظروں کے حصار میں تھا۔۔۔اس نے جھک کر کومل کے لبوں پر اپنے ہونٹ رکھے۔۔۔وہ کل رات سے ہی اپنی تمام تر شدت کومل پر نچھاور کر چکا تھا اور کومل تھی کہ کل رات سے ہی وہ اپنے آپ میں سمٹنے پر مجبور ہوئے جا رہی تھی۔۔۔اس وقت بھی شرم اور جھجک آڑے آگئی تب ہی وہ عباس کو پیچھے ہٹاتی ہوئی کمفرٹر منہ تک اڑھنے لگی

"کومی بے بی آپ کو تو ضد تھی عباس کے ساتھ پکڑم پکڑائی کھیلنے کی اور اب جب عباس فارم میں آیا ہے تو اب چھپن چھپائی کھیل رہی ہیں"

عباس کومل کے چہرے سے کمفرٹر ہٹاتا ہوا بولا تو کومل اس کی بات سن کر سرخ ہو گئی

وہ کل رات سے ہی اب اس کی بڑھتی ہوئی جسارتوں پر شرمائی جا رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میری زندگی میں آنے کیلئے اور میری صبح کو حسین بنانے کے لئے شکریہ"

عباس اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کر کے اس کے کانوں میں رس گھولتا ہوا بولا تو کومل کے چہرے پر حسین مسکراہٹ بکھر آئی۔۔۔کومل کو یقین ہو چلا تھا کہ عباس کے سنگ اس کی آگے کی زندگی کا سفر بہت حسین گزرنے والا ہے

****

"کیا ہوا کچھ پریشان لگ رہی ہو سب خیریت ہے نا" آزھاد کے آفس جانے کے بعد حنین غائب دماغی میں بیٹھی کافی کے سپ لے رہی تھی تب وجیہہ اس کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی حنین نے چونک کر وجیہہ کو دیکھا وہ کشمکش میں پڑ گئی وجیہہ کو کیا بتائے

"میری کزن مزنہ جس کا میں نے آپ سے ایک دفعہ ذکر بھی کیا تھا، کل اس کا فون آیا تھا میرے پاس۔۔۔بتا رہی تھی اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ کافی بیمار ہے اس کے پیرنٹس یہاں پر موجود نہیں ہے اور اتفاق سے اس کا ہسبنڈ بھی آؤٹ آف سٹی ہے۔۔اس وقت وہ بالکل اکیلی ہے بس اس کا سوچ کر ہی اداس ہو رہی تھی"

حنین آدھی سچی آدھی جھوٹی بات نظریں ملائے بغیر وجیہہ کو بتانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کل رات اس کے پاس آئی تو مزنہ کی ہی کال تھی مگر اس نے یہ سب باتیں حنین کو نوین کے بارے میں بتائی تھی بقول اس کے کہ دو ہفتے سے نوین شدید بیمار ہے اسے کینسر ڈائیگنوز ہوا ہے جس کا علاج کروانے کل اس کی لندن کی فلائٹ ہے۔۔۔نوین کے بارے میں یہ خبر سن کر حنین کا دل کل رات سے ہی بری طرح پریشان تھا۔۔۔ آزھاد کے بار بار اس کے چپ رہنے کی وجہ پوچھنے پر وہ سر درد کا کہہ کے ڈال گئی وہ گھر کے کسی بھی فرد کے سامنے نوین کا نام لے کر کسی کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی مگر اپنے دل کو نہیں سمجھا سکتی تھی کیونکہ وہ لاکھ بری سہی مگر اس کی سگی بہن تھی

"تو بیٹا اس میں اداس ہونے والی کیا بات ہے آزھاد واپس آئے تو آج مزنہ کے پاس چلی جانا تھوڑی دیر کے لئے" وجیہہ کی بات سن کر وہ اسے دیکھنے لگی اب بھلا آزھاد کے ساتھ وہ نوین سے کیسے ملنے جا سکتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں ابھی فضل کے ساتھ چلے جاؤ دو گھنٹے کے اندر واپسی کر لوں گی۔۔۔ابھی تو ویسے بھی فری ہو" حنین وجیہہ کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"ہاں تو پھر ایسا کر لو فضل کے ساتھ چلی جاؤ۔۔۔کل شام ویسے بھی عباس اور کومل آنے والے ہیں ایک ہفتہ کیسے گزر گیا شادی کو معلوم ہی نہیں ہوا"

وجیہہ مسکراتی ہوئی کہنے لگی کومل کے چہرے کی مسکراہٹ اس کے چہرے سے چھلکتی خوشی وجیہہ اور شاہنواز کو اطمینان بخشتی تھی،،وہ دونوں ہی خدا کے شکر گزار تھے کہ ان کے دونوں ہی بچے اپنی اپنی زندگی میں خوش تھے اور وہ اپنی اولادوں کو خوش دیکھ کر وہ دونوں مطمئن تھے

"ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ وقت گزرنے کا معلوم ہی نہیں ہوتا۔۔ٹھیک ہے آنٹی پھر میں مزنہ کی طرف جانے کی تیاری کر لیتی ہوں جلدی واپسی کر لوگی"

حنین وجیہہ سے چند ایک دو باتیں کر کے وہاں سے اٹھ گئی

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"الموسٹ ون منتھ ہو گیا ہے تمہاری پریگنینسی کو،،بہت بہت مبارک ہو" الٹراساؤنڈ کے دوران ڈاکٹر ثمینہ سے یہ خبر سن کر حنین کے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ حیا کے رنگ بھی شامل ہوئے وہ جو پرسوں سے اپنے اندر تبدیلی محسوس کر رہی تھی فی الحال کسی سے شیئر کئے بنا،،نوین کے پاس جانے سے پہلے وہ ڈاکٹر ثمینہ (جو کہ ڈاکٹر مرتضٰی کی وائف تھی) کے پاس آئی

"تھینک یو، یہ خبر سن کر آزھاد بہت خوش ہو گا"

حنین مسکراتی ہوئی بولی

"تو تم نے ابھی تک آزھاد سے شیئر نہیں کیا"

ڈاکٹر ثمینہ واپس اپنی چیئر پر بیٹھتی ہوں حنین سے پوچھنے لگیں تو حنین بھی بیڈ سے اٹھ کر ان کے سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئی

"ابھی تو فی الحال کسی سے شیئر نہیں کیا۔۔ آج شام آزھاد کے آفس سے آنے کے بعد ہی یہ نیوز اسے سناؤ گی"

حنین کو یقین تھا اس خبر سے آزھاد ہی نہیں بلکہ شاہنواز اور وجیہہ بھی بہت خوش ہوں گے

"اوکے،، یہ کچھ میڈیسن لکھ رہی ہوں ٹائم پر لیتی رہنا پراپر ڈائٹ کے ساتھ احتیاط بھی کرنی ہے اور فور ویک کے بعد میرے پاس دوبارہ چکر لگانا۔۔۔ بیس منٹ بعد الٹرا ساؤنڈ رپورٹ سامنے والے روم سے کلیکٹ کر لینا"

ڈاکٹر ثمینہ لیٹر پیڈ سے پرچہ پھاڑ کر حنین کی طرف بڑھایا جسے وہ تھام کر اسپتال سے باہر نکل آئی جہاں فضل اس کا کار میں ویٹ کر رہا تھا

"فضل تم ایسا کرو گھر چلے جاؤ یہاں سے میں ٹیکسی کر کے اپنی کزن کی طرف جاؤ گی"

حنین فضل کے ساتھ نوین کی طرف نہیں جانا چاہتی تھی وہ بس نوین کو دیکھنا چاہتی تھی اس کے ساتھ ایک ڈیڑھ گھنٹہ گزارنا چاہتی تھی کیونکہ اس کے بعد نوین کو لندن چلے جانا تھا

"پر میم آزھاد سر ناراض ہوں گے۔۔ میں آپ کو خود چھوڑ دیتا ہوں آپ کی کزن کی طرف" فضل حنین کو دیکھتا ہوا بولا

" آزھاد سے میری ابھی فون پر بات ہو چکی ہے میں انہیں بتا چکی ہوں وہ مجھے خود وہاں سے پک کر لیں گے "

حنین اس کو مطمئن کرنے کے بعد رخصت کرتی ہوئی ٹیکسی کو ہاتھ کے اشارے سے رکنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

"ہنی میری جان تم آ گئی میرے پاس میں کب سے تمہارا انتظار کر رہی تھی مجھے معلوم تھا میری چھوٹی مجھ سے ضرور ملنے آئے گی"

حنین جب نوین کے پاس اس کے فلیٹ میں پہنچی تو نوین اسے گلے لگاتی ہوئی بولی جیسے وہ اسی کے انتظار میں بیٹھی ہو حنین اس کے گلے لگ کر رو دی

"یہ کیا حالت بنالی آپ نے اپنی، کیوں برباد کر لیا آپ نے خود کو اپنے ہاتھوں۔۔ کیا ملا آپ کو دربدر ہو کر، سارے رشتے کھو کر"

حنین اس سے الگ ہو کر اس کی حالت دیکھتی ہوئی رو کر بولی وہ کافی کمزور لگ رہی تھی چہرے کی تروتازگی کہیں غائب ہو چکی تھی آنکھوں کے گرد گہرے حلقے گھر کر گئے تھے وہ کہیں سے نوین مرزا نہیں لگ رہی تھی

"کچھ برباد نہیں کیا میں نے، کوئی رشتہ نہیں چاہیے مجھے اپنی بہن کے علاوہ۔۔ بس تم میرے پاس ہوگی میں ٹھیک ہو جاؤ گی"

نوین پیار سے اس کا چہرہ تھامتی ہوئی کہنے لگی حنین کو مزید رونا آیا وہ اس کی بہن تھی وہ کس حالت میں پہنچ گئی تھی

"آنے کیسے دیا اس نے تمہیں میرے پاس"

نوین یقیناً حنین سے آزھاد کے بارے میں پوچھ رہی تھی

"اسے نہیں معلوم ابھی، آپی مزنہ نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا تھا مجھے بالکل یقین نہیں ہو رہا۔۔۔ آپکو کینسر" حنین اپنے آنسو صاف کرتی ہوئی بولی وہ اس کی بیماری کا سن کر کل رات سے کتنی افسردہ تھی

"میں تمہارے ہاتھ کا بنا ہوا ناشتہ کرنا چاہتی ہوں میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا بہت بھوک لگ رہی ہے مجھے اس وقت"

نوین حنین کو دیکھتی ہوئی بولی حنین سر ہلا کر اپنا بیگ وہی رکھتی ہوئی کچن میں چلی گئی تو نوین مسکرا دی

"سدا کی بھولی اور بیوقوف میری پیاری سی بہنی"

نوین نے بولتے ہوئے اس کا بیگ اٹھایا ارادہ صرف اس کا موبائل نکالنے کا تھا مگر اس میں ایک انولپ دیکھ کر نوین اسے کھول کر دیکھنے لگی۔۔۔ الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ دیکھ کر اس کے چہرے کے تاثرات تبدیل ہوئے اسے غصہ آنے لگا مگر اس وقت غصہ دکھا کر وہ کام خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اسلئے حنین کا موبائل اور رپورٹ اٹھا کر اپنے پاس رکھنے لگی

****

دو گھنٹے گزرنے کے بعد جب حنین واپس گھر نہیں آئی تو وجیہہ مزید گھنٹہ بھر گزار کر اس کو کال کرنے لگی مگر حنین کا نمبر مسلسل آف جا رہا تھا تو اس نے آزھاد کو کال کر کے حنین کے بارے میں بتایا۔۔۔

آزھاد اس وقت آفس میں موجود تھا جب وجیہہ نے اسے بتایا کہ حنین اپنی کزن مزنہ سے ملنے گئی ہے تب آزھاد بری طرح چونکا،، آزھاد کو حیرت ہوئی کہ حنین نے وجیہہ سے جھوٹ کیوں بولا وہ جانتا تھا مزنہ اپنے ہزبینڈ کے ساتھ آوٹ آف سٹی دو دن پہلے ہی گئی تھی اسے کچھ گڑبڑ کا احساس ہوا وہ فوراً آفس سے گھر آیا

"فضل کونسی کزن کے گھر چھوڑا ہے تم نے حنین کو"

آزھاد گھر پہنچ کر ڈرائیور سے حنین کے بارے میں پوچھنے لگا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سر میم نے تو مجھ سے کہا تھا آپ اپنے ان کی کزن کے گھر واپس لے آئیں گے اور وہ آپ کی اجازت سے ہی ٹیکسی میں اپنی کزن کے گھر گئی تھی میں نے تو انہیں ہسپتال چھوڑا تھا بس"

فضل آزھاد کو بتانے لگا تو آزھاد اسپتال کا نام سن کر مزید کنفیوز ہوا اس کا دماغ صرف ایک طرف ہی جا رہا تھا مگر وہ نوین کے پاس پہنچنے سے پہلے فضل کے بتائے ہوئے ہسپتال جانا چاہتا تھا تاکہ پوری کہانی معلوم ہو سکے

****

"یہ آپ کس کے گھر لے آئے مجھے ڈاکٹر کہاں ہیں آپ کے" حنین نوین کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی۔۔نوین اسے اپنے ڈاکٹر سے ملوانے کا کہہ کر ایک دوسرے فلیٹ میں لے آئی تھی جو کہ ایک کمرے کا فلیٹ تھا

"کونساڈاکٹر مزنہ سے تو میں نے جھوٹ بولا تھا تاکہ تمہارے دل میں اپنی بہن کے لئے سوئی محبت جاگے اور تم میرے پاس آجاؤ"

نوین مسکراتی ہوئی حنین کو بتانے لگی حنین حیرت سے اسے دیکھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اپنی بیماری کا جھوٹ بولا، اتنی بڑی بات جھوٹ بولی آپ نے آخر کیا ملے گا آپی آپ کو یہ سب کر کے"

حنین حیرت سے نوین کو دیکھتی ہوئی پوچھنے لگی

"اپنی بہن،،، مجھے کسی سے کوئی سروکار نہیں ہے ہنی، میں بس چاہتی ہوں کہ میں اور تم پہلے کی طرح مل کر ساتھ رہے ہمیشہ ہمیشہ اور کوئی دوسرا اہم دونوں بہنوں کے بیچ میں نہ آئی"

نوین اس کے بال پیار سے سنوارتی ہوئی بولی

"ہم دونوں ساتھ ہی تو رہتے تھے اور اپنی اپنی شادیوں کے باوجود ہم دونوں ہمیشہ ہمیشہ ساتھ رہ سکتے تھے مگر آپ سب کچھ اپنے ہاتھ سے ختم کر چکی ہیں اب ان سب باتوں کا کوئی فائدہ نہیں،، آزھاد میرا ویٹ کر رہا ہو گا مجھے گھر جانا ہے"

حنین کمرے سے نکلنے لگی تو نوین نے اس کا بازو پکڑا

"ہم دونوں بہنیں سے شادی سے پہلے ساتھ رہتے تھے شادی کے بعد تو آزھاد آگیا ہمارے بیچ میں اور تم اس کے ساتھ رہنے لگی میرے دشمن کے ساتھ مگر اب نہیں اب تم ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔اب تم آزھاد کے پاس نہیں جاؤ گی بلکہ میرے ساتھ لندن جاو گی۔۔میں نے سارے ڈاکو منٹس تیار کروا لیے ہیں آج رات دو بجے کی فلائیٹ ہے ہماری،،اب تم یہی رہو میں اپنی چند ضروری چیزیں لے کر آتی ہو یہی سے ہمیں ایئرپورٹ نکلنا ہو گا"

حنین حیرت سے منہ کھولے نوین کی کی بات سن رہی تھی

"کہیں نہیں جانا مجھے آپ کے ساتھ میں آزھاد کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں"

وہ نوین کو جتاتی ہوئی بولی۔۔۔نوین بغیر کسی رد عمل کے اسے سنجیدگی سے دیکھنے لگی مگر جب حنین کی نظر نیچے اپنے پیٹ کی طرف پڑی جہاں نوین نے چاقو کی نوک رکھی ہوئی تھی وہ خوف اور صدمے سے نوین کو دیکھنے لگی،،نوین مسکرائی

"ڈر گئی،،پگلی تمہیں تھوڑی مار سکتی ہو تمہیں تو پالا پوسا ہے اتنا بڑا کیا ہے البتہ یہ جو وجود تمہارے اندر پل رہا ہے اس کو ختم کرتے ہوئے مجھے ذرا تکلیف نہیں ہوگی اس لئے خاموشی سے یہی بیٹھو میں آتی ہوں تھوڑی دیر میں" نوین پتھریلے تاثرات کے ساتھ اس کو کہتی ہوئی باہر نکل گئی اس کے جانے کے بعد حنین ہوش میں آئی اس نے بھاگ کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی مگر وہ لاک تھا حنین زور زور سے دروازہ بجانے لگی۔۔۔وہاں سے فرار ہونے کا اور کوئی دوسرا راستہ موجود نہیں تھا وہ تھک کر بیڈ پر بیٹھ کر رونے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

وہ جلدی جلدی میں اپنے ڈاکومنٹس جو کہ بہت ضروری تھے گھر پر ہی بھول چکی تھی اس وجہ سے اسے دوبارہ اپنے فلیٹ میں آنا پڑا وہ سارے ڈاکومنٹس رکھنے کے بعد جب گھر سے نکل رہی تھی تب اسے محسوس ہوا جیسے کہ کوئی اس کے پیچھے کھڑا ہے

"ہنی کہاں پر ہے"

دروازہ لاک کرتی ہوئی نوین نے آزھاد کی آواز سن کر اپنے پیچھے مُڑ کر دیکھا اس کے ہاتھ سے گھبراہٹ کے مارے کیز نیچے گر گئی

"مجھے کیا معلوم کہاں ہے وہ"

نوین کا جواب سن کر آزھاد نے آگے بڑھ کر نوین کا بازو زور سے پکڑا اور اسے کھینچتا ہوا واپس فلیٹ کے اندر لے گیا اور دھکا دینے کے بعد دروازہ لاک کیا

"یہ کیا حرکت ہے میں تمہارا منہ توڑ کر رکھ دوں گی"

نوین فرش سے اٹھ کر آزھاد کے پاس آئی اس سے پہلے وہ اپنا ہاتھ اٹھا کر آزھاد کا گال سرخ کرتی آزھاد اس کا ہاتھ پکڑ چکا تھا جبکہ دوسرے ہاتھ سے اس کی گردن پکڑتا ہوا بولا

"ہنی کہاں ہیں جواب دو"

وہ نوین کی گردن دباتا ہوا بولا

"مجھے کیا معلوم ہے ہنی کہاں پر ہے میں کہتی ہو چھوڑو مجھے"

نوین اس کا ہاتھ اپنی گردن سے ہٹاتی ہوئی بمشکل بول پائی

"نوین میں قسم کھا کر کہہ رہا ہوں میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا مجھے بتادو ہنی کہاں پر ہے" آزھاد کو اس عورت پر شدید غصہ آیا جو اس کی زندگی میں کسی جُونگ کی طرح چمٹ کر رہ گئی تھی وہ مزید اس کی گردن پر اپنے ہاتھ سے دباؤ ڈالنے لگا جس سے نوین تڑپنے لگ گئی

"ہنی کہاں پر ہے جواب دو مجھے" آزھاد غصے میں زور سے چیختا ہوا بولا

"مار ڈالو،،، نہیں بتاؤں گی"

تکلیف کی شدت سے نوین کا چہرہ سرخ ہونے لگا بہت مشکلوں سے اس کے منہ سے یہی الفاظ ادا ہوئی جو آزھاد کے کان میں پڑے

آزھاد نے نوین کی گردن چھوڑ کر اسے دھکا دیا نوین ایک بار پھر فرش پر گری اب وہ زور زور سے کھانس رہی تھی اور ساتھ ہی اپنا سانس بحال کر رہی تھی۔۔۔ آزھاد غصے میں لب بھینچے اسے دیکھ رہا تھا نوین آزھاد کو بے بس کھڑا دیکھ کر ہنسنے لگی اس وقت

وہ آزھاد کو کوئی جنونی یا پاگل عورت لگی مگر وہ حنین اور اپنے بچے کو اس پاگل عورت کی بھینٹ نہیں چڑھا سکتا تھا بلکہ اسے اندر کہیں ڈر تھا کہ کہیں وہ حنین یا پھر اس کے بچے کو نقصان ہی نہ پہنچا چکی ہو۔۔۔اس کی مکروہ ہنسی دیکھ کر آزھاد اس کے پاس آیا اور اس کے بالوں کو مٹھی میں جکڑتا ہوا اسے اٹھانے لگا

"مجھے مجبور مت کرو نوین کے میں تمہارے ساتھ جانوروں سے بھی زیادہ بدتر سلوک کرو۔۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ تم مجھے ہنی کے بارے میں بتا دوں"

وہ اپنا غصہ بمشکل ضبط کر کے اس کے بال مٹھی میں جھکڑتا ہوا پوچھنے لگا

"اب تم اپنی بیوی کا چہرہ کبھی بھی نہیں دیکھ پاؤ گے اور سب سے پہلے میں تمہارے بچے کو ختم کرو گی"

نوین کی بات سن کر آزھاد نے غصے میں اس کا سر دیوار پر دے مارا جس سے نوین کی زوردار چیخ نکلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"بتاؤ مجھے ہنی کہاں ہے میں تمہیں واقعی مار ڈالوں گا" آزھاد کی آنکھوں میں خون اترنے لگا مگر وہ ڈھیٹ بنی ہوئی تکلیف برداشت کر رہی تھی

وہ جانتی تھی اس وقت آزھاد بھی تکلیف میں ہے یہ سوچ نوین کے ذہن میں آئی تو وہ ہنسنے پر مجبور ہو گئی ایک بار پھر اس کی ہنستی آزھاد کو طیش دلا گئی وہ اس کو بالوں سے کھینچ کر اسے کچن میں لے جانے لگا اور شیلف پر موجود چھریوں کے سیٹ میں سے ایک بڑی سی چھری نکالی

"تم مجھے نہیں مار سکتے آزھاد ورنہ تم اپنی بیوی اور بچے کو ہمیشہ کے لئے کھو دو گے"

نوین ہنستی ہوئی آزھاد سے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مجھے معلوم ہے میں تمہیں مار نہیں سکتا مگر میں آج تمہیں موت سے بھی زیادہ بدتر اذیت دوں گا"

آزھاد نے مٹھی میں جکڑے ہوئے اسکے بالوں کو چھوڑا اور اس کی کلائی پکڑی

"میں آخری دفعہ تم سے پوچھ رہا ہوں ہنی کے بارے میں بتا دو"

آزھاد اس کا ہاتھ شیلف پر رکھنے کے بعد چھری کی نوک اس کے ہاتھ پر رکھ کر پوچھنے لگا۔۔۔نوین کی خاموشی پر اس نے چھری کی نوک پر زور ڈالا خون ابھر کر باہر آیا ساتھ ہی نوین کی دردناک چیخیں بھی نکل گئی وہ چاہ کر بھی آزھاد سے اپنا ہاتھ نہیں چھوڑا سکی

"ہنی کہاں ہے"

آزھاد چیختا ہوا نوین سے پوچھنے لگا

"نہیں بتاؤں گی"نوین درد سے کراہتی ہوئی بولی آزھاد نے چھری کی نوک اس کے ہاتھ سے باہر نکالی اور اس کے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر چھری رکھی

"نوین تم مجھے مجبور کر رہی ہوں خود کو اذیت دینے پر مجھے بتا دو ہنی کہاں پر ہے"

آزھاد کو لگ رہا تھا وہ پاگل ہو چکی ہے جو اتنی تکلیف اور اذیت برداشت کرنے کے باوجود اپنی ضد میں اپنا ہی نقصان کرے جا رہی ہے یا پھر وہ صرف اس کو تکلیف اور اذیت دینے کے لیے ایسا کر رہی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب نوین خاموش رہی تو آزھاد نے چھری پھینک کر غصے میں اس کا سر زور سے شیلف پر مارا دے مارا ایک بار پھر اس کی چیخیں گونجی ساتھ ہی اس کے سر سے خون بھی جاری ہوا وہ تکلیف سے غشی میں جانے لگی تب آزھاد نے پانی سے بھرا ہوا جگ اس کے سر پر انڈیل دیا اور اس کا ہاتھ چھوڑا نوین ایک بار پھر سے چیختی ہوئی فرش پر جا گری

"نہ میں تمہیں مرنے دوں گا نہ ہی میں تمہیں بے ہوش ہونے دوں گا صرف اور صرف اذیت دونگا مجھے ہنی کے بارے میں بتادوں"

وہ نوین کو گردن سے پکڑ کر اٹھاتا ہوا بولا نوین کے اندر اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ اس کے ہاتھ اپنی گردن سے ہٹا سکے تکلیف کی شدت سے اس کی آنکھیں بند ہو رہی تھی

حنین کا روتا ہوا چہرہ اسے یاد آیا شاید حنین کے آخری لفظ یہی تھی کہ وہ آزھاد کے ساتھ رہنا چاہتی ہے وہ آزھاد کو ایڈریس بتانے لگی اور اب وہ بے ہوش ہو چکی تھی

****

اپنے گالوں پر انگلیوں کا لمس محسوس کر کے حنین نیند سے جاگی، اس کی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ گئی۔۔۔ اگر کوئی بھوت اس کے سامنے بیٹھا ہوتا تو وہ تب اتنی حیرت ذدہ نہیں ہوتی جتنی حیرت اسے اپنے سامنے بیٹھے آزھاد کو دیکھ کر ہوئی۔۔۔ وہ یہاں پہنچ گیا تھا۔۔۔ آزھاد کے ہاتھ میں اسکا پاسپورٹ تھا

وہ ہاتھ میں اس کا پاسپورٹ لیے سنجیدگی سے حنین کو دیکھ رہا تھا حنین نے اٹھنے کی کوشش کی مگر آزھاد نے اس کے کندھوں پر اپنے ہاتھ سے دباؤ ڈال کر دوبارہ بیڈ پر لٹا دیا

"مجھے چھوڑ کر لندن جانے کا ارادہ تھا آج رات کی فلائٹ سے"

آزھاد اس کے اوپر جھک کر اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ لاتے ہوئے پوچھنے لگا وہ ابھی بھی حیرت سے آزھاد کو دیکھ رہی تھی

"آزھاد"

حنین نے بولنے کے لیے لب کھولے تو آزھاد اسکے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھی اور اس کی تھوڑی پر اپنے ہونٹ رکھ چکا تھا۔۔۔ اس سے پہلے حنین مزاحمت کرتی وہ حنین کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لے چکا

تھا۔۔ تھوڑی سے گردن کا فاصلہ طے کرنے کے بعد باقی کی سرحد پار کرتا ہوا وہ حنین کا پیٹ اپنے لبوں سے چھونے لگا

"میرے باپ بننے کی خبر کو مجھ سے نہیں چھپانا چاہیے تھا تمہیں"

وہ سر اٹھا کر اب سنجیدگی سے حنین کو دیکھتا ہوا کہنے لگا

"آزھاد آپی نے اپنی بیماری کا جھوٹ بول کر مجھے یہاں بلوایا تھا مجھے یہاں سے لے چلو مجھے آپی سے بہت خوف آرہا ہے"

حنین اٹھ کر آزھاد کے گلے لگ کر بولنے لگی۔۔۔ اسے اب بھی یقین نہیں آرہا تھا آزھاد اسے لینے یہاں پر آچکا ہے

"تمہیں یہاں آنے سے پہلے مجھے بتانا چاہیے تھا،، اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو"

وہ حنین کو خود سے الگ کر کے شکوہ کرتا ہوا بولا جس پر حنین شرمندہ ہوئی

"اب تو میں چاہ کر بھی تم پر نہ غصہ کر سکتا ہوں نہ ہی تمہیں کوئی سزا دے سکتا ہوں اتنی بڑی خوشی کی خبر جو ملی ہے مجھے"

وہ حنین کو دیکھتا ہوا بولا یقیناً وہ اپنے بچے کے بارے میں اس سے کہہ رہا تھا حنین ایک بار پھر اس کے سینے سے لگی آزھاد نے اس کے گرد اپنے بازو حائل کیے

"گھر چلو مما اور ڈیڈ پریشان ہو رہے ہوں گے"

وہ حنین سے بولتا ہوا اٹھا تو حنین بھی بیڈ سے اٹھی مگر ان کے نکلنے سے پہلے نوین ہیاں پہنچ چکی تھی وہ دونوں نوین کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے

حنین تو اس کا بگڑا ہوا حلیہ اور اس کے چہرے اور ہاتھ پر خون دیکھ کر حیرت زدہ اور پریشان تھی مگر آزھاد کی نظر اس کے ہاتھ میں موجود پسٹل پر تھی۔۔۔ نوین دروازہ لاک کر کے ان دونوں کے پاس آنے لگی

"آپی یہ سب کیا ہے"

حنین پریشان ہو کر اس سے اتنا ہی بولی

"یہ سب تمہاری اس کمینے شوہر نے میرے ساتھ کیا ہے" وہ ان دونوں سے چار قدم کے فاصلے پر کھڑی حنین سے بولنے لگی

آزھاد نے حنین کا بازو پکڑ کر اسے اپنی پشت پر کھڑا کیا تاکہ وہ حنین کو اور اپنے بچے کو سیف کر سکے آزھاد کو یقین ہو چلا تھا کہ نوین پاگل ہو چکی ہے، وہ آزھاد سے بدلہ لینے کے لیے اسے اذیت دینے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے

"شدید نفرت کرتی ہوں میں تم سے، یہ نفرت بے وجہ بے مقصد نہیں ہے تم نے ہمیشہ مجھے نیچے دکھایا، مجھے ہرایا، مجھ سے ہر بار دو قدم آگے رہے سب کے سامنے میری عزت دو کوڑی کی کر دی،، مجھ سے شانواز کو چھینا، میرا گھر برباد کیا،، میری بہن کو مجھ سے دور کیا اور اب اسے بھی چھیننا چاہتے ہو۔۔۔ سب کچھ چھین لیا تم نے مجھ سے،، مجھے اذیت پہنچائی،، میں آج تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ ان سب باتوں کا انتقام لوں گی تم سے" نوین پستول کا رخ اس کی طرف کرتی ہوئی بولی تو حنین ایکدم آزھاد کے سامنے آ کر کھڑی ہوئی

"ہنی پیچھے ہٹو پلیز"

آزھاد حنین کو بازوؤں سے پکڑتا ہوا تیزی سے بولا

"نہیں آزھاد ایک منٹ رک جاؤ مجھے آپی اسے بات کرنے دو"

حنین نے اپنے بازو اسے چھڑوانے چاہے مگر آزھاد اسے پیچھے ہٹانے لگا

"آپی اس کو مارنے سے پہلے مجھے مار دینا کیونکہ اگر اسے کچھ ہوا تو میں بھی زندہ نہیں رہ پاؤ گی"

حنین نوین کو دیکھ کر چیختی ہوئی بولی حنین پیچھے ہٹنے کے لئے تیار نہیں تھی آزھاد نے حنین کو اپنے حصار میں لیا،، نوین کی طرف آزھاد کی پشت تھی۔۔۔ تاکہ وہ حنین کو سیف رکھ سکے

گولی چلنے کی آواز پر جہاں حنین کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی وہی آزھاد حنین کو اپنے حصار سے آزاد کرتا ہوا پیچھے مڑا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نوین"

آزھاد اس سے پہلے اس کی طرف بڑھتا ناوین کا بے جان وجود فرش پر گر چکا تھا اس کی کنپٹی سے نکلتا ہوا خون اب فرش کو رنگین کر رہا تھا آزھاد بے یقینی سے آنکھیں کھولے نوین کا مردہ وجود دیکھ رہا تھا

"آپی"

حنین جیسے ہوش میں آئی وہ زور سے چیختی ہوئی نوین کے مردہ وجود کی طرف بڑھنے لگی مگر آزھاد دوبارہ اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا اور سختی سے اس کے گرد اپنے بازو حائل کر چکا تھا۔۔۔ حنین آزھاد کے سینے سے لگی تڑپ کر رو رہی تھی آزھاد نوین کو بے یقینی سے دیکھ رہا تھا جس نے اپنی ضد ختم نہیں بلکہ اپنی نفرت کی آگ میں انتقام کے چکر میں اپنا اختتام کر لی

ThE_EnD

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com